اسمائے النبی ﷺ
پیراہن شعر میں
toobaa-elibrary.blogspot.com
رحمۃ للعالمین
ابو الامتیاز ع س مسلم

اسماء النبی ﷺ

پیراہن شعر میں

ابو الامتیاز ع س مسلم
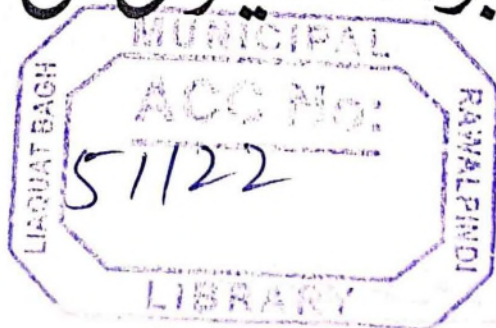
القمر انٹرپرائزز
رحمان مارکیٹ
اردو بازار: لاہور

خوبصورت، معیاری کتابیں

القمر انٹرپرائزز
اہتمام: محمد سعید اللہ صدیقی

ISBN:978-969-8981-50-1

اشاعت اوّل : ۲۰۱۰
مطبع : عرفان افضل پرنٹرز، لاہور
قیمت : ۱۲۵۰ روپے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ○ (۲۷- نمل-۱۹)

"اے میرے ربّ مجھے توفیق (اور مداومت) بخش کہ مَیں تیری نعمتوں (ایمان، علم و عمل) کا جو تُونے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں، شکر ادا کروں، اور اس کی بھی کہ مَیں نیک اعمال پر کاربند رہوں، جس سے تُو راضی ہو، اور مجھے اپنی رحمتِ خاصہ سے اپنے نیک بندوں میں شامل رکھ○

(اور کبھی بھی اِس نعمتِ قُرب سے دُور نہ فرما)"

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ

یٰٓاَیُّهَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ (۳۳-احزاب-۵۶)

"بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے، نبیؐ (کریم صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت بھیجتے ہیں، اے اہلِ ایمان تم بھی (میری اور میرے فرشتوں کی متابعت میں) آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت اور خوب (جیسا کہ حق ہے) سلام بھیجا کرو۔"

سلام اُن پر جنہیں اللہ نے خود بھی سراہا
ازل سے تا ابد کون و مکاں نے جن کو چاہا

سلام اُن پر مبارک نام ہیں سارے اُنہیں کے
محمدؐ، احمدؐ و نورِ ہُدیٰ، یاسینؐ و طٰہٰ
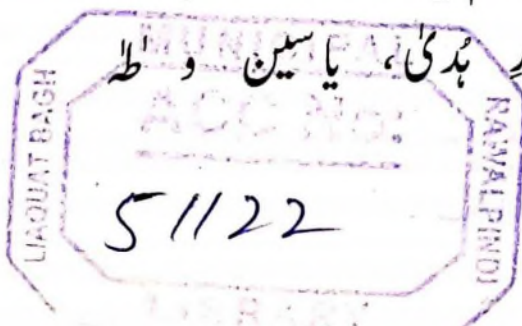
ثنا اور سلام

ثنا اُس کی جو ہے مُؤمِن، مُہَیمِن، رحم والا
سلام اُس پر کیا ہے حق نے جس کا بول بالا

ثنا اُس کی وہ بخشایش گَر و غفّار یکتا
سلام اُس پر جو ہے غُفراں، شفاعت کار یکتا

ثنا اُس کی نہیں آنکھوں نے مستلم جس کو دیکھا
سلام اُس پر سرِ قوسین جس نے اُس کو دیکھا

فہرس

شماریات

تعدادِ اشعار .... ۴،۵۶۵

تخمینہ اَسمائے گرامی .... ۳،۵۰۰ - ۴،۰۰۰

ابوالامتیاز ع س مسلم

کاروانِ کُن فکاں

کاروانِ کُن فکاں، ہر دم رواں　　لمحہء تعمیر میں ہے ہر جہاں

ہے ابھی تک اُس کو منزل کی تلاش　　گُم ہے اِک حیرت کدے میں کہکشاں

پے بہ پے زد میں ہے قلبِ کائنات　　کِس کے حُسنِ شوخ کی ہیں بجلیاں

ہر نفس رنگ و طلسمِ نَو بہ نَو　　آئینے، رعنائیاں، حیرانیاں

زلزلہ پا کب سے ہے نبضِ زمیں　　ہے نمو کے کرب میں آتش فِشاں

ہے پسِ زنگاریِ گُل پیرہَن　　کوئی تو معشوق، پر وہ ہے کہاں

ہر زمانے میں ستیزہ کار ہیں　　زندگی جن کی ہے نقشِ جاوداں

ہے رقم لوحِ جبینِ وقت پر　　لمحے لمحے کے سفر کی داستاں

ہے پرِ پرواز میں بادِ خیال
ہے کہاں مُسلّم حدِ کون و مکاں!

ابوالامتیاز ع س مسلم
ریاض الجنت ، اتوار ، ۷۔ شعبان ۱۴۱۵ھ

آپ صلی اللہ علیہ وسلّم

صبحِ نَو آپؐ، بادِ صبا آپؐ ہیں
نورِ اُمّید ، موجِ رَجا آپؐ ہیں

محورِ قلب و جاں، روحِ فکر و حِکَم
ہر نفَس کے مدارِ بقا آپؐ ہیں

نقطہء ابتدا، مرکزِ زندگی
مصدر و مدعا، مُنتہیٰ آپؐ ہیں

رہبرِ اِنس و جاں، رہنمائے جہاں
مشعلِ راہ، نورُ الھُدیٰ آپؐ ہیں

آپؐ خیر البشرؐ، آپؐ ختمُ الرُّسُل
صاحبِ خیر، خیرُالوریٰ آپؐ ہیں

اوّلیں نورِ حق، آخریں نورِ حق
آپؐ سے ابتدا، انتہا آپؐ ہیں

طائرِ فکرِ پرّاں کے جلتے ہیں پر
سِدرہء فکر سے ماوریٰ آپؐ ہیں

کس کا ہے مرتبہ، کس کے عنوان میں
خود کہا حق نے صلِّ علیٰ، آپؐ ہیں

کس نے مجھ کو کہا مسلمِ بے نوا
میری ہر اک نوا، ہر دعا آپؐ ہیں

ابوالامتیاز ع س مسلم

مُحَمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم

اَے تُو مجموعۂ خوبی بچہ نامت خوانم

اشکوں کی شبنم میں پھُولوں کی خوشبو کو گھولوں
تیرے نام سے پہلے مَولاؐ، مُشک سے مُنہ کو دھولوں

یہ تقاضائے فطرت ہے کہ انسان وفورِ محبت میں اپنی محبوب ودلنشیں ہستیوں کو نِت نئے، خوبصورت اور محبت بھرے ناموں سے یاد کرتا، بلاتا اور پکارتا ہے، جنہیں اُس کے جذب وشوق کی فراوانی اور کیف و احساس کی جِدّت، مَوجِ والہانہ کی طرح اُس کے وِجدان پر وارد کر کے الفاظ و بیان میں ڈھال کر قلب و زبان پر جاری کر دیتی ہے۔

پھر اُس محبوب و مقبول ذاتِ پاک کے کیا کہنے جسے اُس کے خالِق نے نہ صرف اپنا حبیب کہا بلکہ اُسی کی زبان سے اپنے بندوں کو ترغیب و تحریص دی کہ اگر تم اُنؐ سے محبت کرو گے تو اللہ (اِسے اتنا پسند کرے گا کہ وہ خود) تم سے محبت کرنے لگے گا۔ یعنی وہ تو اللہ کا حبیب ہے ہی، محمد صلی اللہ علیہ وسلّم سے محبت کی نسبت خود تمہیں بھی اللہ کا محبوب بنادے گی (۳:۳۱)۔

قَدۡ جَآءَ کُمۡ مِنَ اللّٰہِ نُوۡراً (۵:۱۵) کہہ کر آپ کو سراپا نُور کے لقب سے یاد کیا --- اور سرچشمۂ نورِ ہدایت قرار دیا --- کبھی فرمایا کہ وہ "شَاھِد" ہے --- ہمہ دم حاضر وناظر اور اپنے خالق کی ذات، نیز تمام عالمِ انسانیت کے ایمان واعمال کا گواہ ہے --- وہ "مُبَشِّر" ہے۔ رُشد وہدایت اور بخشش و مغفرت کی نوید لے کر آیا ہے --- وہ "نذِیر" ہے۔ سُوءِ اَخلاق اور کج روی سے خبردار کرتا ہے، تاکہ لوگ خطاونسیان میں پڑکر راہِ راست سے نہ بھٹک جائیں (۳۳:۴۵)" اور اللہ کے عذاب کو دعوت دے بیٹھیں --- وہ "دَاعیاً اِلی اللّٰہ" ہے اور اُس کے حکم سے جمیع نوعِ انسانیت کو دعوتِ حق دیتا ہے --- انہیں سچائی کی طرف بلاتا ہے --- وہ سِراجِ مُنیر ہے --- روشن چراغ ہے تاکہ تمہیں جہالت کے اندھیروں سے نکالے اور علم وایمان اور خیر وبرکت کی روشنی میں لے آئے (۳۳:۴۶)۔

اللہ اپنے بندوں سے اپنی لامتناہی شفقت و محبت کی بِنا پر اُن پر اتنا رؤف و رحیم ہے کہ اُس نے اپنی اِس صفت سے اپنے محبوب رَسول محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کو بھی مُتصِف فرماکر خود شہادت دی کہ "تمہاری تکلیف اور مشکل اُن پر بہت شاق گزرتی ہے۔ چنانچہ وہ بہر طور تمہاری دینی و اُخروی فلاح و آسایش کے بڑے خواہاں رہتے ہیں، اور اہلِ ایمان کے حق میں نہایت ہی شفیق و مہربان ہیں (۱۲۸:۹)"۔

وہ خالقِ مُطلَق اپنی مخلوق کے لئے سراپا رحیم و کریم ہے، اور یومِ ازل سے اپنے مُرسَلین اور سلسلہ ٔ صحائف کے ذریعے سے اُن کی ہدایت کا اہتمام فرماتا ہے جس کا وعدہ اُس نے جنت سے سفرِ ارضی کے ہنگام پر ہمارے باپ آدمؑ سے یہ کہتے ہوئے فرمایا: "تم سب یہاں (جنت) سے اتر جاؤ، اور یقین جانو کہ تم کو میری جانب سے ہدایت اور رہنمائی ملتی رہے گی۔ پس جو اُس ہدایت کی پیروی کرے گا اُس کو کچھ خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۳۸:۲)"

اُس ذاتِ عالی مقام و مرتبت کے ازَلی و ابدی اعزاز و اِکرام کا کس پیمانے سے تعیُّن ہو سکتا ہے جس کے بارے میں اُس کے خالق و مالک نے کہا:

"اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝ بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبیء (کریم صلی اللہ علیہ وسلّم) پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے اہلِ ایمان تم بھی (تاقیامت) آپؐ پر رحمت اور خوب (جیسا کہ حق ہے) سلام بھیجا کرو۔ (۵۶:۳۳)"۔

اور یہ عمل اَزل سے جاری ہے اور ابد تک جاری رہے گا۔ اہلِ ایمان ایسی رفاقتِ عمل کا شُکر کس طرح بجالائیں جو اتنا رفیعُ الشّان ہے کہ اللہ اور اُس کے فرشتوں کی معیّت میں ادا ہوتا ہے۔ اور جس کا ایک پرَتو "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (۴:۹۴)" میں برقِ نور کی طرح چمکتا ہے، اور اِس شان سے کہ کلمہ طیبہ ہو، اذان ہو یا آپ کا نام ہی لبوں پر آجائے تو ہر جگہ اللہ کے ذِکر کے ساتھ آپ کا ذِکر بھی لازم و ملزوم ہو جاتا ہے۔

حُسن و جمالِ اَسماءُ النبیؐ

پھر آپؐ کی شانِ عُلا کا کن الفاظ میں بیان ہو کہ آپؐ کے مُحِب، باری تعالیٰ نے آپ کو رحمۃً للعالمین کے منفرد لقب سے یاد کیا جو کسی اور رَسول اور نبی کے حصے میں نہیں آیا، بلکہ خصوصی اور نمایاں اہمیت (EMPHASIS) کے لئے "وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ" کا یگانہ تاج سر پر رکھا۔ یعنی "ہم نے تجھے (صرف ہدایت و رسالت کے منصب تک محدود کر کے نہیں) بلکہ تمام کائنات (اور جہانانِ جنّ و انس) کے لئے بطور رحمتِ خاص بھیجا ہے (۱۰۷:۲۱)"۔

حالؔی نے آپؐ کی اِس منفرد شان کو یوں خراجِ عقیدت پیش کیا:

وہؐ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

اور یہ وہ رحمت ہے جو اُس مالکِ ارض و سماء نے (اپنے بندوں کے لئے) بلا شک و رَیب (خود) "اپنی ذات پر (بھی) واجب کر لی ہے (۱۲:۶)" اور کوئی طالب اِس سے محروم نہ رہے گا---اور جس کے بارے میں وہ اپنے بندوں کو اطمینان دلاتا ہے کہ "اے میرے بندو جو (کبھی بُھولے سے بھی حد سے گزر کر غلطی کر بیٹھے ہوں) میری رحمت سے ہرگز مایوس نہ ہونا۔ مَیں بخشنے والا ہوں---اور رحیم و کریم ہوں (۵۳:۳۹)"۔ وحدتِ رحمت کی اِس یکتائی پر الفاظ و زبان گُنگ رہ جاتے ہیں---حذر---الحذر---بس کہ حدِّ ادب۔

پیار، محبت، جذب و شوق، لطف و انعام اور اِعزاز و اِکرام کے ناموں کے علاوہ اُس نے اپنے بندوں پر بھی آپؐ کی محبت لازم کر کے شہادت دی کہ "مومنین اُنہیں اپنی جان سے زیادہ (عزیز اور) قریب سمجھتے ہیں (۶:۳۳)"۔ ہمہ دم اُن پر فریفتہ ہونے کو اپنی جان ہتھیلی پر لئے پھرتے ہیں---"ہمارے ماں باپ آپ پر فِدا و قربان ہوں" اُن کا تکیۂ کلام رہتا ہے۔ اور پھر آپؐ ہی کی زبان سے یہ کہلوا کر خوشخبری دی کہ "اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو، تو میرا اِتّباع کرو (میرا اِتّباع ہی مجھ سے محبت کی دلیل ہے اور اِس طرح اگر تم مجھ سے محبت کرو گے) تو اللہ تم سے (نہ صرف) محبت کرنے لگے گا (بلکہ) تمہارے (سارے) گناہ (بھی) بخش دے گا (۳:۳۱)"۔ یعنی آپؐ سے محبت تمہیں اللہ کا محبوب بنا دے گی۔

خود محبوبؐ کے الفاظ میں "تم میں سے کوئی شخص (بھی) اُس وقت تک مومنِ (کامِل) نہیں ہوتا، جب تک اُسے میری محبت اپنے باپ، اپنی اولاد، اپنے اہل اور تمام عالَمِ انسانیت سے زیادہ محبوب نہیں ہو جاتی"۔ (حدیث ۱۳-۱۴، ص ۲۰-۲۱، صحیح بخاری، جلد اول، باب حُبِّ رَسولؐ، تاج کمپنی)۔

اِسی نسبتِ محبت کا تقاضا ہے کہ اللہ اور اُس کے بندے اِس محبوبِ مشترکؐ کو چُن چُن کر محبت کے منتخبِ روزگار ناموں سے یاد کرتے ہیں:

تُو محمودؐ، محمدؐ، حامدؐ، تُو احمدؐ، تُو انورؐ
سارے سُندر نام ہیں تیرے، تو یٰسینؐ، تہامی (زَبورِ نعت ۱۲۷)

یہی محبت اہلِ ایمان کے قلب و روح کو حیات بخشتی اور اُن کے خون میں عشق و مستی کی بجلیاں بن کر تڑپتی ہے۔ وہ سوتے جاگتے اُنؐ کو خوابوں میں دیکھتے، اُن کے چہرہ انور کے واری صدقے جاتے،

جذبِ شوق و محبت میں اُن پر دُرود و سلام نچھاور کرتے، اور انہیں اپنی اپنی پرواز کے مطابق خوبصورت اور حسین ناموں سے یاد کرتے اور پکارتے ہیں۔ وہ آپؐ کے احترام میں معمولی سی لغزش بھی برداشت نہیں کر سکتے، اور آپ کے ننگ و ناموس پر قربان ہو جانے ہی کو ازلی و ابدی زندگی کی سعادت تصور کرتے ہیں۔ چنانچہ علامہ اقبالؒ فرماتے ہیں:

''مَیں تو یہ بھی برداشت نہیں کر سکتا کہ کوئی شخص میرے پاس آکر یہ کہے کہ ''تمہارے پیغمبرؐ نے ایک دن مَیلے کپڑے پہنے ہوئے تھے''۔ (روزگارِ فقیر، جلد ا، ص ۱۳)

تمام خوبصورت ترین نام ذاتِ باری تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جس نے انہیں خود اَسماء الحُسنیٰ قرار دے کر اُن کے مُستجاب الدُّعا ہونے کی بشارت دی اور فرمایا: ''سارے خوبصورت نام اللہ ہی کے ہیں، اُنہیں سے اُسے پکارو (۷: ۱۸۰)''، ---''وہ ارض و سماء ہی کیا، ساری کائنات کا مالک ہے، اور ہر شے پر قدرتِ کاملہ رکھتا ہے (۳:۱۸۹)''--- چنانچہ ''زمین اور آسمانوں کے درمیان جو کچھ بھی ہے سب اللہ کی (تعریف و عظمت اور کبریائی کی) تسبیح کرتے ہیں، کیونکہ وہی ہر اقتدار و طاقت کا حامل اور حکمت والا ہے (۵۷:۱)''۔ تعریف و عظمت اور کبریائی کی یہ تسبیح ہر نوعِ مخلوق،--- اِنس و جِنّ، چرند و پرند، بحر و بر، شجر و حجر، شمس و قمر اور انجم و افلاک --- نظامِ کائنات میں، اپنے مقام و مرتبہ، نوعیتِ خِلقت، فطرتِ طبیعی اور مُعیّنہ کردار کے جِبلّی تقاضوں اور آداب کے مطابق زبانِ حال سے کرتی ہے، جس کے باعث تمام نظام، لمحۂ کُن سے بغیر انتشار و خلل کے ایک منظّم انداز سے اُستوار اور اَزل تا ابد جاری و ساری ہے۔

فلسفۂ اَسماء

ناموں (اَسماء) کی اہمیت ایک ابدی حقیقت ہے۔ فرشتوں پر آدمؑ کی فضیلت کا آغاز عِلمُ الاَسماء ہی کا مرہونِ منت تھا جو اُنہیں اُن کے خالق نے تعلیم کیا، اور وہ مسجودِ ملائک ٹھہرے۔ ''اَسماء'' ہی عِلم اور معرفت کا ذریعہ اور اُس کی بنیاد بھی ہیں۔ ہم مختلف اشیاء، مناظر اور کیفیتوں کو اُن کے نام ہی سے DEFINE کرتے یا پہچانتے ہیں۔ نام، کائنات میں تنوع، حُسن، رنگ و بو، تغیر و تبدُّل، نظامِ قدرت کے عرفان اور عِلم و حکمت کے اِرتقاء و فروغ کی بنیاد ہیں۔ اِن کے بغیر عِلم و ہنر، ایجاد و اِبداع، حکمت و تدبر، ترقی و تحرُّک میں تقدُّم کے بجائے تعطُّل کا لامتناہی اندھیرا ناگزیر تھا۔

چنانچہ یہ ایک منطقی بات ہے کہ مٹّی کے آدم کی تعلیم، ناموں کی پہچان: ''وَ عَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا'' (اور اللہ نے آدمؑ کو نام سکھلا دیے --- تمام کے تمام۔ ۲: ۳۱)'' سے شروع ہوئی۔ یعنی تمام اشیائے کائنات کے اَسما اور آثار و خواص کا علم اور معرفت آپ کو ودیعت فرمادیا۔ ''اِسم''، ''مسمّٰی کی ذاتِ

حقیقی کا ظاہری لباس ہے، جو اُس کے عِرفانِ ماہیت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اِسم ہی ''حقیقتِ مسمّٰی'' کی کلید ہے اگر عِرفانِ ذات نہ ہو تو صرف ''اِسم'' جان لینا کوئی خاص معنیٰ نہیں رکھتا۔۔۔ گویا تمام علوم وفنون جو انسانِ قیامت تک حاصل کر سکتا ہے، وہ آدمؑ کی وساطت سے ''اَسْمَآءَ کُلَّهَا'' کی ترکیب میں ابنِ آدم کی گھٹی یعنی جِبلّت میں رکھ دیئے گئے۔۔۔ ''کُلَّهَا'' کی لامحدودیت محتاجِ بیان نہیں، صرف آج کے عُلوم وفُنون کی ترقی ہی خیرہ کُن ہے، اور ابھی تو ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں۔

یہ بھی عین منطقی تسلسل ہے کہ وہ، جو محمد صلی اللہ علیہ وسلّم اور ساری کائنات کا خالق ہے، اور جس کی تخلیق کا نقطۂ آغاز نورِ محمدیؐ تھا، اور وہی نقطۂ اختتام بھی کہ اُس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلّم پر ''دین کو مکمل کر دیا اور اپنی نعمت (درجۂ) اِتمام کو پہنچا کر حجت پوری کر دی (۵ : ۳)''۔ اور آپؐ خاتم الانبیاء اور ختم ُالرسل کے منفرد خطاب سے سرفراز ہوئے۔ اُسے اپنی طرح اُن کے لئے بھی اچھے اچھے اور خوبصورت نام محبوب ہیں۔ چنانچہ جس طرح اُن سے محبت کو اپنی محبت گردانا، اُسی طرح اُنؐ کو بھی اپنے خوبصورت ترین ناموں کی طرح حسین ناموں سے یاد کیا۔ بلکہ اپنے بہت سے نام اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلّم کے لئے مختص کر دیئے۔

وہ رؤف و رحیم ہے۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کو بھی اِنہیں ناموں سے پکارتا ہے۔۔۔ (وَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْف'' رَّحِیْم'' (۹ : ۱۲۸)۔ وہ ''عزیز'' ہے اور اپنے رسولؐ کو بھی یہی نام دیتا ہے (۹ : ۱۲۸)۔ وہ ''کریم'' ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کو بھی اسی نام سے یاد کرتا ہے (۶۹ : ۴۰)۔

اقبالؒ جب آپؐ کے ذِکر میں قلم اُٹھاتے ہیں تو تمام بلندیاں ہیچ رہ جاتی ہیں:

لَوح بھی تُو، قلم بھی تُو، تیرا وجود الکتاب
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے مُحیط میں حباب

باری تعالیٰ کے ننانوے نام مشہور ہیں۔ اتنی ہی تعداد میں اَسماء النبیؐ بھی شمار کئے جاتے ہیں۔ سطورِ بالا میں ''رحمت'' کی یکتائی کے علاوہ مشہور عام ننانوے ناموں میں اللہ اور بندے کے درمیان بہت سے نام مشترک ہیں۔ ظاہر ہے کہ ننانوے کا شمار محض ایک تمثیلی حیثیت کا حامل ہے، ورنہ اُس خالق و مالکِ کائنات کے اَسماء و صفات حدوشمار سے مَاوریٰ ہیں۔ باری تعالیٰ کے اسماءِ حُسنیٰ کی مثال اُس بحرِ بیکراں کی ہے جس کی کوئی اتھاہ نہیں:

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَام'' وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْز'' حَکِیْم'' ۔ (۳۱:۲۷) : ''اور رُوئے زمین کے تمام درخت اگر سب قلم بن جائیں اور (اس کے موجودہ سمندر) کے علاوہ (ایسے ہی) سات

اور سمندر (روشنائی) ہو جائیں (تو یہ سب ختم ہو جائیں گے) مگر اللہ کے کلمات (کی حکایت کبھی) ختم نہ ہو گی۔ بے شک اللہ بڑا زبردست ہے، حکمت والا ہے"۔

اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلّم جن کا نور نظامِ تخلیق کا اوّلین مظہر ہے، جو وجہِ وجودِ کائنات ہیں اور جن کا نام اللہ کے نام سے اِس طرح جُڑا ہُوا ہے کہ زمین و آسمان پر اُس کے نام کے ساتھ لیا جاتا ہے، اور جس پر وہ ذاتِ باری تعالیٰ نہ صرف خود سلام ورحمت بھیجتی ہے، بلکہ اپنے فرشتوں (کل مخلوقات اور نوعِ انسانی) بطورِ خاص اہلِ ایمان کو اِس میں شامل کرتی ہے، اور جن کے اسماء و صفات میں خالقِ مطلق کی اپنی ذات و صفات کا پرتَو جھلکتا ہے تو "وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ (۹۴:۴)" کی روشنی میں اُن کی پہنائی کہاں حدِ اِدراک و شمار میں سموئی جاسکتی ہے! اہلِ دل ہمیشہ سے قرآن و حدیث کی روشنی اور اپنی محبت اور وِجدان اور ظرف کے مطابق آپؐ کو اِنہیں حلاوت سے بھرپُور حسین ناموں سے یاد کرتے آئے ہیں، جو قیامت تک اَن گِنَت کہکشانوں اور اُن کے لاتعداد ستاروں کی طرح اُن کے قلوب کو منوّر کرتے اور اُن کی بخشش کا سامان مہیا کرتے رہیں گے۔

"زَبورِ نعت" پر اپنا جائزہ تحریر فرماتے ہوئے ڈاکٹر ریاض مجید نے لکھا:

> "اِسی مجموعہ میں محبت و آداب کے بیان اور حضورِ اکرمؐ کی سیرت و سوانح کے مختلف واقعات، متعلقات، اخلاق و پیغام اور فیوض و برکات کے اِظہار کے ذیل میں اَسمائے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم کا ایک بڑا ذخیرہ بھی تخلیق ہو گیا ہے۔ جو بذاتِ خود ایک جداگانہ مطالعہ کا متقاضی ہے۔ یہ سرمایہ لُغوی، فکری اور معنوی طور پر اتنا اہم ہے کہ "زَبورِ نعت" پر گفتگو کرتے ہوئے پہلی توجہ اِسی طرف جاتی ہے"۔ (ص ۴۶)

انہوں نے بہ کمال شفقت و اہتمام اِن اسمائے گرامی کی ایک تعداد شاملِ تجزیہ کر دی۔ نہ صرف یہ بلکہ اُن کی محققانہ نگاہ سے وہ تراکیبِ لفظی بھی اوجھل نہ رہ سکیں جو "زَبورِ نعت" کی نعتوں میں مستعمل ہوئی تھیں۔ تجزیے میں اُن کی بھی ایک جھلک نظر آئے گی۔ اِس سے یہ خیال اِرتقاء پذیر ہوا کہ کیوں نہ عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلّم کی تسکینِ ذوق کے لئے آپؐ کے اُن تمام اسماء گرامی کو حروفِ تہجی کے اعتبار سے ایک جگہ جمع کر دیا جائے جن سے اِس گدائے درِ رسول صلی اللہ علیہ وسلّم نے اپنے آقا و مولا کو مختلف اوقات میں، جذباتِ محبّت و عقیدت اور فدائیت میں یاد کیا اور دادرسی کے لئے پکارا ہے۔ یہ بھی محسوس ہُوا کہ ناموں کی مجرد فہرست جذب و شوق کی اس گرمی کی عکاس نہیں ہو سکتی جو زبانِ شعر کا خاصہ ہے۔ اس لئے اِن اسماء کو لباسِ شعر میں پیش کرنا ناگزیر ٹھہرا۔

شمارِ اشعار و اسمائے مبارکہ

اکثر اسماء گرامی مختلف انداز سے آئے ہیں۔ نیز جذبوں کی فراوانی سے اکثر ایک ہی شعر میں متعدد اَسمائے مبارکہ قلم بند ہوئے۔ بہت سے اسمائے مبارکہ مُرکّبُ الصِفات ہونے کے باعث اپنی ترکیب اور تہجی کے اعتبار سے ایک سے زیادہ بار شاملِ ترتیب ہو کر باعثِ صد سعادت و برکت ہوئے۔ یہ ایک ایسا ایمان افروز، سرُورِ قلب و جاں اور روح پرور تجربہ تھا کہ اس سے اجتناب انتہائی بد نصیبی ہوتا۔ یہ پیشکش اُسی سعی کا مَاحصل ہے ---

گلدستۂ معنی کو نئے ڈھنگ سے باندھوں
اِک پھول کا مضموں ہو تو سَو رنگ سے باندھوں (میر انیسؔ)

چنانچہ اسمائے گرامی کا درست شمار محال نہیں تو مشکل ضرور تھا، اور بے حساب رحمتوں کی طلبگار طبیعت کو بھی گوارا نہ ہُوا کہ آپ کے تذکار کا حساب کیا جائے۔ تاہم بعض متجسس اَذہان کی تسکینِ طبع کے لیے معلوماتِ ذیل شاید کافی ہوں:

تعدادِ اشعار........................ ۴،۵۶۵

تخمینہ اسمائے گرامی .... ۳،۵۰۰ - ۴،۰۰۰

بعض خاص خاص اَسماء و صِفات کی نسبت سے چند ذیلی عنوانات قائم کر دیے گئے ہیں۔ نیز سہولت کے لئے اصل مادے سے متعلق مختلف تہجی کے چند اَسماء بھی ساتھ درج ہیں، مثلاً شافع ---اور مُشَفَّع --- تاہم ایسے اَسماء مبارکہ اپنے تہجی کے تحت بھی شاملِ کتاب ہیں۔

ہر شعر اپنی جگہ الگ حیثیت کا حامل ہے، تاہم اُس کا انتخاب، اَسماءُالنّبی صلی اللہ علیہ وسلّم سے مَلزوم ہونے کے باعث، سیاق و سباق کے ممکنہ تجسس کی تسکین کے لیے، صاحبانِ ذوق، متعلقہ حوالے کی وساطت سے پوری نعت سے لُطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

اَسماءُالنّبیؐ کی تدوین کے دوران میں یہ حقیقت بھی سامنے آئی کہ ناموں کے علاوہ اشعار کی ایک بہت بڑی تعداد میں آپؐ کا ذِکر یا آپؐ سے اِستغاثہ اَسمائے ضمائر (مثلاً: اُس -- اُن -- اُنہیں -- وہ -- وہی -- تُو -- تم -- تیرا -- تمہیں) جیسے الفاظ میں ہُوا ہے۔ ذرا سے غور سے احساس ہوا کہ عرضِ حال کا یہ انداز، زبان و قلب کو ایک ایسی والہانہ اور بے تکلفانہ لذتِ بیان سے سرشار کرتا ہے جو نبضِ دل کے لئے صد سامانِ تسکین ہے --- تاہم موجودہ مجموعے کی ضخامت کے پیشِ نظر اس میں اشعارِ ضمائر کی

گنجایش نہیں ہے۔ اِن شا اللہ و بتوفیقِ الٰہی ''پیراہنِ شعر'' کی ترتیب کے فوری بعد ان کی الگ ترتیب و تدوین ہاتھ میں لے لی جائے گی۔

امید ہے یہ کوشش شیفتگانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کے لئے لذتِ ذِکر، تسکینِ قلب اور جذبِ محبت میں اضافے کا باعث ہو گی۔ میری استدعا ہے کہ وہ میرے حق میں دعا فرمائیں کہ اِسے اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلّم کا شرفِ قبولیت حاصل ہو، اور ضمائر کے سلسلہ میں باری تعالیٰ مجھے حوصلہ اور ہمت بخشیں۔

ابوالامتیاز ع س مسلم

دبئی، ۱۲۔ ربیع الاوّل ۱۴۳۰ھ
پیر، ۹۔ مارچ ۲۰۰۹ء

تشکُّر

برادرِ محترم پروفیسر عبدالجبار شاکر مرحوم (جنہیں مرحوم لکھتے ہوئے کلیجہ منہ کو آتا ہے) نے کمال محبت اور محنت سے فقیر کی اس کوشش پر ''حرفِ اوّل'' کے عنوان سے بسیط علمی و تحقیقی مقالہ قلم بند کر کے اسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وسلّم کی اہمیت اور تاریخی حیثیت سے ہمیں آگاہی بخشی۔ حُبِّ رسول صلی اللہ علیہ وسلّم اُن کی تحریر کی ایک ایک سطر بلکہ ایک ایک لفظ میں آنکھوں کی شبنم بن کر جھلک رہی ہے --- عقیدت کے اس سفر میں ان کی سبک روی کا مظہر اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتا ہے کہ مجموعے کی ترتیب کا سنتے ہی انہوں نے فرمایا کہ اس کا مقدمہ وہ تحریر فرمائیں گے، اور جب مَیں نے عرض کیا کہ مَیں ایک اور دوست سے اس کی فرمایش کر چکا ہوں، تو بے تکلف کہا، کوئی بات نہیں دو مقدمے ہو جائیں گے۔

اُن کے ذوق و شوق کو دیکھتے ہوئے مَیں نے ''اَسماءالنبی صلی اللہ علیہ وسلّم۔ صدفِ ضمائر میں'' کا ذِکر چھیڑا تو اچھل پڑے کہ اِس کا مقدمہ بھی میں تحریر کروں گا۔ چنانچہ تعمیلِ ارشاد میں مسودہ ان کی خدمت میں پیش کر دیا گیا، اور پھر جب بھی کسی سلسلے میں فون پر رابطہ ہوا تو اس کی تعریف میں رطب اللسان ہو جاتے کہ ''مَیں تو اس کے کیف و سرور میں ڈوبا ہوا ہوں'' --- اس کا خاکہ نہ صرف یقیناً ان کے ذہن میں مرتب ہو چکا تھا، بلکہ عین ممکن ہے کہ انہوں نے تحریر کا آغاز بھی کر دیا ہو۔ (لیکن وقت نے شاید مہلت نہ دی اور بعد وفات اُن کے صاحبزادے جناب رفیع الدین حجازی سے معلوم ہُوا کہ اُن کے کاغذات

میں ایسی کوئی تحریر دستیاب نہیں ہوئی۔ باری تعالیٰ انہیں اس مبارک ارادے کا اجر عطا فرمائے)۔

وہ دِل کے آپریشن کا ارادہ رکھتے تھے۔ ۱۳۔ اکتوبر ۲۰۰۹ء کی صبح اُن کے موبائل پر فون کیا، تو انہوں نے خود جواب دیا کہ ہسپتال میں داخل ہوں اور عنقریب آپریشن کا عمل شروع ہو جائے گا۔ وہ ویسے ہی ہشاش بشاش تھے جیسے کوئی فکر کوئی تشویش اُن کے پاس تک نہ پھٹکی ہو۔ دِن میں کئی بار خیریت دریافت کرنے کے لیے فون کیا، لیکن کسی سے رابطہ نہ ہو سکا۔ اگلے روز ۱۴۔ اکتوبر اُن کے دفتر سے علم ہوا کہ وہ ۱۳۔ تاریخ ہی کو غالباً میرے فون کے ایک گھنٹے بعد ہی آپریشن کے دوران اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّالِلّٰہِ وَ اِنَّـآ اِلَیْہِ راجِعُوْنَ۔ اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے۔

لطف یہ ہے کہ میرا اُن سے تعارف صرف چند ماہ قبل ہوا تھا، اور ملاقات صرف ایک بار ہو سکی، لیکن ایسا لگتا تھا جیسے ہم برسوں سے ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔ اکثر فرماتے ''آپ سے پہلے کیوں نہ ملاقات ہوئی''۔

مَیں کس منہ سے ان کا شکریہ ادا کروں۔

ڈاکٹر ریاض مجید میرے پرانے کرم فرما ہیں، اور اپنی شفقتوں کے اظہار کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ عبدالجبار شاکر صاحب سے تذکرہ کرتے وقت جن دوسرے مہربان دوست کا نام میرے ذہن میں تھا، وہ ڈاکٹر ریاض مجید ہی کی ذاتِ گرامی تھی۔ وہ پاکستان بھر میں پہلے سکالر ہیں جنہوں نے موضوعِ نعت پر تحقیق و تدقیق کی طرح ڈالی، اور چار سال کی محنت شاقہ کے بعد ۱۹۸۱ء میں پی ایچ ڈی ڈگری سے سرفراز ہوئے، ورنہ اُس وقت تو شعرائے کرام غزل کے مقابلے میں نعت کو پوری طرح شعری صنف کے طور پر قبول کرنے کے بھی روادار نہ تھے۔ اللہ نے انہیں نعت کی چھان پرکھ کا خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، اور ان کو ایسا ذہنِ رسا اور چشمِ بصیرت بخشی ہے جس میں ان کا ثانی نہیں ہے۔ وہ اپنے بحرِ فکر کی غواصی میں مضامین کے ایسے لطیف و نادر گوہر ڈھونڈ نکالتے ہیں کہ بے اختیار زبان پر یہ الفاظ مچلنے لگتے ہیں:

ایسی چنگاری بھی یارب اپنی خاکستر میں تھی

اُن کی تحریر ''مطالعہ'' سے بڑھ کر تخلیقی پہنائیوں کی عکاس ہے۔ گویا وہ اپنے ''مطالعے'' میں اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلّم کی شعری تخلیق اور ترتیب کے دوران قدم بقدم میرے ساتھ اور میری حوصلہ افزائی کر رہے ہیں، اور انبعاثِ فکر و خیال میں بھی میرے ہمرکاب اور ہم پرواز ہیں۔

مَیں ان کا تہِ دل سے شکر گزار ہوں۔ باری تعالیٰ سے دعا ہے کہ انہیں عمرِ طویل عطا فرمائے۔ ان کی فضیلتوں اور درجات میں اضافہ کرے، اور ان کی عنایتیں ہم پر ایسے ہی سایہ کناں رہیں۔

میری خوش بختی ہے کہ حضرت بشیر حسین ناظمؔ کی نگاہِ التفات و محبت و کرم مجھے ہمیشہ اپنے حصار میں رکھتی ہے۔ باری تعالیٰ نے انہیں فکر و خیال، علم و ادب اور شعر و سخن کی تمام خوبیوں سے نوازا ہے۔ اردو اور پنجابی کے علاوہ فارسی اور عربی اور متعلقہ علوم پر انہیں کامل دسترس حاصل ہے۔ وہ بیک وقت شاعر، نثّار، نعت گو اور نعت میں اعلیٰ ترنم رکھتے ہیں، اور اپنے خزائنِ خلوص و حُسنِ اخلاق سے دوستوں کی حوصلہ افزائی میں دل کے غنی ہیں۔ اِس فقیر کے بارے میں ان کی ایک نظم کے چند اشعار ملاحظہ فرمائیے:

وہ نعت میں ہے حضرتِ حسّانؓ کا ردِیف
وہ مثلِ کعبؓ شہؐ کا محاسن طراز ہے

اُس کی زباں میں نور و حلاوت ہیں جلوہ ریز
وہ سایہء بُوصیریؒ عالَم نواز ہے

وہ پیکرِ خلوص و عنایت ہے بالیقیں
دانندہء معانیء حرفِ نیاز ہے (۱۰۔ مارچ ۲۰۰۹ء)

''اسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وسلّم - پیراہنِ شعر میں'' جب ان کی خدمت میں پیش کی تو انہوں نے ''ارمُغانِ انیقہ فی اسماء و القاب رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلّم'' کے زیرِ عنوان ایک علمی تاریخی مقالہ سپردِ قلم فرمایا، جو شاملِ کتاب ہے، اور یقیناً اہلِ ذوق کی تسکین کا باعث ہو گا۔

مَیں ان کا تہِ دل سے شکر گزار ہوں اور دعا گو ہوں کہ باری تعالیٰ انہیں تا دیر صحت و سلامتی سے رکھے، تاکہ ان کا دستِ شفقت ہم پر ہمیشہ سایہ کُناں رہے۔

ابوالامتیاز ع س مسلم

دبئی، ۲۰۔ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ
پیر، ۵۔ اپریل ۲۰۱۰ء

پروفیسر عبدالجبار شاکر☆

حرفِ اوّل

اللہ تعالیٰ کے اَسماءُالحسنٰی کے بعد اس کائنات کے بزرگ ترین، مقدس اور محترم نام ''محمد'' اور ''احمد'' صلی اللہ علیہ وسلّم ہیں، جو حجاز میں قریش کے ممتاز قبیلے اور خاندانِ بنو ہاشم کی ایک معتبر شخصیت عبدالمطلب کے پوتے اور عبداللہ اور آمنہ کے فرزندِ ارجمند ہیں۔ مخلوقاتِ عالم کا شاہکار اور احسنِ تقویم آدمؑ ہے، اور اولادِ آدم میں سب سے زیادہ برگزیدہ، متقی اور نیکوکار بندے انبیاء کرام علیہم السلام اجمعین ہیں۔ اِن انبیاء و رُسُل علیہم السلام کے سرتاج اور خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم ہیں جن کی آمد اور بِعثت کی بشارات سے صُحف مقدسہ بھرے ہوئے ہیں۔ قرآن مجید ان کی شخصیت اور سیرت کا سب سے مستند حوالہ ہے جس کے باعث آپؐ خود قرآنِ ناطقؐ ہیں۔

جس طرح قرآن مجید کا ایک ایک لفظ محفوظ ہے بعینہٖ حیات مصطفویؐ کا ہر ہر لمحہ بھی محفوظ ہے۔ آپؐ کی سیرتِ مقدسہ کا ہر پہلو علمی اور عملی ہر دو اعتبار سے اِس کائنات کا سب سے روشن اور شیریں تذکارِ جمیل ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے اُس پر دائمی درود بھیجتے ہیں۔ دن رات کے آٹھ پہروں میں کوئی لمحہ ایسا نہیں گزرتا کہ مسلمانانِ عالم اپنی اذانوں، تکبیروں، نمازوں اور درود و وظائف میں اُسے یاد نہ کرتے ہوں۔ ایسی ہی کامل و اکمل اور جمیل و اجمل شخصیت کے لیے قرآن مجید کا پیش کردہ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ کا تاج دائمی طور پر شانِ رسالت کا طغرائے امتیاز ہے۔

چشمِ اقوام یہ نظّارہ ابد تک دیکھے
رفعتِ شانِ ''رَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ'' دیکھے (اقبال)

پیشِ نظر رہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانِ اوّل حضرت آدم علیہ السلام کو سب سے پہلے جس علم کی تعلیم دی وہ علم الاسماء ہے جس کے باعث وہ مسجودِ ملائک ٹھہرا، اور انہوں نے آدمؑ کو تعظیمی سجدہ کیا۔ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے نام بامعنی ہیں مگر اپنے مفہوم کی وسعت، فصاحت اور بلاغت کے اعتبار سے

☆ ڈائریکٹر، سیرہ اسٹڈی سنٹر، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد

''محمد'' اور ''احمد'' کے اسماء میں ایک بحر معانی موجزن اور متلاطم دکھائی دیتا ہے۔ خالقِ کائنات نے اپنے آخری صحیفہ قرآنی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی ذاتِ والا صفات کے لیے کن پیرایوں اور اسالیب میں تعریف و توصیف کے مضامین پیش کیے ہیں، اس کی لذت اور لطف کے لیے صرف ان چند آیاتِ مبارکہ پر توجہ کیجئے:

- اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّھَاالَّذِیْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ (الاحزاب ۳۳: ۵۶): ''اللہ اور اس کے ملائکہ نبیؐ پر دُرود بھیجتے ہیں، اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم بھی ان پر دُرود و سلام بھیجو''۔
- قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ (آلِ عمران ۳: ۳۱): ''اے نبیؐ، لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے در گزر فرمائے گا وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے''۔
- لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ لِّمَنْ کَانَ یَرْجُوا اللّٰہَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَکَرَاللّٰہَ کَثِیْراً ○ (الاحزاب ۳۳: ۲۱): ''در حقیقت تم لوگوں کے لیے، اللہ کے رسولؐ میں ایک بہترین نمونہ ہے، ہر اس شخص کے لیے جو اللہ اور یومِ آخر کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے''۔
- وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ○ (القلم ۶۸: ۴): ''اور بے شک آپؐ اخلاق کے بڑے مرتبے پر فائز ہیں''۔
- یٰۤاَیُّھَاالنَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ○ وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا ○ (الاحزاب ۳۳: ۴۵-۴۶): ''اے نبیؐ، ہم نے تمہیں بھیجا ہے گواہ بناکر، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بناکر، اللہ کی اجازت سے اس کی طرف دعوت دینے والا بناکر اور روشن چراغ بناکر''۔
- لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ (التوبہ ۹: ۱۲۸): ''دیکھو! تم لوگوں کے پاس ایک رسول آیا

ہے، جو خود تم ہی میں سے ہے، تمہارا نقصان میں پڑنا اس پر شاق ہے، تمہاری فلاح کا وہ حریص ہے، ایمان لانے والوں کے لیے وہ شفیق اور رحیم ہے"۔

- فَلَا وَ رَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَہُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْٓ اَنْفُسِہِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَ یُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ (النساء ۴: ۶۵): "نہیں اے محمدؐ! تمہارے ربّ کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں، پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو، اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی نہ محسوس کریں، بلکہ سربسر تسلیم کر لیں"۔

- یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِکَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ○ (النساء ۴: ۵۹): "اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحبِ امر ہوں، پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اسے اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف پھیر دو، اگر تم واقعی اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی ایک صحیح طریق کار ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہے"۔

- وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ (الانبیاء ۲۱: ۱۰۷): "اے نبیؐ! ہم نے تم کو دنیا والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے"۔

- وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَہٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَہُوْا ۚ (الحشر ۵۹: ۷): "جو کچھ رسولؐ تمہیں دے، وہ لے لو اور جس چیز سے وہ تم کو روک دے، اس سے رُک جاؤ"۔

- اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِہِمْ - (الاحزاب ۳۳: ۶): "بلاشبہ نبیؐ تو اہلِ ایمان کے لیے، اُن کی اپنی ذات پر بھی مقدم ہے"۔

قرآن مجید میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو ان کے ذاتی ناموں سے یاد کیا گیا ہے جیسے آدمؑ، ابراہیمؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ، یحییٰؑ، زکریاؑ، مگر آپؐ کو ہر مقام پر صفاتی ناموں سے ملقب کیا گیا ہے جیسے یٰٓاَیُّہَا الْمُزَّمِّلُ، یٰٓاَیُّہَا الْمُدَّثِّرُ، یٰٓاَیُّہَا الرَّسُوْلُ، یٰٓاَیُّہَا النَّبِیُّ، مگر ذرا ان ناموں پر بھی توجہ دیجیے جو مختلف سورتوں کی

بعض آیات میں بیان کیے گئے ہیں:

شَہِیْد (البقرہ ۲:۱۴۳)- مُصَدِّق (آلِ عمران ۳:۸۱)- شَکُوْر (الزمر ۳۹:۲۶)- بَشَر (الکہف ۱۸:۱۱۰)- کَرِیْم (الحاقہ ۶۹:۴۰)-سِرَاجٌ مُّنِیْر (الاحزاب ۳۳:۴۶)- عَزِیْز (التوبہ ۹:۱۲۸)- رَؤُفٌ رَّحِیْم (التوبہ ۹:۱۲۸)- وَلِی (المائدہ ۵:۵۵)- دَاعِی (الاحزاب ۳۳:۴۶)-صَادِق (الاحزاب ۳۳:۲۲)- اَمِیْن (الاعراف ۷:۶۸)- اَلنَّبِیُّ الْاُمِّیُّ (الاعراف ۷:۱۵۷)- رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْن (الانبیاء ۲۱:۱۰۷)- مُدَّثِّر (مدثر ۷۴:۱)- مُزَّمِّل (مزمل ۷۳:۱)- خَاتَمَ النَّبِیّن (الاحزاب ۳۳:۴۰)- رَسُوْل اللّٰہِ (الاحزاب ۳۳:۴۰)- شَاہِد، مُبَشِّر (الاحزاب ۳۳:۴۴-۴۵)- نَذِیْر، بَشِیْر (البقرہ ۲:۱۱۹)- رَسُوْلُ اللّٰہِ (الاعراف ۷:۱۵۸)- بُرْہَان (النساء ۴:۱۷۴- امام سفیان بن عینیہ نے اس کی تفسیر میں برہان سے حضور کو مراد لیا ہے)- نُوْر (المائدہ ۵:۱۵)- عَبْدِہٖ (الفرقان ۲۵:۱)- عَبْدِنَا (الانفال ۸:۴۱)- حَرِیْص (التوبہ ۹:۱۲۸)-

قرآن مجید کے علاوہ سابقہ صُحفِ سماوی زَبور، تورات اور انجیل میں بھی آپؐ کو مختلف ناموں سے یاد کیا گیا ہے، بالخصوص لفظ "احمد" تورات اور انجیل میں ذِکر ہوا ہے۔ آپؐ کی احادیث مبارکہ میں آپؐ کے متعدد اسماء گرامی درج ہیں۔ جبیر بن مطعم کی روایت میں محمد -- احمد -- ماحی -- حاشر اور عاقب کے پانچ نام آئے ہیں۔ ابو موسیٰ اشعریؓ کی ایک روایت میں محمد -- احمد -- مقفی -- حاشر -- نبی التوبہ اور نبی الرحمۃ کے اسماء ملتے ہیں۔ اسی طرح بعض دوسری روایات میں جواد -- حبیب اللہ -- رسول الرحمۃ -- شافع -- خازن -- سید القوم -- مصطفیٰ اور ولی کے نام بھی ملتے ہیں۔ قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری نے اپنی شہرۂ آفاق سیرت "رحمۃ للعالمینؐ" کی تیسری جلد کی فصل پنجم میں "اسماء الرسولؐ" پر خصوصیت سے بحث کی ہے جو لائقِ مطالعہ ہے۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کے بزرگوں کے ناموں پر توجہ دلاتے ہیں اور ان کو "ارہاصِ نبوت" قرار دیتے ہیں۔ آپؐ کے والد گرامی کا نام "عبد اللہ"، والدہ ماجدہ کا نامِ نامی "آمنہ" اور دایہ کا اسم گرامی "حلیمہ" ہے۔ بقول قاضی صاحب:

"یعنی حضور ہی ایسے مقدس ہیں جن کا پیکرِ اطہر عبودیت کے خون سے بنا، جنہوں نے امن کے بطن میں مراتبِ وجود کو مکمل فرمایا، جن کی تربیت حِلم و بردباری کے شِیر سے ہوئی۔ کیا ایسے اسماء کا اجتماع محض اتفاقی ہے؟ نہیں، بلکہ قدرت اِس مولودِ مسعود کی شانِ رفیع کی

آئینہ داری فرما رہی ہے اور بتلا رہی ہے کہ جس بچے کے پیکرِ عنصری میں ایسے فضائل کی جامعیت نمودار ہو، ضرور ہے کہ وہ بچہ حقیقتاً "محمدؐ" ہو۔

محمدؐ "مجموعۂ ہر خوبی"

اسماء رسول صلی اللہ علیہ وسلّم کے ماخذ، مراجع اور مصادر پر غور کیا جائے تو سب سے پہلے قرآن مجید میں بیان کردہ اسماء گرامی ہیں۔ جن حضرات نے قرآن مجید کی آیاتِ مبارکہ کی غواصی کی ہے تو اس میں سے دو سو سے زائد اسماء کو تلاش کیا گیا ہے۔ احادیث کے مختلف مجموعوں میں تلاش و جستجو سے بھی پچاس سے زائد اسماء گرامی کا پتہ چلتا ہے۔ اسماء الرجال، مغازی اور تاریخ کی کتب میں بھی بہت سے صفاتی نام ملتے ہیں، جنہیں اِس موضوع کی مختلف کتابوں میں درج کیا گیا ہے۔

مطالعہ و تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ اسماء النبیؐ کے سلسلے میں سب سے بڑا ذخیرہ مدائحِ نبویہ اور نعت و نیائش کے گلدستوں میں اپنی مہک اور بہار دکھا رہا ہے۔ ایسے تمام ناموں پر غور کیا جائے تو اُن کی ساخت اور تشکیل میں آپؐ کی ذات اور پیغام سے ایک گہری عقیدت اور بصیرت دکھائی دیتی ہے۔ آپؐ کی سیرت و کردار اور اُسوۂ حسنہ کے ہر پہلو اور ہر رنگ نے ایک صفاتی اسم کو تخلیق کیا ہے اور یہ محبت بھرا سلسلہ ہمیشہ قائم رہے گا۔ اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ایک محبت آمیز اور عقیدت افروز دریچہ وہ بھی کھلتا ہے جس کا تعلق آپؐ کے جسمانی اور بدنی حسن و جمال اور شمائلِ نبویہ سے ہے۔ جمالِ رسالت سے عقیدت کو ہم آہنگ کیا جائے تو کچھ اس طرح کی قوسِ قزح ترتیب پائی ہے، جس میں بہت مزید رنگوں کا اضافہ ممکن ہے:

> الاحشمؐ، حسن النعمؐ، البدیعؐ، الاحسنؐ، احسن النّاسؐ، احلی النّاسؐ، احلم من کلامؐ، ابلجؐ، الازھرؐ، ابیضؐ، الادعجؐ، الازجؐ، الاشنبؐ، الکحیلؐ، تام الاذنینؐ، حسن العینینؐ، حسن الحیةؐ، رجب الصدرؐ، حسن الصوتؐ، الدّھینؐ۔

آسمان پر آپؐ کا نام "احمدؐ" ہو یا زمین پر آپؐ کا اسم گرامی "محمدؐ" ہو، یہ دونوں لفظ "حمد" سے مشتق ہیں۔ قرآن مجید کا آغاز بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سے ہوتا ہے۔ آخرت میں آپؐ کے مقامِ شفاعت کو "مقامِ محمود" سے یاد کیا گیا ہے۔ آپؐ کی امت کو "حمّادون" قرار دیا گیا ہے، جب کہ آپؐ کا علَم یا جھنڈا "لِواء الحمد" کہلاتا ہے۔ لغتِ عرب میں "محمدؐ" کے معنی مجموعۂ خوبی اور مخلوقِ کامل کے ہیں۔

اسی باعث یانامِ گرامی بذاتِ خود ختمِ نبوت کی ایک دلیل قرار پاتا ہے۔

صاحبِ "قاموس" نے لفظ "محمدؐ" کے دو معنی بیان کیے ہیں ایک یہ کہ "جس کا حق پورا کر دیا گیا ہو" اور دوسرے یہ کہ "جس کی تعریف بے اختیار کی گئی ہو"۔ اِسی لغت نگار نے ایک اور معنی کی طرف بھی توجہ دلائی ہے کہ "وہ جس کا ہر جزو قابلِ تعریف ہو"۔ محمدؐ کا لفظ "تعریف کیا گیا" کے معنیٰ میں بھی کثرت سے استعمال ہوا ہے۔

عجیب بات ہے کہ دنیا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والے اِس لفظ کی معنوی تعبیریں، لغوی نفاستیں، وصفی کمالات اور لسانی تشکیلات جس قدر نظم میں بیان ہوئی ہیں، اُس کا ہزارواں حصہ بھی نثر میں دکھائی نہیں دیتا۔ سیرتِ نبوی کا نثری سرمایہ اپنی جامعیت اور وسعت کا کوئی شمار نہیں رکھتا مگر بسا اوقات سیرت کی کوئی بڑی کتاب بھی قاری کے قلب و نظر پر اتنا گہرا اثر نہیں چھوڑتی جتنا کسی نعت کا ایک شعر دل و دماغ میں انبساط و انشراح پیدا کر دیتا ہے۔ ایسا شعر سماعت کے مرحلے سے گزر کر قلب و نظر کی دنیا ہی تبدیل کر دیتا ہے۔ عربی، فارسی اور اردو کے نعتیہ ذخیرے سے چند اشعار درج کیے جاتے ہیں، جس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ مِدحتِ نبویؐ اور نعتِ پیغمبرؐ کے بیان میں مضامین و موضوعات کا تنوع، اسالیب کی جِدت، الفاظ کا انتخاب، تراکیب کی ساخت اور اصنافِ سخن کی بُو قلمونی اذہان و جذبات پر کیا اثرات مرتب کرتی ہے:

انَا النَّبِیُّ لَاکَذِبُ
انَا ابنُ عَبدُالمُطَّلِبُ (محمد رسول اللہؐ)

وَاَبْیَضُ یُسْتَقَی الْغَمَامَ بِوَجْھِہٖ
ثِمَالُ الْیَتَامیٰ عِصْمَۃٌ للارامل (ابو طالب)

وَأحُسَنُ مِنکَ لَمْ تَرَقَطُّ عَینی
وَأجْمَلَ مِنْکَ لَمْ تَلِدِ النساء
خُلِقْتَ مُبرّاً مِّنُ کُلِّ عَیْبِ
کَأنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَماَ تَشَاء (حسان بن ثابتؓ)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائماً اَبدًا
عَلیٰ حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ (امام بوصیری)

بلغ العلیٰ بکمالہٖ کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ صلّوا علیہ وآلہٖ (سعدی شیرازی)

ادب گاہیست زیرِ آسماں از عرش نازک تر
نفس گُم کردہ می آید جنیدؒ و بایزیدؒ اینجا (عزت بخاری)

ہزار بار بشویم دہن زمشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمالِ بے ادبی است

حُسنِ یوسفؑ، دمِ عیسیٰؑ، یدِ بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند توﷺ تنہا داری (عبدالرحمٰن جامی)

نسیما جانب بطحا گزر کن
زِ احوالم محمدﷺ را خبر کن (عبدالرحمٰن جامی)

غالب ثنائے خواجہﷺ بہ یزداں گذاشتیم
کاں ذاتِ پاک مرتبہ دان محمدﷺ است (غالب)

آفاق ہا گردیدہ ام، مہر بتاں ورزیدہ ام
بسیار خوباں دیدہ ام اما توﷺ چیزے دیگری (خسرو دہلوی)

خدا خود میرِ مجلس بود اندر لامکاں خسرو
محمدﷺ شمعِ محفل بود شب جائیکہ من بودم (خسرو دہلوی)

ہشدار کہ نتواں بیک آہنگ سرودن
نعتِ شہ کونینﷺ و مدیح کے و جم را (عرفی)

عرفی مشتاب ایں رہِ نعت است نہ صحرا است
آہستہ کہ رہ بر دمِ تیغ است قدم را (عرفی)

درِ دلِ مسلم مقامِ مصطفیٰﷺ ست
آبروئے ما ز نامِ مصطفیٰﷺ ست (اقبال)

یا صاحبَ الجمال و یا سیدِ البشر
مِن وجِہکَ المُنِیر لقد نَوّرَ القمر
لا یمکن الثنا کما کَان حقُہٗ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر
(غیر مُحقّق، اغلباً سعدی شیرازی)

چشمِ رحمت بکشائے سُوئے من انداز نظر
اے قریشیؐ لقَب و ہاشمیؐ و مُطّلِبیؐ
(قدسی)

اے خاصۂ خاصانِ رسلؐ وقتِ دعا ہے
امت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے
(حالی)

ہو نہ یہ پھول تو بلبل کا ترنم بھی نہ ہو
چمنِ دہر میں کلیوں کا تبسّم بھی نہ ہو

یہ نہ ساقی ہو تو پھرمے بھی نہ ہو خُم بھی نہ ہو
بزمِ توحید بھی دنیا میں نہ ہو، تم بھی نہ ہو

خیمہ افلاک کا اِستادہ اسی نام سے ہے
نبضِ ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے
(اقبال)

قوتِ عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسمِ محمدؐ سے اجالا کر دے
(اقبال)

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا، لوح و قلم تیرے ہیں
(اقبال)

وہ دانائے سُبُل، ختمُ الرُسُل، مَولائے کُل جس نے
غبارِ راہ کو بخشا، فروغِ وادیٔ سینا

نگاہ عشق و مستی میں وہی اوّل، وہی آخر
وہی قرآں، وہی فرقاں، وہی یٰسیں، وہی طٰہٰ
(اقبال)

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہیؐ تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہی تو ہو
(ظفر علی خاں)

جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا اور نکتہ وروں سے حل نہ ہوا
وہ راز اِک کملیؐ والے نے بتلادیا چند اشاروں میں
(ظفر علی خاں)

سلام اے آمنہ کے لالؐ، اے محبوبِ سبحانیؐ
سلام اے فخرِ موجوداتؐ، فخرِ نوعِ انسانیؐ
(حفیظ جالندھری)

سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دست گیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی
(ماہر القادری)

دانشؔ میں خوفِ مرگ سے مطلق ہُوں بے نیاز
مَیں جانتا ہوں مَوت ہے سنت حضورؐ کی
(احسان دانش)

ہے میرے لفظ لفظ میں گر حُسن و دلکشی
اس کا یہ راز ہے میرا معیار آپؐ ہیں
(احمد ندیم قاسمی)

تُو بشر بھی ہے، مگر فخرِ بشر بھی تُو ہے
مجھ کو تو یاد ہے بس اتنا سراپا تیرا
(احمد ندیم قاسمی)

کوئی اس کا مشابہ ہے نہ ہمسر نہ نظیر
نہ کوئی اس کا مماثل، نہ مقابل نہ بدل
(محسن کاکوروی)

ہاں اسمِ محمدؐ ہے مرے نطق کی توقیر
الفاظ کو مفہوم ملا سرورِ دیںؐ سے
(ابوالخیر کشفی)

جعفرؔ مرے معبدِ غزل میں
مِدحت کا چراغ جل رہا ہے
(جعفر بلوچ)

فروغِ اسمِ محمدؐ ہے میرا نصب العین
بکارِ احسن و اعلیٰ، اِک اسفل و ادنیٰ
(عبدالعزیز خالد)

مختصر یہ ہے کہ اے جانِ ضمیرِ کائناتؐ
تیرے فیضِ عام نے انساں کو انساں کر دیا
(روشؔ صدیقی)

ہر قول و فعلِ حضرتِ محبوبِ کبریاؐ
تا حشر خلق کے لیے دستور ہو گیا
(خواجہ عزیز الحسن مجذوب)

خدا نے آپ کہا ہے تجھے سراجِ منیرؐ
جہاں کو نورِ ہدایت تری جبیں سے ملا
(محشرؔ رسول نگری)

جو پہلی ہی منزل میں تھا مسجودِ ملائک
معراج کی شب کو وہ بشر کیسا لگے گا
(نذرؔ صابری)

جو شعر تیری صفت میں ہو کیوں نہ خوشبو دے
گلاب و لالہ و نسرین و نسترن کی طرح
(امینؔ گیلانی)

نعت منشائے الٰہی، نعت نطقِ جبرئیل
نعت ہے حکمت کی بُرہاں، نعت عرفاں کی دلیل
نعت جذبِ جاودانی، نعت کیفِ سرمدی
نعت ہے مینائے کوثر، نعت موجِ سلسبیل
(علیمؔ ناصری)

نہیں لائقِ نذر بہزادؔ کچھ بھی
مَیں کیا پیشِ شاہِ شہاںؐ لے کے جاؤں
(بہزادؔ لکھنوی)

لے جائے گی منزل سے بہت دُور بشر کو
جو جادہ سفر کا ترے جادے کے سوا ہے

صیدِ مژگانِ محمدؐ ہیں، غزالانِ حرم
اس لیے ناوک و پیکاں کے سزاوار نہیں
(سید سلیمان ندوی)

مدینے کا سفر ہے اور مَیں نم دیدہ، نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ، قدم لغزیدہ لغزیدہ
(اقبالؔ عظیم)

پوچھو نہ فرشتوں سے نہ انسان سے پوچھو
عظمت شہ ابرارؐ کی قرآن سے پوچھو (اعجاز رحمانی)

خوشبو ہے دو عالم میں تری اے گلِ چیدہ
کس منہ سے بیاں ہوں ترے اوصافِ حمیدہ
یوں دُور ہوں تائبؔ مَیں حریمِ نبوی سے
صحرا میں ہو جس طرح کوئی شاخِ بریدہ (حفیظ تائبؔ)

آزادؔ اور فکر جگہ پائے گی کہاں
الفت ہے دل میں شاہِ زمن کی بھری ہوئی (ابوالکلام آزاد)

تیرے اوصاف فقط تجھ سے بیاں ہوتے ہیں
نعت خود لکھی، بہ پیرایۂ سیرت لکھی (خالد احمد)

موسمِ حبِّ نبیؐ میں پھلیں غنچے میرے
ذکر سُن سُن کے ترا نسل جواں ہو میری (ریاض مجید)

اگر تم مقصدِ عالم نہیں ہو
تو پھر کچھ مقصدِ عالم نہیں ہے (شان الحق حقی)

آنکھیں بچھا رہے ہیں مہ و برق و آفتاب
کیسے بیاں ہو میرے آقاؐ کی روشنی (صبیح رحمانی)

طیبہ میں سدا صبحِ مسلسل کا سماں ہے
جس شہر میں سورج ہے وہاں رات کہاں ہے (عاصی کرنالی)

آئینِ مصطفیٰؐ کے سوا حلِّ مشکلات
یہ عقل کا فریب، نگاہوں کی بھول ہے (کوثر نیازی)

بظاہر فاصلے ہوں، دُوریاں ہوں، لاکھ پردے ہوں
مگر انؐ سے تعلق روح کو اندر سے ملتا ہے (ذکی کیفی)

بعثتِ خواجہؐ ہوئی بعد رسولانِ کرام
صفیں ہو جائیں مکمل تو امامؑ آتا ہے (حافظ مظہر الدین)

وہ انقلاب کہ اسلام جس کو کہتے ہیں
وہ تیرے نُطق سے پیدا دکھائی دیتا ہے (یوسف جمال انصاری)

اشکوں کی شبنم میں پھولوں کی خوشبو کو گھولوں
تیرے نام سے پہلے مَوْلا، مُشک سے منہ کو دھولوں

اس زمین پر ایک لمحے کو بھی شب ہوتی نہیں
ہر گھڑی، ہر آن ہے گویا سحر کی روشنی

محبوبِ رب جو ہے وہی میرا حبیب ہے
ہم ذوقِ ذوالجلال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں

شب کی تنہائی میں اُن کی یاد ہے اشکِ رواں
ایک سیلِ نور اندھیاروں کو اجیارا کرے

تیرا راج دلوں کے اوپر، تیرے بول رسیلے
امرت ہے ہر روگی من کو تیری حسن کلامی (ابوالامتیاز ع س مسلم)

ایک تصویر نگاہوں کو سکوں دیتی ہے
امِ معبدؓ سے سنا مَیں نے سراپا تیرا
جانے کس شان سے جبریلِ امین پڑھتا تھا
مصحفِ پاک میں لکھا جو قصیدہ تیرا (عبدالجبار شاکر)

یہ مدحتِ پیغمبرؐ اور نعتِ نبیؐ کا مختصر ترین اور انتہائی نامکمل شعری انتخاب ہے جس میں عربی، فارسی اور اردو کے محض چند شعراء کرام کے منتخب اشعار پیش کیے گئے ہیں وگرنہ اس گلستان میں ہزاروں شعراء کے لاکھوں اشعار اپنی بہار دکھا رہے ہیں۔ مسلمانوں کے لیے تو یہ بیان وجہِ سکونِ حیات اور طمانیتِ قلب و جان ہے مگر اس پیغمبرِ جمالؐ کے دل دادگان اور فریفتگان میں تمام مذاہب و اَدیان کے شعراء صف باندھے دکھائی دیتے ہیں۔ برصغیر پاک و ہند میں سیکڑوں ہندو شعراء کرام نے نعت کے میدان میں اپنے اعلیٰ

جذبات کا اظہار کیا ہے جو اُن کی انسان دوستی اور رواداری کی ایک قابلِ قدر اور لائقِ تحسین مثال ہے۔

ڈاکٹر سید عبداللہ نے اپنے تحقیقی مقالے ''ادبیاتِ فارسی میں ہندوؤں کا حصہ'' میں بہت وضاحت سے لکھا ہے کہ کس طرح سے برِّصغیر میں مسلمانوں کے ہزار سالہ عہد حکومت نے عربی اور فارسی کے حوالے سے اپنے اثرات دوسرے مذاہب کے افراد میں منتقل کیے۔ ۱۸۳۱ء تک جب کہ فارسی زبان کا چلن ہمارے سرکاری اداروں میں جاری تھا، ہندو مسلم سبھی لوگ اس زبان سے تعلق رکھتے تھے۔ فارسی کے ساتھ اردو زبان نے جب اپنی جڑیں برصغیر کے مختلف علاقوں میں مضبوط کیں تو اردو زبان بھی ایک مشترکہ سرمائے کے طور پر مشہور اور مقبول رہی۔ یہی وجہ ہے کہ اس زبان کے تہذیبی اور ثقافتی رچاؤ نے دوسرے مذاہب کے علم دوست حضرات کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ انہوں نے ان زبانوں میں اسلامی ادبیات کا مطالعہ کیا اور اور اس کے اثرات ان کی شاعری میں بھی مرتب ہوئے جس کا ایک اظہار نعتیہ ادب کی صورت میں ہوا۔

ہندو شعراء کے نعتیہ کلام کا جائزہ لیں تو اس میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلّم کا تذکارِ جمیل زیادہ تر ایک عظیم انسان اور ایک بلند اخلاق کی حامل شخصیت کے طور پر ہوا مگر ان میں سے بعض شعراء وہ بھی ہیں کہ جنھوں نے آپؐ کی پیغمبرانہ حیثیت اور آپؐ کے اخلاقی اور روحانی فیوض و برکات کی بھی تعریف و توصیف کی ہے۔ اسلام کی روشن کرنیں یوں تو خلافتِ عثمانی میں مکران اور قلات کے علاقوں کو روشن اور منور کررہی تھیں مگر محمد بن قاسم (۹۳ھ - ۷۱۱ء) کے سندھ میں ورودِ مسعود سے اس کی جڑیں مزید مضبوط ہوتی چلی گئیں۔ محمد بن قاسم کے اخلاق اور شرافت سے ہندو اس قدر متأثر ہوئے کہ انہوں نے اُس کے بت بنا کر اپنے مندروں میں سجائے اور اسے پرنام کیا۔ اس کے بعد ہزار سالہ مسلم دَورِ حکومت میں اسلامی تعلیمات اور مسلم اقدار و روایات نے کروڑوں انسانوں کو متأثر کیا۔ لاکھوں خاندان دامانِ مصطفوی سے مستقلاً بندھ گئے مگر ہزاروں اپنے مذاہب پر قائم رہتے ہوئے بھی مسلم تہذیب کی ثقافتی اقدار کے گرویدہ ہوئے اور اس گرویدگی کا ایک اظہار وہ نعتیہ ادب بھی ہے جو ہندو شعراء نے تخلیق کیا اور وہ بلاشبہ سیکڑوں نعتوں کے ہزاروں اشعار پر مشتمل ہے۔ چار سو کے قریب ایسے ہندو، سکھ اور عیسائی شعراء کا اردو کلام ملتا ہے جنھوں نے نعتِ نبیؐ کی سعادتوں سے اپنے دامن کو بھرا ہے۔

کلام ہندو - دیگر غیر مسلم شعراء اور حفظِ مراتب

ان غیر مسلم شعراء کے نعتیہ کلام کا مطالعہ کرتے ہوئے ایک خوش گوار حیرت کا سامنا ہوتا ہے کہ

ان حضرات نے اپنے نعتیہ مضامین میں حفظِ مراتب کا بہت لحاظ رکھا ہے۔ مجھے اپنے چند ہندو اور سکھ احباب سے علمی گفتگو کرتے ہوئے اس عقیدت کا ذاتی تجربہ بھی ہوا۔ میرے دوست سردار سرجیت سنگھ لانبہ جنہوں نے نعتِ رسولؐ کہنے کی عزت حاصل کی اور سیرتِ نبویؐ پر ایک مستقل کتاب ''قرآنِ ناطقؐ'' کے عنوان سے لکھی ہے جو مکتبہ ''نشریات'' اردو بازار، لاہور سے شائع ہو چکی ہے۔ اس کتاب پر اگر ایک سکھ مصنف کا نام نہ لکھا ہو تو کوئی گمان بھی نہیں کر سکتا کہ یہ کسی غیر مسلم کی لکھی ہوئی کتابِ سیرت ہے۔ ان میں سے بہت سے حضرات کے ہاں محض لفاظی اور مضمون آفرینی ہی نہیں بلکہ اخلاص اور جذبات کی فراوانی بھی ملتی ہے۔ مسلمانوں کے ہاں مولود کے نام سے جن مجالس کا انعقاد ہوتا تھا، ان میں دُرگا سہائے سُرور جہاں آبادی (م ۱۹۱۰ء) کی ایک مخمس کو بہت شہرت حاصل تھی، اس کا ایک بند ملاحظہ ہو:

نہیں خورشید کو ملتا ترے سائے کا پتا
کہ بنا نور ازل سے ہے سراپا تیرا
اللہ اللہ ترے چاند سے مکھڑے کی ضیا
کون ہے ماہِ عرب، کون ہے محبوبِ خدا
اے دو عالَم کے حسینوں سے نرالے آجا

منشی روپ کشور نامی سہارنپوری نے جس قدر غزلیں کہی ہیں، ان کا مطلع ہمیشہ نعتیہ مضمون کا حامل ہوتا تھا۔

آیا جو نامِ پاک محمدؐ زبان پر
صلِّ علیٰ کا شور ہُوا آسمان پر

رسولوں میں محمدؐ مصطفیٰ تم سب سے برتر ہو
قسیمِ آبِ کوثر ہو، شفیعِ روزِ محشر ہو

برصغیر کے غیر مسلم ہندو شعراء میں پنڈت ہری چند اختر کا کلام بہت پسندیدگی کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔ ان کی یہ نعت تو مقبولیت کی آخری حدوں کو چھوتی دکھائی دیتی ہے۔ اس کے چند اشعار ملاحظہ ہوں:

کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا
کس نے ذرّوں کو اُٹھایا اور صحرا کر دیا

کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا دُرِّ یتیم
اور غلاموں کو زمانے بھر کا مَولا کردیا
آدمیت کا غرض ساماں مہیا کردیا
اِک عربؐ نے آدمی کا بول بالا کردیا

غیر مسلم شعراء کی نعتیہ کاوشوں کی جمع و ترتیب کے حوالے سے سب سے اوّلیں کوشش پنجاب کے تاریخی قصبے سوہدرہ کے حکیم عبدالمجید خادمؔ سوہدروی نے کی جنہوں نے ہندو شعراء کے نعتیہ کلام کو جمع کر کے شائع کیا۔ فیصل آباد سے "ہندو شعراء کا نعتیہ کلام" کے عنوان سے ایک کتاب فانی مراد آبادی کی ترتیب سے شائع ہوئی۔ "ہندو شعراء دربارِ رسولؐ میں"، محترم محمد محفوظ الرحمٰن کی کاوش ہے۔

"اردو کے مسیحی شعراء" کے عنوان سے ایک کتاب ڈی اے ہیری سن قرباںؔ نے مرتب کی جو بھارت سے شائع ہو چکی ہے۔ "اردو ادب میں سکھوں کا حصہ" کے نام سے ایک مفید کتاب امام مرتضٰی نقوی کی کوششوں کی رہینِ منت ہے۔ برصغیر کے عیسائی شعراء میں سے الن جون مخلصؔ بدایونی پہلے شاعر ہیں جن کا نعتیہ کلام "گلدستۂ نعت" کے نام سے ۱۹۳۹ء میں بدایوں سے شائع ہو چکا ہے۔ مگر اس سلسلے کا سب سے اہم اور وقیع تحقیقی کام کراچی سے محترم نور احمد میرٹھی نے کیا ہے جو " بہَر زمان بہَر زبان صلی اللہ علیہ وسلّم" کے عنوان سے ادارہ فکرِ نو، کراچی سے ۲۰۰۶ء میں شائع ہوا ہے اور اس میں ۳۹۱ غیر مسلم شعراء کا نعتیہ کلام شامل ہے۔ اس گراں قدر تحقیقی کام میں ان تمام شعراء کے حالات و سوانح کی ممکنہ تفصیلات کو بھی پیش کیا گیا ہے۔ راقم کے نزدیک یہ علمی اور تحقیقی کاوش خزینۂ سیرت کا ایک انمول ہیرا ہے۔ نعت نبویؐ کی عالمی تفہیم کے حوالے سے یہاں چند غیر مسلم شعراء کے نمونۂ کلام کو پیش کیا جاتا ہے۔

کونین ہے اِک کوچہء محبوبِ دو عالم
فردوس ہے اِک گوشۂ دامانِ محمدؐ
ہر ایک کا حصہ نہیں نعتِ نبیؐ جوہرؔ
اللہ جسے بخش دے عرفانِ محمدؐ (چندر پرکاش جوہرؔ)

پڑھتا ہوں نعت جب میں تو کہتے ہیں اہلِ دل
اے قیسؔ! تُو ہے بلبلِ بُستانِ مصطفٰیؐ (امرچند قیسؔ جالندھری)

انوار بے شمار معدود نہیں
رحمت کی شاہراہ مسدود نہیں
معلوم ہے کچھ تم کو محمدؐ کا مقام؟
وہ امتِ اسلام میں محدود نہیں (فراقؔ گورکھ پوری)

الفتِ حضرتؐ کا ناقدؔ ایک ادنیٰ ہے یہ وصف
یہ کمالِ نعت گوئی اور پھر ہندو میں ہے (ناقدؔ دہلوی)

کیوں وجد آفریں نہ ہو احساسِ زندگی
گونجا ہے سازِ روح پر نغمہ رسولؐ کا (گوپال کرشن شفقؔ)

کچھ عشقِ محمدؐ میں نہیں شرطِ مسلماں
ہے کوثریؔ ہندو بھی طلب گارِ محمدؐ
ہے حسّانؓ پہلا تو مَیں دُوسرا ہوں
نہیں فرق اوّل میں ثانی میں رکھا
خدا نے اُسے سونپی محفل عرب کی
مجھے بزمِ ہندوستانی میں رکھا (دِلّو رام کوثریؔ)

شانِ معراج سے یہ عقدہ کھلا
مرکزِ عشق ہیں خاتم الانبیاء
"لانَبِیَّ بعدی" قولِ محبوبِ حق
وِرد اس کا ہے بھگوانؔ صبح و مسا (جسٹس رانا بھگوان داس)

تصویر اگر شمعِ رسالتؐ کی لکھوں میں
خامہ سے نکل جلوۂ شقُّ القمر آوے (بالا پرشاد ربطؔ)

کافر ہوں کہ مومن ہوں خدا جانے مَیں کیا ہوں
پر بندہ ہوں اس کا جو ہے سلطانِ مدینہ

شمس الضحیٰ، بدر الدجیٰ، خیر الوریٰ، نور الھدیٰ
شانِ خدا، فضلِ اِلہ، شاہانشا، کرسی نشیں
ختمُ الرُّسُل، ہادیٔ کُل، ہیں باعثِ ہر جُز و کُل
سلطانِ دیں، شمس الیقیں، ہیں رحمۃ للعالمیں (مہاراجہ کشن پرشاد شادؔ)

نہ قول و عمل میں کوئی فرق مطلق
پیامی سراسر، پیام اللہ اللہ
مَدح سرائے مصطفیٰ ہے تو عمل بھی چاہیے
عرشؔ جو ہو سکے تو ہو عزم میں پُر ثبات تُو
دنیا کی کشاکش میں اے دل یوں راحتِ جنت ملتی ہے
توحید کا نعرہ ہو لب پر، تصویر نبیؐ کی سینے میں (بال مکند عرش ملسیانی)

مبارک پیشوا جس کی ہے شفقت دوست دشمن پر
مبارک پیشرو جس کا ہے سینہ صاف کینے سے
انہی اوصاف کی خوشبو ابھی اطرافِ عالم میں
شمیمِ جاں فزا لاتی ہے مکّے اور مدینے سے (تلوک چند محرومؔ)

سلام اس ذاتِ اقدس پر، سلام اس فخرِ دوراں پر
ہزاروں جس کے احسانات ہیں دنیائے امکاں پر
سلام اس پر جو آیا رحمۃ للعالمینؐ بن کر
پیام دوست لے کر، صادِق الوعد و امیں بن کر (جگن ناتھ آزادؔ)

اترے ہیں جب بھی ذہن میں اشعار نعت کے
اے سوزؔ انؐ سے میری عقیدت سِوا ہوئی (ہیرانند سوزؔ)

سکھ شعرائے نعت

ہندو محبانِ رسالت کے بعد اب سکھ مشتاقانِ نبوت کے جذبات ملاحظہ ہوں:

لے جائیں گے جب ہم کو حالات مدینے میں
کیا جانیے، کیا کر دیں جذبات مدینے میں
اللہ نے دی مجھ کو توفیق اگر لانبہ
دن گزرے گا مکّے میں اور رات مدینے میں (سرجیت سنگھ لانبہ)

تصور میں میرے محمدؐ محمدؐ، تخیل میں میرے محمدؐ محمدؐ
بہاریں مرے اب قدم چومتی ہیں، بہاروں کی مجھ کو ضرورت نہیں ہے (شمشیر سنگھ شیر)

قیامت سے مجھ کو ڈراتا ہے ناصح
پتا ہے کہ مَیں ہوں غلامِ محمدؐ (سرجیت سنگھ ناشاد)

آرزوئے جلوۂ دلدار گر بی ڈی تراست
عرض من دارم نثارِ احمدؐ مختار شَو (بیگم سردار بوڑ سنگھ بی ڈی)

آسمانی عظمت و تقدس کا مظہر ہے تُو
مختصر یہ ہے خدا کا خاص پیغمبر ہے تُو (کرپال سنگھ بیدار)

بلندی پہ اپنا نصیب آگیا ہے
درِ پاکِ مولا قریب آگیا ہے
زباں پر جو ذِکرِ حبیب آگیا ہے
میرا وقتِ بخشش قریب آگیا ہے (کنور مہیندر سنگھ بیدی، سحر)

عیسائی شعرائے نعت

مداحینِ رسالتؐ میں عیسائی احباب نے بھی خامہ فرسائی کی ہے۔ اہلِ علم جانتے ہیں کہ آپؐ نویدِ مسیحا ہیں اور مُبشّرِ مسیح علیہ السلام بھی ہیں۔ فارقلیط -- منحمنا -- ماذماذ -- منحمنّا -- طاب طاب اور حمطایا جیسے الفاظ تورات، انجیل اور زَبور میں حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کے صفاتی ناموں کی واضح مثالیں اور علامتیں ہیں۔ اردو کی نعتیہ شاعری میں دو مسیحی شاعروں کے نعتیہ دیوان موجود ہیں۔ الن جون مخلص بدایونی کے ''گلدستۂ نعت'' کا ذِکر ہو چکا ہے۔ جناب نذیر قیصر کا مجموعۂ نعت ''اے ہَوا موذّن ہو'' بھی لائقِ ذِکر ہے۔

میری دعا یہ الٰہی قبول ہوجائے
مجھے نصیب جمالِ رسولؐ ہوجائے

کیوں نہیں چلتا دلِ ناداں مدینے کی طرف
ہند میں رہ کر گرفتارِ بلا ہوجائے گا (الن جون مخلصؔ بدایونی)

خامشی--، غارِ حرا--، دل میرا
تیرے قدموں کی صدا--، دل میرا

قیصرؔ اس سے بڑھ کے ہو کیا اور درسِ زندگی
جینا سکھا گئے. ہمیں، مرنا سکھا گئے

آسماں، آسماں قدم اُس کے
معجزے خاک پر رقم اُس کے (نذیر قیصرؔ)

برصغیر کے غیر مسلم شعراء میں بہت سے ایسے بھی ہیں جنہوں نے فارسی زبان میں نعت لکھی ہے۔ ایسے حضرات میں مرزا غالب کے شاگرد ہرگوپال تفتہؔ، رائے میولال صفاؔ لکھنوی، گوپی ناتھ امنؔ لکھنوی، راجا گردھاری پرشادؔ باقی، بیگم سردار بوڑ سنگھ بیؔ ڈی، پنڈت ہر کشن لعل، جارج فان توم جبیںؔ وصاحبؔ، رگوناتھ خطیب سرحدی، اوم پرکاش ساحرؔ ہوشیارپوری، منشی شنکر لال ساقیؔ، لالہ سکھ راج سبقتؔ، بابو رگھونندن کشور شوقؔ رامپوری، منشی ہیرالال عجمیؔ رام پوری، دیوان نند کشور عشقؔ، لالہ رام چند فرحتؔ، مصرارام داس قابلؔ لاہوری، منشی رائے موہن داس ملکانیؔ، راجا الفت رائے الفتؔ اور موہن لعل انیسؔ کا کلام موزوں اور مناسب ہے۔ اس سلسلے کی مزید تفصیلات ہمیں ڈاکٹر سید عبداللہ کے مذکورہ تحقیقی مقالے ''ادبیات فارسی میں ہندوؤں کا حصہ'' سے میسر آسکتی ہیں۔

ادبیات عالم میں نعت سب سے منفرد اور ممتاز صنفِ سخن ہے۔ عالمی تاریخ کے دامن میں ایسی کوئی شخصیت نہیں کہ جس کے حالات و سوانح، اعمال و افعال، خصائل و فضائل، دلائل و شمائل اور مدارِج و معارِج پر اس وسعت اور عقیدت سے لکھا گیا ہو۔ آج دنیا میں ۶۷۸۰ زبانیں اظہار اور نطق کا وسیلہ ہیں۔ ان میں سے ہر وہ زبان جسے مسلمانوں کی کوئی جماعت یا گروہ، کوئی قوم یا قبیلہ، کوئی خاندان یا شعب استعمال کرتا ہے، اس میں کسی نہ کسی شکل میں نعتیہ شاعری یا درود و سلام یا مولود ناموں کا وجود ملتا ہے۔

برصغیر میں نعت کا سب سے بڑا سرمایہ تو بلاشبہ اردو زبان میں ہے اور اس حوالے سے ہزاروں نعتیہ مجموعے، مولود نامے، پیدائش نامے، معراج نامے، نور نامے، جنگ نامے، حلیہ نامے، شمائل نامے، وفات نامے اور درود نامے وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

مِدحتِ رسولؐ کی تاریخی نوعیت

جہاں تک اس موضوع کی تاریخی نوعیت کا تعلق ہے، سیرتِ نبویؐ اور مِدحتِ پیغمبرؐ کا آغاز عہدِ رسالت مآبؐ میں ہو چکا تھا۔ قرآنِ مجید بلاشبہ آپؐ کی تعریف و توصیف کا مستند قصیدہ ہے۔ احادیثِ مبارکہ میں اس موضوع کی تفصیلات کئی حوالوں سے موجود ہیں۔ پھر مغازی، سِیَر، دلائل، شمائل، خصائص، مدارِج اور معارِج کے عنوان سے کتبِ سیرت کے خزائنِ بے شمار الگ ہیں۔ آپؐ کی مقدس زندگی کے کوائف اور آپؐ کی سیرت کی تفصیلات کا وہ کون سا پہلو ہے جسے کمالِ عقیدت اور احتیاط سے محفوظ نہ کیا گیا ہو۔ سیرتِ نبوی کے متنوع ماخذوں میں ایک اہم ترین ماخذ اور مصدر مدائحِ نبویہ کا وہ ذخیرہ ہے جس میں آپؐ کے کارنامۂ سیرت اور اوصاف و کمالات کو نظم و نثر ہر دو صورتوں میں پیش کیا گیا ہے۔ اگر محض ایسے سیرت نگاروں اور نعت گوؤں کے صرف اسماء کو جمع کیا جائے تو اس کے لیے کئی دفتر درکار ہوں گے۔ "معجم ما أُلِّفَ عن رسول الله صلى الله عليه وسلّم" جو ۱۹۸۲ء میں بیروت سے شائع ہوئی، اس کے مرتب الدکتور صلاح الدین المنجد نے مدح الرسول کے عنوان سے ۲۹۰ کتب کا ذِکر کیا ہے جو تمام تر عربی زبان میں ہیں۔

سیرتِ نبویؐ اور مِدحتِ پیغمبرؐ کے حوالے سے چھوٹی بڑی تیس فہارس اور کتابیات میں اس وسیع ذخیرے کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے جو گزشتہ چودہ صدیوں سے لکھا جا رہا ہے اور اس میں عہد بہ عہد اور سال بہ سال، نو بہ نو موضوعات کا اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اس سرمایۂ سیرت اور خزینۂ مِدحت میں نثر اور نظم ہر دو پیرایوں میں وقیع کام دکھائی دیتا ہے۔

برصغیر میں اسلام کی روشنی تو خلافتِ فاروقی میں بلوچستان کے علاقوں مکران، قلات، خُضدار اور پنجگور میں پہنچ چکی تھی مگر مسلمانوں کی باقاعدہ سلطنت دیبل سے ملتان تک ۹۳ھ میں محمد بن قاسم کے ہاتھوں سے قائم ہوئی جو مختلف جغرافیائی حدود کے ساتھ کامل ایک ہزار برس تک قائم رہی۔ ان تمام صدیوں اور سالوں میں جن موضوعات پر مسلسل اور متواتر نظم و نثر میں لکھا جاتا رہا، ان میں ایک زندہ اور توانا موضوع سیرت و مِدحت کا ہے۔ اس سلسلۃ الذہب کا آغاز ابو معشر نجیح بن عبدالرحمٰن سندھی مدنی

(م ۱۷۰ھ) کی کتاب المغازی سے ہوا جس کا ذکر مسلمانوں کے اوّلیں کتابیاتی تذکرہ ''الفہرست'' میں موجود ہے جسے ابن الندیم نے مرتب کیا۔ اس اہم ماخذ کا اردو ترجمہ مولانا محمد اسحاق بھٹی نے کیا جو ادارہ ثقافتِ اسلامیہ لاہور سے شائع ہوا۔

برصغیر میں سیرت نگاری کا آغاز عربی زبان میں ہوا مگر جلد ہی فارسی زبان میں اسلامی علوم کی کتابیں لکھی جانے لگیں۔ میرے علم کی حد تک شیخ علی ہجویریؒ (م ۱۰۹۲ھ) کی کشف المحجوب، برصغیر میں فارسی نثر کی پہلی کتاب ہے۔ اردو زبان میں کتب کی تحریر کا سراغ ہمیں خواجہ سید شرف الدین جہانگیر سمنانی کے ایک تصوف کے رسالے کی صورت میں ملتا ہے جس کا سن تالیف ۷۰۸ھ / ۱۳۰۸ء ہے۔ اردو زبان کی پہلی شائع ہونے والی کتاب خواجہ بندہ نواز گیسو دراز (م ۱۴۲۲ء) کی ''معراج العاشقین'' ہے۔ اس کے بعد گزشتہ چھ صدیوں میں سیکڑوں موضوعات پر ہزاروں کتابیں لکھی جا چکی ہیں جن میں سیرتِ پیغمبرؐ اور نعت نبویؐ کی کتابیں اور مجموعے خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔

اربابِ تحقیق اس حقیقت سے باخبر ہیں کہ برصغیر میں کتبِ سیرت کا جو آغاز عربی زبان سے ہوا، اس میں بہت جلد فارسی اور اس کے کچھ عرصہ بعد اردو بھی اس میدان میں شامل ہو گئیں۔ ''برصغیر پاک وہند میں عربی نعتیہ شاعری'' جیسے سنگلاخ موضوع پر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی نے دادِ تحقیق دی۔ فارسی زبان میں منظوم سیرت اور نعتیہ شاعری کا جائزہ خان بابا مشار کی کتاب ''فہرست نسخہ ہائے چاپی در فارسی'' کی متعدد جلدوں سے لگایا جا سکتا ہے۔ اردو میں نعتیہ شاعری کا پہلا تحقیقی اور فنی جائزہ ڈاکٹر ریاض مجید نے ''اردو میں نعت گوئی'' کے عنوان سے لیا ہے۔ جب کہ سیرت کی اردو میں منظوم کاوشوں کا ایک بھرپور جائزہ راقم نے سیرت کی ایک منظوم کتاب ''بلغ العلیٰ بکمالہٖ'' کے دیباچے میں کیا ہے۔ اس میں سیکڑوں مولود ناموں کے علاوہ ایک صد کے قریب منظوم کتب سیرت کی تفصیلات بھی فراہم کی گئی ہیں۔

نعت گوئی پل صراط سے گزرنے کا کام ہے۔ موضوعاتِ نعت میں عبدیت کے دائرے سے تجاوز نہ کرنا اور اُلوہیت کے مقامِ کبریا کا خیال کرنا اور لحاظ رکھنا ایک نعت گو کے لیے آزمایش کا مقام ہے۔ آپؐ خیرالبشرؐ ہیں مگر فوق البشر نہیں۔ شاعری میں مبالغے کی کارفرمائی ایک عام بات ہے۔ مگر نعت ایک ایسا مقام ہے جس میں افراط و تفریط سے بچتے ہوئے اپنے ممدوح کے حقیقی خصائل کو پیش کرنا کسی شاعر کی حقیقی کامیابی ہے۔ قرآن مجید شعر کے آہنگ میں ڈھلا ہونے کے باوجود شاعری کی کتاب نہیں۔ پیغمبر اعظم و آخر صلی اللہ علیہ وسلّم افصح العرب اور جوامع الکلم کے حامل ہونے کے باوجود صفِ شعراء میں

کھڑے دکھائی نہیں دیتے۔ مگر آپؐ نے خود شعر کہے اور دوسروں کے نعتیہ قصائد پر داد تحسین پیش کی۔ بعض مواقع پر شعری اصلاح کا فریضہ بھی انجام دیا جو آپؐ کے گراں قدر ادبی ذوق کا اظہار ہے۔ بقول عرفیؔ:

عرفیؔ مشتاب ایں رہِ نعت است نہ صحرا است
ہشیار کہ رہ بر دمِ تیغ است قدم را

اردو زبان میں نعت

اردو زبان کی نعتیہ شاعری جس کا آغاز مولودناموں کی شکل میں ہوا، جنوبی ہند سے تعلق رکھتی ہے۔ محمد قلی قطب شاہ اور ولی دکنی نے اس زبان کے شعری مزاج کی تطہیر اور تزئین میں بنیادی کردار ادا کیا۔ شاہ علی محمد جیوگام دھنی (م ۱۵۶۵ء) کی نظم "معراجِ نبوی" اردو نعتیہ شاعری کا سر آغاز دکھائی دیتی ہے۔ اس سے پہلے بھی اِکادکا اشعار تذکروں میں ملتے ہیں مگر نعتیہ نظموں، مثنویوں اور مولودناموں کا ایک طویل سلسلہ دکنی ادب کی تاریخ میں ملتا ہے جسے متعدد ادبی تواریخ اور تذکروں میں قلم بند کیا گیا ہے۔ اردو زبان میں سیرت و مِدحت کا کمالِ نظم و نثر ہر دو صورتوں میں انیسویں صدی عیسوی کے اواخر اور بیسویں صدی کے اوائل میں ملتا ہے۔

گزشتہ دو صدیوں سے سیرت و مدحت کے میدان میں جو گلہائے رنگ رنگ اردو زبان کے گلستان میں مہک دکھارہے ہیں۔ اس کا مقابلہ دنیا کی کوئی دوسری زبان نہیں کر سکتی۔ گزشتہ نصف صدی میں نعت کے میدان میں جو تجربات ہوئے ہیں اور جن اعلیٰ موضوعات و مضامین کو پیش کیا گیا ہے اور اس کے لیے جن اصنافِ سخن میں اسالیب کے اعلیٰ معیار قائم کیے گئے ہیں، اس سلسلے میں اوزان و بحور کو جس سلیقے سے استعمال کیا گیا ہے اور تراکیب اور تشبیہات کا جو ذخیرہ سامنے آیا ہے، ان سب نے مل کر نعت کے سرمایۂ سخن کو اردو زبان و ادب کا افتخار بنادیا ہے۔ اور خدا لگتی بات تو یہ ہے کہ اردو زبان شاید نعت گوئی ہی کے لیے وجود میں آئی ہے۔

اس سلسلے میں نعت گو شعراء کی ایک کہکشاں ہے کہ جس نے ادبیات کی فضائے بسیط کو منور و معطر کر رکھا ہے۔ نعت گو شعراء کے تذکرے اور تنقیدی کتب کا ایک وسیع سلسلہ ہمارے کتب خانوں اور مطالعے کی زینت ہے۔ جس میں ہزاروں نعت گو شعراء کے لاکھوں اشعار رفعنالک ذکرک کی ایک

نئی تفسیر پیش کر رہے ہیں۔ نعت پر مستقل رسائل اور جرائد شائع ہو رہے ہیں۔ دینی اور ادبی پرچوں کے "رسول نمبر" شائع ہو رہے ہیں۔ کتبِ سیرت کے انعامی مقابلے منعقد ہوتے ہیں اور نعت گوئی کی محافل کو آراستہ کیا جاتا ہے۔

اسلامی ادبیات میں نعت کے کلچر نے ایک انفرادیت حاصل کر لی ہے۔ اردو ادبیات کا آغاز مثنویوں سے ہوا۔ پھر مرثیے اور قصائد نے اپنی دھوم دکھائی، قطعات و رباعیات نے اپنا رنگ جمایا۔ آزاد نظم کو بھی دائرۂ ادب میں داخل ہونے کے آداب سکھائے گئے۔ غزل نے جوش و سرمستی اور تخیل کی فسوں کاریاں دکھائیں مگر آج نعت جبینِ ادب کا جھومر ہے اور ان تمام تر اصناف کا حسن اس طرح سے اپنے اندر سمویا ہے کہ ہم اس عہد کو اردو ادب کا نعتیہ دَور قرار دے سکتے ہیں۔

جالندھر کا خطۂ مردُم خیز

اردو ادب میں نعت کا سفر کئی مراحل سے گزرا ہے۔ مگر قیامِ پاکستان کے بعد برصغیر کے دونوں حصوں میں بہت نامور نعت گو گزرے ہیں، جن کے فن پر اعلیٰ درجے کے مضامین اور کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ لاہور دبستانِ نعت میں اقبال اور ظفر علی خاں کے بعد بھی بہت سے نامور حضرات گزرے ہیں جن میں اختصاصاً حفیظ تائب کی نعتیں اپنے مضامین اور ہیئت کے اعتبار سے بلند پایہ ہیں۔ صرف کراچی میں ایک ہزار سے زیادہ نعت گو حضرات ہیں۔

یہ ایک عجیب اتفاق ہے کہ جالندھر کی مردم خیز زمین سے ایسے شاعر پیدا ہوئے ہیں جن کی شعری کاوشیں اردو ادب میں اپنا ایک خاص مقام رکھتی ہیں۔ ابوالاثر حفیظ جالندھری نے شاہنامۂ اسلام لکھ کر اپنے فن کو دوام بخشا ہے۔

اسی سرزمین سے ایک اور شخصیت اُٹھی جو اِن دنوں اردو کے عالمی ادب میں ابوالامتیاز ع س مسلم کے نام سے معروف ہے، جن کا شعری اور نثری کارنامہ دونوں متنوع جہات کا حامل ہے۔ اس ضمن میں ایک اور عہد ساز اور منفرد نعت گو عبدالعزیز خالدؔ بھی ہیں جن کی مثال مجھے کسی دوسری زبان میں دکھائی نہیں دیتی۔ ان کے نعتیہ مجموعے فارقلیط، منحمنا، حمطایا، ماذماذ اور عبدہٗ کو دیکھئے تو اساطیری روایات، تاریخی تلمیحات اور علمی اصطلاحات کا ایک جہان آباد دکھائی دیتا ہے جس نے ان کو نعت گوؤں میں ایک یگانہ

انفرادیت عطا کی ہے۔ یہاں ہم بیسیوں اہم نعت گوؤں کا ذکر کیے بغیر اپنے ممدوح خاص کی نعتیہ شاعری پر اپنی توجہ مرکوز کرتے ہیں۔

پنجاب کے جغرافیے پر نگاہ مرکوز کیجئے۔ مشرقی پنجاب میں ایک مردم خیز ضلع جالندھر ہے جس کی تحصیل نکودر کے ایک گاؤں لوہگڑھ میں چودھری نبی بخش کے ہاں ایک بچے نے ۱۹۲۲ء میں جنم لیا۔ پنجاب کے ہزاروں دوسرے خاندانوں کی طرح اس خاندان میں بھی حصولِ معاش کے لیے ایک طویل جدوجہد کا انداز ملتا ہے۔ اس معاشرتی اور معاشی کشمکش سے نبرد آزما ہونے والے حضرات میں سے بسا اوقات ایسے لوگ بھی نکل آتے ہیں جو ایک خود ساز شخصیت کے ڈھانچے اور سانچے میں ڈھل کر عزم و عزیمت کی داستان رقم کر جاتے ہیں۔ کچھ یہی کیفیت عبد الستار مسلم کی ہے جو عمرِ عزیز کی نویں دہائی میں بھی جواں فکری کے تخلیقی سوتوں کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ ان کے کارنامۂ حیات کا تذکرہ "لمحہ بہ لمحہ زندگی" نامی خود نوشت میں پڑھا جا سکتا ہے، ان کی زندگی کا ایک نقشہ غالبؔ کی زبان میں یوں پیش کیا جا سکتا ہے:

مثال یہ مری کوشش کی ہے، کہ مرغِ اسیر
کرے قفس میں فراہم خس آشیاں کے لیے

مولانا حسرتؔ موہانی والی طرفہ طبیعت کا مزا انہوں نے بھی پایا ہے۔ مشقِ سخن اور چکی کی مشقت دونوں جاری ہیں۔ مگر انہوں نے اپنی جواں ہمتی اور عزمِ راسخ کے ساتھ اپنا جادۂ حیات خود تراشا ہے۔

زندگانی کی حقیقت کوہکن کے دل سے پوچھ
جوئے شیر و تیشہ و سنگِ گراں ہے زندگی (اقبال)

وہ جالندھر کی زرخیز سرزمین سے اُٹھے تو عروس البلاد کراچی میں وارد ہوئے جہاں سمندر کی موجوں کے مدوجزر کی طرح یہاں کے باسیوں کو بھی مختلف نوع کے مدوجزر سے گزرنا پڑتا ہے۔ بس اس کشمکشِ حیات نے ان کے ہاں حقیقی تخلیقی جوہر بیدار کیا۔ ان سے ملنے والے سبھی لوگ اس بات کی گواہی دیں گے کہ ان کی شخصیت میں ایک عجیب دلآویزی اور دل کشی ہے۔ وہ خوئے آدمیت کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔ شرافت و اصالت اور عزت و احترام کی اقدار نے ان کی قامت کو سر بلند کیا ہے۔ سنجیدگی، متانت، شگفتگی، زندہ دلی، خود آگہی، بیدار مغزی اور اخلاص و مروت نے ان کی شخصیت کو چاروں اور گھیر رکھا ہے۔ ان میں بلند نظری ہے مگر بد دماغی نہیں۔ خود شناسی ہے خود سری نہیں، ان کی جہت ساز اور ہشت پہلو

شخصیت نے انہیں ایک کامیاب اور بھرپور فرد کے بطور متعارف کرایا ہے۔

ان کا شیوہ اور کلچر مسلسل ریاضت ہے۔ اِس ریاضت کا مظاہرہ انہوں نے علم کے حصول، معیشت کے خارزاروں سے گزرتے، فضائیہ کی ملازمت میں تنظیم سازی کرتے، آزاد تجارت کو اختیار کرتے اور مختلف ادبی اصناف کی تخلیقی ہیئت کو سنوارنے میں ہر جگہ خوب کام کیا ہے۔ خالصتاً ادبی زمرے میں ان کی صلاحیتیں شاعری، افسانہ نویسی، صحافت، کالم نگاری، تنقید و تحقیق اور سفر ناموں کے لکھنے میں صرف ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ بھی بعض ایسے موضوعات پر خامہ فرسائی کی ہے جس کی ہمارے ہاں کے بیشتر لوگوں کو خبر بھی نہیں۔ ان کی قرطاس و قلم کی حدود نے متعدد موضوعات میں متنوع اسالیب کو استعمال کیا ہے۔ ان کی فکر کو جہاں جس روپ میں دیکھیے ایک عصری تداول دکھائی دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اگر دولتِ علم کے ساتھ زرومال کی ثروت سے نوازا تو خدمتِ خلق اور ایثار و قربانی کا ایک گہرا اور بے لوث جذبہ بھی عطا کیا۔ الغرض ان کی شخصیت کی نستعلیقیت ہر ملاقاتی اور ان کے تخلیقی کارناموں کے ہر قاری کو متاثر کرتی ہے۔

مجھے اُن کی نظم و نثر کو پڑھتے ہوئے تین عشرے ہو رہے ہیں۔ کتابوں کے علاوہ مختلف رسائل اور اخبارات میں ان کے رشحاتِ فکر کے مطالعے کا بھی موقع ملا ہے۔ وہ گزشتہ نصف صدی سے مسلسل متنوع موضوعات پر لکھ رہے ہیں۔ ان کے ہاں ہر جگہ ایک مقصدیت پوشیدہ ہے نیز وہ نظم ہو یا نثر اُس کے فنی تقاضوں کو نظرانداز نہیں کرتے۔ ان کی اردو کی نگارشات سب سے زیادہ ہیں مگر پنجابی میں پہلا ہی مجموعۂ کلام ''واگاں مَیں وَل موڑ'' مرتب کیا تو کہنہ مشق پنجابی شاعر حیرت میں ڈوب گئے۔ اس کی روحانی، علمی، فنی، تہذیبی اور لسانی سطح کو دیکھتے ہوئے اسے جامعہ پنجاب کے نصاب میں شامل کر لیا گیا ہے۔

انگریزی زبان پر بھی مناسب قدرت رکھتے ہیں۔ شعر و ادب اور دینی اور معاشرتی موضوعات پر ان کی تیس کتابیں منصۂ شہود پر آچکی ہیں۔ ادب الاطفال بھی ان کے ذوقِ خاص کا ایک میدان ہے جس میں دس کتب شائع ہو چکی ہیں۔ یوں علم و ادب کا جو چہل ستون انہوں نے تعمیر کیا ہے اس کے رنگ و روغن اور نقاشی کے بہت سے سلسلے ان شاءاللہ مستقبل قریب میں اپنی جھلک دکھاتے رہیں گے۔

ع س مسلم کی نعت

شاعری میں وہ کسی خاص دبستان سے تعلق نہیں رکھتے۔ خود گل و خود گلِ کوزہ و خود کوزہ گر والی

مثال ہے۔ البتہ جن اصنافِ سخن میں انہوں نے فنی ہنر مندی دکھائی ہے اُن میں حمد و نعت کو گُلِ سر سبد کی حیثیت حاصل ہے۔ وہ سنگلاخ اور سخت زمینوں میں بھی عمدہ مضامین پیش کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اپنی شاعری کا جو قصرِ جمیل انہوں نے تعمیر کیا ہے، وہ اپنی ہیئت اور ساخت کے لحاظ سے دلآویز ہے۔ نعتیہ شاعری میں انہوں نے جو نَو بہ نَو فنی تجربات کیے ہیں۔ تراکیب کے وضع کرنے میں جو چابکدستی دکھائی ہے، تلمیحات کے انتخاب میں جو ندرت دکھائی ہے۔ موضوعاتِ شعری میں جس بلند فکری کا اظہار کیا ہے۔ یوں وہ تین عشروں سے قارئین کے سامنے فکر و فن کے نَو بہ نَو انبار لگا رہے ہیں۔

ہماری نعت گوئی میں عقیدت کا جوش اور مبالغے کی کار فرمائی بہت زیادہ ہے۔ عبدیت اور اُلوہیّت کی سرحدیں آپس میں مدغم دکھائی دیتی ہیں مگر مسلم صاحب نے عقیدت کے ساتھ عقیدے کے تقاضوں کا التزام رکھا ہے۔ اس توازن نے اُن کی فکری سطح کو بلند کیا ہے۔ گزشتہ تین عشروں سے ان کے نعتیہ سفر اور ارتقاء کا جائزہ لیں تو اندازہ ہوتا ہے کہ وہ مسلسل بلندیوں کے سفر کی جانب رواں دواں ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کے معیارِ عظمت نے اُن کے معیارِ سخن کو بھی بلند کر دیا ہے۔ علامہ اقبال، نعیم صدیقی، حافظ مظہر الدین، حافظ لدھیانوی، عبدالعزیز خالد، حفیظ تائب اور ع س مسلم کی نعتیہ شاعری کا مطالعہ کرتے ہوئے مجھے احساس ہوتا ہے کہ قرآن مجید موضوعاتِ نعت کا معدن و مخزن ہے تو حدیث مبارکہ نعت کی لغت فراہم کرتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم دانش و حکمت کا لامتناہی خزانہ ہیں جو شخص یا ادیب اُس کے جس قدر قریب ہوگا، اس کی فکری آبشار اسی قدر اپنا رنگ اور جوہر دکھائے گی۔

یہاں مَیں قارئین کی توجہ اُن کی کتابوں کے عنوانات کی طرف بھی دلانا چاہتا ہوں، جو اپنے موضوع کے بھرپور ترجمان ہیں۔ ان کے بعض مجموعے حمد و نعت کا امتزاج لیے ہوئے ہیں، بعض خالصتاً نعتیہ اسلوب کے حامل ہیں اور چند ایک میں سلام، درود اور زیارت حرم کے تاثرات بیان ہوئے ہیں۔ اردو زبان میں حمد و نعت، اللہ و رسولؐ، کعبہ و طیبہ، کاروانِ حرم، زمزمۂ درود، زمزمۂ سلام اور زبور نعت وہ مجموعے ہیں، جن میں مسلم صاحب کے عقیدت و ارادت سے مملو جذبات ایک مترنّم لے اور سرود میں ڈھل گئے ہیں۔ "واگاں میں ول موڑ" پنجابی زبان میں ان کا اس موضوع پر ایک نیا ادبی شاہکار ہے۔

ان کے موضوعات شعری، ہیئتی تجربات اور فکری تنوعات کے مطالعے کے لیے ان کی نعت کے ان چند منتخب اشعار کا مطالعہ کیجیے، وگرنہ ان کے آٹھ نعتیہ مجموعوں میں "کرشمہ دامنِ دل می کشد کہ جا اینجا ست" والا معاملہ ہے۔ خود زیرِ نظر "اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ پیراہنِ شعر میں" کے مجموعے کے مطالعے سے

سیکڑوں اشعار نظروں کو اس محبوبِ دل نوازؐ سے ملاتے اور دل کی دھڑکنوں میں سماتے دکھائی دیتے ہیں:

وقفِ ذِکرِ حضرتِ خیرُ البشرؐ ہوتی گئی
زندگی لحہ بہ لحہ معتبر ہوتی گئی

دِلوں کے درد کا ذِکرِ رسولؐ ہے درماں
حیاتِ روح کا ساماں یہاں سے ملتا ہے
درود و رحمتِ حق کی بہار ہے جس پر
تری زمیں کا پتا آسماں سے ملتا ہے

ہے اُسی کے نور سے فکر و نظر کی روشنی
ظلمتِ شامِ خرد میں، صبحِ عرفاں کی نمود
اُس کی چشمِ فیض سے فکر و نظر کا انقلاب
اُس کے لفظِ لب نے توڑے ہیں طلسماتِ جمود

نعتِ رسول پاکؐ میں میرے جو لب کھلے
دارَین کی فلاح کے ابواب سب کھلے
اُمّی لقب رسول کے فیضانِ علم سے
دروازہ ہائے دانش و علم و ادب کھلے

دُکھ، دَلِدّر، دل کی خلش اور وہم و گماں سب دُور ہوئے
اُس مدنی محبوبؐ کا مسکلم جس دم دامن تھام لیا

ماسِوا میں کون ہے، اُن کے سوا جلوہ فگن
رُخ جدھر اُنؐ کا ہوا، دنیا اُدھر ہوتی گئی

شہرِ نبیؐ میں قلب پہ بارانِ رُشد و نور
لذت بڑی عجیب تھی کیف و سُرور کی

آؤ دیکھو بٹ رہی ہے دولتِ جُود و کرم
دانشِ حق و صداقت کے خزانے لوٹ لو

آنکھوں میں اشک ہائے ندامت لیے ہوئے
مسلّم گدائے صاحبِ لولاک ہوگیا

پائے اطہر جدھر گئے ہوں گے
سارے رستے سنور گئے ہوں گے

آشا کے پٹ کھول کے بیٹھی مولیٰ تیرے پگ میں
سو شاہی سے بڑھ کر تیرے دَر کی ایک غلامی

سلام ان پر کہ جو دلِ خستگاں کے چارہ گر ہیں
وہی حرفِ دعا ہیں، اور وہی مَوجِ اثر ہیں

بھروں جھولی درِ خیر البشرؐ سے
حِکَم سے، فہم سے، علم و ہنر سے
اڑا کر لے چلی طیبہ کی جانب
یہی ارماں ہے اپنی مشتِ پر سے

اَسماءُالنبی صلی اللہ علیہ وسلّم - پیراہنِ شعر میں

اَسماءُالنبیؐ کا اوّلین ذخیرہ

زیرِ نظر کتاب ''اَسماءُالنبی صلی اللہ علیہ وسلّم - پیراہنِ شعر میں'' بذاتِ خود کوئی نعتیہ مجموعہ نہیں مگر حضرت مسلّم کی نعت گوئی کے ایک ایسے فن، جہت، افق، ہنر، سلیقے اور محبت کا خلاصہ پیش کرتا ہے کہ جس میں حضور خیر الانامؐ کے ذاتی اسماء گرامی کے علاوہ ان کے سیکڑوں صفاتی ناموں کو ہزاروں اشعار میں پیش کیا گیا ہے۔ اسماء الرسولؐ کے موضوع پر عربی، فارسی، اور اردو زبانوں میں بہت بلند پایہ کتابیں لکھی گئی ہیں مگر کسی ایک نعت گو کے کلام میں اسماء رسول صلی اللہ علیہ وسلّم کا ایسا ذخیرہ اردو شاعری تو کجا دنیا بھر کی شاعری کی اوّلیات میں سے ہے۔ اس سے اس تعلقِ خاطر کا اندازہ ہوتا ہے جو مسلّم صاحب جیسے دلِ بیدار رکھنے والے شاعر کو اپنے محبوب رسولِ کریمؐ کے ساتھ ہے۔ اسماء الرسولؐ پر عربی زبان میں جو وقیع

ذخیرہ ماضی میں لکھا گیا ہے، اس کی جھلک ۱۹۸۲ء میں شائع ہونے والے تذکرے "معجم ما الف عن رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلّم" میں دیکھیے جسے الدکتور صلاح الدین المنجد نے مرتب کیا ہے:

۱- أحاديث شجرة النبيّ و ذِكر أسمائه – عن جُبَيْرؓ بن مطعم

۲- أحسن الوسائل في نَظْم أسماءُ النبيّ الكامل – ليوسف بن اسماعيل النبهاني (۱۳۵۰ھ)

۳- أُرجوزة في أسماء النبيّ صلى اللّٰه عليه وسلّم – لعلم الدين السخاوى عليّ بن محمد بن عبدالصمد (۶۴۳ھ)

۴- أرجوزة في أسماء النبيّ صلى اللّٰه عليه وسلّم – محمد بن أحمد القرطبي (۶۷۱ھ)

۵- أسماءُ النبيّ صلى اللّٰه عليه وسلّم – لعمر بن الحسن ابن دِحية الكلبي (۶۳۳ھ)

۶- أسماءُ النبيّ صلى اللّٰه عليه وسلّم – لعلي بن أحمد الحرَالي (۶۳۷ھ)

۷- أسماءُ النبيّ صلى اللّٰه عليه وسلّم مع شرحها – للحافظ تقيّ الدين عبدالرحمٰن بن عبدالمحسن الواسطي (۷۴۴ھ)

۸- أسماءُ النبيّ صلى اللّٰه عليه وسلّم – لمحمد بن عبدالدايم ابن المُلَيْق (۷۹۷ھ)

۹- الأسمى فيما لسيّدنا محمدؐ من الأسماء – ليوسف بن اسماعيل النبهاني (۱۳۵۰ھ)

۱۰- بذل العسجد في شيء من أسرار اسم محمدؐ – لعبدالوهاب بن أحمد الطنطاوي

۱۱- بُشرى الكريم الأمجد بعدم تعذيب من يُسمّى بأحمدؐ و محمدؐ – للشيخ عثمان الفتوحي الحنبلي)

۱۲- البهجة السنيّة في الأسماء النبوية – لجلال الدين السيوطي (۹۱۱ھ)

۱۳- تذكرة المحبين في أسماء سيّد المرسلينؐ – لمحمد بن قاسم التلمسانى الرصّاع (۸۹۴ھ)

۱۴- جالية الكرب بأسماء سيّدالعجم والعُرُبؐ – لجعفر بن حسن البرزنجي (۱۱۸۷ھ)

۱۵- الجامع الأعظم في أسماء نبيّناالمعظمؐ – لمحمد بن محمود المدنى الطرابزوني (۱۲۰۰ھ)

۱۶- الدرّ المنضّد فيما قيل في اسم محمدؐ – لشمس الدين محمد بن طولون الصالحي الدمشقي (۹۵۳ھ)

۱۷- الدرّالمنضّد في الاسم الشريف أحمدّ - لإبراهيم بن عامر بن علي العُبَيْدي المصري (۱۱۰۱ھ)

۱۸- الرياض الأنيقة في شرح أسماء خير الخليقةّ - للحافظ السيوطي (۹۱۱ھ)

۱۹- شرح أسماءُ النبيّ صلى اللّٰه عليه وسلّم - لعمر بن حسن ابن دِحْيَة الكي (۶۳۳ھ)

۲۰-شرح السنّة العليّة فی الأسماء النبويةّ - لعلي بن أحمد الحرَالّی المراكشي (۶۳۷ھ)

۲۱- الشمس المنيرالأعظم في أسماء البدرالمسيّرالمعظّم - لروح اللّٰه بن عبداللّٰه القزويني (۱۵۴ھ)

۲۲-الغسول في أسماء الرسولّ - لمحمد بن يوسف إطفيّش الجزائري الأباضي (۱۳۳۲ھ)

۲۳-فتح الرحيم الغفّار بشرح أسماء حبيبه المختار - لأحمد بن محمد السجاعي (۱۱۹۷ھ)

۲۴-الفوائد الجليّة في الأسماء النبويةّ - للسخاوي محمد بن عبدالرحمن (۹۰۲ھ)

۲۵-المزايا والأحكام لاسم نبيّ الإسلام - لباقر بن أحمد آل عصفور

۲۶-المرقاة العليّة في شرح الأسماء النبويةّ - للحافظ السيوطي (۹۱۱ھ)

۲۷-المستوفى في أسماء المصطفیٰ - لابن دِحْية الكلبي (۶۳۳ھ)

۲۸-المغنى في أسماء النبيّ صلى اللّٰه عليه وسلّم - لأحمد بن فارس اللغوي (۳۹۵ھ)

۲۹- مناهل الشفا فيما تضمّنه من الفوائد اسم المصطفیٰ - لعمر بن عبدالوهاب العَرَضي الحلبي (۱۰۲۴ھ)

۳۰-النهجة السوِيّة في الأسماء النبويةّ - للحافظ السيوطي (۹۱۱ھ)

الدکتور صلاح الدین المنجد کی اسماء الرسولؐ کے موضوع پر فراہم کردہ تیس کتابوں کے علاوہ ہمیں درج ذیل کتب کے بارے میں بھی معلومات حاصل ہوئی ہیں، جنہیں موضوع کی مناسبت سے پیش کیا جاتا ہے:

۱- أسماءُ النبيّ صلى اللّٰه عليه وسلّم - از شیخ ابوالحسن علی بن احمد المعروف بالحوالی (۱۹۹ اسماء الرسولؐ)

۲- القول البدیع - از علامہ سخاوی

۳- کتاب الشفا - از قاضی ابوالفضل عیاض

۴- القبس و الاحکام - از ابن عربی (نمبر شمار ۳-۴ میں چار سو نام گنوائے گئے ہیں)

۵- دلائل الخیرات - از امام غزالی (۲۰۱ اسماء الرسولؐ لکھے گئے ہیں)

۶- قصید الحسنیٰ فی أسماء النبيّ العظمی - از مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی (اس قصیدے میں ۵۲۱ نام منظوم کیے گئے ہیں)

۷- البرکات المکیة - از محمد موسیٰ روحانی بازی (اس میں آٹھ سو سے زائد اسماء الرسولؐ ہیں)

۸- حدیقة الصفا فی اسماء النبيّ المصطفی صلی اللّٰه علیه وسلّم - از مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی (۱۱۷۷ اسماء الرسولؐ کا تذکرہ ہے)

۹- شرح أنموذج اللبیب - از شیخ عبدالرؤف مناوی (اس میں ابنِ فارس کا قول ہے کہ حضورؐ کے ۲۰۲۰ اسمائے گرامی ہیں)

۱۰- اسماء النبيّ صلی اللّٰه علیه وسلّم - از صوفی برکت علی لدھیانوی (۱۴۳۸ اسماء الرسولؐ کا تذکرہ ہے)

۱۱- اسم محمدؐ - از ابو محمد عبدالمالک

۱۲- انوار اسم محمدؐ - از حفیظ احمد قادری

۱۳- حقیقتِ اسمِ محمدؐ - از عبدالبر قاسم

۱۴- شرح اسماء النبی الکریمؐ - از محمد نعیم نگوری

۱۵- معرفتِ اسمِ محمدؐ - از متین خالد

۱۶- اسماء النبیؐ از عاصمہ رحمت (مقالہ ایم اے علوم اسلامیہ)

۱۷- اسمائے مصطفیٰؐ - از محمد طاہر القادری

۱۸- اسمائے نبوی صلی اللہ علیہ وسلم - از سید آل احمد رضوی

۱۹- اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا فیضان - از عبداللہ بن عبداللہ

۲۰- انوار اسماء النبیؐ - از قیصرہ حیات

۲۱- بوسیلہ محمدؐ مشکل کشا: اسم النبی، مشکلات کا حل - از محمد الیاس عادل

۲۲- تجلیاتِ اسمِ محمدؐ - از مولانا منیر احمد معاویہ

۲۳- جمال اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم - از یونس ادیب

۲۴- سیرۃ الرسول فی اسماء الرسولؐ - از محمد طاہر مصطفیٰ

۲۵- شرح اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم مع اعمال و فضائل - از محمد علی چراغ

۲۶- عظمتِ نام مصطفیٰؐ - از محمد امین

۲۷- فلسفہ اسمائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم - از ڈاکٹر محمد طاہر مصطفیٰؒ

۲۸- معارفِ اسم محمدؐ - از محمد نعیم احمد برکاتی

۲۹- معارفِ اسم محمدؐ - از محمد ثناء اللہ سعد شجاع آبادی

۳۰- معارفِ اسم محمدؐ - از محمد طاہر القادری

اسماء الرسول صلی اللہ علیہ وسلم پر یہاں عربی اور اُردو زبان کی صرف ساٹھ کتابوں کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔ اس سلسلۃ الذہب میں ''اسماءُ النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلّم - پیراہنِ شعر میں'' ابوالامتیاز ع س مسلم کی منفرد اور یگانۂ روزگار کاوش ہے۔ اس مجموعے میں اندازاً پانچ ہزار اشعار کا حوالہ دیا گیا ہے جو محترم مسلم صاحب کے مختلف مجموعہ ہائے نعت سے اخذ کیے گئے ہیں۔ یہ اشعار ان کے نعتیہ مجموعوں ''زَبورِ نعت''، ''زمزمۂ سلام''، ''زمزمۂ درود'' اور ''کاروانِ حرم'' سے لیے گئے ہیں۔ شعر و سخن کی دنیا میں یہ ایک ایسی انفرادیت ہے، جس کی کوئی دوسری مثال کسی جگہ کسی زبان میں موجود نہیں۔

اس تحقیقی اور تخلیقی کارنامے کو خزینۂ نعت اور اسماء الرسولؐ کے موضوع پر ایک مستقل افتخار اور سبقت حاصل رہے گی۔ زیرِ نظر انتخاب اسماء الرسولؐ میں الف بائی ترتیب سے اسماء کو درج کیا گیا ہے۔ ہر

شعر کے ساتھ وہ علامت موجود ہے جس سے اس شعر کے مجموعہ ٔ کلام کا تعین ہو جاتا ہے، نیز اس مجموعہ ٔ کلام کے متعلقہ صفحہ کا نمبر شمار بھی سامنے درج کر دیا گیا ہے تا کہ کسی شعر کی اصل کی تحقیق و تخریج مطلوب ہو تو آسانی رہے۔

پیشِ نظر رہے کہ تمام ذاتی اور وصفی ناموں کو الگ الگ مگر ایک ہی جگہ جمع کر دیا گیا۔ مثلاً آپؐ سراجِ منیر یا سراج نور کے وصفی نام کو دیکھنا چاہیں تو وہ سب ایک ساتھ بیان کر دیئے گئے ہیں۔ اس طریق سے ایک وصفی نام متعدد اشعار میں کس کس اسلوب اور کیسے کیسے انداز میں پیش کیا گیا ہے، اپنی معنویت کی نَو بہ نَو جہات کو پیش کر تا ہے۔ عالمِ نعت میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلّم کے اوصاف و محامد کے امکانات تو پہلے بھی متعدد اور متنوع تھے مگر اس علمی اور تخلیقی کاوش نے آپؐ کی ذات سے عقیدت و محبت کا ایسا دریچہ کھول دیا ہے کہ صفحہ بہ صفحہ، شعر بہ شعر، جہاں جہاں نگاہ پڑتی ہے، اِک عالمِ نَو استقبال کر تا دکھائی دیتا ہے۔

جناب ابوالامتیاز ع س مسلم کی شخصیت تو پہلے بھی اردو داں اور اردو خواں حلقوں میں معروف تھی۔ مگر اس تخلیقی کرشمے نے ان کے ادبی قد و قامت میں ایک باوقار اضافہ کر دیا ہے۔ کتاب کی پیش کش، طریق کار اور ترتیب و تبویب نے اسے حضور رسالتمآبؐ میں ایک عقیدت کی سوغات بنادیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس محبت و عقیدت کی سوغات کو قبول فرمائے اور مشتاقانِ رسالت اور محبّانِ نبوت کے لیے اس کارنامے کو وسیلہ ٔ شفاعت بنادے۔ "حرفِ اوّل" کے یہ چند الفاظ اور جملے اُس روحانی لذت کے ترجمان نہیں ہو سکتے جسے میں گزشتہ کئی ماہ سے اپنے نہاں خانہ ٔ دل میں محسوس کر تا ہوں۔ یہ خریطہ ٔ جواہر ادبیاتِ اردو کے گلستانِ نعت میں گلِ سرسبد کی حیثیت رکھتا ہے۔ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک نام کتنے متنوع اور متعدد اوصاف میں ڈھل گیا ہے، "اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ پیراہن شعر میں" اس کا ایک متبرک اور مترنم اظہار ہے۔ ربِّ محمدؐ، مسلم صاحب کی اس تخلیقی عقیدت کو ان کی حسنات میں شمار فرمائے اور عامۃ المسلمین کے قلوب میں محبتوں کے زمزمے پیدا کر دے۔ آمین

پروفیسر عبدالجبار شاکر
ڈائریکٹر، سیرہ اسٹڈی سنٹر،
انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد

پروفیسر ڈاکٹر ریاض مجید

اَسمائے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم

ع س مسلّم کی نعت کے حوالے سے ایک مطالعہ

قرآن مجید میں آیا ہے:

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (الاعراف ۷:۱۸۰) : "اللہ اچھے ناموں کا مستحق ہے اس کو اچھے ناموں سے پکارو"۔

اچھے ناموں سے مراد وہ نام ہیں جن سے خدا کی عظمت و برتری، اُس کے تقدس اور پاکیزگی اور اس کی صفاتِ کمالیہ کا اظہار ہوتا ہو۔[۱]

صاحبِ "لغات القرآن" نے تاج، راغب اور محیط کے حوالے سے لفظ اسم پر تفصیل سے بحث کی ہے اور بتایا ہے کہ اسم کا مادہ س-م - و ہے۔اُن کی تعریف کے موجب :

"اسم کے معنی ہیں کسی چیز کی علامت، جس سے اِسے پہچانا جائے۔ پھر نام کو بھی اسم کہتے ہیں۔اِس کی جمع اسماء ہے---"۔(اسم کے لفظ میں یہ قرینہ موجود ہے کہ) اس سے وہ چیز پہچانی جاتی ہے، جس کے لیے یہ بولا جائے، یعنی اسم سے مسمّٰی پہچانا جاتا ہے اور اسی سے اُسے بلندی و عزت حاصل ہوتی ہے۔ سمّی" کے معنی ہم نام اور ہم نظر و ہم پلّہ کے آتے ہیں۔مُسَامَاۃ" کے معنی باہم مفاخرت کے آتے ہیں۔ مسمّی تسمیة": نام رکھنا؛ المسمّٰی کے معنی نام رکھا ہوا، بتایا ہوا، نامزد کیا ہوا نیز مُعیّن مقرّر اور معلوم۔

۱-ترجمہ قرآن مجید مع مختصر حواشی: سید ابو الاعلیٰ مودودی، ص ۴۶۳ (حاشیہ ۵۱)، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور، طبع ششم ۱۹۸۸ء

صاحبِ مفردات نے "عَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ" پر بحث کرتے ہوئے لکھا ہے کہ معرفة الاسماء لاتحصَل اِلّا بمعرفة المسمّٰی (جب تک مسمّٰی کا علم نہ ہو اِس کا تعارف کچھ فائدہ نہیں دیتا)۔اس کا مطلب یہ ہے کہ آدم کو علم اشیاء کی ایسی صلاحیت دی گئی ہے کہ وہ ہر چیز کو اُس کی شکل اور اُس کے خواص سے معلوم کر کے اُس کو پہچاننے کے لیے نام رکھتا ہے...

آدم کے علم الاسماء کے ضمن میں ایک مغربی مفکر ڈاکٹر ایم ایل ٹیلر (Dr. M. L. Tyler) نے اپنے نقطۂ نگاہ سے بڑی دلچسپ بات لکھی ہے۔ وہ ہومیوڈرگ پکچررز (Homeo Drug Picturers) کے دیباچہ میں لکھتا ہے:

"آدم پر تمام زندہ اشیاء کا نام رکھنے کی ذمہ داری عائد کی گئی۔ یہ بہت بڑی ذمہ داری اور مشکل کام تھا،اس لیے کہ جن چیزوں کا نام نہیں رکھا جاتا اُن کے خواص بھی غیر مُعیّن رہ جاتے ہیں، اور جن چیزوں کے غلط نام رکھے جاتے ہیں اس سے بڑے نقصان پہنچتے ہیں"۔ (۱)

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اور نبیءِ مکرّم صلی اللہ علیہ وسلّم کے اسمائے صفات کے رکھنے کے پس منظر میں انسان کے اندر سب سے بڑا جذبہ وہ جذبۂ ممنویت ہے جو ہر ذوقِ سلیم رکھنے والے کی فطرت میں ہمیشہ سے جبلّی طور پر موجود ہے۔

حمد کی صِنف انسان کے ذوقِ مدیح کی مظہر ہے --- مخلوق کی طرف سے خالق کے حضور اپنے جذبۂ ممنویت کا اظہار، اظہارِ تشکر کی ایک صورت، احسان مندی کا بیان --- عبد جس قدر عبدہٗ ہو گا یہ جذبہ، اظہار اور بیان اتنا ہی شدید، مسلسل اور لگاتار ہو گا۔ حمد کا یہ قرینہ اور تسلسل تسبیح کی ایک شکل ہے۔ قرآن کے مطابق:

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (الحشر ۵۹:۲۴): "زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اللہ کی تسبیح بیان کر رہا ہے"۔

سورہ حشر کی آخری آیت میں جہاں یہ بیان ہوا ہے وہاں اِس سے پہلے اللہ تعالیٰ نے اپنے کچھ اسمائے حسنہ گنوائے ہیں۔ ویسے تو قرآن مجید میں سینکڑوں جگہ پر اللہ تعالیٰ کے مبارک نام آئے ہیں مگر ایک ایک، دو دو یا تھوڑی تعداد میں۔ سورہ حشر کی آخری تین آیات (۲۲-۲۴) میں کثرت کے ساتھ یہ

۱- لغات القرآن، ج دوم (پرویز)، ص ۹۰۴-۹۰۵، ششم ایڈیشن، ۲۰۰۸ء، طلوعِ اسلام، لاہور

مبارک نام گنوائے گئے ہیں۔ مثلاً اَلْمَلِکُ - الْقُدُوسُ - السَّلامُ - الْمُؤْمِنُ - الْمُهَيْمِنُ - الْعَزِيْزَ - الْجَبَّارُ - الْمُتَكَبِّرُ - الْخَالِقُ - الْبَارِئُ - الْمُصَوِّرُ - الْعَزِيْزُ - الْحَكِيْمُ ---اس فہرست میں اِن آیات کے آغاز کا ذاتی نام اللّٰہ اور صفاتی نام عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ شامل کرنے سے بیک جا یہ اسمائے مبارکہ ۱۵ بن جاتے ہیں۔ انہی (تین) آیات میں لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى کہہ کے اللہ تعالیٰ نے اپنے ناموں کی عظمت اور جمالیات کی طرف بھی اشارہ کر دیا ہے۔

اِن اَسمائے حسنہ کے ساتھ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم، صحابہ کرامؓ، اولیائے کرام، بزرگانِ دین اور صوفیائے عظام کے علم، اُن کے باطنی مشاہدات اور معارف کی روشنی میں تأثرات و کیفیات کا ایک دلآویز اور مؤثر سلسلہ وابستہ ہے۔ اِن اسمائے حسنہ (جن کی معروف صفاتی تعداد ۹۹ بتائی جاتی ہے) کے وِرد و وظیفہ، اَسماء کی تسبیح --- اور اِن کی بہ تکرار و تسلسل گردان اور ذِکر کو ایک اہم عبادت کا درجہ حاصل ہے۔ مختلف احوال و کیفیات میں --- صبح و شام کے مختلف اوقات میں --- مختلف ضروریات اور نتائج کے حصول کے لیے طے شدہ تعداد یا بے شمار دفعہ کی گردان اور وظیفہ کے حوالے سے انہیں نہ صرف یہ کہ مرتب کیا گیا ہے بلکہ صوفیائے کرام کے سلاسل میں ایسی تسبیحات کو خاص اہمیت حاصل ہے جن کا تعلق اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ سے ہے۔

اسلامی تہذیب و معاشرت اور علوم و شعائر سے وابستگان نے پیغمبرِ اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کے اسمائے مبارکہ کو بھی عقیدت و محبت سے جمع کیا اور انہیں اپنے تذکار کا معمول بنایا ہے۔

اسمِ "مُحَمدؐ" کا مادۂ اِشتقاق بقول امام سہیلی رحمۃ اللہ علیہ درج ذیل ہے:

"یہ اسمِ صفت سے منقول ہے۔ لغت میں محمد اُس کو کہتے ہیں جس کی بار بار تعریف کی جائے کیونکہ مُفَعَّل کے وزن میں اس فعل کا تکرار مقصود ہوتا ہے۔ مَضَرَّب اور مُمَدَّح کا وزن بھی مُفَعَّل ہی ہے۔ ان کے معنی میں بھی تکرار ہے"۔

اسم "احمد" کے مادۂ اِشتقاق کے بارے میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کا اسمِ گرامی احمد بھی ہے۔ یہ وہ بابرکت نام ہے جسے حضرت عیسیٰ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زبان سے موسوم کیا گیا۔ یہ بھی صفت ہے۔ احمد کا معنی ہے اپنے رب کی حمد--- ہر حمد کرنے والے سے زیادہ کرنے والا۔

وہ اس باب میں مزید لکھتے ہیں:

" .... محمدؐ صفت کا صیغہ ہے۔ یہ محمود کے معنیٰ میں ہے، لیکن اس میں مبالغہ اور تکرار پایا جاتا ہے۔ محمد وہ ہوتا ہے جس کی یکے بعد دیگرے تعریف کی جائے۔ جس طرح مکرّم وہ ہوتا ہے جس کی بار بار تکریم کی جائے۔ مُمَدَّح بھی اِسی طرح ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کا یہ اسم مبارک اللہ تعالیٰ نے خود رکھا تھا۔ یہ نبوت کے اِعلام میں ایک عِلم ہے۔ یہ اسم سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم کی ذات والا صفات پر پوری طرح صادق آتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم دنیا میں قابلِ ستائش اس لیے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے لوگوں کو اللہ کا راستہ دکھایا اور علم و حکمت کے دریا بہائے۔ اور آخرت میں معزز و محترم اس لیے ہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کی شفاعت کو شرفِ قبولیت سے نوازا جائے گا۔ جس طرح لفظ کا تقاضا ہے اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلّم بھی دنیا و آخرت میں قابلِ صد تکریم ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلّم اس وقت تک محمد نہیں ہو سکتے جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلّم اپنے رب کے سب سے زیادہ حمد سراء نہ ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے اپنے رب کی سب سے زیادہ تعریف کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کو مقامِ نبوت پر فائز فرمایا اور عزت و کرامت سے نوازا۔

اَسمائے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی جمع آوری کی ایک مبارک روایت، زمانۂ قدیم سے موجود ہے۔ سیرت نگاروں اور مؤرخین نے اپنی کتابوں میں اسمائے رسول مقبولؐ کے حوالے سے جداگانہ ابواب قائم کیے ہیں۔

عربی کتبِ سیرت سے اسمائے رسولؐ کی جمع آوری کا آغاز ہوا۔ عربی سیرت نگاروں نے نہ صرف ایسے اسماء جمع کیے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی صفات کے مظہر تھے، بلکہ ان الفاظ کے مفاہیم بھی تفصیل سے لکھے۔ اِس بارے میں ملنے والی معلومات کا جائزہ لیں تو ہمیں ان الفاظ کے معنوی جہات کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس باب میں چند کتابوں کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

قاضی عیاض نے اپنی کتاب " الشفاء " میں اس حوالے سے ایک جداگانہ باب مرتب کیا ہے۔ اسی طرح امام سیوطی نے " الریاض الانیقه فی شرح اسماءِ خیر خلیقه " میں اسمائے رسول کا تذکرہ کیا ہے۔ امام قسطلانی نے " المواہبِ اللَّدُنیه " میں --- صاطی نے " سبل الهدیٰ " میں --- ابن سعد نے " طبقات " میں --- قاضی ابو بکر نے " جامع ترمذی " کی شرح میں --- ابن دحیہ نے " المتوفی فی اسماء المصطفیٰ " میں --- اور شیخ عبدالحق نے " مدارج النبوه " میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کے اسمائے مبارکہ کی نشاندہی، جمع آوری اور تذکار کے ساتھ اِن کے مفاہیم و معانی کے باب میں

دلآویز نکات پر روشنی ڈالی ہے۔

قرآن کریم، احادیثِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم، کتبِ سیَر و مغازی، کتبِ شمائل و تاریخ، دیگر آسمانی صحائف اور کتابوں میں آنے والے اسمائے مبارکہ کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے۔ان میں سے کچھ معروف نام دیکھئے:

مُحَمّد - اَحمد - اَلامّی - اَلامین - البُرہان - البَشیر - اَلحامد - حرِیصٌ علیکم - خاتَم النَبیین - الدّاعی - الرحمة - رحمت للعالمین - الرحیم - الرسول - النبّی - الرؤف - سراج المنیر - الشّارح - الشّاکر - الشّفیع - الصّاحب - الصّادِق - الطّاہِر - طٰہٰ - اَلطّیَب - اَلغفور - الکریم - المُبشّر - النَّذیر - المُزکّی - المُزّمِل - المُدّثِر - المصطفیٰ - نُور - الوکیل - یٰسین -

یہ اسمائے مبارکہ قرآن کریم سے ماخوذ ہیں اگر گہرائی میں جاکر قرآن کریم سے اسمائے رسول صلی اللہ علیہ وسلّم کی فہرست مرتب کی جائے تو یہ دو سو سے زائد تک جا پہنچتی ہے۔ "فلسفه اسمائے رسول صلی اللّٰه علیه وسلّم" کے مرتب ڈاکٹر محمد طاہر مصطفیٰ نے قرآن مجید سے ۲۲۳ اسمائے رسولؐ کی تخریج کی ہے۔[۱] اور احادیث رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم میں ملنے والے اسمائے رسولِ مقبول --- ابطحی - اَجوَد - احسن النّاس - اشجع النّاس - امام الخیر - جوّاد - حاشِر - حامِل الوَحی - حبیب اللہ - سیّدالقوم - شافع - شکور - قاسم - منیب - مَولیٰ - داعی - زاہد - محمودالمقام --- اور آسمانی صحائف اور مذہبی کتابوں میں درج آپؐ کے مبارک نام --- فارقلیط - منحمنا - احید - حاط حاط - حمطایا - کالکی اَوتار ---کا ایک طویل سلسلہ ہے۔ عربی فارسی اردو اور پاکستان کی دوسری زبانوں اور اسلامی معاشرتوں، ملکوں، خِطّوں اور زبانوں میں سینکڑوں ایسے اسمائے مبارک مل جاتے ہیں جنہیں نعتیہ شاعری کا حصہ بنایا گیا۔

اسمائے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم دراصل یک لفظی یا دو لفظی (بعض صورتوں میں چند لفظی) نعتیں ہیں۔ وصف، صنف نعت کا مرکزی و محوری موضوع ہے۔ نعت کے مضامین و افکار کی تمام شاخیں اِسی تنے سے پھوٹتی ہیں۔ وصف اور تعریف اور ستائش و مدح کی نبیاد، آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کے اوصافِ

۱- محمد طاہر مصطفیٰ، ڈاکٹر: "فلسفہ اسمائے رسولؐ"، الفیصل، لاہور، ۲۰۰۸ء، ص ۱۶

حمیدہ، اخلاقِ عالیہ اور سیرت و کردار کے مختلف شعبوں اور گوشوں میں آپ کی معراج مقام عظمت ہے (جو تخلیقِ نعت میں ایک غیر متزلزل محرّک کے طور پر آغاز ہی سے کار فرما رہی ہے)۔ یہ عظمت کسی دوسرے بشر اور رسول کو حاصل نہیں۔

مکارمِ اخلاق کی تکمیل، بنی نوع انسان پر آپؐ کے دائمی فیضان اور خَیر زا اثرات نے آپ کو رسالت و بشریت کی جو انتہائی سربلندی عطا کی ہے اسی کے سبب آپ کے لیے قرآن مجید میں وَ رَفَعْنَالَکَ ذِکْرَکَ کی الُوہی سندِ اعتبار و وقار اور تمجیدی سرافرازی (Celestial Blessings) کی نوید ہے۔ یہ نوید ایک ایسا مبارک اور بابرکت ذِکر ہے جس کی تائید و توثیق صدیوں سے نعت گویان کر رہے ہیں۔ لاریب اللہ کے کلام کو کسی تائید، تصدیق یا توثیق کی ضرورت نہیں۔ یہ تو حُب داروں کے لیے حصولِ رحمت کا ایک بہانہ ہے۔ آیہء فَذْکُرُوْنِی اَذْکُرْکُمْ کی باطنی تفصیلات و تشریحات میں اس بابرکت ذِکر کے دنیوی اور اخروی ثمرات ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں۔

اس ذِکر کا بیان جب نعت میں آیا تو سب سے پہلے آپ کے اسمائے مبارکہ نے ہی وابستگانِ نعت کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ آپ کے چھوٹے چھوٹے چار حرفی اسماء (محمد اور احمد) نے بڑے بڑے نعتیہ مضامین کو جنم دیا--- اُن جھرنوں اور چشموں کی طرح، جن کا منبع بہت چھوٹا ہوتا ہے مگر جو اپنے منبع سے نکل کر ---اور پھیل کر اُن وسیع و عریض زمینوں کو سیراب کرتے اور زرخیز بناتے جاتے ہیں جہاں جہاں سے وہ گزرتے ہیں۔ نعت نگاروں کے اَذہان و قلوب بھی اولاً اِن اسماء سے فیض یاب ہوئے۔ اِن کے ورد اور گردان نے اِن ناموں کے اندر چھپی خصوصیت کی وسعتوں میں جھانکنے کا موقعہ دیا تو انہیں ان اسماء کے اندر مضامینِ نعت کے کئی آفاق نظر آئے--- ہر دم بڑھتے اور پھیلتے آفاق---

نعت گو شاعروں نے اِن ناموں پر نعتیں لکھیں۔ اِن ناموں کو نعتوں میں استعمال کیا، ردیف اور قافیہ میں اِن ناموں کے شمول سے طرح طرح کے مضامین و موضوعات پیدا کیے اور ایسے محسوسات و کیفیات کے تناظر میں اِن اسمائے مبارکہ کو اپنے بیان اور اظہار کا وسیلہ بنایا۔ عاصیوں نے شفیعُ المُذنبِین، رحمت جویاؤں نے رحمتٌ لِلّعالَمین، شفاعت طلبوں نے شفیِع، شافِع اور پھر اس سے شافِعِ حشر، شافِعِ محشر، شافِعِ روزِ جزا --- اور یوں مختلف ناموں سے یاد کیا۔ موقع بیاں اور محلِ اظہار اور درپیش کیفیات نے ایک طویل اور نہ ختم ہونے والے 'سلسلۂ خطاب' و 'قرینۂ یاد' کے مبارک راستے نکالے۔ سلسلۂ خطاب اِس لیے کہ آپ کو اِن ناموں سے مخاطب کیا گیا۔ اور قرینۂ یاد اس

حوالے سے کہ آپ کو اِن مبارک، پاکیزہ اور حمیدہ ناموں سے یاد کیا گیا--- نام بہ نام اور شاعر بہ شاعر یہ سلسلہ بڑھتا گیا۔ یہ چھوٹی چھوٹی نعتیں بڑی بڑی نعتوں کا حصہ بنیں تو نعت کے تأثر میں ہی اضافہ نہیں ہوا نعت کے وقار اور اعتبار میں بھی ایک ثروت مندی پیدا ہوئی۔

لاریب، اِن اسمائے مبارکہ کا اوّلین اثاثہ قرآن مجید سے حاصل ہُوا۔ کتبِ احادیث، کتبِ سیَر و مغازی اور دوسرے مذہبی صحائف سے اور سینکڑوں اسمائے مبارک دریافت ہوئے۔ اہلِ علم اور صوفیائے کرام نے اپنے اپنے تجربات اور واردات کے حوالے سے نئے نئے ناموں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کا ذِکر کیا۔ دینِ اسلام کا فیضان اور ثمرات عرب سے نکل کر دوسری زمینوں، تہذیبوں، معاشرتوں اور زبانوں تک پہنچے تو انہوں نے اِس 'قرینہ یاد' میں طرح طرح کی لُغوی اور ادبی دلآویزیاں پیدا کیں۔ آپؐ کے اسمائے مبارکہ کو عربی لب و لہجہ اور مروّجہ اِملا و تلفظ کے ساتھ قبول کرنے کے ساتھ ساتھ بعض زبانوں میں اِن اسمائے مبارکہ کا ترجمہ کر لیا گیا۔ کسی کسی جگہ عربی الفاظ کے ساتھ یہ مقامی زبانوں کے الفاظ ملنے سے ملی جلی تراکیبِ اسم کو رواج ملا--- گزشتہ چودہ صدیوں میں اِن ناموں کی تخلیق، تدوین، تشریح اور استعمال میں ایک مسلسل سعئ جمیلہ کارفرما نظر آتی ہے۔ جیسا کہ مَیں نے پہلے عرض کیا ہے کہ یہ اسماء ایک تنے کے مانند ہیں۔ چونکہ اِن کا تعلق آپؐ کے اوصافِ مبارکہ سے ہے لہٰذا نعت کی صنف کا ہر مضمون کسی نے کسی حوالے سے بالواسطہ یا بلاواسطہ ان ناموں میں سے کسی ایک سے مبارک انسلاک کی تشریح و تفصیل کے دائرے میں آجاتا ہے۔

اسمائے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم کی جمع آوری کے مبارک شوق نے بھی ایک مستقل سلسلۂ تدوین کو جنم دیا۔ اب سیرت مبارکہ کے ذیلی عنوانات میں سے 'ایک نام' اور 'کام' اِن اسمائے حمیدہ کو مرتب کرنے کا بھی ہے۔ سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلّم کی کسی فہرست کو دیکھیں اس میں بیسیوں ایسی کتابوں / کتابچوں کا ذِکر ملے گا جو آپ کے اسمائے مبارکہ کے حوالے سے ہیں۔ ان کتابوں میں سب سے ضخیم کتاب پانچ جلدوں پر مشتمل ہے جسے ابوانیس محمد برکت علی نے دارالاحسان، فیصل آباد سے ۱۹۸۸ء میں شائع کیا۔ اس میں سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم اور سیّدنا احمد صلی اللہ علیہ وسلّم (معروف دو ناموں کے بعد) الف بائی ترتیب سے ۱۴۳۸ اَسمائے مبارکہ کا تفصیلی ذِکر ہے۔ ہر اسم مبارک کا ترجمہ اور اِس کے ماٰخذ پر گفتگو کی گئی ہے۔ قرآنِ کریم، احادیث نبویؐ اور دیگر کتبِ سیَر و تاریخ کے حوالہ جات کو ترجمہ کے ساتھ متن کا حصہ بنایا گیا ہے۔ یہ پانچوں جلدیں بڑے سائز (A/4) میں بہت عمدہ نفیس گراؤنڈ والے

دانے دار کاغذ پر چار سے زائد رنگوں میں اعلیٰ جلد بندی کے ساتھ تیار کی گئی ہیں۔ اسمائے مبارکہ کی خطاطی حافظ یوسف سدیدی مرحوم نے کی ہے۔[1]

انگریزی ترجمے سے ان اسمائے مبارکہ کی کئی اور جہات سامنے آئیں۔ الفاظ کے اِملا اور تلفظ کے ساتھ ان کے مفاہیمِ روحانی کا ایک غیر مرئی ہالہ سا بھی ہوتا ہے جسے زبان دان اور نعت کے مزاج شناس ہی سمجھ سکتے ہیں۔ اسماء کے انگریزی تراجم میں قرآنی الفاظ اور عربی زبان کی وسعت معانی تو نہیں آسکتی، تاہم انگریزی میں بھی ان اسماء کے تراجم کے اندر ایک شکوہ، وقار اور بلوغت کا احساس ملتا ہے۔

نعتیہ شاعری میں اسمائے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم کا استعمال اور ظہور، نثر سے مختلف کیفیات کا مظہر ہے۔ علامت، تشبیہ، استعارہ اور دوسرے شعری علائم و رموز کے سبب نعتیہ شاعری میں یہ اسماء جس قرینہ کے ساتھ آئے ہیں انہوں نے جہاں نعت کو برکت آثار بنایا ہے وہاں اسمائے مبارکہ کی تعداد کو مسلسل 'اضافہ رُو' رکھنے کی ایک غیر ارادی سبیل بھی پیدا کر دی ہے۔ اسماء کے اس روز افزوں بلکہ 'نعت افزوں' بڑھاوے میں کسی باقاعدہ منصوبہ بندی کی بجائے ایک فطری اور تخلیقی رویّے کی کارفرمائی کا زیادہ عمل دخل ہے---

اس کی صداقت کا یقین ع س مسلّم کے نعتیہ کلام کے مطالعے سے ہوتا ہے۔ نعت بہ نعت اور کتاب بہ کتاب اُن کے ہاں اسمائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم کا ایک بڑا وقیع اور مبارک ذخیرہ از خود وضع ہوگیا ہے۔ وضع کے اس تخلیقی عمل میں (یہاں مَیں 'وضع' اور 'تخلیق' کی دلالتِ وضعی کی باریکیوں کو ملحوظ رکھ کر بات کر رہا ہوں) از خود ایک ایسی ہنر کاری کا ظہور ملتا ہے جو کسی باضابطہ پلاننگ سے ممکن ہی نہیں۔ واردات و کیفیات کے اظہار اور عروض و آہنگ کے مابین کبھی کبھار جو دلآویز خلا پیدا ہو جاتے ہیں

۱۔ مَیں اس کتاب کی ترتیب و تدوین کے دوران میں ہی اِس کے بارے میں متجسس اور اس کے حصول کا آرزومند رہا ہوں۔ مَیں نے اپنے پی ایچ ڈی کے مقالہ "اردو نعت" (جو اردو میں نعت گوئی کے عنوان سے ۱۹۹۱ء میں اقبال اکادمی لاہور سے شائع ہوا) ایک خصوصی ضمیمہ، اسمائے رسولِ مقبولؐ، میں جن اسمائے رسولِ مقبول کا ذِکر کیا ہے اس کا بڑا حصہ مجھے حافظ یوسف سدیدی کے شاگردِ رشید برادرم خالد یوسفی سے حاصل ہوا جو اُن دنوں (بحدود ۷۸-۱۹۷۷ء) حافظ صاحب کے ساتھ روزنامہ 'امروز' لاہور کے شعبہ کتابت سے منسلک تھے۔ اُن دنوں 'اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلّم' کتابت کے مرحلے سے گزر رہی تھی اور اس کی اشاعت کے خطوط کار اور فارمیٹنگ پر غور و خوض ہو رہا تھا۔

بعد میں اِس کتاب کا انگریزی میں بھی ترجمہ ہوا۔ اردو والے وقیع اور ضخیم سائز میں بلکہ زیادہ دبیز کاغذ اور مختلف رنگوں کے ساتھ مجھے برادرم عطا محمد صاحب (کراچی) جو صوفی برکت صاحب کے حلقۂ ارادت سے وابستہ ہیں کے پاس انگریزی ترجمے کی پہلی جلد دیکھنے کا اتفاق ہُوا۔

انہیں بہ آسانی آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کے اسمائے مبارکہ سے پُر کیا جاسکتا ہے کہ آپؐ کے اسما مختلف اوزان میں دستیاب ہیں۔ سہ حرفی، چہار حرفی، پانچ حرفی اور تراکیب کے ساتھ سات، آٹھ، دس لفظی تک --- جیسے شہ، شاہ، شہنشاہ اور پھر اُن کے ساتھ حرم، طیبہ، مدینہ، دوجہاں، کونین اور سینکڑوں نہیں ہزاروں اور الفاظ جن کا قرینے کے ساتھ شمول، نعت کے معنوی آفاق کو پھیلانے کا سبب بھی بنتا ہے اور اس کے اظہار کی تاثیر میں اضافہ بھی کرتا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کے اسمائے صفات کا حصر و تعین نہیں ہو سکتا۔ ہر زمانے کے اہلِ ذِکر، اہلِ قلم اور حُب داروں کے لیے اِن اسماء کے آفاق نہ صرف کُھلے ہیں بلکہ روز بروز پھیل رہے ہیں۔ تراکیب کے ساتھ جودتِ طبع، جدتِ فکر اور اظہار و بیان کی نادرہ کاری کے لیے اس میں 'اضافہ آمادہ' ہونے کے لیے امکانات کبھی ختم نہیں ہو سکتے۔ 'شہ' کے دوحرفی لفظ کو دیکھیے اس سے شہِ طیبہ، شہِ حرم، شہِ مکی مدنی، شہِ بحر و بر، شہِ زمان و مکان، شہِ کونین، شہِ مدینہ، شہِ دوجہاں --- چلتے جائیے --- سوچتے جائیے --- اور تراکیب سازی سے اسماء کے نئے نئے مرکباتِ حسنہ بناتے جائیے۔

ریاضی میں صفر سے نو تک کے ہندسوں سے جس طرح آپ لاتعداد اعداد بناتے چلے جاتے ہیں اعداد کے یہ Combinations ختم نہیں ہونے کے --- اسی طرح ا سے ی تک کے حروف سے بننے والے الفاظ و اسماء کا ذخیرہ بھی ختم نہیں ہو سکتا۔ ترکیب در ترکیب سے اس میں ذہن بہ ذہن، زماں بہ زماں اضافہ ہوتا رہے گا --- نئے اسمائے صفات کی تخلیق میں جو بات پیشِ نظر رہنی چاہیے وہ قرینے کی ہے۔ یہ قرینہ، حسن و خوبی کا عکّاس ہو اور اس کی تخلیق میں ذاتِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلّم کے احترام اور آداب کو ملحوظ رکھا جائے۔

نعت کی تخلیق میں احترام و آداب کے اِس لحاظ کے ساتھ اگر تخلیقی عقیدت نگاری کی حامل شاعری (Creative Devotional Poetry) کے معیار کا بھی خیال رہے تو یہ اور بھی مبارک اور احسن کام ہوگا، یعنی اَصفائے صفات اپنی جگہ بہت خوب، اُن کی ترکیبی ساخت، جمع آوری اور ورد و وظیفہ میں اُن کا استعمال بھی بہت مبارک، مگر نعت کی صنف میں اُن کے استعمال میں اگر تخلیق کا رنگ ڈھنگ آجائے تو اُس سے شعر کے معنوی آفاق پھیل جائیں گے۔ فیض کا یہ شعر دیکھیے:

اُمّی و دقیقہ دانِ عالم
بے سایہ و سایہ بانِ عالم

یہاں اُمّی کے ساتھ دقیقہ دان اور بے سایہ کے ساتھ سایہ بان کے الفاظ شعر کے مفہوم کی پرتوں کو نمایاں کرتے ہیں (مگر یہاں دقیقہ دانِ عالم اور سایہ بانِ عالم دو نئے اسماء بھی تخلیق ہو گئے ہیں)۔

ع س مسلم کے کلام میں اسمائے رسول مقبول کا ظہور متنوع طور پر ہُوا ہے۔ بعض مقامات پر اسماء حسنِ ترتیب سے جمع کر دیئے گئے ہیں۔ ایسا عام طور پر وہاں ہُوا ہے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کے اسماء مبارکہ دو یا دو سے زیادہ آئے ہیں۔ یہ اشعار دیکھیے:

محمدؐ — زِہے یہ مقدّر زِہے اَوجِ قسمت — بنی ہے حلیمہ محمدؐ کی دائی
ہوئی اُس کی آغوش پُر برکتوں سے — جہانوں کی رحمت ہے جھولی میں آئی

محمدؐ — اَے کونَین میں امجدؐ سو جا — میٹھی نیند محمدؐ سو جا

خیرُ البشَرؐ — سلام اُن کامِل و اکمل پہ جو خیرُ البشَرؐ ہیں
جو نُورِ قلب، نُورِ عین ہیں، نُورِ نظر ہیں

سرِ نبوّت — وحید و واحِد، امینِ وحدت — رسولِ یکتاؐ، سرِ نبوّت

معزّز — سلام اُن پر، اُنہیں کے دم سے ہے توقیرِ آدَم
معزّز، محترَم، اَولیٰ، معظّم اور مقدّم

نعیم و نعمت — غیاث و غَوث و نعیم و نعمت — نزولِ غَیثِ سحابِ رحمت

یہاں اور اس طرح کے بیسیوں اور اشعار میں حُسنِ ترتیب نمایاں ہے، لیکن اسماء کے استعمال کا ایک اور رُخ زبانِ تخلیقی بھی ہے۔ شعر نمبر ۱۳۱۴ (السِّراج) کے ذیل میں دیکھیے:

مُصلح و مِصباح و نُور و اَلسّراجُ، اَلمُنیر — رحمتٌ لِلعالمیں خیر البشرؐ کی روشنی

روشنی ردیف کی مناسبت سے مصباح، نور، السّراج اور المُنیر جیسے 'ہم قرینہ' الفاظ نے شعر کو جگمگا دیا ہے۔ یہاں پہلا لفظ 'مُصلح' بظاہر الفاظ کے نورانی قبیلے سے باہر کا لفظ لگتا ہے لیکن علامتی مفاہیم میں حُسن، روشنی، نور، خیر، صلح، اخلاص مثبت مفاہیم کے 'ہم اعتبار' الفاظ ہیں۔ لہٰذا 'رحمتٌ لِلعالمین' دوسرے

مصرعے کے پہلے لفظ سے مطابقت کی نیابت کا فریضہ احسن طریقے سے انجام دیتے ہیں۔اسی طرح:

عمادِ نُور — سلام اُس جلوۂ تابندۂ غارِ حرا پر
عمادِ نُور، مینارِ ہُدیٰ، شمعِ خدا پر

مُجیب — نہ ہو کیوں قبول مِری دُعا، جہاں تُو رحیم و مُجیب ہو
تُو شفیع و حامی دمِ جزا، تُو کریم ہو تُو مُنیب ہو

واقفِ کارِ منزِل — سلام اے صاحبِ منہاج و واقف کارِ منزِل
سلام اے گمرہانِ بے بضاعت کے نگہباں

ہادی — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ آیاتِ قرآں
دلیل و داعی و ہادی و سرخَیلِ رَسولاں

اور بے شمار اور اشعار ایسے ہی معنوی قرینے اور رعایتِ لفظی کے حوالے سے تخلیقی اندازِ استعمال کے بہتر نمونے پیش کرتے ہیں۔

یہاں اسماء شعر کے عروضی نظام اور اوزان و آہنگ کی مناسبت سے ترتیب یاب ہوتے ہوئے بھی ایک شعری قرینہ رکھتے ہیں۔اس قرینہ پر لسانی اور لسانیاتی دونوں حوالوں سے گفتگو ہو سکتی ہے۔ بحر اور شعر پارے کے مجموعی آہنگ کا خیال رکھتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کے ایسے اسماء کا انتخاب کیا گیا ہے جو اِس مقامِ شعر کی فضا اور لسانی ماحول سے مناسبت رکھتے ہوں۔اِس مناسبت میں زیادہ لحاظ تراکیب کے حوالے سے ہے۔ بعض جگہ یک لفظی اسماء، بعض جگہ تراکیب اور عطف کے ساتھ دو دو تین تین اور چار چار لفظی اسماء---

بعض اوقات یہ اسماء خالص تخلیقی قرینے سے شعر کا حصہ بنے ہیں۔یہاں اسماء کا استعمال، شعری پایہ اور معنوی اعتبار میں بھی اضافہ کرتا نظر آتا ہے۔یہ اضافہ اُن معنوی پرتوں اور علائم و رموز کے سبب سے ہے جو تخلیق کے دوران میں از خود (اپنے طویل معنوی پس منظر کے سبب) جزوِ شعر بن گئے ہیں۔ ایسے مقامات پر نعتیہ شاعری کے معنوی آفاق زیادہ تہ دار اور وسیع ہوئے ہیں۔کچھ مثالیں دیکھیے:

آبِ نظر — سلام اُن پر جو ہر محبوب سے محبوب تر ہیں
سراپا حُسن ہیں، آبِ نظر، حُسنِ نظر ہیں

آفتابِ مطلعِ صبح بہاراں — سلام اے ماہتابِ ظُلمتِ فصلِ زمستاں
سلام اے آفتابِ مطلعِ صُبحِ بہاراں

آقاؐ — رُوپ انُوپ، تو کامل، اکمل، تو اعلیٰ، تو اَولیٰ
تُو خوبی ہی خوبی آقا، مَیں خامی ہی خامی

رَشحۂ شبنم — دشتِ گُماں میں رَشحۂ شبنم صلی اللہُ علیہِ وسلّم

روشنیِ راہِ ہدایت — اُس سے روشن ہے راہِ ہدایت شمعِ جنت نشاں ہے محمدؐ

سائرِ اَفلاک — اے صبا کہنا سلام اُس صاحبِ لَولاک سے
حالِ دل کہنا مرا اُس سائرِ اَفلاک سے

صاحبِ منہاج — سلام اے صاحبِ منہاج و واقف کارِ منزل
سلام اے گمرہانِ بے بضاعت کے نگہباں

عریسِ بزمِ عالَم — سلام اے مصطفیٰؐ، مقبول و محبوبِ الٰہی
عریسِ بزمِ عالَم، زینتِ اَورنگِ شاہی

ماہِ تمامِ آسمانِ رُشد — جلوۂ انوار تیرا شش جہات آسمانِ رُشد کے ماہِ تمام

بعض مقامات پر عام اور بظاہر غیر صفاتی لفظ بھی---اوصاف و محاسن کی صف میں جگہ پا گئے ہیں۔ یہ مسلم صاحب کی تخلیقی معجز نمائی ہے جس نے اِن الفاظ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی نسبتِ حُب اور قرینۂ ذِکر سے ارجمند کر دیا ہے یوں ؎ ''جمالِ ہم نشیں در من اثر کرد'' کے مصداق یہ عام لفظ ہی

بالواسطہ یا بلاواسطہ نعتیہ شاعری میں شمار ہو گئے ہیں مثلاً یہ مصرعے:

گمک (دفِ دل میں) ۔ اُنہیں کی صَوتِ پا کی ہے دفِ دل میں گمک

گہنا (بزمِ کُن کا) ۔ سلام اُس پر ہے جس کا حُسن بزمِ کُن کا گہنا

لحنِ بلند آہنگ ۔ وہ لحنِ شیریں بلند آہنگ، کلام عطرِ کمالِ فرہنگ

لعلِ فروزانِ حقیقت ۔ وہی ہیں صیقلِ لعلِ فروزانِ حقیقت

صِلہ دُعائے انبیاء ۔ سلام اُن پر جو نبیوں کی دعاؤں کا صِلہ ہیں

مآلِ التجا ۔ جو بے اندازہ صدیوں کے مآلِ التجا ہیں

اس طرح کے مصرعوں اور شعروں کی تعداد سینکڑوں میں ہے جہاں معروف اسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وسلّم کے علاوہ عام استعمال کے غیر اوصافیہ الفاظ کو مسلّم صاحب کی نسبتِ حُب اور ذوقِ نعت گوئی نے اَسمائے صفات کا درجہ دے دیا ہے۔

نعت ایک تخلیقی عمل ہے جو ایک حوالے سے ترکیبی عمل بھی ہوتا ہے، جس میں شاعر کا حسیاتی نظام، اُس کا مطالعہ، مشاہدہ، تجربہ --- دیدہ، شنیدہ پر مبنی واردات کے ساتھ ساتھ اس کے شعور سے لاشعور اور اجتماعی لاشعور تک غیر محسوس طور پر سینکڑوں عوامل کار فرما ہوتے ہیں، ایسے عوامل جن کے بارے میں جزئیاتی تفصیلات خود شاعر کی آنکھ اور آگہی سے بھی اوجھل ہوتے ہیں۔ اِس عمل میں وراثت سے ماحول کے اثرات کے ساتھ ساتھ لسانیات (Linguistics) سے جڑی ہوئی معاشرت اور سماجیات کا بھی گہرا تعلق ہوتا ہے۔

تخلیقِ نعت میں اسماءُ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلّم تخلیقی تجربے کا حصہ کیسے بنتے ہیں؟ اِس سوال کا جواب مشکل ہی نہیں قریب قریب ناممکن ہے۔ اس تخلیقی اور غیر محسوس ترکیبی عمل سے اکثر اوقات شاعر بھی لاعلم ہوتا ہے۔ معروف اسمائے مبارکہ کے علاوہ اِن مرکباتِ حَسنہ کا بڑا تعلق تراکیب سازی کے عمل سے وابستہ ہے، اور تراکیب سازی کے رشتے نُدرتِ فکر، نادرہ کاریٔ اظہار اور ترکیب سازی سے وابستہ جدتِ طبع سے جُڑے ہوتے ہیں --- اور پھر یہ سارا عمل ایک اور غیر محسوس آہنگ سے وابستہ ہے جس کا تعلق بحور و اوزان کے نظام سے ہے۔ شاعر ایک شعر کہتے ہوئے ایک ترکیب بناتا ہے۔ ترکیب کے

بعد بھی مصرع میں آہنگ کی ایک 'جگہ' رہ جاتی ہے جسے پُر کرنے کے لیے وہ ترکیب کو بڑھاوا دے کر اسے دو لفظی سے سہ لفظی یا چہار لفظی تک پھیلا دیتا ہے۔ یوں وہ 'جگہ' بھی نہ صرف یہ کہ پُر ہو جاتی ہے بلکہ جَودتِ طبع کی دلآویزی ترکیب در ترکیب سازی کے عمل سے اُس کو ایک نیا رُخ اور بعض اوقات کئی نئے رُخ عطا کر دیتی ہے۔ اِس سے ترکیب یک سطری مفہوم سے بالا ہو کر کثیر الجہات مفاہیم کی حامل ہو جاتی ہے۔ مثلاً:

...... شاہِ حرَم

...... شاہِ حرَمِ خُلد

...... شاہِ حرَمِ خلدِ مدینہ

...... شاہِ حرَمِ خُلدِ مدینہ ٔ محبت

یہ مثال مَیں نے بے ساختہ دی ہے اور مجھے اِس توسیعی عملِ ترکیب کی مثال دیتے ہوئے اپنے قلم کو ایک لمحے کے لیے بھی روکنا نہیں پڑا---اپنے شعری تجربے کی بنیاد پر مَیں نے ایک لفظ شاہ (بروزن فاع) سے ؎ شاہِ حرَمِ خُلدِ مدینہ ٔ محبت (مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن) تک کے الفاظ سے عروضی طور پر مصرع کو مکمل کر دیا۔ اب اگر مدینہ کی جگہ خیابان کو قافیہ رکھا جاتا تو اِسی مناسبت سے قافیہ کے ماقبل کے الفاظ میں بھی تبدیلی ہو جاتی، یا ردیف میں محبت کی جگہ (مثال دیتے ہوئے) مدینہ کا لفظ ذہن میں آجاتا اور خیابانِ مدینہ قافیہ و ردیف بن جاتے تو مصرعے میں ترکیب سازی کے عمل میں یہ از خود تبدیلی آجاتی۔ پھر شاید سارا مصرع یوں ہو جاتا ؎ سَروِ حرمِ خُلدِ خیابانِ مدینہ

ممکن ہے کچھ قارئین کو یہ بحث موجودہ مضمون کے حوالے سے نسبتاً ایک غیر ضروری سی نظر آئے، لیکن یہ غیر متعلقہ نہیں ہے۔ شعر کہنے والے اِس عمل سے بخوبی واقف ہیں۔ مصرع کی ساخت، الفاظ کی دَروبست، اور ترکیب سازی کے عمل کی پہلے سے منصوبہ بندی نہیں کی جاتی۔ جدتِ طبع اور نُدرتِ اظہار کا قرینہ مصرع کی پُراسرار ڈھلائی (صورت گری) کے وقت از خود ایک ایسی تخلیق میں مصروف کار رہتا ہے جس کا حتمی نتیجہ (الفاظ کی دَروبست) کے حوالے سے شاعر پر خود واضح نہیں ہوتا---کوزہ گری کے عمل کی طرح گندھی ہوئی مٹی چاک پر ہے اور چاک گردش میں ہے۔ کوزہ گر کے پاؤں چاک کو حرکت دے رہے ہیں اور اس کے ہاتھ اور انگلیاں ایک ماہر کی طرح گندھی مٹّی کی صورت گری میں مصروف ہیں۔

کبھی کبھار وہ پاس پڑے پانی سے ہاتھ گیلا کر کے مٹّی کو مزید لچکیلا کر لیتا ہے---ایک مشتاق اور ماہر شاعر بھی شعر کہتے ہوئے الفاظ کی ترتیب اور دَر و بست، مصرع کی ساخت اور تراکیب سازی کے جادوئی عمل میں اس محویت اور مہارت سے مصروف کار اور مشغولِ فکر ہوتا ہے کہ وہ خود بھی اپنے نتائجِ فکر سے لاعلم ہوتا ہے، خصوصاً تر کیب سازی کی سحر کاری اس کی گرفت سے باہر کسی ایسے جذب کی عطا ہوتی ہے جو شعر کے آہنگ سے منسلک ہوتا ہے۔

فارسی اور اردو نعتیہ شاعری کے تناظر میں ع س مسلم کی ان کوششوں کا مطالعہ کیا جائے جو نعتیہ خیالات و جذبات، واردات و مشاہدات اور تجربات و محسوسات کے ساتھ اسمائے رسول مقبول کو آمیز کرنے کے حوالے سے ہوئیں تو ہمیں اس ثروت مندی کا اندازہ ہوتا ہے جو دوسرے شاعروں کے مقابلے میں مسلم صاحب کے حصہ میں آئی۔ یہ ثروت مندی مقدار اور معیار دونوں حوالوں سے ہے۔

میری دانست اور محدود مطالعے میں مسلم صاحب کا یہ سرمایہ (نعت میں اسماءُ النبیؐ کا استعمال) معاصر اور ماقبل کے نعت گو شاعروں سے منفرد نوعیت اور اہمیت کا حامل ہے۔ اس کی بھی کئی وجوہات ہیں۔ ایک یہ کہ مسلم صاحب کا نعتیہ کلام مقدار میں زیادہ ہے۔ دوسرے یہ کہ ان کے تخلیقی جوہر میں زبان و لسانیات کا مطالعہ غیر شعوری طور پر لَو دیتا رہتا ہے۔ زبان و بیان پر اُن کی گرفت، لفظ شناسی کی صلاحیت اور الفاظ پر مسلسل غور و فکر کے سبب اُن کے ہاں ایک ایسی مہارت کار فرما نظر آتی ہے۔ جس کے پیچھے اُن کا گہرا مطالعہ اور برسوں پر پھیلی مشقِ شعر ہے جو الفاظ کے انتخاب سے تراکیب سازی تک کے عمل میں مؤثر انداز میں اپنا ظہور کرتی ہے۔

تیسری اور اہم بات اسلام اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلّم سے اُن کی گہری عقیدت ہے جو شیفتگی اور والہانہ پن سے تخلیقِ نعت میں کئی عشروں سے ایک مبارک محرک کے طور پر کار فرما ہے۔ نعت گوئی کے مبارک فن کے ساتھ اس مسلسل گہری اور غیر متزلزل وابستگی نے جہاں موجود و معروف اسمائے رسولؐ کو شاملِ نعت کرنے کا شوق پیدا کیا وہاں انہیں نت نئے اسمائے مبارکہ تخلیق کرنے کا راستہ بھی دکھلایا۔ اور یہ سارا مبارک عمل جیسے کہ پہلے بھی کہا گیا ہے اُن سے از خود---اپنے آپ ہوتا گیا ہے۔ بقول مولانا حالی:

نیا ہے، لیجیے جب نام اُن کا
بڑی وسعت ہے میری داستاں میں

یہاں 'داستاں' کو 'شاعری' پڑھیے تو آپ دیکھیں گے کہ مسلّم صاحب کے ہاں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کا اسم مبارک ہزاروں نت نئے قرینوں سے از خود دَر آیا ہے۔

از خود سے میری مراد یہ ہے کہ مسلّم صاحب کی نعتیہ شاعری میں اسمائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم کا استعمال فطری انداز کی بے ساختگی لیے ہوئے ہے۔ بظاہر اسمائے مبارکہ کی یہ کثرت ایک اہتمام کا نتیجہ نظر آتی ہے۔ مگر ایسا نہیں ہے --- ایسا ہو ہی نہیں سکتا --- یہ اشتباہ زیر نظر کتاب میں اُن اسمائے مبارکہ کی جمع آوری سے اُن معدودے چند قارئین کو ہو سکتا ہے جنہوں نے قریب قریب نصف صدی پر پھیلے ہوئے مسلّم صاحب کے نعتیہ کلام کو کتاب بہ کتاب نہیں پڑھا۔ واضح ہو کہ اُن کے کلام میں اِن اسمائے مبارکہ کا ظہور تخلیقِ نعت کے دوران میں موقع و محل اور مضامین و موضوعات کے حوالے سے ہُوا ہے۔ انہوں نے اسمائے رسولِ مقبولؐ کا یہ سرمایہ کسی منصوبہ بندی سے جمع نہیں کیا۔

نعت کی صنف (غزل کے برعکس) ایک فکری وحدت کی ترجمان ہوتی ہے۔ یہ فکری وحدت حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی ذات والا صفات، آپ کی سیرت مبارکہ، آپ کے معجزات، غزوات، اصحابؓ، عترت و آلِ اطہار، ازواجِ مطہرہ --- آپ کے فرائض، پیغامات، آپؐ کے فیضان، بنی نوع پر آپؐ کے احسانات عظیمہ کے ساتھ ساتھ آپؐ کی احادیث، سُنَن، اَخلاقِ عالیہ اور شمائل مبارکہ کے تذکار سے اس طرح جڑی ہوئی ہے کہ اس صنف کے بارے میں آپؐ کے خیال، تصوّر اور دھیان کو مرکزِ تخلیق بنانے کے علاوہ سوچا ہی نہیں جا سکتا۔

یوں دنیا بھر کی اصنافِ شاعری میں یہ صنفِ مبارک آپ کی ذات والا صفات کے تذکارِ جلیلہ کا مظہر قرار پائی ہے۔ آپؐ کی سیرت کے بیان میں وہ تمام مقامات، میدان، غاریں، مساجد، شہر، گلی کوچے اور دوسرے متعلقات و مناسبات بھی محترم ٹھہرے جو کسی نہ کسی حوالے سے آپؐ سے نسبت کے شرف اور اعتبار سے مُتصِف ہیں --- آپؐ کے اسمائے مبارکہ کی تحقیق و تدوین اور تفحّص و تلاش میں یہ تمام تذکار و موضوعات ایک اہم حوالے کا درجہ رکھتے ہیں جن کا اوپر ذِکر کیا گیا ہے۔ مثلاً لفظ (شہر) مدینہ ہی کو لیجیے اس نسبت سے مدنی - ماہِ مدنی - رسولِ مدنی - آفتابِ مدنی - شاہِ مدنی - مدنی سرکار - دس بیس نہیں، سینکڑوں نہیں، ہزاروں اسمائے مبارکہ (تخلیق ہوئے اور) تخلیق کیے جا سکتے ہیں۔

اسی طرح حرَم سے شہِ حرَم، شاہِ حرَم، ماہِ حرَم، سروِ حرَم (حافظ لدھیانوی مرحوم کا یہ مصرع دیکھیے:

جب سے گزرگاہِ ہستی میں سروِ حرمؐ نے خرام کیا)۔

اسی انداز میں، رسول، نبی، پیغمبر، سیّد ایسے سینکڑوں الفاظ ہیں جن سے دوسرے متعلقات ترکیب دیتے ہوئے آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ہزاروں اسمائے مبارکہ کشید کیے گئے، تخلیق کیے گئے، وضع کیے گئے، سوچے گئے اور نعتیہ اشعار میں استعمال کیے گئے۔ نعت پر تنقیدی و تحقیقی کام کرنے والوں کے لیے اس روز بروز بڑھتے اور شاعر بہ شاعر پھیلتے موضوع پر تفحّص و تلاش کی بڑی گنجایش ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نعت کے موضوعات میں اسمائے رسولِ مقبول کا استعمال ایک جداگانہ موضوع قرار پایا۔

اردو میں امیر خسرو کے زمانے سے ملنے والی جکریوں، وفات ناموں، مولودناموں، معجزات ناموں، پیغمبر ناموں، جنگ ناموں اور مثنویوں میں ملنے والے نعتیہ شاعری کے ابتدائی نمونوں سے اکیسویں صدی کی پہلی دہائی تک کے نعتیہ منظرنامے تک آتے آتے اِن اسمائے مبارکہ کی تخلیق، جمع آوری اور استعمال میں جو اضافہ ہُوا، وہ بلاشبہ ایک طویل تحقیقی مقالے کا موضوع ہے۔ خصوصاً اگر ان اسماء کے استعمال کو تہذیبی و ثقافتی اور سماجی و سیاسی پس منظر میں دیکھا جائے، اور مکانی و زمانی حوالوں کی روشنی میں اس کا تجزیہ کیا جائے تو نعتیہ مطالعات کے کئی نئے دَر وَا ہو سکتے ہیں۔

مثلاً درج ذیل اشعار دیکھیے:

اُس کی اُمت میں ہوں مَیں، میرے رہیں کیوں کام بند
واسطے جس شہؐ کے، غالبؔ گنبدِ بے دَر کُھلا — شہؐ / مرزا غالب

ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام — شاہؐ / رضا بریلوی

تجھ میں راحت اُس شہنشاہِ معظمؐ کو ملی
جس کے دامن میں اماں اقوامِ عالم کو ملی — شہنشاہؐ / علامہ اقبال

(کلیاتِ اقبال، نظم بلاد اسلامیہ، ص ۱۷۲، اقبال اکادمی، لاہور)

پہلے شعر میں بند، ''گنبدِ بے دَر کُھلا'' کے الفاظ میں ظاہر رعایتوں کے علاوہ امت، شہ اور معراجِ حضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے واقعہ کا ذِکر ہے۔ غالبؔ نے یہاں آپؐ کے لیے 'شہ' کا لفظ

استعمال کیا ہے۔

مولٰینا احمد رضا نے رحمت اور امت کے ساتھ شاہ کے لفظ کا انسلاک کیا، جب کہ علامہ اقبال نے 'بلادِ اسلامیہ' کے ذیل میں شہنشاہِ معظم کے لفظ استعمال کیے۔ ان تینوں شعروں میں برتے گئے تینوں الفاظ شہ، شاہ اور شہنشاہِ معظم کے (لغوی، معنوی، معاشرتی، نفسیاتی اور تہذیبی حوالے سے) تجزیاتی مطالعات سے کئی دلآویز سلسلہ ہائے مضامین پیدا ہوتے ہیں۔ یہ بظاہر ہم معنی لفظ، موقع و محل کی مناسبت سے، دو مختلف زمانوں کے عظیم شاعروں نے کتنی خوبصورتی اور شائستگی سے استعمال کیے ہیں۔

غالبؔ کے ہاں شہ کے لفظ کے بغیر بھی (وزن کو پورا کرنے کے لیے کسی اور دو حرفی لفظ کی شمولیت سے) مصرع مکمل کیا جاسکتا تھا مگر غالب نے شہ کے لفظ کی گنجایش کیوں نکالی؟--- مولٰینا احمد رضا نے سامنے کے لفظ آپ کی جگہ 'شاہ' کیوں برتا--- اِس پر غور کرنے سے اس لفظ کی کئی بلیغ معنوی پرتیں کھلیں گی--- اِسی طرح علامہ اقبالؒ 'شہنشاہِ معظم' کی جگہ 'مبشر اور ہادی' یا آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کے ہزاروں اسمائے مبارکہ سے اس وزن (مفاعِلین فعولن / فعولن فاعلاتن وغیرہ) کے دو اسم لے کر وزن پورا کرسکتے تھے مگر انہوں نے 'شہنشاہِ معظم' ایسی نئی ترکیب (آپؐ کے نام کے لیے) کیوں وضع کی۔

یہاں دونوں جگہ شاعروں کی شعوری کوشش اور اہتمام کے بجائے اس تخلیقی رَو کی معجز نمائی کا اثر نظر آتا ہے جو فکری ہیولٰی کو الفاظ کے قالب میں ڈھالتے ہوئے بغیر کسی پیشگی منصوبہ بندی کے تخلیقِ شعر کے مراحل میں بڑے شاعروں کی شریکِ کار ہوتی ہے اور جس کے سبب معانی و مضامین کو اپنے آپ مناسب الفاظ ملتے جاتے ہیں۔ ایسے مقامات پر تخلیقی عمل ایک وحدتِ کار کا مظہر ہوتا ہے اور عظیم شاعروں کے ہاں موقع و محل کی مناسبت سے بہترین (Best) اور موزوں (Proper) الفاظ از خود صفحۂ قرطاس پر اتر آتے ہیں۔

اسمائے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم کے استعمال میں بھی عظیم تخلیق کاروں نے حسنِ انتخاب کے قرینے کو ملحوظ رکھا ہے۔ اس قرینے سے انہوں نے نعتیہ اشعار کی معنوی فضا کو اظہار و اسلوب کی رعنائی، بلاغت کی خوبصورت اور لفظ و معنی کی نزاکتوں اور رعایتوں سے اپنے فن کو زیادہ بلیغ، جامع، مؤثر اور دلکش بنایا ہے۔ اسمائے نبوی صلی اللہ علیہ وسلّم کے ذیل میں یہ اشعار دیکھیے:

سلام اُن صاحبِ جوَدت پہ ہر جوَدت ہے جن کی صاحبِ حُسنِ کرَم
خلوص و بخشش و حُسنِ کرَم عادت ہے جن کی

عمادِ نُور — سلام اُس جلوۂ تابندۂ غارِ حرا پر
عمادِ نُور، مینارِ ہُدیٰ، شمعِ خدا پر

فروزشِ مشکوٰۃِ دل — تُجھی سے اے سراجِ نُور ساری روشنی ہے
مری مشکوٰۃِ دل بھی نورِ حق سے کر فروزاں

نُورِ لَم یزَل — تیری تجلّیوں سے ہی اے نورِ لَم یزَل
سب کائنات صورتِ مشکوٰۃ ہوگئی

نیازِ بزمِ کُن فکاں — سلام اُن پر جو بزمِ کُن فکاں کی، تھے نیاز
انہیں کی چشمِ رحمت سے درِ بخشش ہے باز

اب اسمائے رسولِ مقبولؐ کے استعمال کے یہ نمونے دیکھیے:

آقا — قبول آقاؐ سلام میرا سلام میرا سلام مرا

آقائے جہاں — سلام اُن پر جو آقائے جہاں ہادیء کُل ہیں
سرُورِ قلبِ مسلم، رحمت و الفت کی مُل ہیں

اِستعارۂ اِلٰہِ واحد — لہو میں توحید کا شرارہ اِلٰہِ واحد کا استعارہ

اَصفیٰ الاصفیاء — اَصفیٰ اُلاَصفِیاء، اَقدَس الاَقدَساء افضلُ الاَنبیاءَ، مصطفیٰ، مصطفیٰ

یٰسین — تُو محمودؐ، محمدؐ، حامدؐ، تُو احمدؐ، تُو انورؐ
سارے سُندر نام ہیں تیرے، تو یٰسینؐ، تہامیؐ

پہلی مثالوں کے اسماء کا استعمال اپنے معنوی قرینوں اور لفظی رعایتوں کے لحاظ سے زیادہ موثر، جامع اور بلیغ، اور شعر کی معنوی فضا میں خوبصورتی کا موجب ہے، جب کہ دوسری مثالوں میں اسماء کا

استعمال---استعمالِ محض کے ذیل میں آتا ہے (اگرچہ یہ 'استعمالِ محض' بھی رحمت و برکت کی لازوال متاع لئے ہوئے ہے) اور شعریت و خلاقیت کی اس سطحِ اوصاف کو چھُوتا نظر نہیں آتا جیسا پہلے والی مثالوں میں ملتے ہیں۔

نعت میں آپؐ کے اسمائے مبارکہ کا خوبصورت استعمال وہاں ہوتا ہے جہاں آپؐ کے اسم مبارک کا انتخاب شعر کی تخلیقی فضا کے مطابق، اور مفاہیمِ روحانی کے انداز، قرینے اور اسلوبِ تذکار کے عین مطابق ہوتا ہے۔ تخلیقی نعتوں میں حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ایسے ہی اسمائے مبارکہ کی جمع آوری ہوئی ہے۔ ان اسمائے مبارکہ کی جمع آوری کے محرکات و ماخذات کم و بیش وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ کے ہیں۔ دین سے وابستہ کسی کام، عمل، علم اور ریاضت کے محرکات میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کی خوشنودی کا حصول ہے، جو بذاتِ خود خیر و خوبی، نجات طلبی اور حصولِ شفاعت و مغفرت ایسے ثمراتِ عظیمہ لیے ہوئے ہے۔

ع س مسلم کی نعت گوئی میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کے اسمائے مبارکہ کے استعمال کے ماٰخذات میں سب سے پہلے قرآن مجید اور اس کے بعد احادیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم اور دیگر آسمانی اور مذہبی صحائف شامل ہیں۔ ان کے علاوہ ایک کثیر سرمایہ نعت گو شاعروں کی تخلیقِ نعت کی ضرورتوں کے حوالے سے بھی ظہور میں آیا جنہوں نے اپنے کلام میں آپ صلی اللہ علیہ وسلّم سے خطاب اور آپ کی مدح کے بیان میں نادرہ کاری کا اظہار کرتے ہوئے آپ کو قسم قسم کے ناموں سے یاد کیا۔

یک لفظی اَسماء

مسلم صاحب کے مختلف مجموعہ ہائے نعت میں اسماءُالنبی صلی اللہ علیہ وسلّم کا ظہور مختلف طرح سے ہوا ہے بعض مقامات پر اسماء سیدھے سادے انداز میں آئے ہیں یعنی یک لفظی جیسے:

اَجلیٰ - اسعَد - اماں - اُمّید - حامِد - صاحِب - عَطوف - کُن

یک لفظی، دو لفظی یا اس سے بھی زیادہ لفظی اسماء و تراکیب میں سے چند کو خط کشیدہ کر دیا گیا ہے، تاہم ان مثالوں میں ایسے اَسماء و تراکیب بھی ملاحظہ کی جاسکتی ہیں، جن میں اس سے زیادہ الفاظ یا پورے کے پورے مصرعے ہی اسماءُالنبی صلی اللہ علیہ وسلّم سے معمور ہیں۔

لُبھائے اُس کی زبانِ شیریں، وہ جُوئے آب روانِ شیریں
رچے دلوں میں بیانِ شیریں، مُبین و بَیّن، بَلیغ و اَجلیٰ

جائے کس در پہ مسلم اماں کے لیے — ہر اماں آپؐ، کہفُ الوریٰ آپؐ ہیں

سلام اُن پر جو ہیں اُمّیدِ ہر کوتاہ و قاصِر — یتیموں، بدنصیبوں اور بیواؤں کے ناصِر

سلام اُن پر جو محفل کی مراد و مُدّعا ہیں — خلیل و صاحِب و مختار و موصولِ خدا ہیں

وہی خُلق و خوبی، وہی رُوپ، گُن — وہی عفو و اِحساں، وہی دان پُن

دو لفظی (اور زائد) اَسماء

کئی جگہوں پر انہیں عطف کے ذریعے جمع کر دیا گیا ہے یعنی دو دو، تین تین، چار چار اور بعض جگہوں پر اس سے بھی زیادہ جیسے:

برگ و بارِ بُستانِ حق — رحمتِ ہر دو جہاں — سرِخَیلِ رسُولاں — سردارِ متیں — سعد و اَسعَد

سلام اُن پر جو مسلم سر بسر عُنوانِ حق ہیں
شمیم و برگ و بار و رونقِ بُستانِ حق ہیں

سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ آیاتِ قرآں — دلیل و داعی و ہادی و سرِخَیلِ رسُولاں

سعید و مسعود و سعد و اَسعَد — مجید و ماجِد وہ مجَد و امجد

السّلام اے رحمتِ ہر دو جہاں، نورِ ہُدیٰ — السّلام اے سرورِ عالم محمدؐ مصطفیٰ

سلام اُن پر جو تابندہ ہیں، ظاہر ہیں، مُبیں ہیں
ولی و سیّد و ذوالفضل و سردارِ متیں ہیں

جہانِ عَفو، سردارِ متیں سب سے الگ — یتامیٰ اور مساکیں کے مُعیں سب سے الگ

دو یا زائد لفظی تراکیب

کئی مقامات پر واحد اسم کی بجائے آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کی صفات کا اظہار تراکیب کی صورت میں ہوا ہے یعنی دو لفظی ترکیب، تین لفظی ترکیب یا اس سے زیادہ الفاظ پر مشتمل تراکیب مثلاً:

آہنگِ غِناء - ابرِ اَظلالِ ظَلیلہ - اِتمامِ اِنعام و اِکرام - اِستعارۂ اِلٰہِ واحد - اصلِ مدارِ زندگی - امینِ اسرارِ ایزد - اِنشراحِ اُمور - اُولوالعزم و شجیع - بحرِ ترحّمِ دلِ رحمان - بختاورِ کونَین - بعثتِ محیطِ شش جہات - بہارِ گلستانِ لالہ فامِ زندگی - پاسبانِ اُسلوبِ دیانت - پاسدارِ بندگانِ پا شکستہ - پرچمِ مراحم و عاطفت - پُلِ میانِ بندہ و معبود - پیشوائے رحیلِ فکر - تمیز و فرقاں بحق و باطل - ثمرِ شیرینِ نخلِ ذِکر - چارہءِ ژَولیدگی - حاصِلِ جملہ مَظاہر

سلام اُن پر ہے رہنِ رنگِ رُخ جن کی حِنا
وہی سازِ تنفّس میں ہیں آہنگِ غِناء

گُماں کی تیرگی میں رُشد کا روشن فتیلہ
سرِ محشر کرَم کا ابرِ اَظلالِ ظَلیلہ

وہ موضوعِ آغاز و انجام ہے
وہ اِتمامِ اِنعام و اِکرام ہے

لہو میں توحید کا شرارہ
اِلٰہِ واحد کا اِستعارہ

تُو شہیدِ جلوہ گاہِ خلوتِ ربِّ جلیل
کون ہے تیرے سوا اَسرارِ ایزد کا امیں

اُسی سے ضمیرِ خرَد میں شعُور
اُسی کا بیاں اِنشراحِ اُمور

گُلِ ہستی میں فیضانِ تبسُّم ہیں تو آپؐ
دلِ رحمان میں بحرِ ترَحُّم ہیں تو آپؐ

سلام اُن پر ہے جن کے دم سے بزم کائنات
ہے جن کی رحمت و بعثت محیطِ شش جہات

سلام اُن پر جو ہیں ماہِ تمام زندگی
بہارِ گلستانِ لالہ فام زندگی

ہیں جبریلِ امیں بھی جن کے دَر پر دست بستہ
وہی ہیں پاسدارِ بندگانِ پا شکستہ

دلوں کا درماں، جگر کا مرہم
مراحم و عاطِفت کا پرچم

وسیلہ ہیں میانِ بندہ و معبود پُل ہیں — گلستانِ براہیمی کے برگ و بار و گُل ہیں

نبی، مُعلّم، کتاب و قرآں — بحقّ و باطل تمیز و فرقاں

وہ جن کا ذکرِ اطہر چارۂ ژُولیدگی ہے — نظر جن کی کشودِ عقدِ ہر پیچیدگی ہے

سلام اُن پر جو اوّل تھے، ہوئے آخر میں ظاہر — حقیقت میں وہی ہیں حاصِلِ جملہ مظاہر

بعض جگہوں پر انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی صفات کو خالص اسم کی بجائے اسے استعاراتی قرینے میں استعمال کیا ہے جیسے مشبہ کو مشبہ بہ کے طور پر استعمال کیا جائے۔ کہیں ان میں مجاز مُرسَل کا سلیقہ بھی دَر آیا ہے۔ ایسے مقامات کا تجزیہ علمِ بیان کے ماہرین کریں تو محاسنِ شعری کے کئی حوالوں سے اِس بحث کو اور تناظرات میں وسیع کیا جا سکتا ہے۔ ایسے مقامات پر اسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وسلّم اسمِ صفت کے طور نہیں آئے بلکہ صفت کی نشاندہی کو ہی اسم سے تعبیر کر لیا گیا ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں بیسیوں نہیں سینکڑوں اشعار ایسے ہیں جو آپؐ کے محاسن و صفات کے تذکارِ مبارک ہی کو اسم کی صورت میں متشکل کرتے نظر آتے ہیں۔ عام قاری اگر اسماء کے طور پر ان کی جمع آوری کرنا چاہے، تو وہ نہ کر سکے، لیکن مسلّم صاحب کی ژرف نگاہی نے انہیں بھی اسماء کے طور پر چُن لیا ہے۔ شاعری (اور شاعرانہ نثر میں بھی) یہ بیان کا معجزہ ہے کہ صفت اور موصوف متبادل ہو جاتے ہیں جیسے رحیم کو رحم یا مجسّم رحمت سے تعبیر کیا جائے اور کریم کو کرَم اور حَسین کو حُسن کہہ کے پکارا جائے۔

مسلّم صاحب نے اسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وسلّم کی تدوین اور جمع آوری میں ایسی شعری رعایتوں سے مُتصِف ہونے والے الفاظ کو بھی اَسماء کا درجہ بخشا ہے۔ یہ نسبتاً ایک مشکل کام ہے مگر محبت کے جذبے نے جو انہیں نعت اور مرکزِ موضوعِ نعت حضور صلی اللہ علیہ وسلّم سے ہے (لیجیے ایک اور نیا اسم وضع ہو گیا) ان کے لیے اس کارِ تدوین کو آسان اور دلآویز بنا دیا۔ یوں مسلّم صاحب نے محبت کا یہ سفر دو بار کیا: پہلی بار شعر کہتے ہوئے یعنی اسماء کو شعر کا پیراہن عطا کرتے ہوئے --- اور دوسری بار اپنے نعتیہ مجموعوں میں سے اسماء کی بازیافت کے وقت --- پہلا سفر تخلیق کا تھا اور نسبتاً ایک لمحہ پُر اں کی عطا --- دوسرا سفر ترتیب، تدوین اور جمع آوری کا تھا جو بعض اسماء کے حوالے سے ذرا دِقتِ طلب اور وقت طلب تھا --- پہلے سفر کی عنان دل اور جذبے کے ہاتھ میں تھی اور دوسرے کی شعور، چھان پھٹک، پرکھ پرچول اور لسانیاتی قواعد کی باریکیوں سے منسلک۔

الحمد للہ مسلم صاحب نے دونوں سفر خوش اسلوبی، شوق، جذبے اور لگن سے طے کیے، اور سینکڑوں ایسے اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تخلیق اور دریافت کیے جو بظاہر اسماء کی مروّجہ صورت کی معنوی وسعتوں سے متعلق نہیں ہیں، لیکن جہاں شارع علیہ السلام صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ جلیلہ، صفاتِ حسنہ، خصائلِ حمیدہ، فیضان واثراتِ مبارکہ اور پیغامات و فرامین اور ان کے متعلقات ہی اسمائے طیّبہ کی صورت میں متشکل ہو گئے ہیں۔ مثلاً درج ذیل تراکیب اور اظہار کے قرینے دیکھیے:

رَشحہ ٔشبنم — دشتِ گُماں میں رَشحہ ٔ شبنم
صلی اللہُ علیہِ وسلّم

سایہ گُسترِ حشر — حشر کی حِدّت میں بس اِک سایہ گُستر ہے وہی
مامَن و حفظِ فراواں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول

شافعِ روزِ قیامت — کون تجھ بِن شافعِ روزِ قیامت یا شفیع
ہے طلبگارِ شفاعت نوعِ انسانی جمیع

صاحبِ حُسنِ کرَم — سلام اُن صاحِبِ جوَدت پہ ہر جوَدت ہے جن کی
خلوص و بخشش و حُسنِ کرَم عادت ہے جن کی

کامِل — اُسوہ ٔ کامِل ترا آئینہ دارِ اَلکتاب — ہر عمل تیرا سَنَد، ہر قول ہے تیرا وَقیع

کتاب — وہ مُزَکّیِ، وہ مُعلّم، وہ کتاب — کتنے ہی دَر ذہن کے اَندر کُھلے

کرَم گار و حلیم — سلام اُن پر نہیں جن سا کرَم گار و حلیم
طبیب و چارہ ساز و مُصلحِ قلبِ سَقیم

مصطفیٰ — اُس کا جو نقشِ پا، وہ مرا راستہ — مُقتدیٰ، مُقتضیٰ، مصطفیٰ، مصطفیٰ

مُقتضیٔ دو جہاں — سلام اُن پر کہ جو دونوں جہاں کے مُقتضیٰ ہیں
فروغِ مرضیِ حق، امرِ حق ہیں، مُرتضیٰ ہیں

مُؤثّر — سلام اُن پر جو ہیں اِشکالِ ذہنی کے مُیسّر
حکیم و نکتہ ور، عُقدہ کُشا، ہادی، مُؤثّر

نگینِ ختمِ نبوّت — تُو ہے اُمّی پر مُجسّم شہرِ علم و آگہی
تاجدارِ انبیاء، ختمِ نبوّت کا نگیں

نُور کا مُبتدیٰ — کون یوم ازل کی نہاد
نُور کا مُبتدیٰ اور کون

یمِ بے کرانِ تحمّل — تحمّل میں وہ اک یمِ بے کراں
ترحّم کا اک چشمۂ جاوداں

نعتیہ شاعری کے جائزے میں جہاں ہم افکار و جذبات کے ساتھ فنی محاسن کا مطالعہ کرتے ہیں وہاں 'اسمائے رسول مقبولؐ' کا حوالہ بھی ایک اہم مطالعاتی موضوع بن گیا ہے۔ یہ مسلم صاحب سے پہلے کی نعتیہ شاعری میں کم کم تھا، مگر اس کتاب کی اشاعت کے بعد کسی بھی نعت گو شاعر کے فکری وفنی محاسن کے جائزہ میں ایک رُخ مطالعہ 'اسمائے رسول مقبولؐ کے حوالے سے بھی ہو سکتا ہے۔ اس کتاب کا پایہ اور اعتبار اسمائے رسولؐ کی تعداد، معنوی حجم اور تنوع کے سبب آئندہ کے نعتیہ مطالعات میں ایک نئے زاویۂ نظر اور نعتیہ تنقیدات میں ایک نئے رجحان کا باعث بن سکتا ہے۔

اس کتاب میں اسمائے رسول مقبولؐ کی جمع آوری میں ع س مسلم نے جس لگن، جذبہ اور دِقّتِ نظر کا ثبوت دیا ہے اس کی اہمیت وہی تدوین کار سمجھ سکتے ہیں جو اس قسم کی 'محنت' سے گزرے ہوں۔ یہ 'محنت' چونکہ 'محبت نہاد' تھی اس لیے مسلم صاحب نے بڑی عرق ریزی سے اپنی نعتیہ تصانیف کا بار بار مطالعہ کیا اور ان سے اسمائے مبارکہ تلاش کر کے انہیں الفبائی ترتیب میں جمع کیا۔ انہیں کام کے آغاز میں اس وسعت کا خود اندازہ نہیں ہوگا۔ تراکیب و اسماء کے تعیّن و تلاش کا مرحلہ نسبتاً مشکل تھا--- مگر وہ اس کارِ محنت و محبت سے سرفراز ہوئے۔ ترتیب، تدوین اور دوسرے اشاعتی امور میں ان کی روایتی شائستگی (جو تحقیق کے تقاضوں پر ہر لحاظ سے پُورا اترتی ہے) اس کتاب کو اہلِ نعت کے لیے ایک خوبصورت مرقع کی صورت میں پیش کر رہی ہے۔

اللہ تعالیٰ اُن کی مساعی جلیلہ کو مشکور و مقبول فرمائے--- اردو نعت کے باب میں یہ ایک تاریخ ساز اور گراں قدر کام ہے۔ خصوصاً کئی عشروں میں کہے گئے شعروں میں غیر محسوس طور پر ہزاروں

اسماء کا تخلیق ہو جانا (وہ ضمائر کے حوالے سے لسّی انداز کی ایک اور ضخیم کتاب بھی ترتیب کر چکے ہیں) ایسا منفرد کارنامہ ہے جس کی نظیر دنیائے نعت کی تاریخ میں پہلے کہیں نہیں ملتی۔

اسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وسلّم کی جمع آوری، اُن پر غور و خوض، اُن کی ترتیب اور تخلیق، اشعار میں اُن کا استعمال، نعتیہ مضامین و افکار کے ذیل میں قرینے کے ساتھ اُن کا انسلاک، وظیفہ جات میں اُن کا وردِ مسعود --- ہر سعیٔ جمیلہ کے ڈانڈے آیۂ قرآنی وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ کی معنوی توسیعات سے جا ملتے ہیں۔ یہ ایک مبارک سعی ہے جس میں تخلیق کے مرحلے سے ترتیب و تدوین کی منزل تک مسلّم صاحب نے جس خلوص و اِنہماک اور محبت و محنت کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابلِ ستائش اور لائقِ تقلید ہے۔ نعت نگاروں اور حُب داروں کے لیے اس کتاب کی اشاعت سُرور و انبساط کا باعث ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ ہوں یا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کے اسمائے مبارک، حمد و نعت کے ذیل میں یہ مختصر ثناپارے ہیں جن کا تذکار اور وردِ اخلاص سرشت حب داروں اور اطاعت نژاد اور نعت نگاروں کے لیے حیرت و بہجت اور انکشافات و مشاہدات کی کئی امکان بھری دنیاؤں کے دَر وا کر سکتا ہے۔

اس کتاب سے استفادے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اس کے مسلسل مطالعے کے بجائے اِسے کہیں سے کھول لیجیے اور اشعار کو پڑھنا شروع کیجیے، اشعار میں تخلیق ہونے والے اسمائے مبارکہ پر غور کرتے جایئے کچھ اشعار کے مطالعے یا کچھ اوراق پلٹنے کے بعد کوئی اسم ایسا آپ کو مل جائے گا جو اس ساعتِ موجود میں، آپ کو رُوبپیش مسائل اور معاملات کے حوالے سے آپ کو اپنی نفسی ذہنی (اور روحانی) کیفیت کے قریب اور مطابق لگے گا۔ یہاں 'قریب' اور 'مطابق' کے الفاظ کی میں تشریح نہیں کر سکتا مگر ایسا ہو گا ضرور کہ ایسا ضرور ہوتا ہے۔ غالباً فیضی کا شعر ہے:

اعتدالِ معانی از من پُرس   کہ مزاجِ سخن شناختہ ام

مَیں ع س مسلّم کی اس کتاب کو پڑھتے ہوئے اس شعر میں یوں تصرف کر کے پڑھتا ہوں کہ :

'برکاتِ' معانی از من پُرس   کہ مزاجِ ثنا، شناختہ ام

آپ بھی 'برکاتِ' معانی کے حصول کے لیے اس ثنا سرشت اور نعت آثار مجموعہ اسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وسلّم کا مطالعہ کیجیے --- اور جس اسم مبارکہ پر دیدہ و دل جگمگا اُٹھیں اور جو اُس ساعتِ مطالعہ اور کیفیت موجود میں اپنے قریب اور مطابق لگے اس کو چند بار دہرایئے۔ اسمِ مبارکہ کا اپنا ہالۂ معنویت خود

آپ کو اپنی گرفت میں لے لے گا۔

یہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کے اسمِ مبارک کے حوالے سے اپنے اِن نعتیہ شعروں کا حوالہ دیتے ہوئے مجھے خوشی محسوس ہو رہی ہے۔

مراقب ہو کے جب صلِّ علیٰ کا ورد کرتا ہوں حدِ امکان تک اسمِ محمدؐ پھیل جاتا ہے
سراپا روشنی میں ڈوب جاتا ہے ہر اِک جانب قضا میں یوں جمالِ نورِ احمدؐ پھیل جاتا ہے!

وجود اپنا ہواؤں میں فضاؤں میں خلاؤں میں مجھے یوں چاروں جانب پھیلتا محسوس ہوتا ہے
کہ جیسے دائرہ در دائرہ ہر سُو کوئی نقطہ خود اپنی ذات کے مرکز سے بے حد پھیل جاتا ہے

'نفخت فیه من روحی' کی خوشبو کا سمندر گھیر لیتا ہے بن ہر مُو پکار اُٹھتا ہے 'یااللہ'
مہکتا ہے ازل کی صبح کا مستور نافہ، جسم کے زندان کا نورِ مقید پھیل جاتا ہے

تجلّی کے ذخائر ہیں کینت کے جزائر ہیں عجب نوری مناظر ہیں بڑے روشن دوائر ہیں
یہ کس ہستی کے ناظر ہیں؟ یہ کس محفل میں حاضر ہیں؟ جہاں اعصاب تک میں نورِ ایزد پھیل جاتا ہے

اپنی چند دعائیہ رباعیوں پر اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔

مشکور یہ سَعْی، یہ تگ و تازِ نعت — مقبول یہ لحنِ حُب، یہ اندازِ نعت
تخلیق ہوئے نئے ہزاروں ہی اِسم — مبروک ہو منفرد یہ اعزازِ نعت

ترتیبِ اَسمائے شَہ کی کوشِش — مقبولِ حضرتؐ ہو تیری کاوِش
مشکور ہو سَعْی، یہ بیاضِ مِدحت — مبروک یہ توشۂ نجات و بخشِش

فیصل آباد

پروفیسر ڈاکٹر ریاض مجید

بشیر حسین ناظم

اَرمُغانِ انیقہ
فی اسماء والقابِ رحمۃ للعالمین
صلّی اللہ علیہ وسلّم

اہلِ اسلام و صاحبانِ عرفان وایقان کی لکھی ہوئی کتبِ قیمّہ کا مطالعہ کیا جائے تو پتا چلتا ہے کہ حضور سرورِ عالم و عالمیانؐ کی کنیت مبارکہ ابوُالقاسم ہے کیونکہ حضورؐ کے پہلے ولدِ مکرم کا اسمِ گرامی قاسم تھا۔ (معارج النّبوت، ج ۲، ص ۷۶)

عربوں کا طریقہ تھا کہ پہلے فرزند کے ساتھ کنیت اختیار کیا کرتے اور کرتے ہیں، اور دوسری روایت یہ ہے کہ جب حضورؐ کے دوسرے فرزندِ کریم حضرت ابراہیم ماریہ قبطیہؓ سے پیدا ہوئے تو سیّدنا جبریل علیہ السلام نے حضورِ اکرمؐ کی کنیت ابوابراہیم رکھی لیکن حضورؐ کے اسماء مبارکہ قرآن مجید اور احادیث مبارکہ میں جو مذکور ہیں ایک سو (۱۰۰) اور بعض نے اسمائے الٰہی جل جلالہٗ کے مطابق احادیثِ معتبرہ میں ننانوے (۹۹) اَسماء متعین فرمائے ہیں۔ حضرت مولانا ملا معین واعظ الکاشفی الہرویؒ نے اپنی مہتم بالشان تصنیف ''معارج النبوت'' میں اُن اسمائے گرامی کا ذِکر کیا ہے جو قرآنِ کریم میں ہیں اور احادیثِ معتبرہ میں مذکور ہیں اور وہ آیاتِ بیّنات بھی نقل کی گئی ہیں جن میں سرکارِ دوعالمؐ کے اسماء مذکور ہیں--- آپؐ کے اَسماء میں سے پہلا نام محمدؐ ہے۔

حضرت مولانا ملاّ معین الکاشفی الہروی رحمۃ اللہ علیہ کے بعد جس ہستی نے اَسماءُ النّبی علیٰ صاحبھا الصلوٰۃ والسّلام کی تجمیع پر قلم اٹھایا ہے اِن کا اسمِ گرامی حضرت مولانا مخدوم سید محمد ہاشم ٹھٹھوی سندھی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔ اِن کی تصنیف و تالیفِ مُنیف کا نام ''حدیقۃ الصفا فی اسماء النبیِ المصطفیٰ'' ہے۔ اس میں حضور رحمۃ'' لِلعالمین صلّی اللہ علیہ وسلّم کے گیارہ سو ستتر (۱۱۷۷) اَسمائے گرامی ہیں۔

کتاب کے مصنف مخدوم سید محمد ہاشم ٹھٹھوی سندھیؒ ٹھٹھہ کی ایک مضافاتی بستی بتورہ میں ربیع الاوّل ۱۱۰۴ھ بمطابق ۱۶۹۲ء میلادی پیدا ہوئے۔ آپ کا نام ونسب یوں ہے:

''مخدوم محمد ہاشم بن عبدالغفور بن عبدالرحمٰن بن عبداللطیف بن عبدالرحمٰن بن خیر الدین حارثی بتورائی بہرامپوری ٹھٹھوی سندھی''۔

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والدِ محترم شیخ عبدالغفور بن عبدالرحمٰن سندھی (م-۱۱۱۳ھ) سے حاصل کی۔ بعدازاں حضرت مخدوم ضیاء الدین ٹھٹھوی (م-۱۱۷۱ھ) کے سامنے زانوئے تلمّذ تہہ کیا۔ پھر حرمین شریفین کے علماء واساتذہ سے علوم و معارفِ مُتَداوَلہ کا اِکتساب کیا۔ کسبِ عُلوم کے بعد تزکیۂ نفس کی طرف توجہ مبذول فرمائی۔ اس ضمن میں آپ کی تربیت حضرت شیخ نورالحق ابوالقاسم نقشبندی (م-۱۱۳۸ھ) نے فرمائی۔ آپ علم وعمل میں یکتائے روزگار تھے۔ آپ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ دہلوی کے ہم عصر تھے اور خطہءِ سندھ کے شاہ ولی اللہ کے نام سے مشہور تھے۔ آپ نے ایک مدت تک اپنے دَور کے لوگوں کی علمی وروحانی رہنمائی فرمائی اور ۶۔ رجب ۱۱۸۴ھ میں داعی اجل کو لبیک کہا اور مکلی کے مشہور قبرستان میں دفن ہوئے۔

آپ نے اپنی اِس کتاب میں کچھ نام ایسے لکھے ہیں جن کا تذکرہ قرآن مجید میں ہے۔ یا وہ جو توراۃ، انجیل، زَبور یا دیگر کتبِ آسمانی میں مذکور ہیں۔ دیگر اسمائے کریمہ کا تذکرہ احادیثِ مبارکہ سے ماخوذ ہے۔ پھر وہ اَسمائے عالیہ ہیں جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین کرامؒ کے آثار سے ماخوذ ہیں۔ بعض اسمائے گرامی وہ ہیں جنہیں اکابر علمائے سلف نے حضورِ اکرمؐ کے اسماء میں شمار کیا۔ آپ کی کتاب ''تسرُّ الناظرین'' کے زمرے میں آتی ہے اور عشاقِ رحمۃ ''للعالمین صلی اللہ علیہ وسلّم کے لیے ارمغانِ محبت ہے۔

حضرت خواجہ سید محمد ہاشم ٹھٹھوی علیہ الرحمۃ کے بعد سیدِ عالَم و عالمیان صلی اللہ علیہ وسلّم کے عاشق زار و پیکرِ مودّت حضرۃ العلّام یوسف بن اسماعیل النبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیفِ منیف ''الانوارُ المحمدیّہ مِن المَوَاھِبِ اللّدنیّہ'' میں آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کے اسمائے کریمہ کا بڑی محبت سے ذِکر کیا ہے۔ ان کی تعداد ایک سو ساٹھ (۱۶۰) کے قریب ہے---اور فارقلیط - موز موز - اُحید - حمطایا - ماذ ماذ - المنحمِنّاء- کا خصوصی تذکرہ کیا ہے۔ ملاّ معین الکاشفیؒ کی طرح انہوں نے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کے کچھ اسمائے گرامی ایسے لکھے ہیں جو اہلِ جنت، اہلِ نار، اہلِ عرش، عِند الملائکہ، عِند الانبیاء علیہم السّلام، عِند الجنّات، عِند الجبال، عِند الحِیتان، عِند الجور و البرایا، عِند الوحوش، عِند السِّباع، عِند البہائم اور عِند المومنین مشہور ہیں۔ اِن ناموں کو پڑھ کر عشاق عجیب کیف وسرور اور راحت وفرحت محسوس کرتے ہیں۔

ہمارے پیارے دوست حضرت مولانا سید آلِ احمد رضویؒ مصنفِ کتبِ کثیرہ جو ہم سے اپنے عنفوانِ شباب میں ہی بچھڑ گئے، نے بھی حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کے تقریباً پانچ صد (۵۰۰) اسمائے گرامی مختلف منابع سے اکٹھے کر کے چھاپ کروائے ان کی طباعت حضرت قبلہ سید ذاکر شاہ مُدیر ماڈرن بک ڈپو

اسلام آباد نے فرمائی۔ یہ کتاب ''اسماء النبیؐ'' کے نام سے تقریباً بیس سال پہلے مطبوع ہوئی۔اس کے تراجم سندھی اور پشتو زبان میں کیے گئے۔ اللہ سید آلِ احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ کو دین و دنیا میں مزید سے مزید تر سرخرو فرما کر حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی شفاعت سے بہرہ ور فرمائے، آمین۔

۱۹۷۷ء میلادی میں ''دارالاحسان'' کی شان و شوکت حضرت پیر صوفی محمد برکت علی رحمۃ اللہ علیہ نے چار جلدوں میں حضور رحمۃ ''للعالمین صلی اللہ علیہ وسلّم کے سترہ سو ستانوے (۱۷۹۹) اَسمائے گرامی پر مشتمل کتابِ منیف المسمّٰی ''نسخہ مایہ یُحیِ العظام اسماء النبی الکریم صلی اللّٰہ علیہ وسلّم'' نہایت ہی محبت و مودّت سے چاپ کر کے عُشاقِ مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والثناء کے دلوں کے لیے سامانِ فرحت وراحت فراہم فرمایا۔ اِس سے پہلے آپ نے ''کتاب العمل بالسُنّہ'' کی اشاعت سے اہلِ ایمان وایقان کے دلوں کی تسخیر کی اور وہ اس کتاب کے مافیہات سے کماحقہٗ مستفیض و مستفید ہوئے۔

کتاب ''اسماء النبی الکریمؐ'' عُشاقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کے لیے ارمغانِ انیق ہے۔ یہ کتاب ''حدیقۃ الصفا فی اسماء النبیِ المصطفیٰ'' علیٰ صاحبھا الصلوٰۃ والثناء کے بعد نہایت ہی عمدہ اہتمام کے ساتھ منصۂ شہود پر لائی گئی ہے۔ اس کا ہر صفحہ ملوّن اور مطلاّ و مُذہّب ہے۔ کتاب سے اہلِ ذوق کی نظر نہیں ہٹنے پاتی۔ اس کا ایک ایک ورق روحانی مقناطیسی طاقت لیے ہوئے ہے۔ اس کتاب کے منابع بھی قرآن حکیم، آسمانی صحائف، آثارِ صحابہ، روایاتِ تابعین واتباعِ تابعین اور اقوالِ محدثین ومفسرین کرام ہیں۔

کتاب کی ترتیب میں سب سے پہلے ''سیّدنا'' ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کا اسمِ گرامی ہے اور اس کے آگے صلی اللہ علیہ وسلّم ہے۔ قرآنِ کریم کے بعد احادیث کی عبارات سے صراحت و توضیح اسم گرامی کی گئی ہے اور یہ عمل شروع سے آخر تک اپنی شان دکھاتا چلا جاتا ہے۔ رُواۃ میں حضرت ابوہریرہؓ، حضرت ابوسعید خدریؓ، حضرت انسؓ، حضرت سیدہ عائشہ سلام اللہ علیہا، حضرت جابرؓ، حضرت اُمّ معبدؓ، حضرت علیؓ، حضرت عبداللہؓ ابن عباسؓ، حضرت عقبہؓ بن عامرؓ، حضرت شیبہؓ بن عثمانؓ، حضرت عمرؓ ابن الخطاب، حضرت ابی بن کعبؓ، حضرت عبداللہ ابن سلامؓ، حضرت امام جعفرؒ، حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت علقمہؒ، حضرت ابوبکر الصدیقؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت ابوذر غفاریؓ، حضرت عروہؓ، حضرت اُسید بن حضیرؓ، حضرت عطاء بن لسیارؒ، حضرت حسن بصریؒ، اور دیگر معتبر اور ثقہ ہستیاں شامل ہیں۔

حیرت کی بات ہے کہ اسماء النبی الکریم علیٰ صاحبھا الصلوٰۃ والسّلام کا دیباچہ سپردِ قلم نہیں کیا گیا۔ دیباچہ کی بجائے تشکر و اِمتنان کے عنوان سے اُن تمام اشخاص وافراد کا شکریہ ادا کیا گیا ہے جن کے توسّل

سے ان چار جلدوں کی تالیف و تدوین، ترتیب و تنظیم، تشکیل و تکمیل اور تشریح و تفسیر ہوئی۔ علاوہ ازیں ان اصحابِ علّام و معارف کا بھی شکریہ ادا کیا گیا ہے جن سے علمی، ادبی، نظری، فکری، قلمی، عملی، مالی اور لسانی استمداد حاصل کی گئی ہے۔

حضرت صوفی پیر محمد برکت علی علیہ الرحمۃ والغفران ملتِ اسلامیہ بالخصوص عاشقانِ مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے شکر و سپاس کے مستحق ہیں جن کی روحانی ضیافت فرما کر آپ مرحمت گاہِ ربانی میں آرام فرما ہیں۔ اللہ آپ پر لاکھوں رحمتیں فرمائے، آمین۔

"اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلّم - پیراہنِ شعر میں"

اِس دَورِ قحط الرجال میں حضرت علامہ ع س مسلّم مدظلہُ العالی کا وجودِ مسعود دنیائے شعر و ادب کے لیے ایک نعمتِ غیر مُترقّبہ ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ جب میثاق کے دن ربّ العالمین جلّ مَجدہٗ نے اَلَستُ بِرَبِّکُمْ فرمایا تو اسبق قالُوا بلیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کی سنت میں ع س مسلّم نے لفظ "بلیٰ"، ایمان وایقان و عرفان کی اس صلابت واستقامت کے بعد اِس طرح زینتِ لب بنایا کہ ربّ الرسول جلّ مَجدہٗ نے حضرت مسلّم کو افادی شاعری اور حمد و نعت کے لیے اپنے برگزیدہ و چنیدہ بندوں میں شامل کر لیا۔ حضرت مسلّم مدظلہ العالی کی نظم و نثر ایک دوسرے کی زمیل و مثیل ہیں۔ نظم کو دیکھ کر نثر شاد کام و شاداں ہے اور نثر کو دیکھ کر عروسِ ادب نادم و منفعل رہا ہے۔ اس دَور میں یہ شانِ کیوانی اور شواہقِ سُہائی صرف اور صرف حضرت مسلّم کے ہی لائق ہے۔ اگر حضرت مسلّم مدظلہٗ میر تقی میر، غالب، ذوق، مومن اور دیگر شاعرانِ عرش مقام کے عہد میں ہوتے تو غالب، مسلّم کی نثر کو پڑھ کر بالضرور داد دیتا اور مومن حضرت مسلّم کی لوذعیت اور یلمعیت (RESPLENDENCE) کو تسلیم کرتا۔

ع س مسلّم کے نزدیک بیٹھ کر اُن کے چہرے اور بُشرے کا دیدار کیا جائے تو ایسا لگتا ہے کہ وہ ایسے صوفی ہیں جنھوں نے دائرۂ تصوف کی لکیر پر پاشنۂ پا رکھنے سے پہلے اپنی بائیں طرف کے کاتبِ کریم کو کم از کم بیس برس تک کسی ایک مُنکر کے لکھنے کا موقع نہیں دیا ہوگا۔ اُن کا جذبۂ تسلیم و رضا اس قدر پروان چڑھا کہ وہ آہستہ آہستہ راہِ سلوک کی ساتوں منازل ایک شانِ استقلال سے طے کر گئے۔ انہیں قدم قدم پر مستی کی محمود صورتیں نظر آئیں۔ وہ سچے عاشقِ الٰہی بن گئے۔ انہوں نے حظوظ و کیفیات پر کبھی فخر و مباہات کا اظہار نہ کیا۔ وہ ایک ثروت مند اور متمول ہوتے ہوئے بھی فقیر اللہ اور صعلوکِ محمدِ کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ہی رہے اور ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انہیں دلِ بیدارِ فاروقی اور دلِ بیدارِ کراری سے نوازا۔ اور مسِ دِل کو کیمیا میں بدل دیا۔ حضور اکرم پر درود و صلوٰۃ کی برکت سے اُن کا دل ''آئینۂ جہاں نما'' بن گیا۔ اُن کے قلب پر قرآن کی تجلیّات اور معارفِ رسولؐ کی سَنائیں اور روشنیاں وارد ہوئیں۔ انہوں نے بندشِ حواسِ ظاہر اور تنویرِ حواسِ باطن کے تجربات کیے۔ انہوں نے درد کی فضیلت کے جلوے دیکھے۔ قلب کی وسعتیں اُن پر ظاہر ہوئیں۔ اور وہ محبوبِ حقیقی کے حسن و جمال میں کھو کے اُسی کے مظہر بن گئے۔ وہ ابن الوقت بھی رہے اور ابوالوقت بھی رہے۔ انہوں نے زمانِ منقسم (SERIAL TIME) میں بھی وقتِ زندگی گزارا اور زمانِ حقیقی (PURE DURATION) میں بھی وقت گزارا۔ اُن کا نفسِ امّارہ مطیع (DOCILE) ہو چکا ہے۔ وہ تزکیۂ نفس کی منزل سے گزر کر تہذیب اور اَخلاق کے اورنگِ زرّیں پر براجمان ہو چکے ہیں۔ اُن کا دل شاکر ہے تو زبان حماد ہے۔ سادگی اُن کے ماتھے کا جھومر ہے۔ تواضع کے ثمرات سے متمتع ہو رہے ہیں۔ صِدق و راستی کے مَنار پر ایستادہ ہیں۔ محتاجِ وسائل کے سوال پورا کرنے کی برکات سے واقف ہیں۔ نہایت ہی عاقبت اندیش ہیں۔ ان کا پروردگار اُن پر بہت ہی خوش ہے اور وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی رضاؤں اور خوشنودیوں کی رِداؤں میں ملفوف ہیں۔

یہ اِس سے قبل عرض کیا جا چکا ہے کہ حضرت علامہ ع س مسلّم۔ ''یہ سلامت رہیں ہزار برس'' اپنی پیرانہ سالی اور شیخوخت میں جدید تعریف قوّتِ متخیلہ و واہمہ (IMAGINATIVE POWER) کے مالک ہیں۔ پنجابی، ہندی، پوربی، اردو، فارسی، عربی اور انگریزی زبانوں پر یکساں عبور رکھتے ہیں اور عالمِ ناسوت میں بیٹھ کر اپنی قوّتِ واہمہ کی کمندیں عالمِ مثال پر پھینکنے میں کسی بھی بڑے شاعر سے کم نہیں۔ اُن کی کمندِ فکر عین نشانے پر پڑتی ہے اور عالمِ مثال سے الفاظِ دلکش، تراکیبِ انیقہ، عمدہ صنائع بدائع اور خیالاتِ عالیہ کی تسخیر کر کے عطارد کے سینے سے تقطیر کر کے عالمِ ناسوت میں اہلِ نظر اور اہلِ ادب کی ضیافت کرتی ہے۔ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ۔

حضرت علامہ ع س مسلّم زاد اللہ شرفہٗ ایک سچے عاشق رسولِ انام صلی اللہ علیہ وسلّم ہیں۔ اُن کی فکر مصفّا اور خیالات مجلّٰی ہیں۔ محبّ اللہ ہونے کے باعث اُن کے قلب و فواد تجلیاتِ الٰہی سے مُزیّن و مُلوّن ہیں، اور اب تو وہ تمکین کے درجے پر فائض و فائز ہیں۔ ان کی توفیقات اور عشق و مودّتِ مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسّلام جلوہ ساز میں اضافے ہوتے جاتے ہیں۔ عشقِ مصطفیٰ اُن کا اساسی اثاثہ و متاعِ عظیم ہے۔ وہ اسی اثاثے سے فقیری میں امیر ہیں اسی لیے وہ حضرت حکیم الامت ترجمانِ حقیقت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے منظوم فرمودات کو حرزِ جان بنائے ہوئے ہیں:

ہر کہ عشقِ مُصطفیٰ سامان اُوست
بحر و بر در گوشہ ٔ دامانِ اُوست
رُوح را جُز عشقِ اُو آرام نیست
عشق اُو روزیست، کُو را شام نیست

اِسی عشقِ مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والثناء کی پھلجھڑیوں نے حضرت مسلّم مدظلہ کے دل ودماغ اور فکر وخیال کو ہزاروں چلچراغوں سے مزیّن ومنور کر رکھا ہے۔ اُن کا شبدیزِ کِلک اور رخشِ قلم ہر آن افادی شاہراہوں پر پویاں رہتا ہے۔ چنانچہ انہوں نے پنجابی اردو کی جملہ اصناف پر اپنے راہوارِ فکر کو دوڑایا ہے اور پنجابی واردو کی کوئی ہی صِنف ہوگی جو انہوں نے تسخیر نہیں کی۔ مسلّم صاحب مدظلہٗ کے آگے الفاظِ انیقہ اور تراکیبِ دلکشادست بستہ کھڑی رہتی ہیں اور بہ زبانِ حال نظم ونثر میں استعمال ہونے کے لیے مرافعہ کرتی رہتی ہیں۔

حضرت مسلّم مدظلہ کے سینے میں ایک قلبِ سلیم ہے جو انہیں ہر وقت بنی نوعِ انسان کی خدمت کے لیے ترغیب دیتا رہتا ہے۔ قلبِ سلیم اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلا شبہ ایک انعامِ عظیم ہے۔ قلبِ سلیم کی ترغیب سے مسلّم صاحب کے کِلک وقلم رواں دواں رہتے ہیں۔ فکر جواں رہتی ہے اور نت نئے خیالات دل میں اٹھکیلیاں لیتے ہیں۔

انہوں نے تشبیبی شاعری کو نوازا ہے اور قاری کے سامنے الفاظ کے ذخائر اور خیالات وافکارِ دلکشا کے ایسے انموذ جات رکھے ہیں کہ اُن کے تحیُّر میں خوشگوار اضافے ہوتے چلے گئے ہیں۔ آپ کی کافیوں اور غزلوں میں اسلاف کے اَلوانِ ثابتہ (COLOURFULNESS) ہیں۔ عالیجناب حضرت ع س مسلّم صاحب مدظلہ العالی کا اِس دَور میں حمد ونعت ومناقب میں بھی کوئی مثیل وہمسر نہیں۔ انہوں نے حمد کہی ہے تو توحید کی رعنائیوں اور تابانیوں سے تلمیح کر کے۔ نعتِ مصطفیٰ کہی ہے تو حمد ونعت کے باریک ترین خط کو پیشِ نظر رکھا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ حمد ونعت کے درمیان باریک تریں خط کشی کی توفیق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے بارگاہِ قدس سے ارزانی ہوئی ہے۔ راقم الحروف کے قلم سے یہ شعر صداقتوں کے جلَو میں نکلا ہے:

حمدِ حق اور نعت میں باریک سا خط ہے جسے
کھینچ سکتا ہے وہی جو صاحبِ عرفان ہے

اسی ضمن میں راقم الحروف کو بات کہنے کی توفیق بھی ارزانی ہوئی:

جسم و جاں میں مُنعکِس جلوہ تیری تنویر کا
کیا تشکر ہو سکے بندے سے اس تقدیر کا
عبدِ ممکن کے لیے اے ہستیءِ واجب، تری
حمد کہنا بالیقین لانا ہے جوئے شِیر کا

(''جمالِ جہاں فروز''۔ بشیر حسین ناظم)

حضرت مسلّم مدظلہ العالی دَورِ حاضر کے بے مثال شاعرِ حمد و نعت ہیں۔ حمد کے معانی اللہ تعالیٰ کی فضیلت کے ساتھ اس کی ثنا بیان کرنے کے ہیں۔ حمد، مَدح سے خاص اور شُکر سے عام ہے، کیونکہ مَدح اُن افعال پر بھی ہوتی ہے جو انسان سے اختیاری طور پر سرزد ہوتے ہیں اور اُن اوصاف پر بھی جو پیدائشی طور پر اُس میں پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ جس طرح مال کے خرچ کرنے اور سخاوت و علم پر انسان کی مَدح ہوتی ہے اسی طرح اس کی درازیٔ قد و قامت اور چہرے کے رعنائی پر بھی ہوتی ہے۔ لیکن حمد صرف افعالِ اختیار پر ہی ہوتی ہے نہ کہ اوصافِ اضطرار پر۔ اور شُکر تو صرف کسی کے احسان کی وجہ سے اُس کی تعریف کو کہتے ہیں۔ لہٰذا ہر شکر حمد ہے مگر ہر حمد شُکر نہیں ہے۔ ہر حمد مَدح ہے مگر ہر مَدح حمد نہیں ہے۔ اور جس کی تعریف کی جائے اُسے محمود کہتے ہیں مگر محمد صلی اللہ علیہ وسلّم صرف اسی کو کہہ سکتے ہیں جو بکثرت قابلِ ستائش خصلتیں رکھتا ہو اور قابلِ ستائش کام کو محمِدت کہا جاتا ہے۔

حضرت مسلّم مَدظلہ نے جو حمدیں بتوفیقِ پروردگار کہی ہیں ان میں شُکر کی تابانیاں بھی ہیں، مَدح کی رعنائیاں بھی ہیں اور اِن دونوں شکر و مَدح پہ حمد کے جلوے بھی محیط ہیں۔ وہ حمد ایک حمّادِ مُنکَسِر کی طرح کہتے ہیں۔ لیکن اُن کے حمدیہ موضوعات و مضامین و عناوین اپنے اندر ایک خاص شانِ استحکام و استقامت لیے ہوئے ہیں۔ مسلّم صاحب کی کہی ہوئی ہر حمد شرک کی تلویث سے مُنزّہ و مبرّا ہے۔ اس میں توحیدِ خالص کے جلوے ہیں وہ اس لیے شاعر و عبدِ مخلَص ہے۔ ذالِک فضل اللّٰهُ یُوتِیْه مَن یَشَآءُ (۵:۵۴)۔

حضور اکرم نورِ مجسم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں گلہائے نعوت پیش کرنے والوں میں حضرت ع س مسلّم مدظلہ العالی کا درجہ ایسا اعلیٰ ہے کہ اُس کے شواہق کیوان وسُہا سے ملتے نظر آتے ہیں۔ اس لیے اِس زمانے میں اگر انہیں ''عمیدِ نعت گویاں'' کہا جائے تو انسب ترین ہوگا۔

نعت عربی لفظ ہے جو احادیث کے مجموعوں میں موجود ہے۔ نعت کا لفظی معنیٰ کسی کا وصف بیان کرنا ہے۔ عربوں میں رواج تھا کہ جو شخص تمام خوبیوں، اچھائیوں، رعنائیوں، شمائل، عمدہ خصائل، محامِد اور محاسن کا پیکر ہوتا اُسے ''ھُوَ نُعْتَة'' کہا جاتا تھا۔ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم حضور صلی اللہ علیہ وسلّم

کی نماز اور دیگر اعمالِ حسنہ کی نعت بیان کیا کرتے تھے۔ وَکانَ اَنَسُ یَنْعَتُ لَنَا صلواۃُ النبیّ (اور حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی نماز کی نعت (وصف) بیان کیا کرتے تھے)۔

میرے خیال میں "ھُوَ نُعْتَۃ" کا کماحقہٗ اِطلاق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سِوا کسی پر نہیں ہو سکتا لہٰذا آپ "مَنْعُوتِ الٰہی" ٹھہرے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی نعت کبھی یٰسین کہہ کر کہی، کبھی طٰہٰ کہہ کر کہی، کبھی یَآیُّھَاالْمُدَّثِّرُ کہہ کر کہی، کبھی یَآیُّھَا الْمُزَّمِّلُ کہہ کر کہی۔ اگر دیدۂ عشق سے دیکھا جائے تو کہنا پڑتا ہے: ہمہ قرآن در شان محمد صلی اللہ علیہ وسلّم است۔

اِسی طرح نعت سنتِ الٰہی ٹھہری۔ اِس سنت الٰہی کو انبیاء علیہم السلام نے اپنایا۔ صحائفِ آسمانی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی نعت مذکور ہے۔ حافظ مظہر الدین مظہر رحمۃ اللہ علیہ نے اس طرف یوں اشارہ کیا ہے:

لبِ ایوّب پہ نغمے تیری زیبائی کے
دِلِ یعقوب و براہیم میں تیری تکریم

اِس سے قبل مُرشدِ اقبالؒ حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تھا:

بود در انجیل نعتِ مصطفیٰ
آں سرِ پیغمبراں بحرِ صفا

انبیاء علیہم السلام کی اِس سنتِ زیبا کو صحابہ کرام نے اپنایا اور حضور علیہ السلام کی شان میں گلہائے نعت پیش کئے۔ ایک خوش نصیب کو چادرِ اطہر انعام کی گئی۔ حسانؓ کے لیے منبر پر چادرِ اقدس بچھائی گئی۔ حضرت سیّدنا صدیق اکبرؓ، سیدنا عمرؓ، سیدنا عثمانؓ، حضرت سیدنا علیؓ، حضرت امیر حمزہؓ، حضرت کعب الاحبارؓ، حضرت عبداللہ بن رواحہؓ، حضرت سیدہ زہراء سلام اللہ علیہا اور حضرت آمنہ سلام اللہ علیہا نے دلکش و دلربا نعتیں کہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلّم کے احیانِ دنیوی میں دوسَو اَسّی (۲۸۰) شعرائے نعت موجود تھے۔

نعت، دنیا کی ہر زبان میں لکھی گئی ہے۔ عربی فارسی اور اردو میں نعت کے اَن گنت ذخیرے اور دواوِین موجود ہیں۔

حضرت ع س مسلم مدظلہٗ کو جیسا کہ ہم نے پہلے عرض کیا ہے بارگاہِ ربّ العالمین جلّ مجدہٗ اور بارگاہِ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلّم سے توفیقات ارزانی ہوئی ہیں، اور انہوں نے متعدد نعتیہ مجموعوں کے علاوہ،

اُن میں سے حضور ختمی مرتبت علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چار ہزار پانچ سو پینتالیس (۴،۵۴۵) اسمائے گرامی، نامِ نامی "اسماءُ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلّم - پیراہنِ شعر میں" کے عنوان سے مرتب کیے ہیں۔

"اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلّم - صدفِ ضمائر میں"

حضورؐ سے فریاد و استغاثے، تخاطب، نعت اور درود و سلام میں اسمائے ضمیر خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔ قرآنِ کریم میں باری تعالیٰ نے ضمائر کو نہ صرف اپنی ذاتِ ذُوالجلال والاِکرام کے لیے، بلکہ اپنے رسولِ محبوبؐ، دیگر انبیاء اور بندوں کے لیے بکثرت استعمال کیا ہے۔ ضمائر میں تلطُّف و قُرب کا خاص رنگ بہار دیتا ہے۔ "پیراہنِ شعر میں" کے علاوہ ع س مسلم نے اپنے ہدیۂ نعت و درود و سلام میں سے تین ہزار سات سو پانچ (۳،۷۰۵) اشعار کا الگ مجموعہ "اسماءُ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلّم - صدفِ ضمائر میں" کے عنوان سے مرتب کر کے حضورؐ کی بارگاہ میں نذر گردانا ہے، جو اِس وقت آپ کے پیشِ نظر ہے۔

یہ دونوں کاوشیں حضرتِ مسلم مد ظلہ کی حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم سے محبت و مودّت کا شہکار ہیں اور اکیسویں صدی کا لازوال تہذیبی سرمایہ ہیں۔ یہ ایک سعیٔ عظیم ہے جو اِس سے پہلے کسی نعت گو شاعر نے نہیں کی اور نہ ہی آیندہ کسی سے ہو سکے گی، اِلّا ماشآء اللہ۔

میری صائب رائے یہ ہے کہ ۴،۵۶۵ اشعار میں اَسمائے گرامی کو "پیراہنِ شعر" اور ۳،۷۰۵ اشعار کو "صدفِ ضمائر" (کل ۸،۲۷۰ اشعار) میں لانا "کاوِ کاوِ سخت جانی ہائے تنہائی" کے مترادف ہے۔ مَیں اپنے مرشد عالیجناب و کیوانِ فکر شاعر الحاج ع س مسلم مدّ ظلہ کو اعماقِ دل سے درخشاں و تاباں تہنیت و ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں اور ان کی صحت و تندرستی کے لیے دعاگو ہوں۔ رب العزت اُن کا سایہ ہمارے سروں پر دائم قائم رکھے اور یہ گیسوئے عروسِ شاعری کی مشاطگی کر کے لوگوں کی دعاؤں سے متمتع ہوں، آمین۔

خاکپائے علماء و ادباء و شعراء
بشیر حسین ناظم، تمغۂ حسنِ کارکردگی
علامہ اقبال خصوصی طلائی تمغہ

اسلام، آباد، مورخہ ۱۳۔ جون ۲۰۰۹ء

ابوالامتیاز ع س مسلم

یا محمد مصطفیٰ ﷺ

یا محمدؐ، مصطفیٰؐ، خیرُ البشرؐ　　تیری اعلیٰ شان مَازاغَ البَصَر
خُلق تیرا فاتحِ قلبِ جہاں　　معجزہ ادنیٰ ترا شقُّ القمر
میہمانِ لامکاں، ممدوحِ حق　　تُو محمدؐ، عرش تیرا مُستقر
یوں تو مَرکب تھی سلیمانؑ کی، ہَوا　　ہے شرَف معراج سا کِس کا سفر
امرِ حق، جیسے ہو کوندا برق کا　　لفظِ کُن، یعنی کلَمحِ بِالبَصَر
تُو امینِ جلوہء صبحِ وجود　　کون تجھ سا ہے جہاں میں دیدہ ور
قُرب میں قوسَین سے نزدیک تر　　اَور جلوے ہیں کہ تا حدِّ نظر
مَیں بھی طالِب ہوں ترے دیدار کا　　دل دریدہ، چشم تر، پارہ جگر
وا بہ لُطفِ مصطفائیؐ ہو گئے　　تجھ پہ سب اَسرارِ حق مثلِ سَحَر
ہے ازل سے اِک سفر میں کائنات　　اَور تُو منزل ہے اُس کی مُستظَر
سیدُ الاَبرار، شاہِ انبیاء　　سرورِ دیں، رہبرِ جِنّ و بشَر
تجھ سے نفسِ مُطمئِنہ کی جِلاء　　تو نے جو کچھ کہہ دیا وہ معتبر
تیری آمد سے ہُوا یا ذُوالمِنَن　　پایۂ جبر و ستَم زیر و زبَر
تجھ سے امیدِ دلِ اُفتادگاں　　خستگانِ دل کا تُو ہی چارہ گر

یا الٰہی دے بحقِّ مصطفیٰؐ
اپنے مسلم کی دعاؤں میں اثر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

مُحَمَّد صلّی اللہ علیہ وسلّم

اِسمِ ذات - قِسمِ اوّل

قِسمِ دوم ''م'' کی تختی میں ملاحظہ فرمائیں

شمارِ اشعار	اسمائُ النبیؐ ⊙		
۰،۰۰۱-	محمدؐ	ہو محبت سے ادا نام محمدؐ ایک بار عمر بھر کے واسطے ہو سانس میری مُشکبار	۱۶۵ *
۰،۰۰۲-	محمدؐ	تابشِ نامِ محمدؐ سے مِرے فن کی جِلا لوحِ دل پر ہر نفَس کرتا ہوں یہ نقش و نِگار	۱۶۶ *
۰،۰۰۳-	محمدؐ	پھر تڑپتا ہے دِلِ مسلم حضوری کے لیے یا محمدؐ اِذن کا ہے منتظِر یہ خاکسار	۱۶۶ *

❁ ❁ ❁

۰،۰۰۴-	محمدؐ	غزل کے لیے ہو مچلتی طبیعت، تو پھر نعت کہیے محمدؐ کی دل میں ہو جاگی محبت، تو پھر نعت کہیے	۸۹ *
۰،۰۰۵-	محمدؐ	مُعَطَّر، مُطَہَّر کرے روح و دل، بُوئے نامِ محمدؐ ہے قلب و نظر کو وُضو کی ضرورت، تو پھر نعت کہیے	۸۹ *
۰،۰۰۶-	محمدؐ	بہت برکتوں سے کیا اُس نے معمور ذِکرِ محمدؐ ہے مطلوب حق سے دعا کی اِجابت، تو پھر نعت کہیے	۸۹ *
۰،۰۰۷-	محمدؐ	ہر اِک ضربِ دل سے زباں پر رواں ہی رہے نام اُن کا جو ذکرِ محمدؐ بنے دِل کی عادت، تو پھر نعت کہیے	۹۰ *

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زَبورِ نعت *   زمزمۂ سلام ○   زمزمۂ درود ❖   کاروانِ حرم ☆

⊙ چونکہ اسمائے مبارکہ کا شمار، تعدادِ اشعار سے مختلف ہے۔ صحیح صورتِ حال کے لیے مصنف کا پیش لفظ ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم''، ص ۷! ملاحظہ فرمائیں۔

۰۰۰۸،۰- محمدؐ
مِرے رنج و غم کی دوا ہیں محمدؐ
اندھیرے دلوں کی جِلاء ہیں محمدؐ *۱۱۵

۰۰۹،۰- محمدؐ مُعطّر ہُوا تا اَبد باغِ ہستی ہدایت کی موجِ صبا ہیں محمدؐ *۱۱۵

۰۱۰،۰- محمدؐ نہ کچھ بزم میں تھا بجزُ رقصِ ظلمت جہانانِ حق کی ضیا ہیں محمدؐ *۱۱۵

۰۱۱،۰- محمدؐ ہُوا ذات پر اُن کی اِتمامِ نعمت جو افضل تریں ہے عطا، ہیں محمدؐ *۱۱۵

۰۱۲،۰- محمدؐ نہیں دامنِ دل کبھی میرا خالی خدا ہے یہاں، ماسِوا ہیں محمدؐ *۱۱۵

۰۱۳،۰- محمدؐ رضائے الٰہی کی ہے جو تمنا تو دنیا میں اُس کی رِضا ہیں محمدؐ *۱۱۶

۰۱۴،۰- محمدؐ نہ پہنچا کوئی خاکِ پا تک بھی اُن کے کہ درجے میں سب سے عُلا ہیں محمدؐ *۱۱۶

۰۱۵،۰- محمدؐ زباں بند ہے میری عجزِ بیاں سے کہ ہر اِک بیاں سے سِوا ہیں محمدؐ *۱۱۶

۰۱۶،۰- محمدؐ کہاں پر دھروں پاؤں اِس سرزمیں میں کہ ہر جا ترے نقشِ پا ہیں محمدؐ *۱۱۶

۰۱۷،۰- محمدؐ
کسی اَور دَر سے نہ مانگوں گا مسلّم
کہ میرے شہِؐ اغنیاء ہیں محمدؐ *۱۱۶

❁ ❁ ❁

۰۱۸،۰- محمدؐ
شمعِ بزمِ جہاں ہے محمدؐ
نورِ کون و مکاں ہے محمدؐ *۱۱۷

۰۱۹،۰- محمدؐ کچھ نہ تھا، تو محمدؐ وہاں تھا کچھ نہیں ہے جہاں، ہے محمدؐ *۱۱۷

۰۲۰،۰- محمدؐ اُس سے روشن ہے راہِ ہدایت شمعِ جنت نشاں ہے محمدؐ *۱۱۷

۰۲۱،۰- محمدؐ ہر بُنِ مُو اُسی کو پکارے مَیں بدن ہوں تو جاں ہے محمدؐ *۱۱۷

۰۲۲،۰- محمدؐ میرے سر پر اُسی کا ہے سایہ مَیں زمیں، آسماں ہے محمدؐ *۱۱۸

۰۲۳،۰- محمدؐ پائی ہے نعمتِ اسمِ اعظم میرے وردِ زباں ہے محمدؐ *۱۱۸

۰۲۴،۰- محمدؐ ساقیٔ حوضِ تسنیم و کوثر جانِ تشنہ لباں ہے محمدؐ *۱۱۸

۰،۰۲۵- محمدؐ باری، خالق ہے باغ جہاں کا بے گماں باغباں ہے محمدؐ ۱۱۸ *
۰،۰۲۶- محمدؐ خوفِ جادہ نہ ہے فکرِ منزل سرورِ کارواں ہے محمدؐ ۱۱۸ *

* * *

۰،۰۲۷- محمدؐ ہادیء مہرباں ہے محمدؐ
رہبرِ رہبراں ہے محمدؐ ۱۱۹ *
۰،۰۲۸- محمدؐ اُس سے روشن ہیں ساری دلیلیں تا اَبد ضَوفشاں ہے محمدؐ ۱۱۹ *
۰،۰۲۹- محمدؐ حق نے بھیجی کتابِ ہدایت اور طرزِ بیاں ہے محمدؐ ۱۱۹ *
۰،۰۳۰- محمدؐ دل میں کیونکر نہ قرآن اُترے شارِح و ترجماں ہے محمدؐ ۱۱۹ *
۰،۰۳۱- محمدؐ لُوٹیے علم و حکمت کے موتی داعیء نکتہ داں ہے محمدؐ ۱۲۰ *
۰،۰۳۲- محمدؐ اُس سے جاری ہے فیضانِ رحمت چشمہء جاوِداں ہے محمدؐ ۱۲۰ *
۰،۰۳۳- محمدؐ مِٹ گئے درد و غم سب دلوں کے راحتِ قلب و جاں ہے محمدؐ ۱۲۰ *
۰،۰۳۴- محمدؐ غیر فانی ہے رحمت خدا کی رحمتِ دوجہاں ہے محمدؐ ۱۲۰ *
۰،۰۳۵- محمدؐ کس کو تابِ نظارہ تھی مسلّم جلوۂ حق نِشاں ہے محمدؐ ۱۲۰ *

* * *

۰،۰۳۶- محمدؐ باعثِ کُن فکاں ہے محمدؐ ۱۲۱ *
امرِ حق کی زباں ہے محمدؐ
۰،۰۳۷- محمدؐ حرف کو حُسنِ تخلیق کہیے اَور حُسنِ بیاں ہے محمدؐ ۱۲۱ *
۰،۰۳۸- محمدؐ منبعِ علم و رُشد و ہدایت رہبرِ انس و جاں ہے محمدؐ ۱۲۱ *
۰،۰۳۹- محمدؐ کون پہنچا بھلا لامکاں تک سرحدِ لامکاں ہے محمدؐ ۱۲۱ *
۰،۰۴۰- محمدؐ کس نے دیکھا ہے سورج کا سایہ ایک نورِ عیاں ہے محمدؐ ۱۲۲ *
۰،۰۴۱- محمدؐ اُسکے دامانِ رحمت کی وسعت ماٗمنِ عاصیاں ہے محمدؐ ۱۲۲ *
۰،۰۴۲- محمدؐ دشتِ دل ہو چمن زار جس سے آبِ ابرِ رواں ہے محمدؐ ۱۲۲ *

۰۰،۰۴۳- محمدؐ سَہل ہے منزلِ لن ترانی واسطہ درمیاں ہے محمدؐ ۱۲۲*

۰۰،۰۴۴- محمدؐ دونوں عالم میں محبوب مسلم قبلہء عاشقاں ہے محمدؐ ۱۲۲*

❁ ❁ ❁

۰۰،۰۴۵- محمدؐ بیکل ہے تپِ ہجر میں بیمارِ محمدؐ
لادستِ شفا، موجِ چمن زارِ محمدؐ ۱۹۵*

۰۰،۰۴۶- محمدؐ وہ نام کہ آیا تھا نظر بابِ جناں پر
اُس لمحے سے یہ دِل ہے طلبگارِ محمدؐ ۱۹۵*

۰۰،۰۴۷- محمدؐ پھر میرے مقدّر میں مدینے کا سفر ہو
پھر کوئی بنے صورتِ دیدارِ محمدؐ ۱۹۵*

۰۰،۰۴۸- محمدؐ دنیا میں میسّر ہو اطاعت شہِ دیں کی
عقبٰی میں ملے قربتِ سرکارِ محمدؐ ۱۹۵*

۰۰،۰۴۹- محمدؐ مجھ بندۂ عاصی پہ بھی یارب یہ کرم ہو
محشر میں رہوں ہمرہِ ابرارِ محمدؐ ۱۹۶*

۰۰،۰۵۰- محمدؐ ہے مُژدہِ "مَن زَارَنِی" جاں بخشی کو ورنہ
ہے مَوردِ تعزیر خطاکارِ محمدؐ ۱۹۶*

۰۰،۰۵۱- محمدؐ ہر ضرب میں دِل کی ہے اُسی نام کی دھڑکن
ہر سانس مِری رشتۂ اَذکارِ محمدؐ ۱۹۶*

۰۰،۰۵۲- محمدؐ نازاں نہ ہو کیوں طالعِ بیدار پہ مسلم
دامن ہے مِرا، دستِ گہربارِ محمدؐ ۱۹۶*

❁ ❁ ❁

۰۰،۰۵۳- محمدؐ ہو دھوپ تو ہو پرتوِ انوارِ محمدؐ
ہو سایہ تو پھر سایہء دیوارِ محمدؐ ۲۳۹*

محمدؐ-۰،۰۵۴
ہَے روضۂ خَضراؑ سے ہی شادابیٔ گلشن
صَد رشکِ جِناں رونقِ گلزارِ محمدؐ * ۲۳۹

محمدؐ-۰،۰۵۵
کیا رِفعتیں بخشی ہیں انہیں ربِّ عُلا نے
خود حق کے لبوں پر بھی ہیں اَذکارِ محمدؐ * ۲۳۹

محمدؐ-۰،۰۵۶
ہے عالمِ موجود پہ جو اُن کی سیادت
ہے عرش پہ بھی مِدحتِ سرکارِ محمدؐ * ۲۳۹

محمدؐ-۰،۰۵۷
جُز خالِق کونَین کہ ہے خالِقِ اَسرار
ہَے کون جو ہو واقفِ اَسرارِ محمدؐ * ۲۳۹

محمدؐ-۰،۰۵۸
ہر سجدے میں پائی ہے نئی لذّتِ معراج
معیار مِرا پرتوِ معیارِ محمدؐ * ۲۴۰

محمدؐ-۰،۰۵۹
پڑھتا ہوں دُرود اُن پہ میں ہر نیند سے پہلے ٥
ہو خواب میں شاید کبھی دیدارِ محمدؐ * ۲۴۰

محمدؐ-۰،۰۶۰
دلِ لذّتِ دیدار سے ہر آن ہے مدہوش
ہے خُلدِ نظَر جلوۂ دربارِ محمدؐ * ۲۴۰

محمدؐ-۰،۰۶۱
معراج کی منزل تھی! جھپک ایک نظر کی!
اِک برق کا گوندا تھا کہ رَہوارِ محمدؐ * ۲۴۰

محمدؐ-۰،۰۶۲
یارب ہو سرِ حشر عطا اُنؐ کی شفاعت
یارب ہو مِرا حشر بأبرارِ محمدؐ * ۲۴۰

محمدؐ-۰،۰۶۳
یوں قسمتِ خوابیدۂ مسلم کی سَحَر ہو
ہر سانس رہے مطلَعِ انوارِ محمدؐ * ۲۴۰

***

محمدؐ-۰،۰۶۴
قلب وجاں نے بھی مِرے اب اوڑھ رکھا ہے وُہی
رنگ ہے اللہ کا جو، ہے محمدؐ کا بھی رنگ * ۱۵

٭٭٭

۰۶۵،۰- محمدؐ
یا محمدؐ دل سے میرے دھویے غفلتؔ کا زنگ
پھر مجھے سکھلایے ایمان سے جینے کا ڈھنگ
۲۲۷٭

۰۶۶،۰- محمدؐ
یا محمدؐ اب شفاعت کیجیے اللہ سے
ہے اُسے محبوب خُلقِ احمدی کا انگ انگ
۲۲۸٭

۰۶۷،۰- محمدؐ
یا محمدؐ مصطفٰیؐ چشمِ کرم فرمایے
دل کو گھر کر لیجیے آنکھوں میں رچ بس جایے
۹۳٭

۰۶۸،۰- محمدؐ
یا محمدؐ، مصطفٰیؐ، خیرُ البشرؐ تیری اعلٰی شان مَازاغَ البَصَر
۱۰۲٭

۰۶۹،۰- محمدؐ
میہمانِ لامکاں، ممدوحِ حق تُو محمدؐ، عرش تیرا مُستقر
۱۰۲٭

۰۷۰،۰- محمدؐ
یا محمدؐ مصطفٰیؐ یا رحمۃً لِلعالمیں
تُو پناہِ عاصیاں ہے یا شفیعُ المُذنِبیں
۱۰۷٭

۰۷۱،۰- محمدؐ
تو محمدؐ، تو ہی احمدؐ، حامِد و محمود تو
سارے اچھے نام تیرے، یا عزیزُ یا متیں
۱۰۸٭

۰۷۲،۰- محمدؐ
دامنِ ایماں ہے خارِ معصیت سے تار تار
یا محمدؐ ڈھانپ لے کملی میں اب میرے تئیں
۱۰۹٭

۰۷۳،۰- محمدؐ
اپنے قدموں میں بلالو یا محمدؐ ایک بار
پھر نہ جیتے جی کبھی چھوڑوں یہ فردوسِ بریں
۱۰۹٭

۰۷۴،۰- محمدؐ
اے بطحا کے چاند محمدؐ، بے چاروں کے سوامی
تیرے بِن طَیبہ کے والی کون ہے میرا حامی
۱۲۶٭

۰۷۵،۰- محمدؐ
تُو محمودؐ، محمدؐ، حامدؐ، تُو احمدؐ، تُو انورؐ
سارے سُندر نام ہیں تیرے، تو یٰسینؐ، تہامی
۱۲۷٭

۰،۰۷۶- محمدؐ
دل جب سے ہُوا والہٗ و شیدائے محمدؐ
ہر آہ رَسا ہے مِری، نالوں میں اثر بھی
* ۱۳۰

۰،۰۷۷- محمدؐ
صدقے میں محمدؐ کے عطاء دل ہو وہ یا ربّ
مُستغنیٔ دنیا ہو، مِٹیں نفع و ضرر بھی
* ۱۳۰

۰،۰۷۸- محمدؐ
وہ سلطانِ کُل انبیّاء بن کے نکلے
محمدؐ رسولِ خدا بن کے نکلے
۱۳۴ * ۱۳۴ *

۰،۰۷۹- محمدؐ
محمدؐ کو دیکھو نگاہِ عمرؓ سے
وہ کیا بن کے آئے تھے کیا بن کے نکلے
۱۳۵ * ۱۳۵ *

۰،۰۸۰- محمدؐ
محمدؐ کا دل میں جہاں نام آئے
زباں سے وہ صَلِّ علیٰ بن کے نکلے
۱۳۶ * ۱۳۶ *

۰،۰۸۱- محمدؐ
یا محمدؐ نِگاہ میں رکھیے
حشر میں بخشوایے رَب سے
* ۱۴۱

۰،۰۸۲- محمدؐ
جب نقش ہوا دل پہ مِرے نامِ محمدؐ
سب دولتِ ایماں کے ملے مجھ کو دفینے
* ۱۴۳

۰،۰۸۳- محمدؐ
نقش بردارِ کفِ پائے محمدؐ
کفش بوسِ قادمِ اَفلاک ہوں مَیں
* ۱۵۱

۰،۰۸۴- محمدؐ
اے نُورِ محمدؐ صلِّ علیٰ
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ
اے مہرِ یقیں، قِندیلِ ہُدیٰ
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ
۱۷۳ * ۱۷۳ *

۰،۰۸۵- محمدؐ
ہو محمد مصطفیٰؐ پر اے خدا ہر دَم دُرود
جس کے دَم سے ہے مُعطّر گلشنِ غیب وشُہود
* ۱۷۵

۰،۰۸۶- محمدؐ
وقت کی دھڑکن میں ہے صبحِ ازل سے مَوجزن
تُو محمدؐ بھی ہے حامِد بھی ہے اور محمود بھی
* ۱۷۷

۰۰۸۷،۰- محمدؐ یا محمدؐ ہو اب تو حضوری
جان میری یہ لے لے گی دُوری ۱۸۱*

۰۰۸۸،۰- محمدؐ دل مِرا ہے کہ برقِ تپاں ہے سر پہ عِصیاں کا بارِ گراں ہے
کوئی مجھ سا نہیں ہے قُصوری یا محمدؐ ہو اب تو حُضوری ۱۸۱*

۰۰۸۹،۰- محمدؐ ہوں سیہ کار اور دِل ہے کالا اِس میں ایمان کا ہو اُجالا
ایسی قِندیل روشن ہو نُوری یا محمدؐ ہو اب تو حُضوری ۱۸۱*

۰۰۹۰،۰- محمدؐ ساقیٔ آبِ تسنیم و کوثر دے شَفاعت کے شربت کا ساغر
ایک جامِ شرابِ طہوری یا محمدؐ ہو اب تو حُضوری ۱۸۲*

۰۰۹۱،۰- محمدؐ مجھ کو ہر طَور پختہ یقیں ہے وہ ہے مالک اگر، تُو امیں ہے
اور باتیں ہیں سب بے شُعوری یا محمدؐ ہو اب تو حُضوری ۱۸۲*

۰۰۹۲،۰- محمدؐ کاش پھر میں ترے دَر پہ آؤں کاش پھر نُور آنکھوں کا پاؤں
یہ تمنّائے مسلم ہو پوری یا محمدؐ ہو اب تو حُضوری ۱۸۲*

۰۰۹۳،۰- محمدؐ جان میری یہ لے لے گی دُوری
یا محمدؐ ہو اب تو حُضوری ۱۸۲*

* * *

۰۰۹۴،۰- محمدؐ یا محمدؐ ہو اِذنِ مدینہ دُور تجھ سے نہیں کوئی جینا
زندگانی ہے مسلم ادھوری یا نبیؐ ہو میسّر حُضوری ۱۸۴*

۰۰۹۵،۰- محمدؐ یا محمدؐ ہو اب تو حُضوری
جان لے لے گی ورنہ یہ دُوری ۱۸۵*

۰۰۹۶،۰- محمدؐ تُو ہی اَوج و شرَف میں ہے کامِل حق و باطِل میں اِک حدِ فاصِل
اُونچی تیری ہے شانِ ظُہوری یا محمدؐ ہو اب تو حُضوری ۱۸۵*

۰،۰۹۷- محمدؐ دِل میں خوفِ الٰہی کی لَو ہو اور تیری محبت کی ضَو ہو
حاصلِ زیست ہے یہ سُرُوری یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری ۱۸۵*

۰،۰۹۸- محمدؐ عہد کر کر کے مَیں ڈولتا ہوں آنسوؤں کے گُہر رولتا ہوں
چھائی ہے ظلمتِ ناصُبوری یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری ۱۸۶*

۰،۰۹۹- محمدؐ بس وہی مالکِ یومِ دیں ہے اور تُو رحمتِ عالَمیں ہے
اور سب کاذبی و کُفوری یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری ۱۸۶*

۰،۱۰۰- محمدؐ تیری رحمت کا ہے بابِ عالی مسلم خستہ جاں ہے سوالی
اُس پہ آساں ہو یومِ نُشوری یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری ۱۸۶*

۰،۱۰۱- محمدؐ جان میری یہ لے لے گی دُوری
یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری ۱۸۶*

❁ ❁ ❁

۰،۱۰۲- محمدؐ باعثِ تنویرِ عالم ہے محمدؐ کا وُرود
سایۂ خیرُالبشرؐ، نوعِ بشَر پر ابرِ جُود ۱۹۳*

۰،۱۰۳- محمدؐ سارے اچھے نام دیتا ہے اُسے ربِّ حمید
وہ محمدؐ، احمدؐ و محمود و حَمّاد و حَمود ۱۹۳*

۰،۱۰۴- محمدؐ ہے محمدؐ سے چمن زارِ جہاں میں تازگی
ہیں مدینے کی ہوائیں رشکِ عطر و مُشک و عُود ۱۹۳*

۰،۱۰۵- محمدؐ رفعتِ شانِ محمدؐ کا یہ ادنیٰ سا نشاں
نقشِ پا سے، کہکشاں ہر رہ گزر ہوتی گئی ۲۰۰*

۰،۱۰۶- محمدؐ ہو محمدؐ کی نگاہِ التفات بےگماں ہر جادۂ انور کُھلے ۲۰۷*

۰،۱۰۷- محمدؐ نشاط و اِنبساطِ قلبِ مسلم محمدؐ ہی کے فیضانِ نظر سے ۲۱۴ *

۰،۱۰۸- محمدؐ جو میرے رہنما و ناخدا ہیں محمدؐ ہی نکالیں گے بھنور سے ۲۱۶ *

۰،۱۰۹- محمدؐ محمدؐ کے قدم کی خاک ہوں میں وہ ذرّہ ہوں کہ مِہرِ دو جہاں ہوں ۲۱۹ *

۰،۱۱۰- محمدؐ مرے صیقل گرِ دل ہیں محمدؐ مَیں اُن کی روشنی میں دُرفشاں ہوں ۲۲۰ *

۰،۱۱۱- محمدؐ محمدؐ ہیں درسِ ہُدیٰ دینے والے اندھیرے دلوں کو جِلاء دینے والے ۲۳۱ *

❁ ❁ ❁

۰،۱۱۲- محمدؐ یا محمدؐ مدینے بلالو دل ہے بیتاب دل کو سنبھالو
اب نہیں تابِ دُوری کی مجھ کو اب بلا لو گلے سے لگا لو ۲۳۳ *

۰،۱۱۳- محمدؐ خاتمُ الانبیاء یا محمدؐ سیّدُ الاَصفیاء یا محمدؐ
تم ہو بدرُالدُجیٰ یا محمدؐ چادرِ نور مجھ پر بھی ڈالو
یا محمدؐ مدینے بلالو ۲۳۳ *

۰،۱۱۴- محمدؐ اے محمدؐ جہانوں کے والی سر بسر رحمتِ ربِ عالی
دید کے منتظِر ہیں سوالی اب تو چہرے سے پردہ ہٹالو
یا محمدؐ مدینے بلالو ۲۳۴ *

۰،۱۱۵- محمدؐ کون تم سا فصیحُ اللِّساں ہے دل میں اُترے جو ایسا بیاں ہے
مَیں ہوں گردابِ وہم و گُماں ہے کشتیٔ دل کو میری سنبھالو
یا محمدؐ مدینے بلالو ۲۳۴ *

۰،۱۱۶- محمدؐ صاحبِ آبِ تسنیم و کوثر شافعِ مُذنبیں روزِ محشر
رحمتِ عالَمیںؐ سب کے سروَر اپنی رحمت میں مجھ کو چھپالو
یا محمدؐ مدینے بلالو ۲۳۴ *

١١٧،٠- محمدؐ عمر گزری ہے گمراہیوں میں کچھ خیالوں میں کچھ وسوسوں میں
سانس گھٹتی ہے تاریکیوں میں قعرِ ظلمت سے اَب تو نکالو
یا محمدؐ مدینے بلالو * ۲۳۵

١١٨،٠- محمدؐ گردشِ عصر میں ہے مقدّر شب ہے تاریک اور دل بھی مضطَر
اے مدینے کے بدرِ منّور نورِ ایمان سینے میں ڈھالو
یا محمدؐ مدینے بلالو * ۲۳۵

١١٩،٠- محمدؐ مَیں اسیرِ گناہ و خطا ہوں طالبِ لطف ومہر و عطا ہوں
سخت عاجز ہوں بے دست وپا ہوں گر پڑا ہوں مگر تم اُٹھالو
یا محمدؐ مدینے بلالو * ۲۳۵

١٢٠،٠- محمدؐ آپ کے دَر پہ نظریں گڑی ہیں میرے دل میں اُمیدیں بڑی ہیں
یہ جدائی کی گھڑیاں کڑی ہیں یا بلاؤ یا آ کے پتا لو
یا محمدؐ مدینے بلالو * ۲۳۶

❁ ❁ ❁

١٢١،٠- محمدؐ یا محمدؐ تحفہ ٔ دردِ محبت ہو قبول نذر ہَیں گلہائے دل، زخمِ جگر کی روشنی ۲۴۲ *

١٢٢،٠- محمدؐ پھر مشرف ہوگئے شہر و دِیارِ بندگی
بڑھ گیا دم سے محمدؐ کے وقارِ بندگی * ۲۴۷

١٢٣،٠- محمدؐ یا محمدؐ آپ کے قدموں سے دُور ایک ساعت بھی گزر ہوتی نہیں ۲۴۹ *

١٢٤،٠- محمدؐ بھیجئے نامِ محمدؐ پر دُرود کوئی ساعت بے محل ہوتی نہیں ۲۵۳ *

١٢٥،٠- محمدؐ گر محمدؐ سا نہ ہو شافی طبیب کوئی تدبیرِ عِلَل ہوتی نہیں ۲۵۳ *

١٢٦،٠- محمدؐ یا محمدؐ ہجر میں تسکینِ جاں ایک لمحہ، ایک پَل ہوتی نہیں ۲۵۴ *

۱۲۷،۰- محمدؐ سر تا بہ قدم رحمتِ کونین محمدؐ ٹُو شافعِ اُمت ہے کرَم تیری ادا ہے ۲۵۶ *

۱۲۸،۰- محمدؐ غم جو دل کے ہیں سارے مِٹاؤ
پھر شفاعت کا مژدہ سناؤ
یا محمدؐ مجھے بخشواؤ ۲۵۷ *

۱۲۹،۰- محمدؐ شب اندھیری ہے گھڑیاں کڑی ہیں آندھیاں ظُلمتوں کی چلی ہیں
اپنی رحمت کی شمعیں جلاؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ ۲۵۷ *

۱۳۰،۰- محمدؐ لاکھ کرتا ہوں توبہ کے پیماں نفسِ سرکش ہُوا دشمنِ جاں
سایۂ عاطفت میں چھپاؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ ۲۵۷ *

۱۳۱،۰- محمدؐ ختم ہو بھی عزائم کی لرزِش کالعدم ہو تذبذب کی یورِش
علم و عرفاں کی فصلیں اُگاؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ ۲۵۸ *

۱۳۲،۰- محمدؐ دُور وہم و گُماں کے ہوں ڈیرے دِل میں ایمان کے ہوں سویرے
پھول عین الیقین کے کِھلاؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ ۲۵۸ *

۱۳۳،۰- محمدؐ ڈر کے اپنے ہی اعمال سے مَیں وسوسوں کے حَسیں جال سے مَیں
بھاگ کر آ گیا ہوں بچاؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ ۲۵۸ *

۱۳۴،۰- محمدؐ دامنِ دل میں ویرانیاں ہیں اور لاکھوں پشیمانیاں ہیں
رحمتوں کے خزانے لٹاؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ ۲۵۸ *

۱۳۵،۰- محمدؐ خوابِ غفلت میں سوتا رہا ہوں حاصلِ عمر کھوتا رہا ہوں
میرے خوابوں سے مجھ کو جگاؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ ۲۵۸ *

۱۳۶،۰- محمدؐ در پہ آ کے سوالی کھڑا ہوں بحرِ عصیاں میں کچّا گھڑا ہوں
ناخدا اب کنارے لگاؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ ۲۵۹ *

۱۳۷،۰- محمدؐ مسلم خستہ جاں ہے بھکاری تم شفاعت کی بادِ بہاری
مغفرت کی بشارت سناؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ * ۲۵۹

۱۳۸،۰- محمدؐ غم جو دل کے ہیں سارے مِٹاؤ
یا محمدؐ مجھے بخشواؤ
پھر شفاعت کا مژدہ سناؤ * ۲۵۹
یا محمدؐ مجھے بخشواؤ

❁ ❁ ❁

۱۳۹،۰- محمدؐ یا محمدؐ، میرے آقا، نُورِ حق، شاہِ عرب
جامعِ اوصافِ جملہ انبیاء محبوبِ رب * ۲۶۰

۱۴۰،۰- محمدؐ ہو خمیرِ خاک و خوں مَسجودِ نورِ قُدسیاں
ہے محمدؐ سے شرف، ذاتِ بشر میں کچھ نہیں * ۲۶۳

۱۴۱،۰- محمدؐ ملالِ ہجر مِری آہ کو شرر دے گا
یہ سوزِ دل ہی محمدؐ کو جا خبر دے گا * ۲۶۶

۱۴۲،۰- محمدؐ یہ درِ محمدؐ کا آستاں ہے یہی مِری خُلدِ آشیاں ہے * ۲۷۴

۱۴۳،۰- محمدؐ محمدِؐ مصطفٰی کا زینہ یہ خاتمُ الانبیاءؐ کا زینہ * ۲۸۰

۱۴۴،۰- محمدؐ حمید و حمّاد و حامِد، احمد حمود و محمود و حق، محمدؐ * ۲۸۶

۱۴۵،۰- محمدؐ حبیب و محبوبِ حق محمدؐ محبتوں کا سبَق محمدؐ * ۲۸۷

۱۴۶،۰- محمدؐ وہی محمدؐ ہے میرا آقا وہی محمدؐ ہے میرا مَولا * ۲۸۹

۱۴۷،۰- محمدؐ وہی محمدؐ ہے میرا مَلجا وہی محمدؐ ہے میرا ماویٰ * ۲۸۹

۱۴۸،۰- محمدؐ وہی محمدؐ مرا سہارا وہی ہے دردِ جگر کا چارہ * ۲۹۰

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆ غیر مطبوعہ غ م

۱۶۱،۰- محمدؐ

وہ جلوہ حُسنِ مطلَق نے محمدؐ کو دکھایا
نگاہ و قلبِ محبوبیؐ پہ مِہرِ نُور چھایا ○ ۵۳

۱۶۲،۰- محمدؐ

چراغِ نُور ظُلماتِ گماں میں یوں جلایا
بصد احساں محمدؐ کو مِرا رہبر بنایا ○ ۵۴

۱۶۳،۰- محمدؐ

سلام اُن پر ہے احمدؐ اور محمدؐ نام جن کا
زمیں سے تا سرِ بامِ فلک اِکرام جن کا ○ ۵۷

۱۶۴،۰- محمدؐ

سلام اُن پر انہیں کیا خطرۂ آزار، مسلّم
محمدؐ ہے مُرَبّی، مہرباں، غنّام جن کا ○ ۵۸

۱۶۵،۰- محمدؐ

سلام اُن پر جو ہیں خُورشیدِ تابانِ حقیقت
ہے عِرفانِ محمدؐ اصلِ عرفانِ حقیقت ○ ۷۶

۱۶۶،۰- محمدؐ

سلام اُن پر کہ جن کے ہجر میں رویا تھا منبر
کہ پھر ہوں گا قدم بوسِ محمدؐ مَیں تو کیونکر ○ ۸۶

۱۶۷،۰- محمدؐ

سلام اُن پر جو احمدؐ ہیں، محمد مصطفیٰؐ ہیں
شہید و شاہد و مشہود و ممدوحِ خدا ہیں ○ ۱۳۲

۱۶۸،۰- محمدؐ

وہ جن سے پایۂ جبر و ستم زیر و زَبر ہے
محمدؐ سروَرِ دیں، رہبرِ جنّ و بشَر ہے ○ ۲۰۵

۱۶۹،۰- محمدؐ

سلام اُن پر کہ جن کے ذِکر میں ہر لفظ خم ہے
ثناء لکھے محمدؐ کی کوئی ایسا قلم ہے! ○ ۲۰۹

❁ ❁ ❁

صلوٰۃ و سلام

۱۷۰،۰- محمدؐ

یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
تاجدارِ اصفیاء تجھ پر سلام

۵۱ ٭

۱۷۱،۰- محمدؐ پیکرِ مہر و وفا خیر الانام منبعِ صدق و صفا فیضُ الکرام
دم بدم ہے راحتِ جاں تیرا نام تُو جو والی ہے تو دوزخ ہے حرام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام

۵۱ ٭

۱۷۲،۰- محمدؐ کس زباں سے ہوں بیاں تیری صفات عرش سے تا فرش ہے بانگِ صلاۃ
جلوۂ انوار تیرا شش جہات آسمانِ رُشد کے ماہِ تمام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام

۵۲ ٭

۱۷۳،۰- محمدؐ اے کہ تُو وجہِ قرارِ روح و جاں سایۂ دامن میں تیرے ہے اماں
مُقتدی تیرے ملائک، اِنس و جاں اے رَسولوں اور نبیوں کے اِمام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام

۵۲ ٭

۱۷۴،۰- محمدؐ صبحِ رُخسار و شبِ گیسوئے تو والضُّحیٰ والّیل شانِ رُوئے تو
جُود و لطف و عفو و رحمت خُوئے تو از نگاہِ رحمتے کُن شاد کام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام

۵۲ ٭

۱۷۵،۰- محمدؐ تُو ازل سے تا ابد موجود ہے وجہِ آدم میں تُو ہی مَسجود ہے
تُو ہی شاہد ہے تُو ہی مشہود ہے تُو ہی مقصد اور تُو نَیلِ مرام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام

۵۳ ٭

۱۷۶،۰- محمدؐ رحمۃٌ لِلعٰلمیں تیرا وُجود عرش سے تجھ پر ہے بارانِ دُرُود
در ترا ہے چشمہ سارِ لطف و جُود تیرے حرفِ لب میں اِک کیفِ دوام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام

۵۳ ٭

۱۷۷،۰- محمدؐ تجھ سے قائم ہے رگِ تارِ حیات تجھ سے نغمہ زن لبِ تارِ حیات
ہے تو ہی شمعِ شبِ تارِ حیات ہے سَحر تیرا ہی نقشِ اِبتسام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۳

۱۷۸،۰- محمدؐ ایک ہل چل ماسِوا میں آج ہے زمزمہ پیرا شبِ معراج ہے
آرہا ہے وہ کہ جس کا راج ہے قدسیو دیکھو یہ عِزّ واِحتشام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۴

۱۷۹،۰- محمدؐ سج رہے ہیں چرخ کے دیوار و بام یہ چراغاں کہکشاں یہ دھوم دھام
دم بخود ہے آج قدرت کا نظام دیدہ و دل فرشِ راہِ خوش خرام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۴

۱۸۰،۰- محمدؐ ہیں غم و اندوہ سے دل لالہ فام ہے عمل کے باب کا مضمون خام
خشک لب ہیں حشر میں اب تشنہ کام ساقیِ کوثر ملے رحمت کا جام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۴

۱۸۱،۰- محمدؐ کِشتِ کردار و عمل ویران ہے ہاتھ خالی ہیں لبوں پر جان ہے
بس شفاعت پر ہی تیری مان ہے اے رحیم و محسنِ عالی مقام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۵

۱۸۲،۰- محمدؐ اب تو درمانِ دلِ رنجور کر میری جانب بھی رُخِ پُرنور کر
قلبِ مسلم کی سیاہی دُور کر اے سراجِ نور مصباحُ الظّلام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
تاجدارِ اصفیاء تجھ پر سلام ❖ ۵۵

❁ ❁ ❁

(قافیہ بہ اعتبار تہجی)

۱۸۳،۰- محمدؐ صَلِّ علیٰ نبیّنا
صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❊۴۰

۱۸۴،۰- محمدؐ راہِ یقین کا دِیا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ
قلب و نگاہ کی جِلا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❊۴۰

۱۸۵،۰- محمدؐ حرف و سُخن ہے الکتاب خُلقِ حَسَن ہے الکتاب
شرحِ پیامِ کبریا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❊۴۰

۱۸۶،۰- محمدؐ فکر کے کُھل گئے ہیں باب علم کے کِھل گئے گلاب
موجۂ حکمت و ذکا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❊۴۱

۱۸۷،۰- محمدؐ واقفِ کُن فکاں ہیں آپؐ واصلِ لامکاں ہیں آپؐ
رمزِ خدا کے آشنا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❊۴۱

۱۸۸،۰- محمدؐ صدرِ جہانِ ممکنات صاحَبِ جملہ معجزات
میرِ وَرا و مَاوَرا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❊۴۱

۱۸۹،۰- محمدؐ حق کی ہے ترجماں حدیث کوکبِ ضَو فشاں حدیث
نورِ طریقِ حق نما صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❊۴۱

۱۹۰،۰- محمدؐ رب کے ہو واقفِ مزاج نُور و بشَر کا امتزاج
ربِّ کریم کی رِضا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❊۴۱

۱۹۱،۰- محمدؐ سازِ نفَس ترا خَراج ذکر ہے جانِ اِبتہاج[۱]
صبحِ حیات کا صِلہ صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❊۴۱

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❊ کاروانِ حرم ☆

۱- ابتہاج: مسرت، انبساط

۰،۱۹۲- محمدؐ خام ہے ظرفِ دل کا کانچ اَور ذرا یقیں کی آنچ
چشمِ عنایت و عطا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❖ ۴۲

۰،۱۹۳- محمدؐ خیر و ہدایت و فلاح منبعِ خوبی و صلاح
قلبِ ملول کی شِفا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❖ ۴۲

۰،۱۹۴- محمدؐ بارشِ رحمتِ فراخ تازہ ہے دل کی شاخ شاخ
حاصلِ گلشنِ رَجَا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❖ ۴۲

۰،۱۹۵- محمدؐ آپؐ سے بزم کی نہاد آپؐ ہیں گوہرِ مُراد
آپؐ ہی مَوجۂ بقا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❖ ۴۲

۰،۱۹۶- محمدؐ آپؐ کا دامنِ عِیاذ میری اماں مِری مَعاذ[۱]
مُعطیٔ سایۂ قبا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❖ ۴۲

۰،۱۹۷- محمدؐ آپؐ ہیں مشعلِ شعور لیلِ گُماں میں برقِ نور
نَیلِ مَرام کی ضیا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❖ ۴۲

۰،۱۹۸- محمدؐ آپؐ کے سارے اِعتزاز آپؐ کے جملہ اِمتیاز
دونوں جہاں کے پیشوا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❖ ۴۳

۰،۱۹۹- محمدؐ فکر، گُمان، ظَن، قیاس وہم ہے مُختَلِ حواس
رَیب و شکوک کی دوا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❖ ۴۳

۰،۲۰۰- محمدؐ دل میں خطاؤں کی خلِش خوف و ہراس کی تپِش
امن و امان کی رِدا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❖ ۴۳

۰،۲۰۱- محمدؐ خیرِ انام کے حریص آپ کی رحمتیں رَخیص[۲]
مخزنِ شفقت و سخا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ❖ ۴۳

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- معاذ: جائے پناہ ۲- رَخیص: سستی، فراواں

۰،۲۰۲- محمدؐ آپؐ طبیب ہر مرَض مرکزِ حاجت و غرَض
چشمہ ٔ بخشش و غِنا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ۴۳ ❖

۰،۲۰۳- محمدؐ حال اسیرِ اِنحطاط کل کی ہے بے یقیں بِساط
قُم کی دلوں کو دے صدا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ۴۳ ❖

۰،۲۰۴- محمدؐ شرعِ متیں ہے لفظ لفظ دُرِّ ثمیں ہے لفظ لفظ
گنجِ یقینِ بے بہا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ۴۴ ❖

۰،۲۰۵- محمدؐ قلب اُدھر جو ہو رُجوع نور کی ہو سَحر طُلوع
عزم و یقین کی صبا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ۴۴ ❖

۰،۲۰۶- محمدؐ بزم جہان کے فروغ حجلۂ جان کے فروغ
حکم روائے دوسَرا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ۴۴ ❖

۰،۲۰۷- محمدؐ صاحبِ کرسیء شرَف لعل ہے پاؤں کی خزف
سرمۂ چشم، خاکِ پا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ۴۴ ❖

۰،۲۰۸- محمدؐ وجہِ حسین فلَق فلَق نورِ جبیں شفَق شفَق
نور فشاں دِیا دِیا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ۴۴ ❖

۰،۲۰۹- محمدؐ فرش سے تا سرِ فلک آپؐ کے ذِکر کی مہک
خلق و خدا کی اِک صدا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ۴۴ ❖

۰،۲۱۰- محمدؐ آپؐ سے گلِستاں میں رنگ قلبِ حیات میں اُمنگ
آپؐ ہی دل کا حوصلا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ۴۵ ❖

۰،۲۱۱- محمدؐ صاحبِ حسنِ لازوال خُلق و خلوص کا کمال
حُسنِ سلوک کی ادا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ ۴۵ ❖

۰،۲۱۲- محمدؐ رہبر و ہادیِ سُبُل سیّد و خاتمِ رُسُل
سرورِ نظمِ انبیاء صَلِّ علٰی محمدٍؐ ٭ ۴۵

۰،۲۱۳- محمدؐ آپؐ حیات کا قیام آپ حیات کا دوام
آپؐ ہی سِلکِ سلسلا صَلِّ علٰی محمدٍؐ ٭ ۴۵

۰،۲۱۴- محمدؐ آپؐ ہیں دافعِ اَلَم آپؐ ہی شافعِ اُمَم
حشر میں سب کا آسرا صَلِّ علٰی محمدٍؐ ٭ ۴۵

۰،۲۱۵- محمدؐ بستہ لبوں کو دی زبان فکر و خیال کو اُڑان
بخشی شعور کو ضیا صَلِّ علٰی محمدٍؐ ٭ ۴۵

۰،۲۱۶- محمدؐ راحتِ دل، قرارِ جاں چارہ گرِ غمِ نہاں
قلبِ فسُردہ کی دوا صَلِّ علٰی محمدٍؐ ٭ ۴۶

۰،۲۱۷- محمدؐ لفظ و معانی و سخن عکسِ کلامِ ذُوالمَنن
وحیء خدا ہے جو کہا[۱] صَلِّ علٰی محمدٍؐ ٭ ۴۶

۰،۲۱۸- محمدؐ نورِ ہدایتِ مُبیں سرورِ جملہ مُرسَلیں
خیرِ بشر، خدا نما صَلِّ علٰی محمدٍؐ ٭ ۴۶

۰،۲۱۹- محمدؐ محسنِ جملہ عالَمیں غوث و شفیعِ مُذنبیں
معدنِ رافت و صفا صَلِّ علٰی محمدٍؐ ٭ ۴۶

۰،۲۲۰- محمدؐ آپؐ امامِ اوّلیں آپؐ پیامِ آخریں
مبدا و قلب و مُنتہا صَلِّ علٰی محمدٍؐ ٭ ۴۶

۱- وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ط اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْىٌ يُّوْحٰى ○ (۵۳-نجم-۳/۴)

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ٭ کاروانِ حرم ☆

۰،۲۲۱- محمدؐ　مرضیِ حق کے راز داں　آپؐ سے کچھ نہیں نہاں
غیب و شہود آپؐ کا　صَلِّ علیٰ محمدٍؐ　۴۶ ❖

۰،۲۲۲- محمدؐ　آپؐ جمالِ رنگ و بُو　آپؐ سے گرم ہے لُہو
نبضِ دلِ جہانِ ما　صَلِّ علیٰ محمدٍؐ　۴۷ ❖

۰،۲۲۳- محمدؐ　دونوں جہاں کے بادشاہ　کون و مکاں کے سربراہ
شافعِ ساعتِ جزا　صَلِّ علیٰ محمدٍؐ　۴۷ ❖

۰،۲۲۴- محمدؐ　آپؐ وقارِ زندگی　آپؐ مدارِ زندگی
رُوحِ روانِ ماسِوا　صَلِّ علیٰ محمدٍؐ　۴۷ ❖

۰،۲۲۵- محمدؐ　بزم ہے آپؐ کے لیے　رزم ہے آپؐ کے لیے
نظم و نظام آپؐ کا　صَلِّ علیٰ محمدٍؐ　۴۷ ❖

۰،۲۲۶- محمدؐ　مسلمِ خستہ کے خدا　بخشش و عَفُو ہو عطا
وردِ زباں رہے سدا　صَلِّ علیٰ محمدٍؐ　۴۷ ❖

۰،۲۲۷- محمدؐ　صَلِّ علیٰ شفیعِنَا
صَلِّ علیٰ محمدٍؐ　۴۷ ❖

❁ ❁ ❁

اسمِ ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلّم
پر مزید اشعار، قسم دوم
''م'' کی تختی میں ملاحظہ فرمائیں

اَسماءُ النّبی صلی اللہُ علیہِ وَسلّم

(بہ الف بائی ترتیب)

الف ممدودہ:

۰،۲۲۸- آبِ ابرِ رواں — دشتِ دل ہو چمن زار جس سے
آبِ ابرِ رواں ہے محمدؐ — ۱۲۲ *

۰،۲۲۹- آبِ چمن — وہ گُلِ صد فخرِ باغِ انبیاء، آبِ چمن
حاصلِ فصلِ بہاراں ہے وہ اِک صحرا کا پھول — ۹۷ *

۰،۲۳۰- آبِ چمن — سلام اُن پر جو رنگِ گُل ہیں، بُوئے یاسمَن ہیں
صبا کی تازگی، تابِ سحر، آبِ چمن ہیں — ۱۴۹ ○

۰،۲۳۱- آبِ حُسنِ نازنینِ زندگی — وہی ہیں آبِ حُسنِ نازنینِ زندگی
قرار و مرہمِ قلبِ حزینِ زندگی — ۲۱۲ ❖

۰،۲۳۲- آبِ زُجاجِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں آبِ زُجاجِ زندگی
ہدایت بخش و دانائے مزاجِ زندگی — ۱۹۳ ❖

۰،۲۳۳- آبِ سِلکِ انبیاء — سلام اُن پر کہ جو ختمِ نبوّت کے نگیں ہیں
جو سِلکِ انبیاء کی آب ہیں، دُرِّ ثمیں ہیں — ۱۵۱ ○

۰،۲۳۴- آبشارِ حکمت — ہر دم رواں دواں ہُوا حکمت کا آبشار
تسخیرِ کائنات کے سارے ہُنر ملے — ۲۲۴ *

۰،۲۳۵- آبشارِ حکمت — محمدؐ کہ حِکمت کا ہے آبشار محمدؐ سے علم و ہنر کا نکھار — ۱۴۳ ☆

صفحہ نمبر ز بُورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ دُرود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۰،۲۳۶- آبشارِ روانِ رحمت — وہ رحمت کا اِک آبشارِ رواں
وہ رِقّت میں شبنم کا سوزِ نہاں ☆ ۱۴۰

۰،۲۳۷- آبِ شیشۂ ہستی — سلام اُن پر ہے جن سے شیشۂ ہستی کی آب
ہے جن کی گرمیٔ خوں سے دلِ ذرّہ میں تاب ❖ ۸۳

۰،۲۳۸- آبِ فکر و نظر — محمدؐ سے فکر و نظر آب دار محمدؐ سے ہی معرفت کی بہار ☆ ۱۴۴

۰،۲۳۹- آبِ نظر — سلام اُن پر جو ہر محبوب سے محبوب تر ہیں
سراپا حُسن ہیں، آبِ نظر، حُسنِ نظر ہیں ○ ۱۳۸

۰،۲۴۰- آبِ نوعِ آدم — وہ نوعِ آدم کی آب بھی ہے
جبینِ خاکی کی تاب بھی ہے * ۲۸۸

۰،۲۴۱- آب و تابِ بزمی — سلام اُن پر ہے جن سے حُسن و آب و تابِ بزمی
جو نُورِ دیدہ ہیں، نُورِ بصَر ہیں، نُورِ چشمی ○ ۱۸۵

۰،۲۴۲- آب و تابِ زندگی — سلام اُن پر ہے جن سے آب و تابِ زندگی
وہی مقصد، وہی تعبیرِ خوابِ زندگی ❖ ۱۸۹

۰،۲۴۳- آب و رنگِ گُل — وہی ہیں آب و رنگِ گُل، وہی گُل کی شمیم
رواں اُن سے دواں اُن سے ہے رُودِ زندگی ❖ ۱۹۵

۰،۲۴۴- آبادکارِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں آبادکارِ زندگی
ہے جن کا اُسوۂ حُسنیٰ شِعارِ زندگی ❖ ۱۹۷

۰،۲۴۵- آبیارِ فصلِ دل — سلام اُن پر وہی تو آبیارِ فصلِ دل ہیں
سلام اُن پر ہزاروں، جو ہیں کِشتِ دل کے حارِث ○ ۷۸

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۲۴۶،۰- آخریں نورِ حق — اوّلیں نورِ حق، آخریں نورِ حق / آپؐ سے اِبتدا، انتہا آپؐ ہیں — ۱۶۰ *

۲۴۷،۰- آرامِ جاں — سلام اُن پر نظر جن کی دلوں کی راز داں ہے / سکونِ دِل، حیاتِ روح ہے، آرامِ جاں ہے — ۲۱۱ ○

۲۴۸،۰- آرزوئے دوجہاں — سلام اُن پر جو ہیں دونوں جہاں کی آرزو / کرَم صحرا بہ صحرا، رحمتِ حق کُو بہ کُو — ۱۸۵ ❖

۲۴۹،۰- آسرا بروزِ جزا — مسلّم دِل زدہ کا بروزِ جزا / شافعِ و آسرا، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ — ۱۹۰ *

۲۵۰،۰- آسرا حشر میں — حشر میں سب کا آسرا صَلِّ علیٰ محمدٍ — ۴۵ ❖

۲۵۱،۰- آسرا حشر میں — محمدؐ مِرا حشر میں آسرا / یقیں ہے کہ مجھ کو بروزِ جزا / وہ دے گا بہ شفقت شفاعت کا جام / محمدؐ پہ لاکھوں دُرود اور سلام — ۶۳ ❖

۲۵۲،۰- آسرا سرِ طوفاں — سلام اُن پر سرِ طوفاں وہ میرا آسرا ہوں / بہر مُشکل، بہ اِذنِ حق مِرے مُشکل کُشا ہوں — ۱۲۷ ○

۲۵۳،۰- آسرا ہمارا — سلام اُن پر ہو مسلّم جو ہمارا آسرا ہیں / پناہِ عاصیاں، ملجائے کُل، کہف الوریٰ ہیں — ۱۳۶ ○

۲۵۴،۰- آسمانِ رحمت — رِدائے جُود، آسمانِ رحمت سروں پہ صد سائبانِ رحمت — ۲۹۰ *

۲۵۵،۰- آسماں ہے محمدؐ — میرے سر پر اُسی کا ہے سایہ مَیں زمیں، آسماں ہے محمدؐ — ۱۱۸ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ دُرود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۲۵۶،۰- آسودگیءِ روح — سلام اُن پر کہ جن سے روح کی آسودگی ہے
حیاتِ قلب، اُن کی یاد کی موجودگی ہے ○ ۲۱۶

۲۵۷،۰- آشنائے رمزِ خدا — رمزِ خدا کے آشنا صَلِّ علیٰ محمدٍ ✧ ۴۱

۲۵۸،۰- آغاز و انجام — محمدؐ ہی آغاز و انجام ہے
جہانوں پہ اللہ کا انعام ہے ☆ ۱۵۲

۲۵۹،۰- آفتاب — نمِ سحر، آفتاب بھی ہے
چمن میں بُوئے گلاب بھی ہے * ۲۸۸

۲۶۰،۰- آفتابِ بزمِ اِمکاں — باعثِ خَلقِ جہاں، زینت فزائے کائنات
آفتابِ بزمِ اِمکاں، رونقِ بزمِ وُجود * ۱۷۵

۲۶۱،۰- آفتابِ تیرگی — جمالِ حُسن، مسلّم، آفتابِ تیرگی ہے
جلالِ حُسن شمعِ خاورِی کی خیرگی ہے ○ ۲۱۶

۲۶۲،۰- آفتابِ جہاں — وہ شمعِ ہُدیٰ، آفتابِ جہاں
وہی ہے چراغِ رہِ سالِکاں ☆ ۱۴۶

۲۶۳،۰- آفتابِ جہانِ نبوت — جہانِ نبوت کا وہ آفتاب
بڑھی جس سے سارے رسولوں کی آب ✧ ۶۲

۲۶۴،۰- آفتابِ زندگی — جمالِ زندگی ہیں، ماہتابِ زندگی
بجا ہے اُن کو کہیے آفتابِ زندگی ✧ ۱۸۹

۲۶۵،۰- آفتابِ سحَر — شہرِ علم و ہُنر، آفتابِ سحَر
چشمہ سارِ ضیاء، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ * ۱۹۲

۰،۲۶۶- آفتابِ مطلعِ صبحِ بہاراں — سلام اے ماہتابِ ظُلمتِ فصلِ زَمستاں
سلام اے آفتابِ مطلعِ صُبحِ بہاراں — ○ ۱۱۰

۰،۲۶۷- آفتاب نظر — چاند چہرہ تو آفتاب نظر
بن کے جشنِ نظر گئے ہوں گے — * ۱۶۷

۰،۲۶۸- آفتابِ نُورِ افشاں — چمک اُٹھیں جبینِ آسماں پر کہکشائیں
ترا ہر نقشِ پا ہے آفتابِ نُور افشاں — * ۳۰۲

۰،۲۶۹- آفتابِ ھُدیٰ — آفتابِ ھُدیٰ، مصطفیٰ، مصطفیٰ
رہبر و رہنما، مصطفیٰ، مصطفیٰ — * ۱۸۹

آقا صلی اللہ علیہ وسلم

۰،۲۷۰- آقاؐ — آقاؐ نگاہِ لطف و شفاعت جو ہو نصیب
منزل ہر ایک سہل ہو یومِ نُشور کی — * ۹۲

۰،۲۷۱- آقاؐ — رُوپ انُوپ، تو کامِل، اکمل، تو اعلیٰ، تو اَولیٰ
تُو خوبی ہی خوبی آقا، مَیں خامی ہی خامی — * ۱۲۷

۰،۲۷۲- آقاؐ — ترے جسمِ اَطہر کا آقاؐ پسینہ
گلِستاں سے بادِ صبا بن کے نکلے — * ۱۳۶

۰،۲۷۳- آقاؐ — یہ سوزِ جگر، یہ دیدۂ تَر
بس اب تو اِدھر، آقا ہو نظَر — * ۱۷۴

۰،۲۷۴- آقاؐ — شاہدِ حق تُو ہے آقا اور ہے مشہود بھی
باعثِ تخلیقِ عالَم خلق کا مقصود بھی — * ۱۷۷

۲۷۵،۰- آقاؐ
تجھ سے ہے میرے آقا گزارِش
حشر میں کرنا رب سے سفارِش
۱۸۴ *

۲۷۶،۰- آقاؐ
ترے قدموں میں آقاؐ جان دینا
متاعِ فخر صد عمرِ خِضرؑ سے
۲۱۳ *

۲۷۷،۰- آقاؐ
کرَم ہو اُمّتِ عاصی پہ آقا
کہیں پانی گزر جائے نہ سَر سے
۲۱۵ *

۲۷۸،۰- آقاؐ
دیکھوں تری نگاہ سے ہر منظرِ شہود
آقاؐ ترے طفیل وہ حُسنِ نظر ملے
۲۲۵ *

۲۷۹،۰- آقاؐ
یا محمدؐ، میرے آقا، نُورِ حق، شاہِ عرب
جامعِ اوصافِ جملہ انبیاء محبوبِ ربّ
۲۶۰ *

۲۸۰،۰- آقاؐ
ثنا اُس کی جو ہے اقلیمِ جان و دل کا آقا
سلام اُس پر جو ہے اقلیمِ جان و دل کا پایہ
۴۵ o

۲۸۱،۰- آقاؐ
سلام اُن پر وہ جان و دِل کے ہیں آقا و مَولا
معاً کی رہبری رحمت نے جب مَیں راہ بھُولا
۶۱ o

۲۸۲،۰- آقاؐ
سلام آقا کہ جبرائیل بھی ہے تیرا دربان
تُو ہی میرِ مقالیدِ اُمورِ بزمِ اِمکاں
۱۱۱ o

۲۸۳،۰- آقاؐ
سلام آقا ترا فرمان ہے فرمانِ یزداں
ترا ہر لفظ ٹھہرا ہے حق و باطل کی میزاں
۱۱۳ o

۲۸۴،۰- آقاؐ
سلام آقا ترے دم سے ہے تزئینِ گلستاں
تجھی سے ہیں بہم ہستی کے اجزائے پریشاں
۱۱۳ o

۲۸۵،۰- آقاؐ
زَمِستاں کی شبِ تاریک نے گھیرا ہے آقاؐ
کُھلے لطفِ تبسّم سے ترے صبحِ درخشاں
○ ۱۱۵

۲۸۶،۰- آقاؐ
ضرورت پھر سے تیری دست گیری کی ہے آقاؐ
کہ پھر ہے کشتیِ عزم و یقیں محصُورِ طوفاں
○ ۱۱۵

۲۸۷،۰- آقاؐ
سلام آقا سہارا ہے فقط تیرے کرَم کا
وگرنہ کم نہیں ہے سازشِ مِلّت فروشاں
○ ۱۱۷

۲۸۸،۰- آقاؐ
سلام آقا تری اِک اِک دُعا مقبولِ حق ہے
وہی میری دُعا ہے رب سے جو تُو نے دُعا کی
○ ۱۷۸

۲۸۹،۰- آقاؐ
سلام اے غمگُسار و والی و مختار و آقاؐ
دلِ محزونِ مسلم نے ترے دَر پر صدا کی
○ ۱۷۸

۲۹۰،۰- آقاؐ
سلام آقاؐ ہے تیرا در ہی بالآخر ٹھکانا
بھٹک کر مَیں نے منزل سے بہت ہی خاک پھانکی
○ ۱۸۰

۲۹۱،۰- آقاؐ
سلام اُن پر جو ہیں آقا محمد مصطفیٰؐ
وہی ہیں مُنتخَب، مُشفِق، مُصدَّق، مجتبیٰ
❖ ۷۵

۲۹۲،۰- آقاؐ
بجز چارہ گری آقا، نہیں راہِ نجات
صدائے بے کساں، سوزِ نہاں، ہیں مُستغِیث
❖ ۹۸

۲۹۳،۰- آقاؐ
سلام اُن پر کہ جو ہیں جامعِ اقوام سچ
وہی آقا، وہی ہیں صاحبِ اَحکام سچ
❖ ۱۰۴

۲۹۴،۰- آقاؐ
وہی محمدؐ ہے میرا آقا
وہی محمدؐ ہے میرا مَولا
* ۲۸۹

۲۹۵،۰۔ آقاؐ قبول میرا سلام آقا کرم کا بھیجو پیام آقا ۲۹۱ *

۲۹۶،۰۔ آقاؐ بلاؤ خیرُ الانامؐ آقا کہ فیضِ رحمت ہے عام آقا ۲۹۱ *

۲۹۷،۰۔ آقاؐ بلاؤ اپنے قریب آقا کہ حالِ دل ہے عجیب آقا ۲۹۱ *

۲۹۸،۰۔ آقاؐ قبول آقاؐ سلام میرا سلام میرا سلام میرا ۲۹۲ *

۲۹۹،۰۔ آقاؐ سلام ہو میرا کام آقاؐ سلامِ مسلم مدام آقاؐ ۲۹۲ *

۳۰۰،۰۔ آقاؐ سلامِ مسلم مدام آقاؐ
سلام آقا، سلام آقا ۲۹۲ *

۳۰۱،۰۔ آقا ہمارے وہی آقاؐ ہمارے ہیں، وہی حق کے مُنیب
زہے مسلم کبھی ہُوں راہ کا اُن کی غریب ۸۸ ✥

۳۰۲،۰۔ آقائے جہاں سلام اُن پر جو آقائے جہاں ہادیٔ کُل ہیں
سرُورِ قلبِ مسلِم، رحمت و الفت کی مُل ہیں ۱۴۱ ○

❁ ❁ ❁

۳۰۳،۰۔ آگاہِ اَسرار سلام اُن پر جو ہیں آگاہِ اَسرارِ مُحَرَّر
ہوئی آزاد گردش سے مری فکرِ مُدَوَّر ۸۸ ○

۳۰۴،۰۔ آلِ ابراہیمؑ طاہر و مسعود وطیّب، سیّد والاحسَب
آلِ ابراہیمؑ میں والا حشم والا نسَب ۳۰۰ *

۳۰۵،۰۔ آموزگارِ حلال وحرام سرِ چشمۂ علم، فیض الکرام
وہ آموزگارِ حلال وحرام ۱۴۲ ☆

۳۰۶،۰۔ آئینہ سلام اُن پر جو ہیں آئینہ بھی، آئینہ گر بھی
وہ نُورِ عین بھی، نورِیں بدن، خیر البشرؐ بھی ۱۶۳ ○

۰،۳۰۷- آئینۂ حق نما — تُو ہے آئینۂ حق نُما یارسولؐ
تُو ہی ٹھہرا حبیبِ خدا یارسولؐ — * ۱۳۹

۰،۳۰۸- آئینۂ خُلقِ عظیم — خلوت و جَلوت تری آئینۂ خُلقِ عظیم
خوبی وخیر وحُسن تیرے چمن کے خوشہ چیں — * ۲۱۸

۰،۳۰۹- آئینہ دارِ اَلکتاب — اُسوۂ کامل ترا آئینہ دارِ اَلکتاب
ہر عمل تیرا سَنَد، ہر قول ہے تیرا وَقیع — * ۱۷۹

۰،۳۱۰- آئینہ دارِ زندگی — سلام اُن پر وہی ہیں تاجدارِ زندگی
ہیں اُن کے نقشِ پا آئینہ دارِ زندگی — ❖ ۱۹۷

۰،۳۱۱- آئینہ گر — سلام اُن پر جو ہیں آئینہ بھی، آئینہ گر بھی
وہ نُورِ عین بھی، نورِیں بدن، خیر البشرؐ بھی — ○ ۱۶۳

۰،۳۱۲- آہنگِ عالی — سلام اُن پر مِرا، جو داعیٔ شیریں دہَن ہیں
ہے جن کی گفتگو ریشم مگر عالی ہے آہنگ — ○ ۱۰۲

۰،۳۱۳- آہنگِ غِناء — سلام اُن پر ہے رہنِ رنگِ رُخ جن کی حِنا
وہی سازِ تنفُّس میں ہیں آہنگِ غِناء — ❖ ۸۰

الف مقصورہ:

۰،۳۱۴- اِبتدا — نقطہء اِبتدا، مرکزِ زندگی
مصدر و مدعا، مُنتہیٰ آپؐ ہیں — * ۱۵۹

۰،۳۱۵- اِبتدا — اوّلیں نورِ حق، آخریں نورِ حق
آپؐ سے اِبتدا، انتہا آپؐ ہیں — * ۱۶۰

۰،۳۱۶- اِبتدا — اِبتدا بھی اِس کی تجھ سے، اِنتہا بھی اِس کی تو
تُو بِنائے بزمِ اِمکاں، تُو نِہایَت اَلسَّلام ❖ ۵۷

۰،۳۱۷- اِبتدا — سلام اُن پر جو ہر اِک اِبتدا کی اِبتدا ہیں
سلام اُن پر جو ہر اِک اِنتہا کی اِنتہا ہیں ○ ۱۳۲

۰،۳۱۸- اِبتداءِ جستجو — سلام اُن پر وہ میری جستجو کی اِبتدا ہوں
سلام اُن پر وہ میری جستجو کی اِنتہا ہوں ○ ۱۲۹

۰،۳۱۹- ابرِ اَظلالِ ظَلِیلہ — گُماں کی تیرگی میں رُشد کا روشن فتیلہ
سرِ محشر کرَم کا ابرِ اَظلالِ ظَلِیلہ ○ ۱۵۹

۰،۳۲۰- ابرِ بارانِ حقیقت — سلام اُن پر کہ جو ہیں ابرِ بارانِ حقیقت
سَحابِ معرفت ہیں، بحرِ جَولانِ حقیقت ○ ۷۴

۰،۳۲۱- ابرِ جُود — باعثِ تنوِیرِ عالم ہے محمدؐ کا وُرود
سایہءِ خیرالبشرؐ، نوعِ بشر پر ابرِ جُود * ۱۹۳

۰،۳۲۲- ابرِ رحمت — ابرِ رحمت، نُورِ ہدایت — تُو ظِلِّ رحمان نبی جی * ۱۶۳

۰،۳۲۳- ابرِ رحمت — سلام اُن پر جو ابرِ رحمت و ابرِ کرَم ہیں
چراغِ حق نما ہیں، رونقِ ہر دو حرَم ہیں ○ ۱۴۲

۰،۳۲۴- ابرِ رحمتِ جَولاں — سایہٗ ابرِ رحمتِ جَولاں — بادِ سکونِ قلبِ پریشاں ❖ ۴۹

۰،۳۲۵- ابرِ رحمتِ حق — سلام اُن پر جو کھیتی پر ہیں ابرِ رحمتِ حق
ہوئے سرسبز و شادابِ ثمر دشتِ لق و دَق ○ ۹۸

۰،۳۲۶- ابرِ کرَم — سلام اُن پر جو ابرِ رحمت و ابرِ کرَم ہیں
چراغِ حق نما ہیں، رونقِ ہر دو حرَم ہیں ○ ۱۴۲

۰،۳۲۷- ابرِ کرَم
تُو چراغِ رہِ دین و نُورِ ہُدا
کِشتِ اولادِ آدمؑ پہ ابرِ کرَم
* ۱۳۷

۰،۳۲۸- ابرِ کرَم
گھنا ہے ابرِ کرَم کا سایا حیات کا مدعا ہے پایا * ۲۷۴

۰،۳۲۹- ابرِ لطف و رحمت
ہے گوہر بار ابرِ لطف و رحمت
کوئی آسودگی کو اب نہ ترَسے
* ۲۱۴

۰،۳۳۰- ابرِ نیساں
ہے اُسی کے دم سے دشتِ کفر میں کِشتِ ہُدا
تِشنگاں کو ابرِ نیساں ہے وہ اِک صحرا کا پھول
* ۹۷

۰،۳۳۱- اتالیقِ بنی نوعِ بشر
سلام اُن پر جو ہیں منشائے خالق کے علیم
اتالیقِ بنی نوعِ بشر، ہادی، حکیم
❖ ۱۷۹

۰،۳۳۲- اِتمامِ اِکرام
وہ موضوعِ آغاز و انجام ہے
وہ اِتمامِ اِنعام و اِکرام ہے
☆ ۱۴۶

۰،۳۳۳- اِتمامِ اِنعام
وہ موضوعِ آغاز و انجام ہے
وہ اِتمامِ اِنعام و اِکرام ہے
☆ ۱۴۶

۰،۳۳۴- اِتمامِ دیں
سلام اُن پر جو تکمیلِ ہُدیٰ، اِتمامِ دیں ہیں
ضمیرِ حق ہیں، شرحِ دیں ہیں، بنیادِ یقیں ہیں
○ ۱۵۰

۰،۳۳۵- اِتمامِ نعمت
ہُوا ذات پر اُن کی اِتمامِ نعمت
جو افضل تریں ہے عطا، ہیں محمدؐ
* ۱۱۵

۰،۳۳۶- اِتمامِ نعمت
نعمت کا اِتمام محمدؐ تُو ہے خیرِ اَنام محمدؐ * ۲۹۵

۰،۳۳۷- اِتمامِ نعمت
سلام اُن پر ہے جن کی ذات خود اِتمامِ نعمت
کمالِ رحمت و لطف و کرم ہے جن کی بعثت
○ ۶۷

۰،۳۳۸- اِتمامِ نعمت — سلام اُن پر کہ جو ہیں خاتمِ اِلہام سچ
انہیں پر نعمتیں ساری ہوئیں اِتمام سچ ❖ ۱۰۴

۰،۳۳۹- اِتمامِ نعمت — وہی جامعِ جملہ اقوام ہے
وہی نعمتِ کُل کا اِتمام ہے ☆ ۱۵۲

۰،۳۴۰- اَثَر بخشِ فغاں — غمِ سوزِ نہاں ہے بس یہی ذکرِ لذیذ
اَثَر بخشِ فغاں ہے بس یہی ذکرِ لذیذ ❖ ۱۱۵

۰،۳۴۱- اَثَر و دوا — مرہمِ دردو غم، چارہ سازِ الم
وہ اَثَر، وہ دَوا، مصطفیٰ، مصطفیٰ * ۱۸۸

۰،۳۴۲- اُجالا قلبِ تیرہ کا — سلام اُن پر جنہوں نے بحرِ ظُلمت سے نکالا
وہی بدرالدُّجےٰ ہیں قلبِ تیرہ کا اُجالا ○ ۶۰

۰،۳۴۳- اَجلیٰ — لُبھائے اُس کی زبانِ شیریں، وہ جُوئے آبِ روانِ شیریں
رچے دلوں میں بیانِ شیریں، مُبین و بَیّن، بَلیغ و اجلیٰ * ۳۰۰

۰،۳۴۴- اِحتشامِ زندگی — سلام اُن پر کہ جو ہیں زیبِ بامِ زندگی
جمالِ حسنِ عالم، اِحتشامِ زندگی ❖ ۲۰۸

۰،۳۴۵- اِحساں — سلام اُن پر جو ہیں سر تا قدم ایثار و اِحساں
اخوّت میں، موَدّت میں، محبت میں فراواں ○ ۱۱۹

۰،۳۴۶- اِحسانِ حق — سلام اُن پر جو لطف و رحمت و اِحسانِ حق ہیں
زَبورِ زندگی، درسِ بقا، فرمانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

۰،۳۴۷- اِحسانِ ربِّ غفور — عجب امتزاجِ بشَر اور نور
وہ اِنساں پہ احسانِ ربِّ غفور ☆ ۱۵۱

۰،۳۴۸- اِحسان و عطا — بحرِ محبت، خیرِ مجسّم، خُلقِ عظیم، اِحسان و عطا
یومِ ازل سے کس نے ایسے حُسن کا پیکر دیکھا ہے — * ۲۰۲

احمد صلی اللہ علیہ وسلم

۰،۳۴۹- احمدؐ — نعمت فزوں ہو اَور کیا ربِّ شکور کی — * ۹۱
جس نے عطا کی روشنی احمدؐ کے نُور کی

۰،۳۵۰- احمدؐ — تُو محمدؐ، تُو ہی احمدؐ، حامِد و محمود تُو — * ۱۰۸
سارے اچھے نام تیرے، یا عزیزٌ یا متیں

۰،۳۵۱- احمدؐ — تُو محمودؐ، محمدؐ، حامدؐ، تُو احمدؐ، تُو انورؐ — * ۱۲۷
سارے سُندر نام ہیں تیرے، تُو یٰسینؐ، تہامیؐ

۰،۳۵۲- احمدؐ — سارے اچھے نام دیتا ہے اُسے ربِّ حمید — * ۱۹۳
وہ محمدؐ، احمدؐ و محمود و حَمّاد و حَمود

۰،۳۵۳- احمدؐ — حمود و محمود و حق، محمدؐ — حمید و حمّاد و حامِد، احمدؐ — * ۲۸۶

۰،۳۵۴- احمدؐ — عجب اسمِ احمدؐ میں تھی دلربائی — وہ محمودِ عرشِ بریں کی بشارت — * ۲۹۳

۰،۳۵۵- احمدؐ — عرشِ بریں کے احمدؐ سوجا — محمود و محبوب خدا کے — * ۲۹۶

۰،۳۵۶- احمدؐ — مگر ہے ''محمدؐ'' بھی تکرارِ حمد
مجسم ہے ''احمدؐ'' بھی انوارِ حمد — ☆ ۱۵۳

۰،۳۵۷- احمدؐ — سلام اُن پر ہے احمدؐ اور محمدؐ نام جن کا
زمیں سے تا سرِ بامِ فلک اِکرام جن کا — ○ ۵۷

۰،۳۵۸- احمدؐ — سلام اُن پر جو احمدؐ ہیں، محمد مصطفیٰؐ ہیں
شہید و شاہد و مشہود و ممدوحِ خدا ہیں ۰ ۱۳۲

۰،۳۵۹- احمدِؐ سَروَر — راحتِ جاں، آنکھ کی ٹھنڈک رسولؐ کی
تُو نُورِ چشمِ احمدِؐ سَروَر ہے فاطمہؓ * ۳۱۳

۰،۳۶۰- احمدِ مُرسَل — تھا خرامِ احمدِؐ مُرسَل جہاں پر
اُس زمینِ عرش سا، کی خاک ہوں مَیں * ۱۵۰

۰،۳۶۱- احمدِ مُرسَل — اے احمدِ مُرسَلؐ سَیِّدُ نا — اے رہبرِ اکمل سَیِّدُ نا * ۱۴۲

۰،۳۶۲- احمدِ مَوعُود — سب صحیفے، سب نبی، مسلّم رہے جس کے نقیب
تُو ہے وہ ہادیِ مُرسَل، احمدِ مَوعُود بھی * ۱۴۸

❁ ❁ ❁

۰،۳۶۳- اِحیائے دینِ حنیف — محمدؐ ہے عالَم میں سب سے شریف
محمدؐ سے اِحیائے دینِ حنیف ☆ ۱۵۲

۰،۳۶۴- اِحیائے زمینِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں دُرِّ ثمینِ زندگی
سَحابِ جُود و اِحیائے زمینِ زندگی ❖ ۲۱۲

۰،۳۶۵- اِختتام — وہی اِختتام اور وہی اِفتتاح — وہی سینۂ دہر کا اِنشراح ☆ ۱۳۲

۰،۳۶۶- اِختتامِ حُسنِ سیرت — سلام اُن پر ہے جن پر اِختتامِ حُسنِ سیرت
جو موجودات میں ہیں مرکزِ حُسنِ عقیدت ۰ ۷۳

۰،۳۶۷- اِختتامِ نعمت — ہے تجھی پر اختتامِ نعمتِ ربِّ کریم
تو ہی منزل ہے ابَد کی یومِ اِستِفتاح سے * ۱۱۳

۰،۳۶۸- اخترِ خُلق و خلوص — محمدؐ روشنیء منبرِ خُلق و خلوص
محمدؐ ہی ضیائے اخترِ خُلق و خلوص — ۱۴۷ ⁂

۰،۳۶۹- اِختلاجِ دلِ باطِل — سلام اُن پر شبِ دیجور میں جو ہیں سراج
دلِ باطل میں جن کے رُعب سے ہے اِختلاج — ۱۰۰ ⁂

۰،۳۷۰- ادائے حُسنِ سلوک — حُسنِ سلوک کی ادا صَلِّ علیٰ محمدٍؐ — ۴۵ ⁂

۰،۳۷۱- ادائے حُسنِ معانی — سلام اُن پر جو حرفِ لب میں خالق کی ثنا ہیں
جو بطنِ لفظ میں حُسنِ معانی کی ادا ہیں — ۱۳۴ ○

۰،۳۷۲- ادائے ہدایت — جو پیوست ہو جائے قلب و جگر میں
ہدایت کی ایسی ادا بن کے نکلے — ۱۳۵ *

۰،۳۷۳- ادیب — فصیح بھی ہے، ادیب بھی ہے
بلیغ بھی ہے خطیب بھی ہے — ۲۸۹ *

۰،۳۷۴- ادیب — صفی بھی، عالم میں منتخَب ہے
ادیب ہے، لائقِ ادَب ہے — ۲۸۹ *

۰،۳۷۵- اذانِ حق — سلام اُن پر سرِ کونین جو حق کی اذاں ہیں
وُضوحِ وحدتِ حق، قاطعِ وہم و گماں ہیں — ۱۴۴ ○

۰،۳۷۶- ارادۂ قلبِ حق — ارادۂ قلبِ حق مُصمَّم امینِ پیغامِ دینِ مُحکَم — ۲۸۴ *

۰،۳۷۷- ارتکازِ کمالِ خیر — سلام اُن پر زمیں جن کے قدم سے سر فراز
کمالِ خیر کا تھی ذات جن کی اِرتکاز — ۱۲۹ ⁂

۰،۳۷۸- اَرحم — کون ہے آپ سے اکرم واَرحم
صلی اللّٰہ علیہ وسلّم — ۵۰ ⁂

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ⁂ کاروانِ حرم ☆

۰،۳۷۹- ارمانِ حق
سلام اُن پر حبیبِ حق ہیں جو ارمانِ حق ہیں
حریمِ خاص کے محبوب ہیں، مہمانِ حق ہیں ۱۴۰ ○

۰،۳۸۰- ارمانِ دل
دعائے انبیاء، ارمانِ دل، جانِ جہاں
جمالِ نور، حُسنِ دل، گدازِ زندگی ۲۰۰ ❖

۰،۳۸۱- اَرمُغانِ حق
سلام اُن پر جو تسکینِ دلِ تشنہ لباں ہیں
متاعِ بے بہا، انعامِ حق ہیں، ارمُغاں ہیں ۱۴۶ ○

۰،۳۸۲- اَرمُغانِ خدا
خدا سے ارمُغاں ہے بس یہی ذکرِ لذیذ
نمو پردازِ جاں ہے بس یہی ذکرِ لذیذ ۱۱۴ ❖

۰،۳۸۳- اَرمُغانِ فطرت
سلام اُن باغِ فطرت کے ثمر پر، ارمُغاں پر
حیاتِ قلب و جاں، کُحلُ البصر، روحِ رواں پر ۸۱ ○

۰،۳۸۴- ازل تا ابد موَقّر
جہانِ نورِ خدا مُصوَّر
ازل سے ہے تا ابَد موَقّر ۲۸۳ *

۰،۳۸۵- ازل سے تا ابد موجود
اوّلیں شاہد بھی تُو تھا، آخریں شاہد بھی تُو
بزمِ عالَم میں ازل سے تا ابَد موجود بھی ۱۷۷ *

۰،۳۸۶- اَساسِ دینِ مُحکَم
سلام اُن پر جو ہیں زیبائش و تزئینِ عالَم
انہیں سے ہے زمانے میں اَساسِ دینِ مُحکَم ۱۰۷ ○

۰،۳۸۷- اِستعارۂ اِلٰہ واحد
لہو میں توحید کا شرارہ اِلٰہِ واحد کا اِستعارہ ۲۹۰ *

۰،۳۸۸- اِستقامتِ دِلاں
سلام اُن پر رحیلِ فکر کے وہ پیشوا ہوں
دلوں کی اِستقامت ہوں، صراطِ حق رسا ہوں ۱۲۷ ○

۳۸۹،۰- اسعَد
سعید و مسعود و سعد و اَسعَد مجید و ماجِد وہ مَجد و امجد ۲۸۶ *

۳۹۰،۰- اشرفُ الانبیاء
اشرفُ الانبیاء اَور کَون
مصطفیٰؐ مصطفیٰؐ، اَور کَون ۱۶۱ *

۳۹۱،۰- اشک بارِ درِ حق
سلام اُن پر ہے مسلّم جن پہ سارا اِنحصار
درِ حق پر مری بخشش کو جو ہیں اشک بار ۱۱۷ ❖

۳۹۲،۰- اِصطفےٰ تا عرشِ حق
پَرِ عزم و یقیں کو اِنبعاثِ اِرتقا ہیں
زمینِ بندگی کا عرشِ حق تک اِصطفےٰ ہیں ۱۳۴ ○

۳۹۳،۰- اَصفیٰ الاصفیاء
اَصفیٰ اُلاَصفِیاء، اَقدَسُ الاَقدَساء
افضلُ الاَنبیاء، مصطفیٰ، مصطفیٰ ۱۹۱ *

۳۹۴،۰- اصلِ دلیلِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں اصلِ دلیلِ زندگی
جہاں میں ہے وجود اُن کا سبیلِ زندگی ۲۰۷ ❖

۳۹۵،۰- اصلِ شجر
سلام اُن پر وہی ہیں عالَمِ کُن کا شروع
وہی اصلِ شجر ہیں اور باقی سب فروع ۱۵۷ ❖

۳۹۶،۰- اصلِ قِوامِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں اصلِ قِوامِ زندگی
طبیبِ باکمالِ طبعِ خامِ زندگی ۲۰۹ ❖

۳۹۷،۰- اصلِ مدارِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں اصلِ مدارِ زندگی
ہوئی جشنِ نظر جن سے نگارِ زندگی ۱۹۷ ❖

۳۹۸،۰- اِصلاح کار
سلام اُن پر کہ جو ہیں داعی و مُنذِر، مُذَکِّر
جو ہیں اِصلاح کارِ ہر خطاکار و مُقصِّر[1] ۹۳ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- مُقصِّر: کوتاہی کرنے والا، قصوروار

۰،۳۹۹- اَطہر — سلام اُن پر جو ہیں صادق، امیں، معصوم، اطہر
بنی نوعِ بشر کے تا ابد سردار و سروَر ○ ۸۴

۰،۴۰۰- اَطہر — رفیع و اعلیٰ، سلیم و اَطہر
جہاں میں کوئی نہیں ہے ہمسر * ۲۸۴

۰،۴۰۱- اِعتبارِ زندگی — سلام اُن پر کہ ہے جن سے وَقارِ زندگی
ہے قائم جن کے دم سے اِعتبارِ زندگی ❖ ۱۹۸

۰،۴۰۲- اِعتزازِ زندگی — ہوئی جن کے سبب سے معتبر بزمِ حیات
وُجودِ ذاتِ اقدسؐ، اِعتزازِ زندگی ❖ ۲۰۱

۰،۴۰۳- اِعلانِ حق — سلام اُن پر کہ جو اِعلائے حق، اِعلانِ حق ہیں
دلیل و مدّعا ہیں، داعی ہیں، بُرہانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

۰،۴۰۴- اِعلائے حق — سلام اُن پر کہ جو اِعلائے حق، اِعلانِ حق ہیں
دلیل و مدّعا ہیں، داعی ہیں، بُرہانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

۰،۴۰۵- اعلیٰ — سلام اُن پر جو مخلوقات میں ہیں سب سے اعلیٰ
ہے تکوینِ دو عالم میں اُنہیں کی ذات اَولیٰ ○ ۱۶۱

۰،۴۰۶- اعلیٰ — رفیع و اعلیٰ، سلیم و اَطہر
جہاں میں کوئی نہیں ہے ہمسر * ۲۸۴

۰،۴۰۷- اَعلیٰ — رُوپ اَنُوپ، تو کامِل، اکمل، تو اعلیٰ، تو اَولیٰ
تُو خوبی ہی خوبی آقا، مَیں خامی ہی خامی * ۱۲۷

۰،۴۰۸- اعلیٰ نسَب — سلام اُن پر جو مکّی، ہاشمی، اعلیٰ نسَب ہیں
نہیں جن سا کوئی عالَم میں، وہ والا حسَب ہیں ○ ۱۳۷

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۰،۴۰۹- اِفتتاح — وہی اِختتام اور وہی اِفتتاح وہی سینہء دہر کا اِنشراح ☆ ۱۳۲

۰،۴۱۰- افتخارِ مکاں — جبینِ آفتابِ زرفشاں ہے مُستفیض
مکاں ہے مُفتخَر تو لامکاں ہے مُستفیض ❖ ۱۴۹

۰،۴۱۱- اَفضَلُ الاَنبیاء — حبیبؐ خدا، اَفضَلُ الانبیاء
وہ مہمانِ عرشِ الٰہی ہُوا ☆ ۱۳۶

۰،۴۱۲- اَفضَلُ الاَنبیاء — وہ خیر البشرؐ، اَفضَلُ الاَنبیاء
شفِیعُ و مُشَفَّع، بروزِ جزاء ☆ ۱۵۶

۰،۴۱۳- اَفضَلُ الاَنبیاء — محمدؐ کہ ہے اَفضَلُ الاَنبیاء
محمدؐ اِمام و سرِ اَولیاء ☆ ۱۵۷

۰،۴۱۴- اَفضَلُ الاَنبیاء — وہ خیر البشر، اَفضَلُ الانبیاءؐ ہیں
اِمامت کو خیرُ الورىٰ بن کے نکلے * ۱۳۴

۰،۴۱۵- اَفضَلُ الاَنبیاء — اَصفیٰ اُلاَصفِیاء، اَقدَسُ الاَقدَساء
اَفضَلُ الاَنبیاء، مصطفیٰؐ، مصطفیٰ * ۱۹۱

۰،۴۱۶- اَفضَل تریں عطاء — ہُوا ذات پر اُن کی اِتمامِ نعمت
جو اَفضَل تریں ہے عطا، ہیں محمدؐ * ۱۱۵

۰،۴۱۷- اَفضَلِ مخلوقات — سلام اُن پر جو مخلوقات میں ہیں سب سے اَفضَل
بہَر عنوان جو ساری خدائی میں ہیں اَکمَل ○ ۱۰۳

۰،۴۱۸- اِفہامِ حقیقت — وہی حامِل و شرحِ اِسلام ہے
اُسی سے حقیقت کا اِفہام ہے ☆ ۱۵۲

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۰،۴۱۹- اَقدَس الاَقدَساء — اَصفیٰ اُلاَصفِیاء، اَقدَسُ الاَقدَساء
اَفضَلُ الاَنبیاء، مصطفیٰ، مصطفیٰ — ۱۹۱ *

۰،۴۲۰- اقصیٰ اُلصُّفوف — گھنے گھنیرے سیاہ گیسو، رفیع گردن، مہین اَبرو
وَقار و تمکیں کے سارے پہلو، صفوں میں لوگوں کی سب سے اقصیٰ — ۲۹۷ *

۰،۴۲۱- اَقلیمِ جاں — سلام اُن پر جو میرے محوَرِ تسلیمِ جاں ہیں
متاعِ دل، متاعِ آخرت، اَقلیمِ جاں ہیں — ۱۴۷ ○

۰،۴۲۲- اَکرَم — کریم و اَکرَم، کرَم، محبت عطاء و بخشایش و عِنایت — ۲۸۷ *

۰،۴۲۳- اَکرَم — کون ہے آپ سے اَکرَم و اَرحم
صلی اللّٰہ علیہِ وسلّم — ۵۰ ❖

۰،۴۲۴- اکرَم — سلام اُن پر جہانوں میں جو ہیں سب سے مکرَّم
ہُوا ہے اور نہ ہوگا کوئی اُن سے بڑھ کے اَکرَم — ۱۰۸ ○

۰،۴۲۵- اَکمَل — سلام اُن پر جو مخلوقات میں ہیں سب سے اَفضَل
بہرعنوان جو ساری خدائی میں ہیں اَکمَل — ۱۰۳ ○

۰،۴۲۶- اَکمَل — سلام اُن کامِل و اَکمَل پہ جو خیر البشرؐ ہیں
جو نُورِ قلب، نُورِ عین ہیں، نُورِ نظر ہیں — ۱۳۸ ○

۰،۴۲۷- اَکمَل — سلام اُن پر جو اوّل ہیں، امیرِ سابقیں ہیں
سلام اُن پر جو اَکمَل ہیں جو ختم المُرسَلیں ہیں — ۱۵۱ ○

۰،۴۲۸- اَکمَل — رُوپ اَنُوپ، تو کامِل، اَکمَل، تو اعلیٰ، تو اَولیٰ
تُو خوبی ہی خوبی آقا، مَیں خامی ہی خامی — ۱۲۷ *

۰،۴۲۹- اَکمَل — اے احمدِ مُرسَلؐ سَیّدُنا اے رہبرِ اَکمَل سَیّدُنا — ۱۷۲ *

۰،۴۳۰- التجا سراپا — سلام اُن پر جو پیشِ ربّ سراپا التجا ہوں
بہر دم بخششِ اُمّت کو جو محوِ دُعا ہوں — ۱۲۷ ○

۰،۴۳۱- السِّراج — مُصلح و مِصباح و نُور و اَلسّراجُ، اَلمُنیر
رحمتً لِلعالمیں خیرالبشرؐ کی روشنی — ۲۴۲ *

۰،۴۳۲- الطاف ربِّ وَدود — وہ بندے پہ الطافِ ربِّ وَدود
مکاں سے سرِ لامکاں پر وُرود — ۱۳۹ ☆

۰،۴۳۳- الطافِ وافر — سلام اُن پر کہ جن کے رعب سے لرزاں تھے کافر
برائے دوستاں مُسلّم مگر الطافِ وافِر — ۹۱ ○

۰،۴۳۴- اَلمُبیں — سِراج و مِصباح و اَلمُبیں وہ — مَکین و ذُوالقوۃِ متیں وہ — ۲۸۶ *

۰،۴۳۵- المنیر — مُصلح و مِصباح و نُور و اَلسّراجُ، اَلمُنیر
رحمتً لِلعالمیں خیرالبشرؐ کی روشنی — ۲۴۲ *

۰،۴۳۶- اِمام — امین و مُبین و متین و اِمام — حبیبِ خدا اور خیرُالانام — ۱۴۲ ☆

۰،۴۳۷- اِمامِ آخر — بشیر و ہادی، نصیر و ناصر — اِمامِ اَوّل، اِمامِ آخر — ۲۸۴ *

۰،۴۳۸- اِمامِ اصفیاء — سلام اُن پر جو مُرشد ہیں، اِمامِ اصفیاء ہیں
کریمِ اَکرمانِ دہر، رشکِ اغنیاء ہیں — ۱۳۵ ○

۰،۴۳۹- اِمام العابِدین — سلام اُن پر جو قَیِّم ہیں، امیر المؤمنیں ہیں
اِمام العابِدیں ہیں، پیشوائے متّقیں ہیں — ۱۵۲ ○

۰،۴۴۰- اِمام اُلمُتّقین — سلام اُن مرشدِ کامل، اِمام اُلمُتّقیں پر
امیرِ انبیاء، سردار و ختمُ المُرسَلیں پر — ۸۳ ○

۰،۴۴۱- اِمامُ المُرسَلِین — خود سہارا ہے یتیموں کا جو وہ دُرِّ یتیم
اِس یتیمی پر ترا رتبہ اِمامُ المُرسَلِین — ۱۰۷ *

۰،۴۴۲- اِمامِ انبیاء — سلام اُن پر جو ہیں دینِ براہیمی کے رہبر
اِمامِ انبیاء، توحیدِ خالِق کے پیمبر — ۸۴ ○

۰،۴۴۳- اِمامِ انبیاء — رہبرِ دینِ ہُدیٰ ہو — تم اِمامِ انبیاء ہو — ۳۴ ❖

۰،۴۴۴- اِمامِ انبیاء — جا کے یوں کہیو سلام اُس صاحبِ معراج سے
اُس اِمامِ انبیاء سلطانِ تخت و تاج سے — ۶۸ ❖

۰،۴۴۵- اِمامِ انبیاء — محمدؐ صفِ انبیاء کا امام
مُبَشِّر، مُکَرَّم، مدارُالمُہام — ۱۵۹ ☆

۰،۴۴۶- اِمامِ انبیاء و رُسُل — مقتدی تیرے ملائک، اِنس و جاں
اے رسولوں اور نبیوں کے اِمام — ۵۲ ❖

۰،۴۴۷- اِمامِ اوّل — بشیر و ہادی، نصیر و ناصر — اِمامِ اَوّل، اِمامِ آخر — ۲۸۴ *

۰،۴۴۸- اِمامِ اوّلیں — آپؐ اِمامِ اوّلیں — آپؐ پیامِ آخریں — ۴۶ ❖

۰،۴۴۹- امامِ تنظیمِ مُرسَلیں — اِمامِ تنظیمِ مُرسَلِیں وہ
تمام خَلقت میں بہتریں وہ — ۲۸۶ *

۰،۴۵۰- اِمامِ جہاں — تُو اِمامِ جہاں، تُو شہِ دوسَرا
تیرے کوچے میں یکساں ہیں شاہ و گدا — ۱۳۷ *

۰،۴۵۱- اِمامِ رُسُل — بنامِ محمدؐ اِمامِ رُسُل
علیمِ خم و پیچ و سِرِّ سُبُل — ۱۶۶ ☆

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۰،۴۵۲- اِمامِ زندگی — سلام اُن پر وہ سردار و امامِ زندگی / امیرِ کارواں، میرِ مَہامِ زندگی ❖ ۲۰۹

۰،۴۵۳- اِمامِ صف انبیاء — محمدؐ صفِ انبیاء کا اِمام / مُبَشّر مُکَرّم، مدارُالمہام ❖ ۵۹

۰،۴۵۴- اِمامِ قدسیاں — پیشوائے رُسُل، قدسیوں کے امام / مُقتدی دوجہاں، مُقتدا آپؐ ہیں * ۱۵۷

۰،۴۵۵- اِمامِ مُتّقیں — تم اِمامِ مُتّقیں ہو / تم سراجِ سالِکیں ہو ❖ ۳۶

۰،۴۵۶- اِمامِ مومنیں — وہ سرکار و امامِ مومنیں سب سے الگ / سُجھایا ہم کو معیارِ یقیں سب سے الگ ❖ ۱۷۲

۰،۴۵۷- اِمام و خطیب — ترا ہر کلام ہے دلنشیں، ترا لفظ لفظ ہے انگبیں / نہ ہو کیوں حیاتِ دلِ متیں، جہاں تُو اِمام و خطیب ہو * ۱۳۲

۰،۴۵۸- اِمام و سرِ اَولیاء — محمدؐ کہ ہے افضَلُ الاَنبیاء / محمدؐ اِمام و سرِ اَولیاء ☆ ۱۵۷

۰،۴۵۹- اماں — جائے کس در پہ مسلم اماں کے لیے / ہر اماں آپؐ، کہفُ الوریٰ آپؐ ہیں * ۱۵۸

۰،۴۶۰- امانِ دوجہاں — محمدؐ کہ ہے دو جہاں کی اماں / مِحَن میں سکون و قرارِ دِلاں ☆ ۱۵۴

۰،۴۶۱- امان و امن و مامون — سلام اُن پر جو ہیں مسند نشینِ زندگی / امان و امن و مامون و امینِ زندگی ❖ ۲۱۲

۰،۴۶۲- اِمتزاجِ بشر و نُور — عجب اِمتزاجِ بشَر اور نُور / وہ اِنساں پہ احسانِ ربِ غفور ☆ ۱۵۱

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۴۶۳،۰- اِمتزاجِ نُور و بشَر — سلام اُن پر جو ہیں نُور و بشَر کا اِمتزاج
صفاو صِدق سے جن کے ہے شرمندہ زُجاج — ۹۹ ❖

۴۶۴،۰- امجد — سعید و مسعود و سعد و اَسعَد
مجید و ماجِد وہ مَجد و امجد — ۲۸۶ *

۴۶۵،۰- امجدِ کونین — میٹھی نیند محمدؐ سوجا اَے کونین میں امجدؐ سوجا — ۲۹۴ *

۴۶۶،۰- امرِ حق — سلام اُن پر کہ جو دونوں جہاں کے مُقتضیٰ ہیں
فروغِ مرضیِ حق، امرِ حق ہیں، مُرتضیٰ ہیں — ۱۳۲ ○

۴۶۷،۰- اُمنگ قلبِ حیات کی — آپؐ سے گلِستاں میں رنگ
قلبِ حیات میں اُمنگ — ۴۵ ❖

۴۶۸،۰- اُمّی — اے یتیم و اُمّی و مظلوم و مَہجورِ وطن
بحرِ علم و صاحبِ حُکمِ شریعت اَلسَّلام — ۵۷ ❖

۴۶۹،۰- اُمّی — سلام اُن پر جو اُمّی ہیں پہ رشکِ ہر ادیب
حُلولِ حرفِ لب جن کے ہے اِک کیفِ عجیب — ۸۷ ❖

۴۷۰،۰- اُمّی — محمدؐ وہ اُمّی، جو خیر البشر
فروزاں ہوئی علم کی رہ گزر — ۱۴۵ ☆

۴۷۱،۰- اُمّی — تُو ہے اُمّی پر مجسّم شہرِ علم و آگہی
تاجدارِ انبیاء، ختمِ نبوت کا نگیں — ۱۰۸ *

۴۷۲،۰- اُمّی لقب — جو ہیں اُمّی لقب، پر مصدرِ علم و حِکَم ہیں
بشیرِ خوش ادا ہیں، صاحبِ فضل و نِعَم ہیں — ۱۴۲ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۰،۴۷۳- اُمّی لقب رسولؐ — اُمّی لقب رسولؐ کے فیضانِ علم سے / دروازہ ہائے دانش و علم و اَدب کُھلے — * ۲۰۳

۰،۴۷۴- اُمّی لَقَبی — تا حشر ملے روشنیٔ عِلم و ہدایت / اِک شمع جلائی ہے وہ اُمّی لَقَبی نے — * ۱۴۳

۰،۴۷۵- اُمّی مُعلّم — کیا مُعلِّم ہے وہ اُمّی، جس کے فیضِ چشم سے / ایک مُشتِ خاک مجھ جیسی گُہر ہوتی گئی — * ۲۰۰

۰،۴۷۶- اُمّی مُلَقَّب — سلام اُن پر منوّر جن سے ہیں ابوابِ مذہب / وہ علم و فضل میں یکتا مگر اُمّی مُلَقَّب — ○ ۶۳

۰،۴۷۷- اُمّید — سلام اُن پر جو ہیں اُمّیدِ ہر کوتاہ و قاصِر / تیموں، بَدنصیبوں اور بیواؤں کے ناصِر — ○ ۹۱

۰،۴۷۸- اُمّیدِ دلِ اُفتادگاں — تجھ سے اُمّیدِ دلِ اُفتادگاں / خستگانِ دل کا تُو ہی چارہ گر — * ۱۰۴

۰،۴۷۹- اُمیدِ شفَاعت — وہ دولت ہے، نعمت ہے، رحمت وہی / ہماری اُمیدِ شفَاعت وہی — ☆ ۱۳۲

۰،۴۸۰- اُمّیدِ عاصیاں — سکونِ قلب و قرارِ جاں ہے / پناہ و اُمّیدِ عاصیاں ہے — * ۲۸۸

۰،۴۸۱- اُمّیدِ قلبِ نحیف — وہ اُمّید و غم خوارِ قلبِ نحیف / محمدؐ رؤف و رحیم و لطیف — ☆ ۱۵۲

۰،۴۸۲- اُمّیدِ کوتاہ وقاصر — سلام اُن پر جو ہیں اُمّیدِ ہر کوتاہ و قاصِر / تیموں، بَدنصیبوں اور بیواؤں کے ناصِر — ○ ۹۱

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۴۸۳،۰- اُمّیدِ نادار و نحیف — سلام اُن پر جو ہیں اُمّیدِ نادار و نحیف
نگہدار و مددگارِ پریشان و ضعیف ❖ ۱۲۴

۴۸۴،۰- امیرِ ازل و ابد — محمدؐ ازل اور ابد کا امیر
ازل تا ابد راحتوں کا بشیر ☆ ۱۳۸

۴۸۵،۰- امیر المؤمنین — سلام اُن پر جو قیّم ہیں، امیر المؤمنیں ہیں
امام العابدیں ہیں، پیشوائے متّقیں ہیں ○ ۱۵۲

۴۸۶،۰- امیرِ انبیاء — سلام اُن مرشدِ کامل، امام المتّقیں پر
امیرِ انبیاء، سردار و ختمُ المُرسَلیں پر ○ ۸۳

۴۸۷،۰- امیرِ دوجہاں — محمدؐ کہ ہے دوجہاں کا امیر
ازل کی گھڑی سے خدا کا سفیر ☆ ۱۴۹

۴۸۸،۰- امیرِ سابقیں — سلام اُن پر جو اوّل ہیں، امیرِ سابِقیں ہیں
سلام اُن پر جو اکمل ہیں جو ختم المُرسَلیں ہیں ○ ۱۵۱

۴۸۹،۰- امیرِ طریقِ ہُدیٰ — محمدؐ تری سلطنت کا سفیر
طریقِ یقین و ہُدیٰ کا امیر ☆ ۱۶۲

۴۹۰،۰- امیرِ طریقِ یقیں — محمدؐ تری سلطنت کا سفیر
طریقِ یقین و ہُدیٰ کا امیر ☆ ۱۶۲

۴۹۱،۰- امیرِ کارواں — سلام اُن پر وہ سردار وامامِ زندگی
امیرِ کارواں، میرِ مَہامِ زندگی ❖ ۲۰۹

۴۹۲،۰- امیرِ کُن فکاں — سلام اُن پر کہ جو وجہِ وُجودِ دوجہاں ہیں
جو زَینِ بزمِ گیتی ہیں، امیرِ کُن فکاں ہیں ○ ۱۴۴

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۰،۴۹۳- امیرِ لشکر
اُمور میں عزمِ کوہ پیکر
دلوں کا سرور امیرِ لشکر
* ۲۸۳

* * *

امین صلی اللہ علیہ وسلم

۰،۴۹۴- امیں
صادِق و صِدق و امیں ہو والیِ دنیا و دیں ہو
❖ ۳۴

۰،۴۹۵- امیں
سلام اُن پر جو ہیں صادِق، امیں، معصوم، اطہر
بنی نوعِ بشر کے تا ابد سردار و سرور
○ ۸۴

۰،۴۹۶- امین
سلام اُن پر جو تاج و زُبدۂ مردانِ حق ہیں
امین و مخزنِ اَسرار ہیں، دیوانِ حق ہیں
○ ۱۴۰

۰،۴۹۷- امین
امین و مُبین و متین و اِمام
حبیبِ خدا اور خیرالانام
☆ ۱۴۲

۰،۴۹۸- امینِ آیات
وہ دلیلِ مُبیں، آیتوں کا امیں
شرحِ دینِ ہُدا، مصطفیٰ، مصطفیٰ
* ۱۹۰

۰،۴۹۹- امینِ اسرارِ ایزد
تُو شہیدِ جلوہ گاہِ خَلوتِ ربِّ جلیل
کون ہے تیرے سِوا اَسرارِ ایزد کا امیں
* ۲۱۷

۰،۵۰۰- امینِ انتظامِ زندگی
سلام اُن پر ہے جن سے اہتمامِ زندگی
امین و صدرِ جملہ انتظامِ زندگی
❖ ۲۰۹

۰،۵۰۱- امینِ بزمِ حق
سلام اُن پر جو اَسرارِ ازل کے ہیں مُخبِر
امینِ بزمِ حق، تکوینِ عالَم کے مُبصِّر
○ ۹۲

۰،۵۰۲- امینِ پیغامِ دینِ مُحکم — ارادۂ قلبِ حق مُصمَّم
امینِ پیغامِ دینِ مُحکَم — ۲۸۴ *

۰،۵۰۳- امینِ پیغامِ لامکاں — امینِ پیغامِ لامکاں ہے زمیں کا مہمان آسمان ہے — ۲۷۴ *

۰،۵۰۴- امینِ جلوۂ صبحِ وُجود — تُو امینِ جلوۂ صبحِ وُجود
کون تجھ سا ہے جہاں میں دیدہ ور — ۱۰۳ *

۰،۵۰۵- امینِ دینِ فطرت — صاحبِ آیاتِ بیِّن، دینِ فطرت کے امیںؐ
گلشنِ احسان، نہرِ جُود، جوئے انگبیں — ۲۶۴ *

۰،۵۰۶- امینِ رازِ حرفِ کُن — سلام اُن پر جو تخلیقِ خدا کے راز داں ہیں
امینِ رازِ حرفِ کُن، سفیرِ لامکاں ہیں — ۱۴۴ ○

۰،۵۰۷- امینِ رازِ فطرت — سلام اُن پر ہے جَستِ یک قدم جن کو فضا
امینِ رازِ فطرت، نظمِ تقدیر و قضا — ۷۷ ❖

۰،۵۰۸- امینِ رازِ کُن — سلام اُن پر ہیں تنہا حاملِ وزنِ حقیقت
امینِ رازِ کُن ہیں، صاحبِ اِذنِ حقیقت — ۷۷ ○

۰،۵۰۹- امینِ رِضائے حق — کون حق کی رِضا کا امیں مرتضٰیؓ مرتضٰیؓ، اَور کون — ۱۶۱ *

۰،۵۱۰- امینِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں مسند نشینِ زندگی
امان و امن و مامون و امینِ زندگی — ۲۱۲ ❖

۰،۵۱۱- امینِ صداقت — امینِ صداقت، حکیم و کریم
وہی واقفِ سرِّ ربِّ علیم — ۶۱ ❖

۰،۵۱۲- امینِ صِدق — تُو ہی شاہد، تُو امینِ صِدق، تُو حق آشنا
تُو کہے تو معتبر، ورنہ خبر میں کچھ نہیں — ۲۶۲ *

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

۰،۵۲۳- اَنتر جامی — کس کے ہاتھ سندیسہ بھیجوں، میرا کون پیامی
دل کے بھید تُو سارے جانے، تُوہی اَنتر جامی[1] — ۱۲۶ *

۰،۵۲۴- اِنتسابِ زندگی — سلام اُن پر ہے جن سے اِنتسابِ زندگی
وہ روحِ زندگی ہیں، اِنتخابِ زندگی — ۱۸۹ ❖

۰،۵۲۵- اِنتفاعِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں حسن ومتاعِ زندگی
اُنہیں کی ہے محبت انتفاعِ زندگی — ۲۰۲ ❖

۰،۵۲۶- اِنتہا — ابتدا بھی اِس کی تجھ سے، اِنتہا بھی اِس کی تُو
تُو بِنائے بزمِ امکاں، تُو نِہایت اَلسَّلام — ۵۷ ❖

۰،۵۲۷- اِنتہا — اوّلیں نورِ حق، آخریں نورِ حق
آپؐ سے اِبتدا، اِنتہا آپؐ ہیں — ۱۶۰ *

۰،۵۲۸- اِنتہا — سلام اُن پر جو ہر اِک اِبتدا کی اِبتدا ہیں
سلام اُن پر جو ہر اِک اِنتہا کی اِنتہا ہیں — ۱۳۲ ○

۰،۵۲۹- اِنتہاءِ جستجو — سلام اُن پر وہ میری جستجو کی اِبتدا ہوں
سلام اُن پر وہ میری جستجو کی اِنتہا ہوں — ۱۲۹ ○

۰،۵۳۰- انجمنِ لطف — تواضع میں جیسے بہارِ چمن
محبت میں اک لطف کی انجمن — ۱۳۹ ☆

۰،۵۳۱- اِندمالِ دلِ مجروح — سلام اُن پر شِفاعت جن کی ہے محشر میں ڈھال
دلِ مجروحِ مسلم کا انہیں سے اِندمال — ۱۷۴ ❖

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- انتر جامی (دانائے راز – واقفِ حال نیز عالمِ غیب)

۰،۵۳۲- اندیشہ بہ قلبِ دشمناں — سلام اُن پر جو بارانِ کرم بر دوستاں ہیں
جو ہَیبت، رُعب و اندیشہ بہ قلبِ دشمناں ہیں — ۱۴۶ ○

۰،۵۳۳- اِنسانِ مکمل — سلام اُن پر جو ہیں معیارِ اِنسانِ مکمّل
قیادت میں، خطابت میں تکلّم میں مُدلّل — ۱۰۳ ○

۰،۵۳۴- اِنشراحِ اُمور — اُسی سے ضمیرِ خِرد میں شعور
اُسی کا بیاں اِنشراحِ اُمور — ۱۵۱ ☆

۰،۵۳۵- اِنشراحِ سینۂ دہر — وہی اِختتام اور وہی اِفتتاح
وہی سینۂ دہر کا اِنشراح — ۱۳۲ ☆

۰،۵۳۶- اِنعام اللہ — محمدؐ ہی آغاز و انجام ہے
جہانوں پہ اللہ کا اِنعام ہے — ۱۵۲ ☆

۰،۵۳۷- اِنعامِ حق — سلام اُن پر جو تسکینِ دلِ تِشنہ لباں ہیں
متاعِ بے بہا، انعامِ حق ہیں، ارمغاں ہیں — ۱۴۶ ○

۰،۵۳۸- انعامِ خدا — سلام اُن پر جو اِنعامِ خدا ہیں ہر جہاں پر
زمیں پر، آسمانوں پر، مکاں، دَورِ زماں پر — ۸۰ ○

۰،۵۳۹- اِنعامِ رازِق — سلام اُن پر جو دو عالم پہ ہیں اِنعامِ رازِق
مُصدِّق ہیں، مُصدَّق ہیں، وہی ہادیِ صادِق — ۹۹ ○

۰،۵۴۰- اِنعامِ ربِّ ذُوالمِنَن — سلام اُن پر جنہوں نے زیست کا بخشا چلن
دو عالم میں جو ہیں اِنعامِ ربِّ ذُوالمِنَن — ۱۸۱ ❖

۰،۵۴۱- انوارِ حمدِ مجسم — مگر ہے "محمدؐ" بھی تکرارِ حمد
مُجسّم ہے "احمدؐ" بھی انوارِ حمد — ۱۵۳ ☆

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۵۴۲،۰- انوارِ خدا
سلام اُن پر جو انوارِ خدا، نور الھدیٰ ہیں
جو مصباحِ صراطِ حق، سِراجِ انبیاء ہیں
۱۳۴ ○

۵۴۳،۰- اَنوارِ مُجسَّم
جمالِ نور، اَنوارِ مُجسَّم ہیں تو آپؐ
علوم و دانش و عرفاں کا پرچم ہیں تو آپؐ
۸۹ ❖

۵۴۴،۰- انور
تُو محمودؐ، محمدؐ، حامدؐ، تُو احمدؐ، تُو انورؐ
سارے سُندر نام ہیں تیرے، تو یٰسینؐ، تہامیؐ
۱۲۷ *

۵۴۵،۰- انیسِ جان
اے انیسِ جان اے ٹوٹے دلوں کے غمگسار
ہو سلامِ بے حساب و بے شمار و بے کنار
۱۲۸ ❖

۵۴۶،۰- اَنیقِ عالَم
سلام اُن پر نہیں عالَم میں کوئی جن کا پاسنگ
اَنیق و رحمتِ عالَم سِپہ سالار و سَرہنگ
۱۰۲ ○

۵۴۷،۰- اَوجِ آسمانِ زندگی
محمدؐ سے ہی اَوجِ آسمانِ زندگی
وہی ہیں قلب و جانِ داستانِ زندگی
۲۱۱ ❖

۵۴۸،۰- اوّل
سلام اُن پر جو اوّل ہیں، امیرِ سابِقیں ہیں
سلام اُن پر جو اکمَل ہیں جو ختم المرسَلیں ہیں
۱۵۱ ○

۵۴۹،۰- اوّل و آخر
سلام اُن پر جو اوّل تھے، ہوئے آخر میں ظاہر
حقیقت میں وہی ہیں حاصلِ جملہ مظاہر
۹۰ ○

۵۵۰،۰- اوّل و آخر
اوّل و آخر بھی تُو ہے، ظاہر و باطن بھی تُو
باعثِ تخلیقِ عالَم یا نبیٔ آخریں
۱۰۸ *

۵۵۱،۰- اُولُوا الاَمرِ جہاں
سلام اُن پر ہے جن کے زیرِ پا باغِ اِرَم
اُولُوا الاَمرِ جہاں، میرِ عرب، شاہِ عجم
۱۷۸ ❖

۰،۵۵۲- اُولوالعزم و متیں
سلام اُن پر ہے جن سے دوجہاں کی زیب و زینت
اولوالعزم و متین و صاحبِ فکر و عزیمت ۴۳ ○

۰،۵۵۳- اُولوالعزم و شجیع
سلام اُن پر نہیں کونین میں جن سا زعیم
اُولوالعزم و شجیع و ہیبتِ قلبِ غنیم ۱۸۰ ✲

۰،۵۵۴- اَولٰی
رُوپ اَنُوپ، تو کامِل، اکمل، تو اعلیٰ، تو اَولٰی
تُو خوبی ہی خوبی آقا، مَیں خامی ہی خامی ۱۲۷ *

۰،۵۵۵- اَولٰی
ثنا اُس کی کہ جو ہے مُعطی و والی و مَولٰی
سلام اُس پر حریمِ جاں میں جو ہے سب سے اَولٰی ۴۳ ○

۰،۵۵۶- اَولٰی
سلام اُن پر جو مخلوقات میں ہیں سب سے اَعلیٰ
ہے تکوینِ دو عالم میں اُنہیں کی ذات اَولٰی ۶۱ ○

۰،۵۵۷- اَولٰی
سلام اُن پر، اُنہیں کے دم سے ہے توقیرِ آدم
معزز، محترَم، اَولٰی، معظّم اور مقدّم ۱۰۷ ○

۰،۵۵۸- اوّلیں نُورِ حق
اوّلیں نورِ حق، آخریں نورِ حق
آپؐ سے اِبتدا، اِنتہا آپؐ ہیں ۱۶۰ *

۰،۵۵۹- اہلِ بصَر
سلام اُن پر وہی دراصل ہیں اہلِ بصَر بھی
اُٹھے جن کے لیے سارے حجاباتِ نظر بھی ۱۶۳ ○

۰،۵۶۰- اہلِ مقاماتِ رفیع
سلام اُن پر جو ہیں اہلِ مقاماتِ رفیع
اُنہیں سے کِشت زارِ دل میں ہے فصلِ ربیع ۱۵۸ ✲

۰،۵۶۱- ایثار
سلام اُن پر جو ہیں سر تا قدم ایثار و اِحساں
اُخوّت میں، مُوَدّت میں، محبت میں فراواں ۱۱۹ ○

۵۶۲،۰- اِیقانِ مُحکَم — عمادِ راستی، اِیقانِ مُحکَم ہیں تو آپؐ
دلِ مؤمن میں جو عزمِ مصمّم ہیں تو آپؐ ۸۹ ✣

۵۶۳،۰- ایمانِ رسا — سلام اُن پر وہ دستِ دل پہ خوش رنگ حِنا ہوں
زرِ عرفان، رنگِ صِدق، ایمانِ رَسا ہوں ۱۲۷ ○

۵۶۴،۰- اَیوانِ اَخلاق — سلام اُن پر جو ہیں اَخلاق کا اَیوان سچ
ہوئے روشن محبت کے بہم اِمکان سچ ۱۰۶ ✣

۵۶۵،۰- اَیوانِ حق — سلام اُن عادل و صادِق پہ جو میزانِ حق ہیں
زبان و دستِ حق، معیارِ حق، اَیوانِ حق ہیں ۱۳۹ ○

۵۶۶،۰- اَیوانِ حقیقت — سلام اُن پر جو ہیں لاریب بُنیانِ حقیقت
وہی بابِ حقیقت ہیں وہ اَیوانِ حقیقت ۷۵ ○

۵۶۷،۰- اَیوانِ ہمدردی — سلام اے قصرِ حُسنِ خُلق، ہمدردی کے اَیواں
سلام اے مرہمِ قلبِ حزیں اے راحتِ جاں ۱۱۳ ○

ب :

۵۶۸،۰- بابِ حُصولِ غُفراں — حُصولِ غُفراں کا باب ہے وہ
اَزل سے رحمت مآب ہے وہ غ م

۵۶۹،۰- بابِ حقیقت — سلام اُن پر جو ہیں لاریب بُنیانِ حقیقت
وہی بابِ حقیقت ہیں وہ اَیوانِ حقیقت ۷۵ ○

۵۷۰،۰- باخبرِ حریمِ حق — سلام اُن پر حریمِ حق سے ہیں جو باخبر بھی
پس دَر، پیشِ دَر بھی ہیں، اِدھر بھی ہیں، اُدھر بھی ۱۶۳ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ✣ — کاروانِ حرم ☆ — غیر مطبوعہ غ م

۰،۵۷۱- بادباں
سلام اُن پر جو سیلابِ بلا میں ناخدا ہوں
سفینہ، بادباں، ساحل ہوں، وہ موجِ ہَوا ہوں ○ ۱۲۷

۰،۵۷۲- بادباں
سلام اُن پر کہ ہر امید کا حاصل وہی ہیں
سفینہ، بادباں، بادِ رواں، ساحل وہی ہیں ○ ۱۵۳

۰،۵۷۳- بادبانِ موجِ رحمت
بادباں ہے موجِ رحمت، ہے شفاعت کی ہَوا
اِنتسابِ ساحلِ بخشش ہے کس ملّاح سے * ۱۱۴

۰،۵۷۴- بادِ بہاریٔ شفاعت
مسلمِ خستہ جاں ہے بھکاری
تم شفاعت کی بادِ بہاری * ۲۵۹

۰،۵۷۵- بادِ رواں
سلام اُن پر کہ ہر امید کا حاصل وہی ہیں
سفینہ، بادباں، بادِ رواں، ساحل وہی ہیں ○ ۱۵۳

۰،۵۷۶- بادِ سکون
سایۂ ابرِ رحمتِ جَولاں بادِ سکونِ قلبِ پریشاں ❖ ۴۹

۰،۵۷۷- بادشاہِ دوجہاں
شاہد و مشہود و طٰہٰ دوجہاں کے بادشاہا ❖ ۳۶

۰،۵۷۸- بادشاہِ شہنشاہاں
سلام اُن پر شہنشاہوں کے جو ہیں بادشاہ
جو دیکھو تو، فقیرِ فاقہ مست و کج کُلاہ ❖ ۱۸۸

۰،۵۷۹- بادِ صبا
صبحِ نو آپؐ، بادِ صبا آپؐ ہیں
نورِ اُمّید، موجِ رَجا آپؐ ہیں * ۱۵۹

۰،۵۸۰- بادِ صباءِ گلستاں
ترے جسمِ اَطہر کا آقاؐ پسینہ
گلِستاں سے بادِ صبا بن کے نکلے * ۱۳۶

۰،۵۸۱- بادِ موافق
رضائے خدا کے مطابق وہی
ہے طوفاں میں بادِ موافق وہی ☆ ۱۵۶

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۵۸۲،۰- بادِ موافق — سلام اُن پر جو ہیں طوفان میں بادِ موافق
مصیبت میں سہارا جس کا ہے، وہ دستِ خالق ○ ۹۹

۵۸۳،۰- بادِ نسیم — شفیعِ اُمم، بُرد بار و حلیم
قیامت کی گرمی میں بادِ نسیم ✧ ۶۱

۵۸۴،۰- بار آورِ کشتِ اَزل — سلام اُن پر کہاں پیدا ہُوا اُن سا سخاور
ہوئی کِشتِ اَزل جن کے قدم سے بار آور ○ ۸۹

۵۸۵،۰- بارانِ حق — سلام اُن پر جو یکسر مظہرِ فیضانِ حق ہیں
محلِّ نُور، برقِ نُور ہیں، بارانِ حق ہیں ○ ۱۴۰

۵۸۶،۰- بارانِ کرَم — سلام اُن پر جو بارانِ کرَم بر دوستاں ہیں
جو ہَیبت، رُعب و اندیشہ بہ قلبِ دشمناں ہیں ○ ۱۴۶

۵۸۷،۰- بارانِ کرَم — سلام اُن پر جو دشتِ دل پہ بارانِ کرَم ہیں
بیابانِ خیال و فکر ہیں سیراب جن سے ○ ۱۹۳

۵۸۸،۰- بارشِ انوارِ ایماں — تم سِراجِ بزمِ اِمکاں بارشِ انوارِ ایماں ✧ ۳۴

۵۸۹،۰- بارشِ رحمت — سلام اُن پر، دو عالم پر جو رحمت کی ہیں بارِش
ثنا گو جن کی ہے لوح و قلم کی ہر نگارِش ○ ۹۵

۵۹۰،۰- بارشِ رحمتِ فراخ — بارشِ رحمتِ فراخ تازہ ہے دل کی شاخ شاخ ✧ ۴۲

۵۹۱،۰- بارورِ تدبیر — صنعتِ تقدیر تم سے بارورِ تدبیر تم سے ✧ ۳۵

۵۹۲،۰- باریابِ حق — سلام اُن پر جو ہیں دربارِ حق میں باریاب
اُٹھے خلوت میں جن کے واسطے سارے حجاب ✧ ۸۳

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✧ کاروانِ حرم ☆

۰،۵۹۳- باعثِ ایقانِ حقیقت — سلام اُن پر مُجسّم ہیں جو بُرہانِ حقیقت
ہے مُحکم اُن کی طاعت ہی سے ایقانِ حقیقت — ۰ ۷۴

۰،۵۹۴- باعثِ تخلیقِ عالَم — حسن کا ہے تیرے ہی اِعجاز یہ بزمِ وجود
باعثِ تخلیقِ عالم، رازِ خِلقت اَلسّلام — ❖ ۵۶

۰،۵۹۵- باعثِ تخلیقِ عالَم — اوّل و آخر بھی تُو ہے، ظاہر و باطن بھی تُو
باعثِ تخلیقِ عالَم یا نبیءِ آخریں — * ۱۰۸

۰،۵۹۶- باعثِ تخلیقِ عالَم — شاہدِ حق تُو ہے آقا اور ہے مشہود بھی
باعثِ تخلیقِ عالَم خَلق کا مقصود بھی — * ۱۷۷

۰،۵۹۷- باعثِ تسکینِ قلب و جاں — جم گیا نظروں میں مسکم اِک وہی عکسِ جمال
باعثِ تسکینِ قلب و جاں وہی وجہِ حسیں — * ۱۱۰

۰،۵۹۸- باعثِ تکریمِ آدم — زمین و آسماں میں جو مکرّم ہیں تو آپؐ
جہاں میں باعثِ تکریمِ آدم ہیں تو آپؐ — ❖ ۸۹

۰،۵۹۹- باعثِ تکریمِ انساں — دانش و حکمت کے عُنواں
باعثِ تکریمِ انساں — ❖ ۳۴

۰،۶۰۰- باعثِ تکریمِ بشَر — سلام اُن پر جہاں میں جن سے تکریمِ بشَر ہے
قدومِ پاک سے ہیں محترَم دارَین جن کے — ۰ ۱۹۸

۰،۶۰۱- باعثِ تنویرِ عالَم — باعثِ تنویرِ عالَم ہے محمدؐ کا وُرود
سایہءِ خیرالبشرؐ، نوعِ بشر پر ابرِ جُود — * ۱۹۳

۰،۶۰۲- باعثِ توقیرِ آدَم — سلام اُن پر، اُنہیں کے دم سے ہے توقیرِ آدَم
معزّز، محترَم، اَولیٰ، معظّم اور مقدَّم — ۰ ۱۰۷

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ۰ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۶۰۳،۰- باعثِ خَلقِ جہاں — باعثِ خَلقِ جہاں، زینت فزائے کائنات
آفتابِ بزمِ امکاں، رونقِ بزمِ وُجود ۱۷۵ *

۶۰۴،۰- باعثِ خِلقتِ کائنات — وہی باعثِ خِلقتِ کائنات
سزاوارِ مَدح و سلام و صلاۃ ۱۵۶ ☆

۶۰۵،۰- باعثِ خَیر و برکت — سلام اے باعثِ فضل و کشائش، خَیر و برکت
ہوئی ملّت کے کِردار و عمل کی کِشت ویراں ۱۱۲ ○

۶۰۶،۰- باعثِ زمان و مکاں — باعثِ کل جہاں، کیا زماں کیا مکاں
نازِ ارض و سَماء، مصطفیٰ، مصطفیٰ ۱۹۱ *

۶۰۷،۰- باعثِ شادابیٔ گلشن — ہے مکمل ذات میں تیری جمالِ کائنات
باعثِ شادابیٔ گلشن ترا وجہِ حسیں ۲۱۸ *

۶۰۸،۰- باعثِ فصلِ ربیع — سلام اُن پر جو ہیں اہلِ مقاماتِ رفیع
انہیں سے کِشت زارِ دل میں ہے فصلِ ربیع ۱۵۸ ❖

۶۰۹،۰- باعثِ فضل و کشائش — سلام اے باعثِ فضل و کشائش، خَیر و برکت
ہوئی ملّت کے کِردار و عمل کی کِشت ویراں ۱۱۲ ○

۶۱۰،۰- باعثِ کُل جہاں — باعثِ کل جہاں، کیا زماں کیا مکاں
نازِ ارض و سَماء، مصطفیٰ، مصطفیٰ ۱۹۱ *

۶۱۱،۰- باعثِ کُل ظُہور و شُہود — وہی باعثِ کُل ظُہور و شُہود
شبِ تار میں ماہتابِ سُعود ۱۶۰ ☆

۶۱۲،۰- باعثِ کُن فکاں — باعثِ کُن فکاں ہے محمدؐ امرِ حق کی زباں ہے محمدؐ ۱۲۱ *

۰،۶۱۳- باعثِ وُجودِ دو جہاں — سلام اُن پر وُجودِ دو جہاں ہے جن کے باعِث
وہ مختارِ ہدایت، دینِ حقّانی کے وارِث ○ ۷۸

۰،۶۱۴- باعثِ وُجود کون و مکاں — شرَف آفرینش کو اُس کا ورُود
اُسی سے ہے کون و مکاں کا وُجود ❖ ۶۰

۰،۶۱۵- باغِ شرِیعت — بہارِ دوامی شرِیعت کا باغ
طریقت اُسی کے قدم کا سراغ ☆ ۱۵۳

۰،۶۱۶- باغباں — چمن میں ہوئیں خیمہ زن بجلیاں
تو مجبورِ ہجرت ہوا باغباں ☆ ۱۰۹

۰،۶۱۷- باغبانِ باغِ جہاں — باری، خالق ہے باغِ جہاں کا
بے گُماں باغباں ہے محمدؐ * ۱۱۸

۰،۶۱۸- باغبانِ کِشتِ دل — سلام اُن پر جو کِشتِ عزمِ دل کے باغباں ہیں
خیال و ذہنِ مسلِم میں فروزاں گلِستاں ہیں ○ ۱۴۷

۰،۶۱۹- باغبانِ گلشنِ ہستی — سلام اُن گلشنِ ہستی کے یکتا باغباں پر
محبت، جُود، بخشائش کے بحرِ بیکراں پر ○ ۸۱

۰،۶۲۰- بالا قد — کوئی نہیں ہے تیرا ہمسر اے سب سے بالا قد، سوچا * ۲۹۵

۰،۶۲۱- بالیدگیءِ قلب — سلام اُن پر کہ جن سے قلب کی بالیدگی ہے
ضمیرِ خاک میں سیرابی و روئیدگی ہے ○ ۲۱۶

۰،۶۲۲- بانگِ دَرا — سلام اُن پر جو میرِ قافلہ، صاحب لِوا ہیں
بھٹکتے کارواں کے واسطے بانگِ دَرا ہیں ○ ۱۳۵

❖ ❖ ❖

بحرِ بے کراں

۰،۶۲۳- بحرِ آبِ روانِ رحمت
وہ بحرِ آبِ روانِ رحمت
بہارِ باغِ جِنانِ رحمت
۲۹۰ *

۰،۶۲۴- بحرِ آبِ کرَم
وہ جوئے تسنیم و حوضِ کوثر
وہ بحرِ آبِ کرم مُقطَّر
۲۸۳ *

۰،۶۲۵- بحرِ بیکرانِ بخشائش
سلام اُن گلشنِ ہستی کے یکتا باغباں پر
مَحبت، جُود، بخشائش کے بحرِ بیکراں پر
۸۱ ○

۰،۶۲۶- بحرِ بیکرانِ جُود
سلام اُن گلشنِ ہستی کے یکتا باغباں پر
مَحبت، جُود، بخشائش کے بحرِ بیکراں پر
۸۱ ○

۰،۶۲۷- بحرِ بیکرانِ محبت
سلام اُن گلشنِ ہستی کے یکتا باغباں پر
مَحبت، جُود، بخشائش کے بحرِ بیکراں پر
۸۱ ○

۰،۶۲۸- بحرِ بیکرانِ ہَدایَت
سلام اُن پر ہَدایَت کے جو بحرِ بےکراں ہیں
مُحیطِ علم و فن میں موجزن دانِش ہے جن کی
۱۸۴ ○

۰،۶۲۹- بحرِ ترَحُّم
گُلِ ہستی میں فیضانِ تبسُّم ہیں تو آپؐ
دلِ رحمان[1] میں بحرِ ترَحُّم ہیں تو آپؐ
۹۱ ❖

۰،۶۳۰- بحرِ جَولانِ حقیقت
سلام اُن پر کہ جو ہیں ابرِ بارانِ حقیقت
سَحابِ معرفت ہیں، بحرِ جَولانِ حقیقت
۷۴ ○

۰،۶۳۱- بحرِ جَولانِ عرفاں
سلام اے رہبر و عقدہ کُشا، مِفتاحِ دانش
سلام اے عِلم و عرفان و خرد کے بحرِ جَولاں
۱۱۲ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- سورۂ رحمان بھی مدِ نظر رہے

۰،۶۳۲-- بحرِ جَولانِ عِلم
سلام اے رہبر و عقدہ کُشا، مِفتاحِ دانش
سلام اے عِلم و عرفان و خرد کے بحرِ جولاں
○ ۱۱۲

۰،۶۳۳-- بحرِ حِکَم
سلام اُن پر کہ جن کا نام ہی عَینُ الحِکَم ہے
خروشِ حرفِ لب، موجِ خرد بحرِ حِکَم ہے
○ ۲۱۰

۰،۶۳۴-- بحرِ عِلم
اے یتیم و اُمّی و مظلوم و مہجورِ وطن
بحرِ عِلم و صاحبِ حُکمِ شریعت اَلسَّلام
✧ ۵۷

۰،۶۳۵-- بحرِ مَحبت
چشمِ مروّت، چشمۂ شفقت رُودِ موَدّت، بحرِ مَحبت
✧ ۴۹

۰،۶۳۶-- بحرِ مَحبت
بحرِ مَحبت، خیرِ مجسّم، خُلقِ عظیم، اِحسان و عطا
یومِ اَزل سے کس نے ایسے حُسن کا پیکر دیکھا ہے
* ۲۰۲

❁ ❁ ❁

۰،۶۳۷-- بختاورِ کونَین
سلام اُن پر نہیں جن سا کوئی فیّاض مسلّم
جنہیں اللہ نے کونَین کی بختاوری دی
○ ۱۶۹

۰،۶۳۸-- بختیارِ وَرا و مَاوَرا
ہے کِسے خَلوت گہہِ حق میں گزر تیرے سِوا
ہے وَرا و مَاوَرا میں کَون تجھ سا بختیار
* ۱۶۶

۰،۶۳۹-- بخشایش و عِنایت
کریم و اَکرَم، کرَم، مَحبت
عطاء و بخشایش و عِنایت
* ۲۸۷

۰،۶۴۰-- بخشِش مجسّم
سلام اُن پر جو ہیں شفقت، کرَم، بخشِش مجسّم
محبت، لطف ورحم و عاطِفت جن کے لیے ہے
○ ۲۱۹

۰،۶۴۱-- بخشِش ولطف وعِنایت
وہ تصور کے جھروکوں سے تبسم کی جھلک
بخشِش و لطف و عِنایت کے خزانے لُوٹ لو
* ۱۵۶

۰،۶۴۲- ہدایتِ نظمِ عالم — سلام اُن پر ہے جن سے نظمِ عالم کی ہدایت
سلام اُن پر کہ جو ہیں نظمِ عالم کی نہایت ○ ۴۲

بدرُالدُّجیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

۰،۶۴۳- بدرُالدُّجیٰ — چشمِ دل کو بصیرت عطا آپؐ کی
شمعِ ظلمت ہیں، بدرُالدُّجیٰ آپؐ ہیں * ۱۸۵

۰،۶۴۴- بدرُالدُّجیٰ — وہ ہے شمسُ الضُّحیٰ، وہ ہی بدرُالدُّجیٰ
جلوۂ حق نما، مصطفیٰ، مصطفیٰ * ۱۹۰

۰،۶۴۵- بدرُالدُّجیٰ — تم ہو بدرُالدُّجیٰ یا محمدؐ
چادرِ نُور مجھ پر بھی ڈالو * ۲۳۳

۰،۶۴۶- بدرُالدُّجیٰ — میرا اُس شمسُ الضُّحیٰ، بدرُالدُّجیٰ سے کہہ سلام
ہادی و کہف الوریٰ صدرُ العلیٰ سے کہہ سلام ❖ ۶۶

۰،۶۴۷- بدرُالدُّجیٰ — وہ بدرُالدُّجےٰ ہے مرا رہنما
وہ شمسُ الضّحےٰ ہے مرا رہنما ☆ ۱۵۷

۰،۶۴۸- بدرُالدُّجیٰ — سلام اُن پر جنہوں نے بحرِ ظلمت سے نکالا
وہی بدرالدُّجےٰ ہیں قلبِ تیرہ کا اُجالا ○ ۶۰

۰،۶۴۹- بدرُالدُّجیٰ — سلام اُن نیّرِ عالم پہ جو شمسُ الضُّحیٰ ہیں
جہالت کی شبِ تاریک میں بدرُالدُّجیٰ ہیں ○ ۱۳۴

* * *

۰،۶۵۰- بدرِ عرَب — اندھیرے چھٹ گئے آئے ہیں موسم چاندنی کے
کیا بدرِ عرَب نے ماند حُسنِ ماہِ کنعاں ○ ۱۱۳

۰،۶۵۱- بدرِ عرَب
سلام اُن پر کہ جو مہرِ عجَم، بدرِ عرَب ہیں
اندھیروں میں سراجِ نُور ہیں، قِندیلِ شب ہیں ○ ۱۳۷

۰،۶۵۲- بدرِ مُنوَّر
اے مدینے کے بدرِ مُنوَّر
نورِ ایمان سینے میں ڈھالو * ۲۳۵

۰،۶۵۳- برتر و جلیل
ہو کیوں نہ کائنات میں تُو برتر و جلیل
تجھ کو جو خود وہ خالقِ اکبر بڑائی دے * ۱۴۴

۰،۶۵۴- بُرجِ دِراسَت
سلام اُن پر جو ہیں علم و فضیلت کی ریاسَت
پراگندہ خیالوں کے لئے بُرجِ دِراسَت ○ ۷۰

۰،۶۵۵- بُردبار و حلیم
شفیعِ اُمم، بُردبار و حلیم
قیامت کی گرمی میں بادِ نسیم ❖ ۶۱

۰،۶۵۶- برقِ اجل برسرِ دشمناں
وہ برقِ اجل برسرِ دشمناں
سراپا محبت پئے دوستاں ☆ ۱۴۰

۰،۶۵۷- برقِ تپانِ نبضِ زندگی
سلام اُن پر جو قلبِ لامکان و لازماں ہیں
جو نبضِ زندگی میں دم بدم برقِ تپاں ہیں ○ ۱۴۵

۰،۶۵۸- برقِ سوزاں کفُر کو
تھا جو مظلومِ ستَم اِک دن حِصارِ کفُر میں
کُفر کو خود برقِ سوزاں ہے وہ اِک صحرا کا پھول * ۹۸

۰،۶۵۹- برقِ نُور
سلام اُن پر جو یکسر مظہرِ فیضانِ حق ہیں
محلِّ نُور، برقِ نُور ہیں، بارانِ حق ہیں ○ ۱۴۰

۰،۶۶۰- برقِ نُورِ لیلِ گُماں
آپؐ ہیں مَشعلِ شعور
لیلِ گُماں میں برقِ نُور ❖ ۳۷

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۰،۶۶۱- برگِ ترِ خُلق وخُلوص
سلام اُن پر جو ہیں برگِ ترِ خُلق وخُلوص
بیابانِ رِیا میں کوثرِ خُلق و خلوص ۱۳۸ ۰

۰،۶۶۲- برگِ گُلِ تر
سلام اُن پر گدازِ دل میں جو برگِ گُلِ تر
سراپا راحتِ قلبِ حزیں، محبوب، دلبر ۸۲ ۰

۰،۶۶۳- برگ وبارِ بُستانِ حق
سلام اُن پر جو مسلّم سر بسر عُنوانِ حق ہیں
شمیم و برگ و بار و رونقِ بُستانِ حق ہیں ۱۴۰ ۰

۰،۶۶۴- برگ وبارِ گلستانِ ابراہیمی
وسیلہ ہیں میانِ بندہ و معبود پُل ہیں
گلستانِ براہیمی کے برگ و بار و گُل ہیں ۱۴۱ ۰

۰،۶۶۵- بُرہان اللہ کی
اَرفع تیری شان نبی جی
اللہ کی بُرہان نبی جی ۱۲۳ *

۰،۶۶۶- بُرہانِ حق
وہ ہے بُرہانِ حق، وجہِ عرفانِ حق
ترجمانِ خدا، مصطفےٰؐ، مصطفےٰؐ ۱۹۰ *

۰،۶۶۷- بُرہانِ حق
سلام اُن پر کہ جو اِعلائے حق، اعلانِ حق ہیں
دلیل ومدّعا ہیں، داعی ہیں، برہانِ حق ہیں ۱۳۹ ۰

۰،۶۶۸- بُرہانِ حقیقت
سلام اُن پر، مُجسّم ہیں جو بُرہانِ حقیقت
ہے محکم اُن کی طاعت ہی سے اِیقانِ حقیقت ۷۴ ۰

۰،۶۶۹- بُرہانِ مُبین
سلام اُن صاحبِ حُجت پہ، بُرہانِ مُبیں پر
دلیلِ زندگی پر، حامِلِ دینِ متیں پر ۸۲ ۰

۰،۶۷۰- بزم آراءِ دوجہاں
ثنا اُس کی جو پنہاں ہو کے بھی ہے آشکارا
سلام اُس پر جو ہے دونوں جہاں میں بزم آرا ۴۵ ۰

۰،۶۷۱- بشارتِ نجاتِ دائم
وہ جانِ شفقت وہ جانِ راحت
نجاتِ دائم کی ہے بشارت
* ۲۹۰

۰،۶۷۲- بشَر
محمدؐ، بشَر، بندہء ذُوالمِنَن
ہر اِک بات اُس کی خدا کا سخن
☆ ۱۴۱

۰،۶۷۳- بشَر بظاہر
عرش پر جس کا گزر ہو
تم بظاہر اِک بشَر ہو
❖ ۳۲

۰،۶۷۴- بشَر مکمل
محمدؐ سا ہوگا نہ کوئی ہُوا
مکمل بشَر، شاہکارِ خدا
☆ ۱۴۸

۰،۶۷۵- بشَر، واصلِ عرشِ بریں
سلام اُن پر جو ہیں مشہودِ حق، مہمانِ داور
بشَر اور واصلِ عرشِ بریں!، اللہ اکبر
○ ۸۴

۰،۶۷۶- بُشریٰ ءرَبِّ بحر و بر
سلام اُن پر جو ہیں بُشریٰ ءرَبِّ بحر و بر بھی
جو ہیں عینُ النعیمِ خاص، رَبّ کے نامہ بر بھی
○ ۱۶۴

۰،۶۷۷- بشیرِ اماں
پیامِ نجات و اماں کا بشیر
گروہانِ طغیان و شر کو نذیر
☆ ۱۶۲

۰،۶۷۸- بشیر اہلِ ایماں
یا بشیرِ اہلِ ایماں، یا نذیرِ گمرہاں
یا سراجِ رُشد و نُور و ہادیِ وحقِّ مُبیں
* ۱۰۸

۰،۶۷۹- بشیرِ خوش ادا
جو ہیں اُمّی لقب، پر مصدرِ علم وحِکَم ہیں
بشیرِ خوش ادا ہیں، صاحبِ فضل ونِعَم ہیں
○ ۱۴۲

۰،۶۸۰- بشیرِ راحت
محمدؐ ازَل اور ابَد کا امیر
ازَل تا ابَد راحتوں کا بشیر
☆ ۱۳۸

۶۸۱،۰- بشیرِ عِبادِ اِطاعت — عِبادِ اِطاعت کے حق میں بشیر
ضلالت میں بھٹکے ہوؤں کو نذیر ☆ ۱۴۹

۶۸۲،۰- بشیر و نذیر — اندھیری شبوں میں سِراجِ مُنیر
نقیبِ صداقت، بشیر و نذیر ☆ ۱۴۶

۶۸۳،۰- بشیر وہادی — بشیر وہادی، نصیر و ناصِر اِمامِ اَوّل، اِمامِ آخر * ۲۸۴

۶۸۴،۰- بطحا کا چاند — اے بطحا کے چاند محمدؐ، بے چاروں کے سوامی
تیرے بِن طَیبہ کے والی کون ہے میرا حامی * ۱۲۶

۶۸۵،۰- بطلِ دوجہاں — سلام اُن پر جو ہیں نظمِ دوعالم پر رقیب[1]
وہ بطلِ دوجہاں مردِ شجاعِ زندگی ❖ ۲۰۳

۶۸۶،۰- بِعثَت محیطِ شش جِہات — سلام اُن پر ہے جن کے دم سے بزمِ کائنات
ہے جن کی رحمت وبعثَت محیطِ شش جِہات ❖ ۹۲

۶۸۷،۰- بکترِ رنج وبلا — سلام اُن پر وہ میرے بکترِ رنج و بلا ہوں
وہ میری کِشتِ دل میں حارِثِ صبر ورضا ہوں ۰ ۱۲۶

۶۸۸،۰- بلیغ — فصیح بھی ہے، ادیب بھی ہے
بلیغ بھی ہے خطیب بھی ہے * ۲۸۹

۶۸۹،۰- بلیغ و اَجلیٰ — لُبھائے اُس کی زبانِ شیریں، وہ جُوئے آبِ روانِ شیریں
رچے دلوں میں بیانِ شیریں، مُبین وبَیِّن، بَلیغ و اَجلیٰ * ۳۰۰

۶۹۰،۰- بِنائے اِمکاں — بِنائے اِمکاں پڑی ہے تجھ سے، یہ بزمِ عالم سجی ہے تجھ سے
دلوں میں بھی روشنی ہے تجھ سے، رہِ ہدایت کے ماہِ کامِل * ۱۱۱

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ۰ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- رقیب: نگران

۰،۶۹۱- بِنائے بزمِ اِمکاں
سلام اُن پر پڑی جن سے بِنائے بزمِ اِمکاں
بہارِ گلشنِ توحید، صد نکہت بداماں ○ ۱۱۸

۰،۶۹۲- بِنائے بزمِ اِمکاں
اِبتدا بھی اِس کی تجھ سے، انتہا بھی اِس کی تُو
تُو بِنائے بزمِ امکاں، تُو نہایت اَلسّلام ❖ ۵۷

۰،۶۹۳- بِنائے پائیدارِ زندگی
سلام اُن پر وہ شاہِ نامدارِ زندگی
دو عالَم میں بِنائے پائیدارِ زندگی ❖ ۱۹۷

۰،۶۹۴- بندہ پرور
سلام اُن پر کہ جو ہیں مہربان و بندہ پرور
ہوئے ہیں دُور جن کی برکتوں سے سب دَلِدَّر ○ ۸۵

۰،۶۹۵- بندۂ ذُوالمِنَن
محمدؐ، بشَر، بندۂ ذُوالمِنَن
ہر اِک بات اُس کی خدا کا سُخن ☆ ۱۴۱

۰،۶۹۶- بندۂ کِردِگار
شجاعت میں وہ گرمیِ کارزار
عِبادت میں اک بندۂ کِردِگار ☆ ۱۴۴

۰،۶۹۷- بندہ نواز
سلام اُن پر جو بندے تھے، مگر بندہ نواز
تھا رشکِ سوزِ شبنم قلب کا جن کے گداز ❖ ۱۲۹

۰،۶۹۸- بنیادِ یقیں
سلام اُن پر جو تکمیلِ ہُدیٰ، اِتمامِ دیں ہیں
ضمیرِ حق ہیں، شرحِ دیں ہیں، بنیادِ یقیں ہیں ○ ۱۵۰

۰،۶۹۹- بُنیانِ حقیقت
سلام اُن پر جو ہیں لاریب بُنیانِ حقیقت
وہی بابِ حقیقت ہیں وہ اَیوانِ حقیقت ○ ۷۵

۰،۷۰۰- بُوئے گلاب
نمِ سحَر، آفتاب بھی ہے
چمن میں بُوئے گلاب بھی ہے * ۲۸۸

۷۰۱،۰- بُوئے گلستاں
رنگِ دو عالم، بُوئے گلستاں
روحِ زمانہ، رَونقِ گیہاں
❖ ۴۸

۷۰۲،۰- بُوئے یاسمَن
سلام اُن پر جو رنگِ گُل ہیں، بُوئے یاسمَن ہیں
صبا کی تازگی، تابِ سحَر، آب چمن ہیں
○ ۱۴۹

۷۰۳،۰- بہادرِ بے مِثل
سامنے طوفانِ ظُلمت کے رہا سینہ سِپر
کون ہے تجھ سا بہادُر، کون ہے تجھ سا شُجیع
* ۱۸۰

۷۰۴،۰- بہارِ باغِ جاں
سلام اُس ذات پر جو صد بہارِ باغِ جاں ہے
وہی بامِ خیال و فکر پر جلوہ کُناں ہے
○ ۲۱۲

۷۰۵،۰- بہارِ باغِ جناں
وہ بحرِ آبِ روانِ رحمت
بہارِ باغِ جنانِ رحمت
* ۲۹۰

۷۰۶،۰- بہارِ بزمِ کُن
محمدؐ سے روشن لہو میں شرار
محمدؐ سے ہے بزمِ کُن کی بہار
☆ ۱۴۷

۷۰۷،۰- بہارِ بزمِ گیتی
سلام اُن پر ہے جن سے بزمِ گیتی میں بہار
گلستانِ جہاں پر حُسن کا جن کے نِکھار
❖ ۱۱۷

۷۰۸،۰- بہارِ جاں
کبھی ہے سکون و قرارِ جاں، کبھی ہجر میں ہے شرارِ جاں
ترے ذِکر ہی سے بہارِ جاں، مرے دل کا حال عجیب ہو
* ۱۳۳

۷۰۹،۰- بہارِ جانفزا
سلام اُن پر جو شادابی و راحت کی نوا ہیں
خزاں دیدہ چمن میں اِک بہارِ جاں فِزا ہیں
○ ۱۳۵

۷۱۰،۰- بہارِ چمن
تواضُع میں جیسے بہارِ چمن
محبت میں اک لطف کی انجمن
☆ ۱۳۹

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمہ سلام ○ زمزمہ دُرود ❖ کاروانِ حرم ☆

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۷۲۱،۰- بہشتِ دل و جاں — بہشتِ دل و جاں ہے اُس کا خیال
حبیبِ جہاناں، حبیبِ جلال ☆۱۴۸

۷۲۲،۰- بھڑک تجلّی کی — ہے سورج میں بھی اُن کی ہی تجلّی کی بھڑک
صدائے درد ہے بیتاب بجلی کی کڑک ❖۱۲۸

۷۲۳،۰- بیانِ حسیں — بہارِ گلستانِ کون و مکاں
بیانِ حسیں اور حُسنِ بیاں ☆۱۴۰

۷۲۴،۰- بیانِ قرآں — قرآں بیان آپؐ کا صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖۴۰

۷۲۵،۰- بیدارکُنِ تقدیر — سراجِ منوّر ہیں، مِصباحِ حق ہیں
وہ تقدیرِ خُفتہ جگا دینے والے *۲۳۱

۷۲۶،۰- بے پاسنگ — وہ لحنِ شیریں بلند آہنگ، کلام عِطر کمالِ فرہنگ
جہاں میں کوئی نہیں ہے پاسنگ، بشر پہ نوعِ بشر میں یکتا *۲۹۹

۷۲۷،۰- بے پاسنگ — سلام اُن پر نہیں عالَم میں کوئی جن کا پاسنگ
انیق و رحمتِ عالَم سِپہ سالار و سَرہنگ ○۱۰۲

۷۲۸،۰- بے عدیلِ حُسنِ خُلق — سلام اُن پر جو حُسنِ خُلق میں ہیں بے عدیل
نظیر اُن کی ہے عالم میں نہ ہے اُن سا جمیل ❖۱۷۶

۷۲۹،۰- بے عدیلِ عطا — عطا و عنایات میں بے عدیل خطاکار کی بخششوں کی سبیل ☆۱۴۳

۷۳۰،۰- بے مثالِ عالم — سلام اُن پر جو مکّی، ہاشمی، اعلیٰ نَسب ہیں
نہیں جن کی مثال عالَم میں وہ والاحسَب ہیں ○۱۳۷

۷۳۱،۰- بے مثالِ کونین — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ خُلق و کمال
سلام اُن پر نہیں کونین میں جن کی مثال ❖۱۷۴

۰،۷۳۲۔ بے مثالِ مخلوق

محمدؐ سے علم و ہنر کا کمال
محمدؐ ہے مخلوق میں بے مثال ☆ ۱۴۸

۰،۷۳۳۔ بے مثیل

سلام اُن پر رسولوں میں نہیں جن کا مثیل
رفیع الشان، عالی قدر، محمود و جلیل ❖ ۱۷۵

۰،۷۳۴۔ بے مُقابِل

سلام اُن پر نہیں جن کا کوئی مدِّ مُقابِل
جو ہیں سدِّ گرانِ درمیانِ حق و باطِل ○ ۱۰۵

۰،۷۳۵۔ بے نظیرِ جہاناں

گماں کی شبوں میں سراجِ منیر
نہیں ہے جہانوں میں جس کی نظیر ☆ ۱۶۲

۰،۷۳۶۔ بے نظیرِ عالم

سلام اُن پر جو حُسنِ خُلق میں ہیں بے عدیل
نظیر اُن کی ہے عالم میں نہ ہے اُن سا جمیل ❖ ۱۷۶

۰،۷۳۷۔ بے نہایتِ عطا

سلام اُن پر کہ جو ہیں سر بسر بارانِ رحمت
نہیں حد و نہایت آپؐ کے لطف و عطا کی ○ ۱۷۷

۰،۷۳۸۔ بے نہایتِ لطف

سلام اُن پر کہ جو ہیں سر بسر بارانِ رحمت
نہیں حد و نہایت آپؐ کے لطف و عطا کی ○ ۱۷۷

۰،۷۳۹۔ بے ہمسر

رفیع و اعلیٰ، سلیم و اَطہر
جہاں میں کوئی نہیں ہے ہمسر * ۲۸۴

۰،۷۴۰۔ بے ہمسرِ دوسرا

سلام اُن پر، نہیں ہے دوسرا میں جن کا ہمسر
وہی ہیں صاحبِ نعمت، شفیعِ روزِ محشر ○ ۸۵

❁ ❁ ❁

پ :

۷۴۱،۰- پابندِ منشائے خدا

سلام اُن پر ہوا، جو صاحبِ صبر و رِضا ہیں
جو ہر اک حال میں پابندِ منشائے خدا ہیں ۱۳۶ ○

۷۴۲،۰- پاسبانِ اُسلُوبِ دِیانت

ضمانِ امانت اُسے حرزِ جاں
دِیانت کے اُسلُوب کا پاسباں ۱۴۸ ☆

۷۴۳،۰- پاسبانِ پیغامِ ھُدیٰ

سلام اُن پر جو پیغامِ ھُدیٰ کے پاسباں ہیں
وسیلہ جو ہمارے اور خدا کے درمیاں ہیں ۱۴۵ ○

۷۴۴،۰- پاسبانِ دوجہاں

سلام اُن پر جو ٹھہرے لامکانی، لازمانی
جنہیں سونپی گئی دونوں جہاں کی پاسبانی ۱۸۶ ○

۷۴۵،۰- پاسبانِ زندگی

سلام اُن پر کہ جو ہیں پاسبانِ زندگی
نگہ دارِ طَنابِ سائبانِ زندگی ۲۱۰ ❖

۷۴۶،۰- پاسبانِ شکستہ خاطراں

سلام اُن پر گنہ گاروں کی جو ظلِّ اماں ہیں
شکستہ خاطروں کے، غمزدوں کے، پاسباں ہیں ۱۴۶ ○

۷۴۷،۰- پاسبانِ غمزدگان

سلام اُن پر گنہ گاروں کی جو ظلِّ اماں ہیں
شکستہ خاطروں کے، غمزدوں کے، پاسباں ہیں ۱۴۶ ○

۷۴۸،۰- پاسدارِ بندگانِ پاشکستہ

ہیں جبریلِ امیں بھی جن کے دَر پر دست بستہ
وہی ہیں پاسدارِ بندگانِ پا شکستہ ۱۵۹ ○

۷۴۹،۰- پاک

سلام اُن پر جو ہیں مُشفِق، لطیف و پاک و طاہر
حکیم نکتہ سنج و دیدہ ور، دانا و ماہر ۹۰ ○

۷۵۰،۰- پایۂ اقلیمِ جان — ثنا اُس کی جو ہے اقلیمِ جان و دل کا آقا
سلام اُس پر جو ہے اقلیمِ جان و دل کا پایہ ○ ۴۵

۷۵۱،۰- پایۂ اقلیمِ دل — ثنا اُس کی جو ہے اقلیمِ جان و دل کا آقا
سلام اُس پر جو ہے اقلیمِ جان و دل کا پایہ ○ ۴۵

۷۵۲،۰- پرتوِ نُورِ مُبیں — نظر کو پرتوِ نُورِ مُبیں کی کب ہے تاب
جہانِ نُور کا گویا تجسُّم ہیں تو آپؐ ❖ ۹۱

۷۵۳،۰- پرچمِ عِرفاں — جمالِ نُور، اَنوارِ مُجَسَّم ہیں تو آپؐ
عُلوم و دانش و عِرفاں کا پرچم ہیں تو آپؐ ❖ ۸۹

۷۵۴،۰- پرچمِ عُلوم و دانش — جمالِ نُور، اَنوارِ مُجَسَّم ہیں تو آپؐ
عُلوم و دانش و عِرفاں کا پرچم ہیں تو آپؐ ❖ ۸۹

۷۵۵،۰- پرچمِ مراحم و عاطفت — دلوں کا درماں، جگر کا مرہم
مراحِم و عاطِفت کا پرچم * ۲۸۵

۷۵۶،۰- پردہ دارِ تقصیر و خطا — سلام اُن پر جو پردہ دارِ تقصیر و خطا ہیں
سراسر مغفرت، سرچشمۂ عفو و عطا ہیں ○ ۱۳۶

۷۵۷،۰- پرِ عظمتِ اصفیاء — محمدؐ چراغِ دلِ اَزکیاء محمدؐ پرِ عظمتِ اَصفیاء ۷ ☆ ۱۵

۷۵۸،۰- پریشانِ فکرِ گلشن — خَلوتِ انوارِ حق میں بھی وہ امت کا سوال
فکرِ گلشن میں پریشاں ہے وہ اِک صحرا کا پھول * ۹۸

۷۵۹،۰- پُلِ میانِ بندہ و معبود — وسیلہ ہیں میانِ بندہ و معبود پُل ہیں
گلستانِ براہیمی کے برگ و بار و گُل ہیں ○ ۱۴۱

۷٦۰،۰- پناہِ بیچارگانِ احقر　　رسولِ اکبر، جہاں کے رہبر، حبیبِ داور، دلوں کے سرور
پناہِ بیچارگانِ احقر، سفینۂ عاصیاں کے ساحل　* ۱۱۱

۷٦۱،۰- پناہِ عاصیاں　　یا محمدؐ مصطفیٰ یا رحمۃً لِلعالمین
تُو پناہِ عاصیاں ہے یا شفیعَ المُذنبین　* ۱۰۷

۷٦۲،۰- پناہِ عاصیاں　　سکونِ قلب و قرارِ جاں ہے
پناہ و امیدِ عاصیاں ہے　* ۲۸۸

۷٦۳،۰- پناہِ عاصیاں　　سلام اُن پر ہو مسلّم جو ہمارا آسرا ہیں
پناہِ عاصیاں، ملجائے کُل، کہف الوریٰ ہیں　○ ۱۳٦

۷٦۴،۰- پناہِ عاصیاں　　اے پناہِ عاصیاں پیارے رسول
ہو سلامِ مسلّم عاجز قبول　۞ ۳۹

۷٦۵،۰- پُورَن　　حِکَم کا علم و ہُنر کا مَعدَن
کرَم میں جُود و سخا میں پُورَن　* ۲۷۳

۷٦٦،۰- پُورَن جُود و سخا میں　　حِکَم کا علم و ہُنر کا مَعدَن
کرَم میں جُود و سخا میں پُورَن　* ۲۷۳

۷٦۷،۰- پیارے رسولؐ　　اے پناہِ عاصیاں پیارے رسول
ہو سلامِ مسلّم عاجز قبول　۞ ۳۹

۷٦۸،۰- پیامِ آخریں　　سلام اُن پر جو سر آغازِ نورِ اوّلیں ہیں
کمالِ مدعا ہیں جو پیامِ آخریں ہیں　○ ۱۵۰

۷٦۹،۰- پیامِ آخریں　　آپؐ اِمامِ اوّلیں　آپؐ پیامِ آخریں　۞ ۴٦

صفحہ نمبر زَبورِ نعت *　　زمزمۂ سلام ○　　زمزمۂ درود ۞　　کاروانِ حرم ☆

۷۸۰،۰- پیغامِ حق
وہ پیغامِ حق، نورِ اُمُّ الکتاب
محمدؐ سے کون و مکاں فیض یاب ۱۶۱ ☆

۷۸۱،۰- پیغامِ خدا
وہ پیغامِ خدا، نورِ مُبیں سب سے الگ
ملیں جو نعمتیں اُن کو ملیں سب سے الگ ۱۷۲ ❖

۷۸۲،۰- پیغامِ رحمت
سلام اُن پر جو عالم پر سحابِ آشتی ہیں
محبت اور رحمت سر بسر پیغام جن کا ۵۷ ❖

۷۸۳،۰- پیغامِ طرب
خِضرِ راہِ مستقیم و شمعِ راہِ مستحَب
غم زدوں کو نقشِ پا تیرا ہے پیغامِ طَرب ۸۲ *

۷۸۴،۰- پیغامِ محبت
سلام اُن پر جو عالم پر سحابِ آشتی ہیں
مَحبت اور رحمت سر بسر پیغام جن کا ۵۷ ❖

۷۸۵،۰- پیغمبرِ خُلق وخُلوص
سلام اُن پر جو ہیں، پیغمبرِ خُلق وخُلوص
کہا خالق نے جن کو مصدرِ خُلق و خلوص ۱۴۷ ❖

۷۸۶،۰- پیغمبرِ قرنِ حقیقت
سلام اُن پر جو ہیں پیغمبرِ قرنِ حقیقت
ازل سے تا ابد بَرپا ہوا جشنِ حقیقت ۷۷ ○

۷۸۷،۰- پیکرِ بے مثال
خدا مُصوِر، نبیؐ مُصَوَّر
تو کیوں نہ ہو بے مثال پَیکر ۲۸۴ *

۷۸۸،۰- پیکرِ حُسن
بحرِ مَحبت، خیرِ مجسّم، خُلقِ عظیم، اِحسان و عطا
یومِ اَزل سے کس نے ایسے حُسن کا پَیکر دیکھا ہے ۲۰۲ *

۷۸۹،۰- پیکرِ خُلقِ حَسَن
سلام اُن پر جو کامل پیکرِ خُلقِ حَسَن ہیں
حقیقت میں وہی صدرُ الصدورِ انجمن ہیں ۱۴۸ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۷۹۹،۰- تاب وتُوانِ زندگی
سلام اُن پر جو قلبِ زندگی میں ضَو فشاں ہیں
عروسِ زندگی کا حُسن ہیں، تاب وتُواں ہیں ۱۴۵ ○

۸۰۰،۰- تاباں
مُنیر، تاباں، مہِ منوّر
اندھیری شب میں سراجِ انور ۲۸۳ *

۸۰۱،۰- تابانِ روضۃ الجنت
روضۃ الجنت میں تاباں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول
سینکڑوں گلشن بداماں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول ۹۷ *

۸۰۲،۰- تابشِ جبینِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں رُوئے حسینِ زندگی
انہیں کے نُور سے تاباں جبینِ زندگی ۲۱۲ ❖

۸۰۳،۰- تابشِ رُخِ علم وادب
سلام اُن پر جو ہیں سر چشمۂ ہر علم و دانش
رُخِ علم وادب پر فکر کی جن کے ہے تابِش ۹۴ ○

۸۰۴،۰- تابناکیٔ گوہرِ علم وہنر
گوہرِ علم و ہنر تیری نظر سے تابناک
اے سراجِ نور، خورشیدِ جہاں، روشن جبیں ۲۶۴ *

۸۰۵،۰- تابِندہ
سلام اُن پر جو تابِندہ ہیں، ظاہر ہیں، مُبیں ہیں
ولی و سَیّد و ذُوالفضل و سردارِ متیں ہیں ۱۵۱ ○

۸۰۶،۰- تابِندہ دیپک
سلام اُن پر لقب جن کو ملا تابِندہ دیپک[۱]
مِٹی ہے نُور سے جن کے دلِ تیرہ کی کالک ۱۰۱ ○

۸۰۷،۰- تاجدارِ اصفیاء
یا محمدؐ مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
تاجدارِ اصفیاء تجھ پر سلام ۵۱ ❖

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱۔ وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا ○ (۳۳۔احزاب۔۴۶)۔ ''اور اللہ کی طرف، اُس کے حکم سے (لوگوں کو) بلانے والے اور بطور ایک روشن چراغ (کے بھیجا ہے)''۔

۰،۸۰۸- تاجدارِ اُمَم
تاجدارِ اُمَم، شہریارِ اِرَم
سرورِ ماسِوا، مصطفےٰ، مصطفےٰ * ۱۸۹

۰،۸۰۹- تاجدارِ انبیاء
تُو ہے اُمّی پر مجسّم شہرِ علم و آگہی
تاجدارِ انبیاء، ختمِ نبوت کا نگیں * ۱۰۸

۰،۸۱۰- تاجدارِ زندگی
سلام اُن پر وہی ہیں تاجدارِ زندگی
ہیں اُن کے نقشِ پا آئینہ دارِ زندگی ❖ ۱۹۷

۰،۸۱۱- تاجِ رُوحِ بشَر
تاجِ رُوحِ بشَر، مُنتہائے نظر
نقطۂ اِرتقاء، مصطفیٰ، مصطفیٰ * ۱۹۲

۰،۸۱۲- تاجِ مردانِ حق
سلام اُن پر جو تاج و زُبدۂ مردانِ حق ہیں
امین و مخزنِ اَسرار ہیں، دیوانِ حق ہیں ○ ۱۴۰

۰،۸۱۳- تاجوَرِ بنی نوعِ بشَر
سلام اُن پر جو ہیں تمکینِ آدم کے مُبشّر
بنی نوعِ بشَر کے تاجوَر، شانِ مَفاخِر[۱] ○ ۹۳

۰،۸۱۴- تاجوَرِ جہاں
سلام اُن پر نہیں جن سا شہیر و ناموَر بھی
فقیرِ بے غرض بھی وہ، جہاں کے تاجوَر بھی ○ ۱۶۴

۰،۸۱۵- تاجوَرِ علم و ہنر
سلام اُن پر جو ہیں علم و ہنر کے تاجوَر
نگوں سر جن کے دَر پر ہیں بڑے شوریدہ سر ❖ ۱۲۳

۰،۸۱۶- تازگیءِ چمن
سلام اُن پر چمن میں جن کے دم سے تازگی ہے
شمیمِ گُل، متاعِ گُلستاں جن کا پسینہ ○ ۱۶۲

۰،۸۱۷- تازگیءِ صبا
سلام اُن پر جو رنگِ گُل ہیں، بُوئے یاسمَن ہیں
صبا کی تازگی، تابِ سَحر، آبِ چمن ہیں ○ ۱۴۹

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- مَفاخِر: مفخَرۃ کی جمع، اوصاف حمیدہ، بزرگیاں

۸۱۸،۰- تائیدِ اثر

سلام اُن پر جو ہیں میری تمنا کے ثمر بھی
دعاؤں میں ہے میری جن سے تائیدِ اثر بھی ○ ۱۶۴

۸۱۹،۰- تبِ شہادت

گُلِ فضیلت، گُلِ سعادت
شہید و شاہد، تبِ شہادت ٭ ۲۸۷

۸۲۰،۰- تبسُّمِ رُوئے فلَق

سلام اُن پر تبسُّم جن کا ہے رُوئے فلَق[۱]
ہے جن کی رَونقِ عارِض کی مِنّت کش شفَق ٭ ۱۶۵

۸۲۱،۰- تجسُّمِ جہانِ نُور

نظر کو پرتوِ نُورِ مُبیں کی کب ہے تاب
جہانِ نُور کا گویا تجسُّم ہیں تو آپ ٭ ۹۱

۸۲۲،۰- تحمید و ثنا

سلام اُن پر مرے لب پر جو تحمید و ثنا ہوں
سلام اُن پر جو میری سانس میں موجِ بقا ہوں ○ ۱۲۸

۸۲۳،۰- تخلیقِ اوّل

ثنا اُس کی کہ جو ہے مالِکُ القُدّوس و اعلیٰ
سلام اُس پر جو ہے تخلیقِ اوّل، نُورِ اَولیٰ ○ ۴۴

۸۲۴،۰- ترجمانِ حق

سلام اُن شاہد اوّل پہ ہو جو نکتہ داں ہیں
شہیدِ بزمِ حق ہیں، اور حق کے ترجماں ہیں ○ ۱۴۴

۸۲۵،۰- ترجمانِ خدا

وہ ہے بُرہانِ حق، وجہِ عرفانِ حق
ترجمانِ خدا، مصطفیٰ، مصطفیٰ ٭ ۱۹۰

۸۲۶،۰- ترجمانِ خدا

سلام اُن خَلوتِ عرشِ بریں کے رازداں پر
کلیمِ ذاتِ باری پر، خدا کے ترجماں پر ○ ۸۰

۸۲۷،۰- ترجمانِ زندگی

سلام اُن پر جو ہیں شرح و بیانِ زندگی
وہی اصلاً ہیں مسلّم ترجمانِ زندگی ٭ ۲۱۱

صفحہ نمبر زَبورِ نعت ٭ زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ٭ کاروانِ حرم ☆

۱- فلَق: طلوعِ صبح کی روشنی پھوٹنا

۰،۸۲۸۔ ترجمانِ ضمیرِ حقیقت
ضمیرِ حقیقت کا وہ ترجماں
زمیں باش، پر رشکِ صد آسماں
☆ ۱۳۸

۰،۸۲۹۔ تزئینِ عالَم
سلام اُن پر جو ہیں زیبائش و تزئینِ عالَم
انھیں سے ہے زمانے میں اَساسِ دینِ محکَم
○ ۱۰۷

۰،۸۳۰۔ تزئینِ گُلستاں
سلام آقا ترے دم سے ہے تزئینِ گُلستاں
تُجھی سے ہیں بہم ہستی کے اجزائے پریشاں
○ ۱۱۳

۰،۸۳۱۔ تسکینِ جاں
سلام اُن پر کہ جن سے چشم و دل کی روشنی ہے
حیاتِ روح و جاں بھی ہیں، وہی تسکینِ جاں کی
○ ۱۷۹

۰،۸۳۲۔ تسکینِ دل
دل سے مِٹ جاتے ہیں اندوہ و غم و رنج و ملال
دل کی تسکیں، جاں کی راحت کے خزانے لُوٹ لو
* ۱۵۵

۰،۸۳۳۔ تسکینِ دلاں
گُلِ اُمید، تسکینِ دلاں، روحِ حیات
شبِ تِیرہ میں وہ نورِ سراجِ زندگی
❖ ۱۹۳

۰،۸۳۴۔ تسکینِ دلِ تِشنہ لباں
سلام اُن پر جو تسکینِ دلِ تِشنہ لباں ہیں
متاعِ بے بہا، انعامِ حق ہیں، ارمُغاں ہیں
○ ۱۴۶

۰،۸۳۵۔ تسکینِ دلِ گریاں
تسکینِ دلِ گِریاں، درمانِ غمِ عِصیاں
اِک لطفِ نظر تیرا، اِعجازِ مسیحائی
* ۲۳۰

۰،۸۳۶۔ تسکینِ دل و جاں
سلام اُن پر ہے جن کے دم سے تسکینِ دل و جاں
درود اُن پر ہے وردِ لب مرا روز و شبینہ
○ ۱۶۲

۰،۸۳۷۔ تسکینِ قلب
تَسکینِ قلب، جادۂ اِیقاں، نگاہِ لُطف
کیا کیا یہاں نہ خاک سے لعل و گُہر ملے
* ۲۲۳

۰،۸۳۸- تسکینِ نظر
سلام اُن سر بسر رحمت پہ، دامانِ اماں پر
طبیبِ زخمِ دل، تسکینِ نظر، راحت رساں پر ○ ۸۰

۰،۸۳۹- تشریحِ خبر
سلام اُن پر جو نخلِ ذِکر کے شیریں ثمر ہیں
وہ روحُ الحق، دلیلُ الخیر، تشریحِ خبر ہیں ○ ۱۳۸

۰،۸۴۰- تشریحِ کارِ ممکنات
سلام اُن پر جو ہیں تشریحِ کارِ ممکنات
ہوئے روشن درِ متشابہات[1] و محکمات ❖ ۹۲

۰،۸۴۱- تصویرِ حُسن
حُسن کی تصویر تم سے
بندگی توقیر تم سے ❖ ۳۵

۰،۸۴۲- تعبیرِ خواب
سلام اُن پر سراسر جو ہیں رحمت کا سَحاب
شبِ آغاز گاہِ ہست کی تعبیرِ خواب ❖ ۸۳

۰،۸۴۳- تعبیرِ خواب
وہ خواب و تعبیرِ خواب بھی ہے
صدائے دل کا جواب بھی ہے * ۲۸۸

۰،۸۴۴- تعبیرِ خوابِ زندگی
سلام اُن پر ہے جن سے آب و تابِ زندگی
وہی مقصد، وہی تعبیرِ خوابِ زندگی ❖ ۱۸۹

۰،۸۴۵- تعبیرِ خوابِ صبح گاہی
سلام اُن پر کہ جن کی دی صحیفوں نے گواہی
جو سب نبیوں کی ہیں تعبیرِ خوابِ صبح گاہی ○ ۱۸۹

۰،۸۴۶- تفسیرِ قرآں
سلام اے معدنِ اسرارِ حق تفسیرِ قرآں
ترے فیضِ نظر سے منزلِ عرفاں ہے آساں ○ ۱۱۳

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱: ۳-آل عمران-۷: صحیح تلفظ بالفتح دوئم ہے، لیکن پڑھنے میں معمولی سکون کا احتمال ہے، چونکہ آیتِ مذکورہ کی طرف اشارہ مقصود تھا، جو دوسرے لفظ سے ممکن نہ تھا۔ اس لیے امید ہے اہلِ فن اسے گوارا فرمائیں گے۔ (ابوالامتیاز)

۰،۸۴۷- تفسیرِ قرآن
وہ ممدوح و محبوبِ غفران ہے
وہ موضوع و تفسیرِ قرآن ہے ☆ ۱۴۰

۰،۸۴۸- تکرارِ حمد
مگر ہے "محمدؐ" بھی تکرارِ حمد
مجسم ہے "احمدؐ" بھی انوارِ حمد ☆ ۱۵۳

۰،۸۴۹- تکلُّمِ حق
سلام اُن پر کہ ہر حرفِ زباں ہے قولِ حق
بَشر کے رُوپ میں حق کا تکلُّم[۱] ہیں تو آپؐ ❖ ۹۱

۰،۸۵۰- تکمیلِ نِعَم
ہے تکمیلِ نِعَم آفاق میں جن کا ظُہور
تبسُّم کا اُنہیں کے عکس ہے حُسنِ زُہور غ م

۰،۸۵۱- تکمیلِ ھدیٰ
سلام اُن پر جو تکمیلِ ھدیٰ، اِتمامِ دیں ہیں
ضمیرِ حق ہیں، شرحِ دیں ہیں، بنیادِ یقیں ہیں ○ ۱۵۰

۰،۸۵۲- تلمیذِ ربُّ العالمیں
سلام اُن پر جو ہیں تلمیذِ ربُّ العالمین[۲]
بِنائے علم و حکمت جن کی ہے مُحکم تریں ❖ ۱۸۳

۰،۸۵۳- تمثالِ کوہ گراں
توَکُّل میں یکتائے جملہ زماں
قناعت میں تمثالِ کوہ گراں ☆ ۱۴۸

۰،۸۵۴- تمنا و مدعا
وہی تمنا ہے، مدعا ہے
مری محبت کا مُنتہا ہے * ۲۸۸

۰،۸۵۵- تمیز و فرقاں بحق و باطل
نبی، مُعلِّم، کتاب و قرآں
بحقّ و باطل تمیز و فرقاں * ۲۸۵

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆ غیر مطبوعہ غ م

۱- وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْىٌ يُّوْحٰى ۝ (۵۳- نجم- ۳/۴): "اور وہ اپنی خواہشِ نفس سے کچھ نہیں کہتے۔ (اُن کا کلام تو) تمام تر وحیِ الٰہی ہے جو اُن پر نازل کی جاتی ہے"۔

۱- سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسٰىٓ (۸۷- الاعلیٰ- ۶): "تجھے ہم (قرآن) پڑھائیں گے اور پھر تو کبھی نہ بھولے گا"۔

۰،۸۵۶- تناور
سلام اُن پر نہیں میدان میں جن سا دِلاور
جواں مرد و دلیر و صاحبِ قوّت، تناور ٥ ۸۹

۰،۸۵۷- تنویرِ داوَر
سلام اُن پر ہے جن کی گردِ پا خورشیدِ خاوَر
وہ نُورِ مبتدیٰ و مُنتہیٰ، تنویرِ داوَر ٥ ۸۹

۰،۸۵۸- تنویرِ دوعالم
سلام اُن پر ہے تنویرِ دوعالم جن کا نور
مٹا ڈالی جنہوں نے ظُلمتِ لیلِ کُفور ❖ ۱۲۵

۰،۸۵۹- توقیرِ آدم
سلام اُن پر، اُنہیں کے دم سے ہے توقیرِ آدم
معزّز، محترَم، اَولیٰ، معظّم اور مقدَّم ٥ ۱۰۷

۰،۸۶۰- توقیرِ بندگی
حُسن کی تصویر تم سے بندگی توقیر تم سے ❖ ۳۵

۰،۸۶۱- تِہامی
تُو محمودؐ، محمدؐ، حامدؐ، تُو احمدؐ، تُو انورؐ
سارے سُندر نام ہیں تیرے، تو یٰسینؐ، تِہامیؐ * ۱۲۷

۰،۸۶۲- تیغِ برّاں مُنکروں کو
زندگی ہے اہلِ دل کو نکہتِ برگِ لطیف
منکروں کو تیغِ بُرّاں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۹

۰،۸۶۳- تیغِ سینۂ باطل
طریقِ حق میں یک لمحہ نہیں جن کو دریغ
نظر جن کی ہے یکسر سینۂ باطِل میں تیغ ❖ ۱۶۰

۰،۸۶۴- تیغِ نورِ ایماں
سلام اے شمعِ اِرشاد و ہُدیٰ مہرِ درخشاں
سلام اے قاطعِ اوہام تیغِ نورِ ایماں ٥ ۱۱۰

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ٥ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

ٹ:

۰،۸۶۵- ٹاپو رحمت کے
سلام اُن پر کہ جن کے ہجر میں بہتے ہیں آنسو
جو ہیں غرقابِ عصیاں کے لیے رحمت کے ٹاپُو ○ ۱۵۶

۰،۸۶۶- ٹھنڈی ہَوا
سلام اُن پر جو دشتِ حشر میں ٹھنڈی ہَوا ہوں
سلام اُن پر جو اِذنِ بخششِ ربّ کی صبا ہوں ○ ۱۲۸

ث:

۰،۸۶۷- ثالِث
سلام اُن پر، ہمارے دادگر ہیں وہ حَکَم ہیں
بہم رنجش میں، مسلّم، مہرباں، ہمدرد ثالِث ○ ۷۸

۰،۸۶۸- ثمرِ باغِ فطرت
سلام اُن باغِ فطرت کے ثمرَ پر، ارمُغاں پر
حیاتِ قلب و جاں، کُحلُ البصَر، روحِ رواں پر ○ ۸۱

۰،۸۶۹- ثمرِ تمنا
سلام اُن پر جو ہیں میری تمنّا کے ثمر بھی
دعاؤں میں ہے میری جن سے تائیدِ اثر بھی ○ ۱۶۴

۰،۸۷۰- ثمرِ شیرینِ نخلِ ذِکر
سلام اُن پر جو نخلِ ذِکر کے شیریں ثمرَ ہیں
وہ روحُ الحق، دلیلُ الخیر، تشریحِ خبَر ہیں ○ ۱۳۸

۰،۸۷۱- ثنائے خالِق
سلام اُن پر جو حرفِ لب میں خالِق کی ثنا ہیں
جو بطنِ لفظ میں حُسنِ معانی کی ادا ہیں ○ ۱۳۴

۰،۸۷۲- ثوابِ زندگی
ہے طاعت سر بسر جن کی ثوابِ زندگی
وہی زینت، وہی حُسنِ کتابِ زندگی ❖ ۱۸۹

۰،۸۷۳- ثوابِ عبادات
کتاب و شرحِ کتاب بھی ہے
عبادتوں کا ثواب بھی ہے * ۲۸۹

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

ج:

۰،۸۷۴- جادہ
وہی جادہ، وہی ہیں جادۂ منزل کا رُخ
ہے اُن کی اِقتدا ہر صاحبِ محفل کا رُخ ۱۰۹ ❖

۰،۸۷۵- جادہءایقاں
تسکینِ قلب، جادہء اِیقاں، نگاہِ لُطف
کیا کیا یہاں نہ خاک سے لعل و گُہر ملے ۲۲۳ *

۰،۸۷۶- جادۂ حق نُما
جادہء حق نُما، مصطفےٰؐ، مصطفےٰؐ
منزلِ اِصطفیٰ، مصطفےٰؐ، مصطفےٰؐ ۱۹۱ *

۰،۸۷۷- جادۂ صِراطِ حق
صِراطِ حق کا وہی ہے جادہ
سَہج بھی، آساں بھی، سیدھا سادہ ۲۸۹ *

۰،۸۷۸- جامعِ اَقوام
سلام اُن پر کہ جو ہیں جامعِ اَقوام سچ
وہی آقا، وہی ہیں صاحبِ اَحکام سچ ۱۰۴ ❖

۰،۸۷۹- جامعِ اوصافِ انبیاء
یا محمدؐ، میرے آقا، نُورِ حق، شاہِ عرب
جامعِ اوصافِ جملہ انبیاء محبوبِ رب ۲۶۰ *

۰،۸۸۰- جامعِ جملہ اَقوام
وہی جامعِ جملہ اَقوام ہے
وہی نعمتِ کُل کا اِتمام ہے ۱۵۲ ☆

۰،۸۸۱- جامعِ شِیرازۂ قلب
سلام اے دافعِ خَلجانِ قلبِ تنگ و حیراں
سلام اے جامعِ شِیرازۂ قلبِ پریشاں ۱۱۲ ○

۰،۸۸۲- جامعِ قلبِ انام
وہی جامعِ قلبِ جُملہ انام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود اور سلام ۶۰ ❖

۸۸۳،۰- جانِ اَرض وسَماء — تُو رونق و جانِ اَرض وسَماء / سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ — ۱۷۲ *

۸۸۴،۰- جانِ بدَن — سلام اُن پر جو موجِ خون ہیں، جانِ بدَن ہیں / جو میری فکر ہیں، فہم وذکا ہیں، میرا فن ہیں — ۱۴۹ ○

۸۸۵،۰- جانِ بدَن — ہر بُنِ مُو اُسی کو پکارے / مَیں بدَن ہوں تو جاں ہے محمدؐ — ۱۱۷ *

۸۸۶،۰- جانِ بدَن — اے روحِ مری، اے جانِ بدَن / غنیوں کے غنی، اے بحرِ مِنَن — ۱۷۴ *

۸۸۷،۰- جانِ تِشنہ لباں — ساقیٔ حوضِ تسنیم و کوثر / جانِ تِشنہ لباں ہے محمدؐ — ۱۱۸ *

۸۸۸،۰- جانِ جذب و مستی — سلام اُن پر کہ جو ہیں جانِ شوق و جذب و مستی / نظر سے جن کی ہے رشکِ فلک دھرتی کی پستی — ۱۶۵ ○

۸۸۹،۰- جانِ جہاں — ہر بات اَدھوری تھی، جو بزم تھی سُونی تھی / اے جانِ جہاں تجھ سے ہے انجمن آرائی — ۲۲۹ *

۸۹۰،۰- جانِ جہاں — دعائے انبیاء، ارمانِ دل، جانِ جہاں / جمالِ نور، حُسنِ دل گدازِ زندگی — ۲۰۰ ❖

۸۹۱،۰- جانِ جہانِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں جانِ جہانِ زندگی / وہی ہیں فی الحقیقت نکتہ دانِ زندگی — ۲۱۰ ❖

۸۹۲،۰- جانِ حقیقت — سلام اُن پر کہ جو ہیں مظہرِ شانِ حقیقت / وہی رُوحِ حقیقت ہیں، وہی جانِ حقیقت — ۷۴ ○

۰،۸۹۳- جانِ ذِکرِ محفِل

سلام اُن پر کہ جو ہیں صیقلِ آئینۂ دِل
سرِ بزمِ خیال و فکر، جانِ ذکرِ محفِل ٥ ۱۰۲

۰،۸۹۴- جانِ راحت

وہ جانِ شفقت وہ جانِ راحت
نجاتِ دائم کی ہے بشارت * ۲۹۰

۰،۸۹۵- جانِ رحمت

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلام اے جانِ رحمت اَلسَّلام
اَلسَّلام اے مظہر و منشائے قدرت اَلسَّلام ❖ ۵۲

۰،۸۹۶- جانِ رگ وپے

تُو لاریب ہے جانِ رگ وپے
تُو نغمہ و نَے، تُو لحن تُو لَے * ۱۷۲

۰،۸۹۷- جانِ شفقت

وہ جانِ شفقت وہ جانِ راحت
نجاتِ دائم کی ہے بشارت * ۲۹۰

۰،۸۹۸- جانِ شوق

سلام اُن پر کہ جو ہیں جانِ شوق و جذب و مستی
نظر سے جن کی ہے رشکِ فلک دھرتی کی پستی ٥ ۱۲۵

۰،۸۹۹- جاناں

نور سے کیوں کر جدا ہو نور کی محفل میں نور
جلوۂ جانانہ کیسے جاناں سے پردہ کرے * ۱۰۲

۰،۹۰۰- جانشینِ خدا

سلام اُن پر جو خلوت خانۂ حق کے مکیں ہیں
جہاں میں نائبِ حق ہیں، خدا کے جانشیں ہیں ٥ ۱۵۰

۰،۹۰۱- جاہ وجلالِ زندگی

سلام اُن پر جو ہیں جاہ و جلالِ زندگی
فروزاں جن سے ہے حسن وجمالِ زندگی ❖ ۲۰۴

۰،۹۰۲- جبینِ فلَق

سایۂ نورِ حق، وہ جبینِ فلَق
ظُلمتوں میں ضیا، مصطفےٰ، مصطفےٰ * ۱۸۹

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ٥ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۰،۹۰۳- جِذرِ دوامِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں وجہِ قیامِ زندگی
وہی تا حشر ہیں جِذرِ[۱] دوامِ زندگی ❖ ۲۰۹

۰،۹۰۴- جرّاحِ دُنبلِ باطل — کی جراحت سینۂ ظلمت کی جس نے نور سے
ہو علاجِ دُنبلِ باطِل اُسی جرّاح سے * ۱۱۳

۰،۹۰۵- جری، شجیع — حبیبِ داور، وہ نور پیکر، وہ حُسنِ ارض و سما کا محوَر
ہو میرا دل، میری جاں نچھاور، جری، شجیع وجوانِ رعنا * ۲۹۹

۰،۹۰۶- جشنِ نظر — چاند چہرہ تو آفتاب نظر
بن کے جشنِ نظر گئے ہوں گے * ۱۶۷

۰،۹۰۷- جِلاء افکارِ مُزَکیؐ — سلام اُن پر وہ سرِّ ذات کے عُقدہ کُشا ہوں
سلام اُن پر وہ افکارِ مُزَکیؐ کی جِلاء ہوں ○ ۱۲۹

۰،۹۰۸- جِلاء اندھیرے دلوں کی — مِرے رنج و غم کی دوا ہیں محمدؐ
اندھیرے دلوں کی جِلاء ہیں محمدؐ * ۱۱۵

۰،۹۰۹- جِلاء بخشِ خیابانِ حقیقت — سلام اُن پر جو ہیں مہرِ درخشانِ حقیقت
جِلاء بخشِ گُل و برگِ خیابانِ حقیقت ○ ۷۵

۰،۹۱۰- جِلاء بخشِ گُل و برگ — سلام اُن پر جو ہیں مہرِ دُرخشانِ حقیقت
جِلاء بخشِ گُل و برگِ خیابانِ حقیقت ○ ۷۵

۰،۹۱۱- جِلاءِ دِل — اَے قیمِّ دیں، اَے حق کی ضیا
اَے نُورِ مُبیں، اَے دل کی جِلاء * ۱۷۱

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- جِذر: جڑ، بنیاد، اصل (فارسی بکسر اوّل ہے)

۰،۹۱۲- جِلاء قلب و نظر — محمدؐ ہے راہِ یقیں کا دِیا
محمدؐ سے قلب و نظر کی جِلاء ☆ ۱۴۹

۰،۹۱۳- جِلاء قلب و نگاہ — قلب و نگاہ کی جِلاء صَلِّ علیٰ محمدٍ ۴۰ ❖

۰،۹۱۴- جِلاء کارِ دِلاں — چراغِ ضو فشاں ہے بس یہی ذکرِ لذیذ
جِلاء کارِ دلاں ہے بس یہی ذکرِ لذیذ ۱۱۵ ❖

۰،۹۱۵- جِلاء کارِ قلوبِ مومناں — سلام اُن پر جو سردارِ وَریٰ و ماوَریٰ ہیں
جِلاء کارِ قُلوبِ مومناں ہیں، مُنتقیٰ ہیں ۱۳۳ ○

۰،۹۱۶- جِلاء نفسِ مُطمَئِنہ — تجھ سے نفسِ مُطمَئِنہ کی جِلاء
تو نے جو کچھ کہہ دیا وہ معتبر ۱۰۳ *

۰،۹۱۷- جلالِ باری — وہ ذات جن کی ہے آب موتی، رہینِ مِنّت چمک گُہر کی
نظر شفَق کی، ادا فلَق کی، جلالِ باری، جمالِ مولیٰ ۲۹۸ *

۰،۹۱۸- جلالِ حُسن — جمالِ حُسن، مسلّم، آفتابِ تیرگی ہے
جلالِ حُسن شمعِ خاوری[۱] کی خیرگی ہے ۲۱۶ ○

۰،۹۱۹- جلالِ سطوتِ دیں — جمالِ علم و حکمت ہیں، جلالِ سطوتِ دیں
گدائے لُطف ہیں لقمان و ذُوالقرنَین جن کے ۱۹۷ ○

۰،۹۲۰- جلوۂ تابندۂ غارِ حرا — سلام اُس جلوۂ تابندۂ غارِ حرا پر
عمادِ نُور، مینارِ ھُدیٰ، شمعِ خدا پر ۷۹ ○

۰،۹۲۱- جلوۂ جمال — ہر آن ہے نگاہ میں وہ جلوۂ جمال
آئینۂ جمال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں ۲۰۹ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱۔ شمعِ خاوری: خورشیدِ خاور

۰،۹۲۲- جلوۂ حُسنِ مُسبَّب — سلام اُن پر کہ جو ہیں جلوۂ حُسنِ مُسبَّب
اُنہیں سے ہے درخشاں ہر جہت، پچھّم کہ پُورب ○ ۶۲

۰،۹۲۳- جلوۂ حق نشاں — کس کو تابِ نظارہ تھی مسلّم جلوۂ حقِ نشاں ہے محمدؐ * ۱۲۰

۰،۹۲۴- جلوۂ حق نما — وہ ہے شمسُ الضُّحیٰ، وہ ہی بدر الدُّجیٰ
جلوۂ حق نما، مصطفیٰ، مصطفیٰ * ۱۹۰

۰،۹۲۵- جلوہ زائے حِراءِ قلب — سلام اُن پر حِرائے قلب میں وہ جلوہ زا ہوں
لبوں سے ''اِقرَأ باسمِ رَبِّکَ'' نغمہ سرا ہوں ○ ۱۲۵

۰،۹۲۶- جلوہ زائے کثرتِ حمد — عجب رُوح پرور تھا نامِ محمدؐ
کہ تھی کثرتِ حمد کی جلوہ زائی * ۲۹۳

۰،۹۲۷- جلوہ فِگنِ دلِ مسلِم — سلام اُن پر دلِ مسلِم میں جو جلوہ فِگن ہیں
دوائے آتشِ غم، مرہمِ رنج و مِحَن ہیں ○ ۱۴۹

۰،۹۲۸- جلوہ کُنانِ بامِ خیال — سلام اُس ذات پر جو صد بہارِ باغِ جاں ہے
وہی بامِ خیال و فکر پر جلوہ کُناں ہے ○ ۲۱۲

۰،۹۲۹- جلوہ گرِ بامِ اَزل — سلام اُن پر جو ہیں بامِ ازل سے جلوہ گر
ابد تک رشکِ ہفت افلاک جن کے سنگِ در ❖ ۱۲۲

۰،۹۳۰- جلوہ نمائے حُسنِ مطلَق — سلام اُن پر جبینِ زیست کی ہے جن سے رونَق
جو ہیں کونَین میں جلوہ نمائے حُسنِ مطلَق ○ ۹۸

۰،۹۳۱- جلیل — ہو کیوں نہ کائنات میں تُو برتر و جلیل
تجھ کو جو خود وہ خالقِ اکبر بڑائی دے * ۱۴۴

۰،۹۳۲- جلیل
سلام اُن پر رسولوں میں نہیں جن کا مثیل
رفیع الشان، عالی قدر، محمود و جلیل ۱۷۵ ❖

۰،۹۳۳- جمالِ حُسن
جمالِ حُسن، مسلّم، آفتابِ تیر گی ہے
جلالِ حُسن شمعِ خاوری[۱] کی خیر گی ہے ۲۱۶ ○

۰،۹۳۴- جمالِ حُسنِ اوّل
نظر میں تیری روشن ہے جمالِ حُسنِ اوّل
مِری تیرہ نگاہی کا بھی ہو لِلّٰہ درماں ۳۰۵ *

۰،۹۳۵- جمالِ حُسنِ عالَم
سلام اُن پر کہ جو ہیں زیبِ بامِ زندگی
جمالِ حسنِ عالم، اِحتشامِ زندگی ۲۰۸ ❖

۰،۹۳۶- جمالِ خدا مُجسّم
محمدؐ مُجسّم خدا کا جمال یہ نُورِ ازل تا ابد لازوال ۱۴۸ ☆

۰،۹۳۷- جمالِ ربّ کمال
جمالِ ربّ کمال بھی ہے
وہ آپ اپنی مِثال بھی ہے ۲۸۹ *

۰،۹۳۸- جمالِ رنگ و بو
آپؐ جمالِ رنگ و بو آپؐ سے گرم ہے لہو ۴۷ ❖

۰،۹۳۹- جمالِ زندگی
حَسین ہے حُسنِ کمال بھی ہے
وہ زندگی کا جمال بھی ہے ۲۸۸ *

۰،۹۴۰- جمالِ زندگی
جمالِ زندگی ہیں، ماہتابِ زندگی
بجا ہے اُن کو کہیے آفتابِ زندگی ۱۸۹ ❖

۰،۹۴۱- جمالِ شب
سلام اُن پر جو سر تاپا ہیں نورِ حق مُصوّر
جمالِ شب ہے جن کا پر توِ زُلفِ مُعنبّر ۸۷ ○

۰،۹۴۲- جمالِ علم و حکمت
جمالِ علم و حکمت ہیں، جلالِ سَطوتِ دیں
گدائے لُطف ہیں لقمان و ذُوالقرنَین جن کے ۱۹۷ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱۔ شمعِ خاوری: خورشیدِ خاور

۰،۹۴۳- جمالِ کائنات — ہے مکمل ذات میں تیری جمالِ کائنات / باعثِ شادابیٔ گلشن ترا وجہِ حسیں — ۲۱۸ *

۰،۹۴۴- جمالِ مَولیٰ — وہ دانت جن کی ہے آب موتی، رہینِ مِنّت چمک گُہر کی / نظر شفق کی، ادا فلَق کی، جلالِ باری، جمالِ مَولیٰ — ۲۹۸ *

۰،۹۴۵- جمالِ نور — جمالِ نور، اَنوارِ مُجسّم ہیں تو آپؐ / علوم و دانش و عِرفاں کا پرچم ہیں تو آپؐ — ۸۹ ❖

۰،۹۴۶- جمالِ نور — دعائے انبیاء، ارمانِ دل، جانِ جہاں / جمالِ نور، حُسنِ دل گدازِ زندگی — ۲۰۰ ❖

۰،۹۴۷- جمالِ نُورِ خدا مُجسّم — جمالِ نُورِ خدا مُجسّم حضورِ ربّ عُلا مُکرّم — ۲۸۴ *

۰،۹۴۸- جمالِ نورِ عیانِ رحمت — جمالِ نورِ عیانِ رحمت / کمالِ فیضانِ شانِ رحمت — ۲۹۰ *

۰،۹۴۹- جمیلِ بے نظیر — سلام اُن پر جو حُسنِ خُلق میں ہیں بے عدیل / نظیر اُن کی ہے عالم میں نہ ہے اُن سا جمیل — ۱۷۶ ❖

۰،۹۵۰- جمیل و جمال — جمیل بھی ہے، جمال بھی ہے / علاجِ رنج و ملال بھی ہے — ۲۸۹ *

۰،۹۵۱- جوابِ صدائے دِل — وہ خواب و تعبیرِ خواب بھی ہے / صدائے دل کا جواب بھی ہے — ۲۸۸ *

۰،۹۵۲- جوابِ ہر سوالِ زندگی — وہ ہیں عقدہ کشائے ہر مُحالِ زندگی / کُھلا ہم پر جوابِ ہر سُوالِ زندگی — ۲۰۴ ❖

۰،۹۵۳- جوّاد
سلام اُن پر ہے عظمت جن کی عقلوں کو مُحیّر[1]
کہاں اُن سا کشادہ دست، جوّاد و مخیّر ۹۳ ○

۰،۹۵۴- جوازِ زندگی
وہی ہیں مظہرِ حُسنِ ازل، اُن کا وُرود
دلِ کونین کی دھڑکن، جوازِ زندگی ۲۰۱ ❖

۰،۹۵۵- جوازِ ہستی
تیری طاعت اور محبت میری ہستی کا جواز
ماحصَل تُو زندگی کا، تُو ہی نفع و سُود بھی ۱۷۷ *

۰،۹۵۶- جوانِ رعنا
حبیبِ داور، وہ نور پیکر، وہ حُسنِ ارض و سما کا محوَر
ہو میرا دل، میری جاں نچھاور، جری، شجیع و جوانِ رعنا ۲۹۹ *

۰،۹۵۷- جواں مرد
سلام اُن پر نہیں میدان میں جن سا دِلاور
جواں مرد و دلیر و صاحبِ قوّت، تناور ۸۹ ○

۰،۹۵۸- جُود و بخششِ مُجسّم
سلام اُن راحتِ دل پر، شفیعُ المُذنِبیں پر
مُجسّم جُود و بخشش، رحمتُ لِلعٰلمیں پر ۸۳ ○

۰،۹۵۹- جُود و سخا میں پُورَن
حِکَم کا علم و ہُنر کا مَعدَن
کرَم میں جُود و سخا میں پُورَن ۲۷۳ *

۰،۹۶۰- جُود و مہر
کیا جُود و مہر و شفقت و رحمت کا ہو بیاں
وہ مطلعِ سحر ہے، کہ بس بے طلب کھلے ۲۰۴ *

۰،۹۶۱- جُوئے آبِ روانِ شیریں
لُبھائے اُس کی زبانِ شیریں، وہ جُوءِ آبِ روانِ شیریں
رچے دلوں میں بیانِ شیریں، مُبین و بیِّن، بَلیغ و اَجلیٰ ۳۰۰ *

۰،۹۶۲- جُوئے انگبیں
صاحبِ آیاتِ بیِّن، دینِ فطرت کے امیںؐ
گلشنِ احسان، نہرِ جُود، جُوئے انگبیں ۲۶۴ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆
۱- مُحیّر: حیران کُن

۰،۹۶۳- جُوئے تسنیم و حوضِ کوثر — وہ جُوئے تسنیم و حوضِ کوثر
وہ بحرِ آبِ کرم مُقطَّر — ٭ ۲۸۳

۰،۹۶۴- جَوہرِ خُلق وخُلوص — سلام اُن پر کہ جو ہیں جَوہرِ خُلق و خُلوص
فروزاں ہے انہیں سے گوہرِ خُلق وخُلوص — ❖ ۱۴۷

۰،۹۶۵- جَوہرِ رمزِ عُبودیّت — سلام اُن پر جو ہیں رمزِ عُبودیّت کے جَوہر
ہوئی خاکِ عرب نقشِ قدم سے جن کے گوہر — ○ ۸۵

۰،۹۶۶- جویائے آرامِ جناں — جو اُمّت کے لیے جویائے آرامِ جناں ہیں
گلیمِ ناملائم، سخت، گف، پوشش ہے جن کی — ○ ۱۸۴

۰،۹۶۷- جہانِ درخشندہ فیضان — سر آغازِ زرتاب اِحسان کا
جہانِ دُرخشندہ فیضان کا — ☆ ۱۴۳

۰،۹۶۸- جہانِ عَفُو — جہانِ عَفُو، سردارِ متیں سب سے الگ
یتامیٰ اور مساکیں کے مُعیں سب سے الگ — ❖ ۱۷۲

۰،۹۶۹- جہانِ عفو واِحساں — سلام اے رحمتِ عالم، جہانِ عَفُو واِحساں
پشیماں ہے ترا مسلم بصد حالِ پریشاں — ○ ۱۱۰

۰،۹۷۰- جہانِ نورِ خدا مُصوَّر — جہانِ نورِ خدا مُصوَّر
اَزل سے ہے تا ابَد مؤقّر — ٭ ۲۸۳

۰،۹۷۱- جہاں رحمتوں کا — رحمتوں کا جہاں، خُلق کا گلِستاں
لائقِ ہر ثناء، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ — ٭ ۱۹۲

۰،۹۷۲- جُھمک فروغِ کہکشاں کی — سلام اُن پر فروغِ کہکشاں جن کی جُھمک[1]
اُنہیں کا نورِ پیشانی ستاروں کی چمک — ❖ ۱۶۷

صفحہ نمبر زَبورِ نعت ٭ — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- جُھمک: درخشانی، رونق

چ:

۰،۹۷۳- چادرِ خُلق وخُلوص — سلام اُن پر کہ جو ہیں سَرورِ خُلق و خُلوص
پشیماں ہو عدو تو چادرِ خُلق و خُلوص ❖ ۱۴۸

۰،۹۷۴- چارۂ دردِ جگر — وہی محمدؐ مِرا سہارا
وہی ہے دردِ جگر کا چارہ * ۲۹۰

۰،۹۷۵- چارۂ دَردِ زندگی — کہاں اُن سا کوئی شیریں مَقالِ زندگی
وہیں ہیں چارۂ دَرد و ملالِ زندگی ❖ ۲۰۵

۰،۹۷۶- چارۂ دَرد و ملالِ زندگی — کہاں اُن سا کوئی شیریں مَقالِ زندگی
وہیں ہیں چارۂ دَرد و ملالِ زندگی ❖ ۲۰۵

۰،۹۷۷- چارۂ ژُولیدگی — وہ جِن کا ذکرِ اطہر چارۂ ژُولیدگی ہے
نظر جن کی کشُودِ عقدِ ہر پیچیدگی ہے ○ ۲۱۲

۰،۹۷۸- چارہ ساز — سلام اُن پر نہیں جن سا کرم گار و حلیم
طبیب و چارہ ساز و مُصلحِ قلبِ سَقیم ❖ ۱۸۰

۰،۹۷۹- چارہ سازِ اَلم — مرہمِ درد و غم، چارہ سازِ الم
وہ اَثر، وہ دَوا، مصطفےٰؐ، مصطفےٰؐ * ۱۸۸

۰،۹۸۰- چارہ سازِ حُزن — السَّلام اے چارہ سازِ درد و خوف وحُزن ورنج
دونوں ہاتھوں سے لٹائے جو سکونِ دل کے گنج ❖ ۶۷

۰،۹۸۱- چارہ سازِ خوف — السَّلام اے چارہ سازِ درد و خوف وحُزن ورنج
دونوں ہاتھوں سے لٹائے جو سکونِ دل کے گنج ❖ ۶۷

۰،۹۸۲- چارہ سازِ درد
السّلام اے چارہ سازِ درد و خوف وحُزن و رنج
دونوں ہاتھوں سے لٹائے جو سکونِ دل کے گنج ❖ ٦٧

۰،۹۸۳- چارہ سازِ رنج
السّلام اے چارہ سازِ درد و خوف وحُزن و رنج
دونوں ہاتھوں سے لٹائے جو سکونِ دل کے گنج ❖ ٦٧

۰،۹۸۴- چارہ سازِ محِن
حیاتِ دلاں چارہ سازِ محِن
محمدؐ عِناں دارِ رخشِ زمن ☆ ۱۳۸

۰،۹۸۵- چارہ سازِ ہر مرَض
سلام اُن پر کہ جو ہیں چارہ سازِ ہر مرَض
خدا کے بعد وابستہ ہے جن سے ہر غرَض ❖ ۱۵۲

۰،۹۸۶- چارۂ قلبِ علیل
سلام اُن پر جو سرِّ زندگی کی ہیں دلیل
ہے جن کا ذِکر مسلّم چارۂ قلبِ علیل ❖ ۱۷٦

۰،۹۸۷- چارہ گر
تجھ سے اُمیّدِ دلِ اُفتادگاں
خستگانِ دل کا تُو ہی چارہ گر * ۱۰۴

۰،۹۸۸- چارہ گر
پھرتا ہوں کب سے یاد کے گھاؤ لیے ہوئے
دل کھول کر دکھاؤں جو وہ چارہ گر مِلے * ۲۲٦

۰،۹۸۹- چارہ گرِ خستگانِ دِل
تجھ سے اُمیّدِ دلِ اُفتادگاں
خستگانِ دل کا تُو ہی چارہ گر * ۱۰۴

۰،۹۹۰- چارہ گرِ دلِ خستگاں
سلام اُن پر کہ جو دلِ خستگاں کے چارہ گر ہیں
وہی حرفِ دُعا ہیں، اور وہی مَوجِ اثر ہیں ○ ۱۳۸

۰،۹۹۱- چارہ گرِ عاصیاں
عاصیوں کے چارہ گر ہو
اِس طرف بھی اِک نظر ہو ❖ ۳۵

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۰،۹۹۲- چارہ گرِ غمِ نہاں — راحتِ دل، قرارِ جاں چارہ گرِ غمِ نہاں ❖۴۶

۰،۹۹۳- چارہ گرِ قلبِ حزیں — میری چشمِ کور کو صیقل ترا لطفِ نگاہ
اور ترا ذکرِ عُلا چارہ گرِ قلبِ حزیں ٭۲۶۵

۰،۹۹۴- چارہ گرِ قلبِ رقیع — سلام اُن پر جو ہیں چارہ گرِ قلبِ رقیع[1]
مٹا دیتے ہیں دل آئینے سے فکرِ شنیع[2] ❖۱۵۸

۰،۹۹۵- چارہ گرِ قلبِ رقیع — کب سے ہوں دشتِ گُمان و وحشتِ دل میں اسیر
کون ہے تیرے سوا چارہ گرِ قلبِ رقیع غ،م

۰،۹۹۶- چارہ گرِ قلبِ شکستہ — سلام اُن پر جو ہیں چارہ گرِ قلبِ شکستہ
وہی زخموں پہ رکھیں مرہمِ رحمت کا پھاہا ○۴۹

۰،۹۹۷- چارۂ ملالِ زندگی — کہاں اُن سا کوئی شیریں مقالِ زندگی
وہیں ہیں چارۂ دَرد و ملالِ زندگی ❖۲۰۵

۰،۹۹۸- چاند چہرہ — چاند چہرہ تو آفتاب نظر
بن کے جشنِ نظر گئے ہوں گے ٭۱۶۷

۰،۹۹۹- چاندنی محبت کی — مَحبت اور الفت کی مہکتی چاندنی
نشاطِ دل، حبیبِ دل نوازِ زندگی ❖۲۰۱

۱،۰۰۰- چَراغِ اوّلیں — سلام اُن لمحہ کُن کے چَراغِ اوّلیں پر
سر آغازِ نبوّت پر، نبیِّ آخریں پر ○۸۲

۱،۰۰۱- چَراغِ جادۂ ایماں — سلام اُن پر سیادت جن کی ہے سب پر مُسَلَّم
چَراغِ جادۂ ایماں، ضیائے حق مُجَسَّم ○۱۰۷

صفحہ نمبر زَبورِ نعت ٭ زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆ غیر مطبوعہ غ،م

۱- قلبِ رقیع: دلِ زخمی، کم فہم دل ۲- شنیع: غیر مستحسن

۱٬۰۰۲- چراغِ حق نُما

سلام اُن پر وہی میری مُراد و مُدعا ہوں
ظلامِ قریۂ دل میں چراغِ حق نُما ہوں ○ ۱۲۵

۱٬۰۰۳- چراغِ حق نُما

سلام اُن پر جو ابرِ رحمت و ابرِ کرَم ہیں
چراغِ حق نُما ہیں، رونقِ ہر دو حرَم ہیں ○ ۱۴۲

۱٬۰۰۴- چراغِ دلِ اَزکیا

محمدؐ چراغِ دلِ اَزکیاء محمدؐ پرِ عظمتِ اَصفیاء ☆ ۱۵۷

۱٬۰۰۵- چراغِ راہ

سلام اُن پر جو لیلِ جَہل میں شمعِ ہُدیٰ ہیں
چراغِ راہ، قِندیلِ ضیا، نُورِ خدا ہیں ○ ۱۳۴

۱٬۰۰۶- چراغِ روشن

محمدؐ ہدایت کا روشن چراغ
حیاتِ دل وجاں، حدیثِ بلاغ ☆ ۱۵۳

۱٬۰۰۷- چراغِ رہِ دین

تُو چراغِ رہِ دیں و نُورِ ہُدا
کِشتِ اولادِ آدمؑ پہ ابرِ کرَم * ۱۳۷

۱٬۰۰۸- چراغِ رہِ سالِکاں

وہ شمعِ ہُدیٰ، آفتابِ جہاں
وہی ہے چراغِ رہِ سالِکاں ☆ ۱۴۶

۱٬۰۰۹- چراغِ زُجاجِ دل

ہیں زُجاجِ دل میں روشن ذِکر کے تیرے چراغ
رونقِ مشکاتِ جاں، اِس نورِ اِستِصباح سے * ۱۱۴

۱٬۰۱۰- چراغِ صِدق

سلام اُن پر جو ہیں شمعِ شبستانِ حقیقت
چراغِ صِدق ہیں، قِندیلِ وِجدانِ حقیقت ○ ۷۵

۱٬۰۱۱- چراغِ صِراطِ سالِک

وہی چراغِ صِراطِ سالِک
غلام ہوں مَیں وہ میرا مالِک * ۲۹۰

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱،۰۱۲- چراغِ ضَوفِشاں — چراغِ ضَوفِشاں ہے بس یہی ذِکرِ لذیذ
جِلاء کارِ دِلاں ہے بس یہی ذِکرِ لذیذ ۱۱۵ ٭

۱،۰۱۳- چَراغِ علم و دانش — اُمّیوں میں علم و دانش کا ہُوا روشن چَراغ
شمعِ حکمت تا ابد اُمّی بشر کی روشنی ٭۲۴۲

۱،۰۱۴- چَراغِ کہکشاں — سلام اُس مخزنِ فطرت کے دُرِّ بے بہا پر
چَراغِ کہکشاں پر، کوکبِ ارض و سما پر ۷۹ ○

۱،۰۱۵- چَراغِ منزلِ عرفان — سلام اُن پر کہ جو ہنگامۂ کُن کے امیں ہیں
چَراغِ منزلِ عِرفاں ہیں، شمسُ العارِفیں ہیں ۱۵۱ ○

۱،۰۱۶- چَراغِ نُور — چَراغِ نُور ظُلماتِ گماں میں یوں جلایا
بصد احساں محمدؐ کو مرا رہبر بنایا ۵۴ ○

۱،۰۱۷- چَراغِ نُورِ ہُدا — تُو چَراغِ رہِ دین و نُورِ ہُدا
کِشتِ اولادِ آدمؑ پہ ابرِ کرم ٭۱۳۷

۱،۰۱۸- چَراغِ ہدایت — وہ نورِ مُبیں وہ چَراغِ ہدایت
وہ اِک رحمتِ بے کراں اللہ اللہ غ م

۱،۰۱۹- چَراغانِ بزمِ دو عالَم — سلام اُس نجمِ ثاقِب پر جو ہے سب سے دُرخشاں
ہے جس کے نُور سے بزمِ دو عالم میں چَراغاں ۱۱۹ ○

۱،۰۲۰- چشمِ مُروّت — چشمِ مُروّت، چشمۂ شفقت
رُودِ موَدّت، بحرِ محبت ٭۴۹

۱،۰۲۱- چشمۂ جاوِداں — اُس سے جاری ہے فیضانِ رحمت
چشمہء جاوِداں ہے محمدؐ ٭۱۲۰

۱،۰۲۲- چشمۂ جاوِدانِ تَرحُّم
تحمُّل میں وہ اک یمِ بے کراں
تَرحُّم کا اک چشمہء جاوِداں ☆ ۱۴۰

۱،۰۲۳- چشمۂ جُود و کرَم
سلام اے چشمۂ جُود و کرَم اے رُودِ حیواں
مٹادے دل سے میرے ہر نشانِ یاس وحرماں ○ ۱۱۴

۱،۰۲۴- چشمہ سارِ ضیا
شہرِ علم و ہُنر ، آفتابِ سَحَر
چشمہ سارِ ضیاء، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ * ۱۹۲

۱،۰۲۵- چشمۂ شفقت
چشمِ مروّت، چشمۂ شفقت
رُودِ مودّت، بحرِ محبت ⁘ ۴۹

۱،۰۲۶- چشمہء مَوجِ شعاعِ زندگی
سلام اُن پر جنہیں حق نے کہا نورِ مبیں
وہی ہیں چشمہء مَوجِ شعاعِ زندگی ⁘ ۲۰۲

۱،۰۲۷- چمک ستاروں کی
سلام اُن پر فروغِ کہکشاں جن کی جَھمک
انہیں کا نورِ پیشانی ستاروں کی چمک ⁘ ۱۶۷

۱،۰۲۸- چمن
سلام اُن پر جو ہیں گُل بھی، چمن بھی، دیدہ ور بھی
اُنہیں سے ہیں جواں مسلم ہمارے بال و پر بھی ○ ۱۶۴

۱،۰۲۹- چمن بند مَراعِ زندگی
ہیں جن کے لطف سے شِیر و شکر گُرگ وغزال
وہ غنّام و چمن بندِ مَراعِ[۱] زندگی ⁘ ۲۰۳

۱،۰۳۰- چہک لحنِ طائر کی
سلام اُن پر ہے جن سے لَحنِ طائر میں چہک
انہیں کی آتشِ غم مہر کے دل کی دَہک ⁘ ۱۶۷

❀ ❀ ❀

صفحہ نمبر زَبورِ نعت *　　زمزمۂ سلام ○　　زمزمۂ دُرود ⁘　　کاروانِ حرم ☆

۱- مَراع: سبزہ زار، چراگاہیں (مَرعیٰ کی جمع)

ح:

۱،۰۳۱- حارِثِ صبر ورضا
سلام اُن پر وہ میرے بکترِ رنج و بلا ہوں
وہ میری کِشتِ دِل میں حارِثِ صبر ورضا ہوں ○ ۱۲۶

۱،۰۳۲- حارِثِ کِشتِ دل
سلام اُن پر وہی تو آبیارِ فصلِ دل ہیں
سلام اُن پر ہزاروں، جو ہیں کِشتِ دل کے حارِث ○ ۷۸

۱،۰۳۳- حاصِل
وہ مقصد، وہ حاصِل، وہ نَیلِ مَرام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود اور سلام ✤ ۶۰

۱،۰۳۴- حاصِلِ ایماں
حاصِلِ ایماں، عُروۂ مُحکَم صلی اللّٰہ علیہِ وسلّم ✤ ۴۸

۱،۰۳۵- حاصِلِ جملہ مَظاہر
سلام اُن پر جو اوّل تھے، ہوئے آخر میں ظاہر
حقیقت میں وہی ہیں حاصِلِ جملہ مَظاہر ○ ۹۰

۱،۰۳۶- حاصِلِ دنیا و دیں
سلام اُن صاحبِ عینُ الیقیں، حقُ الیقیں پر
مُنیرِ راہِ فطرت، حاصِلِ دنیا و دیں پر ○ ۸۲

۱،۰۳۷- حاصِلِ علم و یقیں
نبیِ مُرسَلؐ، خدائے مُرسِلؐ
یہی ہے علم و یقیں کا حاصِل * ۲۸۸

۱،۰۳۸- حاصِلِ فصلِ بہاراں
وہ گُلِ صد فخرِ باغِ انبیاء، آبِ چمن
حاصِلِ فصلِ بہاراں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۷

۱،۰۳۹- حاصِلِ گلشنِ رَجا
حاصِلِ گلشنِ رَجا صَلِّ علیٰ محمدٍ ✤ ۴۲

۱،۰۴۰- حاصِلِ منزِل
سلام اُن پر ازل سے زینتِ مَحمِل وہی ہیں
وہی منزل بھی ہیں اور حاصِلِ منزِل وہی ہیں ○ ۱۵۳

۱،۰۴۱- حاصِلِ اُمیّد — سلام اُن پر کہ ہر اُمیّد کا حاصِل وہی ہیں
سفینہ، بادباں، بادِ رواں، ساحل وہی ہیں ○ ۱۵۳

۱،۰۴۲- حاصِلِ ہنگامہ ٔ کُن — تُو حاصِل ہنگامہ ٔ کُن کا
تُو ہی گوہرِ مقصد سوچا * ۲۹۵

۱،۰۴۳- حافِظِ ناموس و ننگ — حشر کے دن ڈھانپ لیجے اپنی کملی میں مجھے
آپؐ ہی اُس دن ہیں میرے حافِظِ ناموس و ننگ * ۲۲۸

۱،۰۴۴- حامِد — تُو محمودؐ، محمدؐ، حامدؐ، تُو احمدؐ، تُو انورؐ
سارے سُندر نام ہیں تیرے، تو یٰسینؐ، تہامیؐ * ۱۲۷

۱،۰۴۵- حامِد — وقت کی دھڑکن میں ہے صبحِ ازل سے مَوجزن
تُو محمدؐ بھی ہے حامِد بھی ہے اور محمود بھی * ۱۷۷

۱،۰۴۶- حامِد، احمد — حمید و حمّاد و حامِد، احمد
حمود و محمود و حق، محمدؐ * ۲۸۶

۱،۰۴۷- حامِد و محمود — تو محمدؐ، تو ہی احمدؐ، حامِد و محمود تو
سارے اچھے نام تیرے، یا عزیزُ یا متیں * ۱۲۷

۱،۰۴۸- حامِلِ پرچمِ لطف — پھر اُن کے سر پہ تاجِ رحمتِ عالَم سجایا
دیا اذنِ شفاعت، لطف کا پرچم تھمایا ○ ۵۴

۱،۰۴۹- حامِلِ خوبی و جوہر — سلام اُن پر جو ہیں ہر خوبی و جوَہر کے حامِل
نبّیِ لازوال و باکمال و مردِ کامِل ○ ۱۰۵

۱،۰۵۰- حامِلِ دینِ متیں — سلام اُن صاحبِ حُجت پہ، بُرہانِ مُبیں پر
دلیلِ زندگی پر، حامِلِ دینِ متیں پر ○ ۸۲

۱،۰۵۱- حامِلِ قرآں — حامِلِ قرآں، صاحبِ بُرہاں
کفر و ھُدیٰ میں سرحدِ فرقاں ۴۹ ٭

۱،۰۵۲- حامِلِ قرآن — سلام اُن حامِلِ قرآن پر، حق کی زباں پر
خطیبِ بے مثال و دل نشین و خوش بیاں پر ۸۱ ٥

۱،۰۵۳- حامِلِ نُورِ ہُدا — سلامِ ربِّ عظیم تجھ پر، سلامِ ربِّ کریم تجھ پر
سلامِ قلبِ سلیم تجھ پر، کہ تو ہے نورِ ھُدا کا حامِل ۱۱۲ *

۱،۰۵۴- حامِلِ و شرحِ اسلام — وہی حامِل و شرحِ اِسلام ہے
اُسی سے حقیقت کا اِفہام ہے ۱۵۲ ☆

۱،۰۵۵- حامِلِ وزنِ حقیقت — سلام اُن پر ہیں تنہا حامِلِ وزنِ حقیقت
امینِ رازِ کُن ہیں، صاحبِ اِذنِ حقیقت ۷۷ ٥

۱،۰۵۶- حامِلِ ہر تقدیس — سلام ان پر کہ ہر تقدیس کے حامِل وہی ہیں
مقدّس، سیدِ رُوحُ القُدُس، فاضِل[۱] وہی ہیں ۱۵۳ ٥

۱،۰۵۷- حامی — اے بطحا کے چاند محمدؐ، بے چاروں کے سوامی
تیرے بِن طَیبہ کے والی کون ہے میرا حامی ۱۲۶ *

۱،۰۵۸- حامیءِ دمِ جزاء — نہ ہو کیوں قبول مِری دُعا، جہاں تُو رحیم و مجیب ہو
تُو شفیع و حامی دمِ جزاء، تُو کریم ہو تُو مُنیب ہو ۱۳۱ *

۱،۰۵۹- حائل میانِ گرفت و مغفرت — درِ حق پر ہمارے واسطے سائل وہی ہیں
گرفت و مغفرت کے درمیاں حائل وہی ہیں ۱۵۴ ٥

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ٥ — زمزمۂ درود ٭ — کاروانِ حرم ☆

۱- فاضِل: صاحبِ فضل

حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

۱،۰۶۰- حبیبؐ
یارسولؐ سلامُ علیکَ
یاحبیبؐ سلامُ علیکَ
✣ ۳۳

۱،۰۶۱- حبیبؐ
سلام اُن پر کہا حق نے جنہیں اپنا حبیب
نواسنجِ فغاں جن کے لیے ہے عَندلیب
✣ ۸۷

۱،۰۶۲- حبیبؐ
محمدؐ، کہ یارب، ہے تیرا حبیبؐ
مَحبت سے تیری ہُوا جو نجیب
☆ ۱۰۷

۱،۰۶۳- حبیبؐ
دل کی لگی کو جانتا ہے کون جُز حبیبؐ
ہے خودرسولِ پاکؐ کی جانب سے اہتمام
* ۸۴

۱،۰۶۴- حبیبؐ
ہمارے سفر کی ہے غایت وہی
حبیبؐ و مُحِبّ و مَحبت وہی
☆ ۱۳۲

۱،۰۶۵- حبیبِ جلال
بہشتِ دل و جاں ہے اُس کا خیال
حبیبِ جہاناں، حبیبِ جلال
☆ ۱۴۸

۱،۰۶۶- حبیبِ جلوہ نما
حبیبِ جلوہ نما کا زینہ
حضورِ حق کی لِقا کا زینہ
* ۲۸۱

۱،۰۶۷- حبیبِ جہاناں
بہشتِ دل و جاں ہے اُس کا خیال
حبیبِ جہاناں، حبیبِ جلال
☆ ۱۴۸

۱،۰۶۸- حبیبِ حق
سلام اُن پر حبیبِ حق ہیں جو ارمانِ حق ہیں
حریمِ خاص کے محبوب ہیں، مہمانِ حق ہیں
○ ۱۴۰

صفحہ نمبر زبورِ نعت *   زمزمۂ سلام ○   زمزمۂ درود ✣   کاروانِ حرم ☆

۱،۰۶۹- حبیبِ حق
چلمنِ قوسین کے سب چاک ہو جائیں حجاب
محفلِ حق میں حبیبِ حقؐ قدم رنجہ کرے
* ۱۰۶

۱،۰۷۰- حبیبِ حق
خلیلِ رحماں، حبیبِ حق ہے
ظلامِ شب میں دمِ فلَق ہے
* ۲۸۷

۱،۰۷۱- حبیبِ خدا
ہو مِری فغانِ سَحَر گہی کہ طرازِ سحرِ ادیب ہو
کریں سب طلب کہ نظر تری اِدھر اے خدا کے حبیبؐ ہو
* ۱۳۱

۱،۰۷۲- حبیبِ خدا
تُو ہے آئینۂ حق نُما یا رسولؐ
تُو ہی ٹھیرا حبیبِ خدا یا رسولؐ
* ۱۳۹

۱،۰۷۳- حبیبِ خدا
روشنی کا نقیب، وہ خدا کا حبیب
رحمتوں کی گھٹا، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ
* ۱۹۰

۱،۰۷۴- حبیبِ خدا
حبیبِ خدا اور حبیبِ خلائق
مری نبضِ دل میں صدا دینے والے
* ۲۳۲

۱،۰۷۵- حبیبِ خدا
مشیّت کا، حق کی رِضا کا سفر
عجب تھا حبیبِ خدا کا سفر
☆ ۱۰۹

۱،۰۷۶- حبیبِ خدا
حبیبِؐ خدا، اَفضلُ الانبیاء
وہ مہمانِ عرشِ الٰہی ہُوا
☆ ۱۳۶

۱،۰۷۷- حبیبِ خدا
امین و مُبین و متین و امام
حبیبِ خدا اور خیرُ الانام
☆ ۱۴۲

۱،۰۷۸- حبیبِ خلائق
حبیبِ خدا اور حبیبِ خلائق
مری نبضِ دل میں صدا دینے والے
* ۲۳۲

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱،۰۷۹- حبیبِ داوَر — رسولِ اکبر، جہاں کے رہبر، حبیبِ داوَر، دلوں کے سرور
پناہِ بیچارگانِ احقر، سفینہء عاصیاں کے ساحل * ۱۱۱

۱،۰۸۰- حبیبِ داوَر — حبیبِ داوَر، وہ نور پیکر، وہ حُسنِ ارض و سما کا محوَر
ہو میرا دل، میری جاں نچھاور، جری، شجیع و جوانِ رعنا * ۲۹۹

۱،۰۸۱- حبیبِ دلِ حق — محمدؐ کہ ہے تیرے دِل کا حبیب
شفاعت محمدؐ کی کردے نصیب ☆ ۱۵۵

۱،۰۸۲- حبیبِ دِلاں — وہ حبیبِ دِلاں، وہ طبیبِ دِلاں
ہر مرَض کی دوا، مصطفیٰ، مصطفیٰ * ۱۹۲

۱،۰۸۳- حبیبِ دِلرُبا — تیری بزمِ عافیت میں زندگی کردوں تمام
اے حبیبِ دِلرُبا، اے سروَرِ دنیا و دِیں * ۱۱۰

۱،۰۸۴- حبیبِ دِلستاں — سلام اُن مرہمِ ہر غم، حبیبِ دِلستاں پر
مسیحائے دلِ محزوں، طبیبِ مہرباں پر ○ ۸۱

۱،۰۸۵- حبیبِ دِلنوازِ زندگی — محبت اور الفت کی مہکتی چاندنی
نشاطِ دل، حبیبِ دِلنوازِ زندگی ❖ ۲۰۱

۱،۰۸۶- حبیبِ ربّ — سلام اُن پر جو میرِ انبیاء، صدرُ العُلیٰ ہیں
حبیبِ ربّ ہیں، بامِ عرش پر صلِّ علیٰ ہیں ○ ۱۳۳

۱،۰۸۷- حبیبِ رحمان — خدا کے مہمان کا مدینہ
حبیبؐ رحمان کا مدینہ * ۲۸۲

۱،۰۸۸- حبیبؐ میرا — محبوبِ ربّ ہے جو، وہی میرا حبیبؐ ہے
ہم ذوقِ ذُوالجلال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں * ۲۰۹

۱،۰۸۹- حبیبؐ میرا
محمدؐ کا لطف و کرم ہو نصیب
کہ تیرا جو ہے، وہ ہے میرا حبیب
☆ ۱۵۲

۱،۰۹۰- حبیب و محبوبِ حق
حبیب و محبوبِ حق محمدؐ
محبتوں کا سبَق محمدؐ
* ۲۸۷

❀ ❀ ❀

۱،۰۹۱- حجابِ خطا
خطا کا میری حجاب بھی ہے
کرم کا جولاں سحاب بھی ہے
* ۲۸۸

۱،۰۹۲- حدِّ فاصل
تُو ہی اَوج و شرَف میں ہے کامل
حق و باطل میں اِک حد فاصل
* ۱۸۵

۱،۰۹۳- حدیثِ افتخارِ بندگی
مرحبا خیرُ البشرؐ فخرِ شعارِ بندگی
ہر سخن تیرا حدیثِ افتخارِ بندگی
* ۲۴۵

۱،۰۹۴- حدیثِ بلاغ
محمدؐ ہدایت کا روشن چراغ
حیاتِ دل و جاں، حدیثِ بلاغ
☆ ۱۵۳

۱،۰۹۵- حرارتِ جسمِ زندگی
صاحبِ لولاک تُو ہی، تُو ہی روحِ کائنات
زندگی کے جسم میں تُجھ سے حرارت اَلسّلام
⁘ ۵۷

۱،۰۹۶- حرارتِ دلِ مومن
سلام اُن پر دلِ مومن میں ہے جن سے حرارت
اُنہیں کی نبضِ دِل تھی سابِقونَ الاوّلُوں میں
○ ۱۳۶

۱،۰۹۷- حرارتِ فروزاں
لہو میں فروزاں حرارت وہی
اندھیروں میں نورِ ہدایت وہی
☆ ۱۳۲

۱،۰۹۸- حرفِ دعا
سلام اُن پر کہ جو دل خستگاں کے چارہ گر ہیں
وہی حرفِ دُعا ہیں، اور وہی موجِ اثر ہیں
○ ۱۳۸

۱،۰۹۹- حریصِ خیرِ انام
خیرِ انام کے حریص،
آپ کی رحمتیں رخیص[1] ❖ ۴۳

۱،۱۰۰- حریفِ ظلم و ستم
محمدؐ ہے گرتے، ہوؤں کا حلیف
محمدؐ ہے ظلم و ستم کا حریف ☆ ۱۵۲

۱،۱۰۱- حَسَبِ مُعظّم
شرف میں ہے مُعظّم جو حَسَب ہے اختصاص
مکرّم، محترم، عالی نسَب ہے اختصاص ❖ ۱۴۶

حُسن و حَسین

۱،۱۰۲- حسنِ اجتماعِ زندگی
سلام اُن پر وہی ہیں محورِ خیر و صواب
ہے اُن کی ذات حُسنِ اجتماعِ زندگی ❖ ۲۰۳

۱،۱۰۳- حُسنِ بزمی
سلام اُن پر ہے جن سے حُسن و آب و تابِ بزمی
جو نُورِ دیدہ ہیں، نُورِ بصَر ہیں، نُورِ چشمی ○ ۱۸۵

۱،۱۰۴- حُسنِ بیاں
حرف کو حُسنِ تخلیق کہیئے
اَور حُسنِ بیاں ہے محمدؐ * ۱۲۱

۱،۱۰۵- حُسنِ بیاں
سلام اُن پر جو رنگ و رونقِ بزمِ جہاں ہیں
جو حُسنِ فکر، حُسنِ لفظ ہیں، حُسنِ بیاں ہیں ○ ۱۴۵

۱،۱۰۶- حُسنِ بیاں
بہارِ گلستانِ کون و مکاں
بیانِ حسیں اور حُسنِ بیاں ☆ ۱۴۰

۱،۱۰۷- حُسنِ تخلیقِ تمام
مرتکز تجھ پر ہوا ہے حُسنِ تخلیقِ تمام
خاص دستِ خالقِ مُطلَق کا تُو ہے شاہکار * ۱۶۵ *

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- رخیص: سستی، فراواں

۱،۱۰۸- حُسنِ ثواب

حَسیں ہے حُسنِ ثواب بھی ہے
وہ زندگی کی کتاب بھی ہے
۲۸۸ *

۱،۱۰۹- حُسنِ حقیقت

سلام اُن پر ہے جن پر منکشف ذہنِ حقیقت
وہی رنگِ حقیقت ہیں وہی حُسنِ حقیقت
۷۷ ○

۱،۱۱۰- حُسنِ دل گُدازِ زندگی

دعائے انبیاء، ارمانِ دل، جانِ جہاں
جمالِ نور، حُسنِ دل، گُدازِ زندگی
۲۰۰ ❖

۱،۱۱۱- حُسنِ دو عالَم

آنکھوں میں نورِ حسنِ دو عالَم کی جلوَگی
لوحِ خیال پر رُخِ زیبا کا اِرتِسام
۸۴ *

۱،۱۱۲- حُسنِ زُہورِ زندگی

سلام اُن پر جو ہیں حُسنِ زُہورِ[1] زندگی
انہیں کے ہیں نوا پیرا طُیورِ زندگی
۱۹۹ ❖

۱،۱۱۳- حُسنِ سحر

تُو خُلقِ حَسَن تُو خیرِ بَشَر
تُو رُوحِ زمن تُو حُسنِ سَحَر
۱۷۳ *

۱،۱۱۴- حُسنِ سعادت

سلام اُن پر جو ہیں سر تا قدم حُسنِ سعادت
فلاح و خیر و عافیّت کے ہیں اسباب جن سے
۱۹۳ ○

۱،۱۱۵- حُسنِ صورت

سلام اُن پر جو ہیں، مُسلّم، زمانے کی ضرورت
عجب کیا ہو مُقدّر خواب میں وہ حُسنِ صورت
۷۲ ○

۱،۱۱۶- حُسنِ طرازِ زندگی

تجلّی سے ہے جن کی فیض جُو سورج کی لَو
حیاتِ قلب و جاں، حُسنِ طرازِ زندگی
۲۰۱ ❖

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- زُہور: زَہرہ کی جمع، کلیاں، پھول، شگوفے

۱،۱۱۷- حُسنِ طلَب
سلام اُن پر کہ اندازِ عطا جن کے عجب ہیں
وہی مطلوبِ دل ہیں اور وہی حُسنِ طلَب ہیں
○ ۱۳۷

۱،۱۱۸- حُسنِ عُروسِ زندگی
سلام اُن پر جو قلبِ زندگی میں ضَوفشاں ہیں
عُروسِ زندگی کا حُسن ہیں، تاب و تُواں ہیں
○ ۱۴۵

۱،۱۱۹- حُسنِ فکر
سلام اُن پر جو رنگ و رونقِ بزمِ جہاں ہیں
جو حُسنِ فکر، حُسنِ لفظ ہیں، حُسنِ بیاں ہیں
○ ۱۴۵

۱،۱۲۰- حُسنِ کتاب
حَسیں ہے حُسنِ کتاب بھی ہے
کتاب کا انتخاب بھی ہے
غ م

۱،۱۲۱- حُسنِ کتابِ زندگی
ہے طاعتِ سر بسر جن کی ثوابِ زندگی
وہی زینت، وہی حُسنِ کتابِ زندگی
❖ ۱۸۹

۱،۱۲۲- حُسنِ کمال
حَسیں ہے حُسنِ کمال بھی ہے
وہ زندگی کا جمال بھی ہے
* ۲۸۸

۱،۱۲۳- حُسنِ لفظ
سلام اُن پر جو رنگ و رونقِ بزمِ جہاں ہیں
جو حُسنِ فکر، حُسنِ لفظ ہیں، حُسنِ بیاں ہیں
○ ۱۴۵

۱،۱۲۴- حُسنِ مناظِر
سلام اُن پر جو ہیں خود ہی نظر، منظور، ناظِر
وہی ہیں منظرِ اوّل، وہی حُسنِ مناظِر
○ ۹۰

۱،۱۲۵- حُسنِ نظَر
سلام اُن پر جو ہر محبوب سے محبوب تر ہیں
سراپا حُسن ہیں، آبِ نظر، حُسنِ نظَر ہیں
○ ۱۳۸

۱،۱۲۶- حُسن و جمالِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں جاہ و جلالِ زندگی
فروزاں جن سے ہے حُسن و جمالِ زندگی
❖ ۲۰۴

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆ غیر مطبوعہ غ م

۱،۱۲۷- حُسن و جمالِ مُجسّم
جو دیکھا وہ حُسن و جمالِ مُجسّم
خدائی کی دولت حلیمہ نے پائی
* ۲۹۳

۱،۱۲۸- حُسن و متاعِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں حسن و متاعِ زندگی
اُنہیں کی ہے محبت اِنتفاعِ زندگی
❖ ۲۰۲

۱،۱۲۹- حَسِین
حَسِیں ہے حُسنِ ثواب بھی ہے
وہ زندگی کی کتاب بھی ہے
* ۲۸۸

۱،۱۳۰- حَسِین
حَسِیں ہے حُسنِ کتاب بھی ہے
کتاب کا انتخاب بھی ہے
غ م

۱،۱۳۱- حَسِین
حَسِیں ہے حُسنِ کمال بھی ہے
وہ زندگی کا جمال بھی ہے
* ۲۸۸

۱،۱۳۲- حَسِینِ جہاں
سلام اُن پر کہ جن کا سنگِ در، میری جبیں ہے
جہاں میں دُوسرا کوئی کہاں اُن سا حسیں ہے
o ۲۱۳

۱،۱۳۳- حَسِینِ عالم
وہی عالم میں ہیں سب تے حسیں سب سے الگ
دلِ مسلم میں وہ مسند نشیں سب سے الگ
❖ ۱۷۲

❁ ❁ ❁

۱،۱۳۴- حصولِ حاصِل
نشانِ منزل، حصولِ حاصِل
سفینۂ جستجو کا ساحِل
* ۲۷۷

۱،۱۳۵- حُضورؐ
سائل ہوں مَیں حُضورؐ! عنایت کا آپؐ کی
اسپِ نفس رہا گو ہمیشہ سے بے زمام
* ۸۷

۱،۱۳۶- حُضورِ ربِّ عُلا مُکرّم — جمالِ نُورِ خدا مُجسّم / حضورِ ربِّ عُلا مُکرّم — * ۲۸۴

۱،۱۳۷- حُضورِ والا — شفیق آنکھیں، شفیق نظریں، دراز پلکیں، دراز زُلفیں / کسی کی نظریں نہ رُخ پہ ٹھہریں، وہ رُعب وداب حضورِ والا — * ۲۹۸

۱،۱۳۸- حِفظِ فراواں — حشر کی حِدّت میں بس اِک سایہ گُستر ہے وہی / مأمَن وحِفظِ فراواں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول — * ۹۸

۱،۱۳۹- حق — حمید و حمّاد و حامِد، احمد حمود و محمود و حق، محمدؐ — * ۲۸۶

۱،۱۴۰- حق — حقیقت میں قرآنِ ناطق وہی / وہی حق ہے، شرحِ حقائق وہی — ☆ ۱۵۶

۱،۱۴۱- حق — حق بھی ہو اور حق نِگر ہو / منبعِ علم و ہنر ہو — ❖ ۳۷

۱،۱۴۲- حق آشنا — تُو ہی شاہد، تُو امینِ صدق، تُو حق آشنا / تُو کہے تو معتبر، ورنہ خبر میں کچھ نہیں — * ۲۶۲

۱،۱۴۳- حقُ الیقیں — سلام اُن پر جو ہیں نُورِ قلوبِ عارفیں / سکونِ قلب و جاں، عینُ الیقیں، حقُ الیقیں — ❖ ۱۸۴

۱،۱۴۴- حقُ الیقیں — سلام اُن صاحبِ عینُ الیقیں، حقُ الیقیں پر / مُنیرِ راہِ فطرت، حاصلِ دنیا و دیں پر — ○ ۸۲

۱،۱۴۵- حق بِین — سلام اُن پر جو ہیں حق بِین وذاتِ حق کے عارِف / کُھلے جن پر ضمیرِ حق کے اَسرار و معارِف — ○ ۹۶

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱،۱۴۶- حق کی ضیاء
نہ کچھ بزم میں تھا بجز رقصِ ظلمت
جہانانِ حق کی ضیاء ہیں محمدؐ
* ۱۱۵

۱،۱۴۷- حق، مُبیں
یا بشیرِ اہلِ ایماں، یا نذیرِ گمرہاں
یا سراجِ رُشد و نُور و ہادی و حق، مُبیں
* ۱۰۸

۱،۱۴۸- حق نِگر
حق بھی ہو اور حق نِگر ہو منبعِ علم و ہنر ہو
∘ ۳۷

۱،۱۴۹- حق نُما
حق بھی ہو اور حق نُما ہو تم دلیل و مُدَّعا ہو
∘ ۳۵

۱،۱۵۰- حق نُما
وہی رہبر و ہادی و حق نُما
وہی صاحبِ لطف و جُود و سخا
☆ ۱۴۹

۱،۱۵۱- حَکَم
سلام اُن پر، ہمارے داد گر ہیں وہ حَکَم ہیں
بہم رنجش میں، مسلّم، مہرباں، ہمدرد ثالِث
○ ۷۸

۱،۱۵۲- حَکَم
سلام اُن پر باِذن اللہ جو ہم میں حَکَم ہیں
مٹاتے ہیں تدّبر سے اگر فتنے بہم ہیں
○ ۱۴۳

۱،۱۵۳- حَکَم
وہ عادل ہے، وہ صلح کار و حَکَم
رسولِ ہدایت، مُطاعِ اُمَم
☆ ۱۶۲

۱،۱۵۴- حُکم روائے دوسرا
حُکم روائے دوسَرا صَلِّ علیٰ محمدٍ
∘ ۴۴

۱،۱۵۵- حکیم
سلام اُن پر جو ہیں اِشکالِ ذہنی کے مُیسّر[۱]
حکیم و نکتہ ور، عُقدہ کُشا، ہادی، مُوثّر
○ ۹۳

۱،۱۵۶- حکیم
امینِ صداقت، حکیم و کریم
وہی واقفِ سرِّ ربِّ علیم
∘ ۶۱

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ∘ کاروانِ حرم ☆

۱- مُیسّر : آسان کرنے والے

۱،۱۵۷- حکیم

سلام اُن پر جو ہیں منشائے خالق کے علیم
اتالیقِ بنی نوعِ بشر، ہادی، حکیم
۱۷۹ ❖

۱،۱۵۸- حکیمِ نکتہ سنج

سلام اُن پر جو ہیں مُشفِق، لطیف و پاک و طاہر
حکیمِ نکتہ سنج و دیدہ ور، دانا و ماہر
۹۰ ○

۱،۱۵۹- حکیم و کریم

یا حکیمُ یا کریمُ، یا رؤفُ، یا رحیم
واقفِ اسرارِ حق اے مہر و الفت کے امیں
۱۰۸ *

۱،۱۶۰- حلیفِ شکستگاں

محمدؐ ہے گرتے، ہوؤں کا حلیف
محمدؐ ہے ظلم و ستم کا حریف
۱۵۲ ☆

۱،۱۶۱- حلیم

شفیعِ اُمَم، بُرد بار و حلیم
قیامت کی گرمی میں بادِ نسیم
۶۱ ❖

۱،۱۶۲- حلیم و بُردبار

سلام اُن پر جو ہیں لطف و کرم کے رُود بار
نہیں ہے دوسرا جن سا حلیم و بُردبار
۱۱۷ ❖

۱،۱۶۳- حَمّاد

سارے اچھے نام دیتا ہے اُسے ربِّ حمید[1]
وہ محمدؐ، احمدؐ و محمود و حَمّاد و حَمود[2]
۱۹۳ *

۱،۱۶۴- حمود

سارے اچھے نام دیتا ہے اُسے ربِّ حمید
وہ محمدؐ، احمدؐ و محمود و حَمّاد و حَمود
۱۹۳ *

۱،۱۶۵- حَمود و محمود

حمید و حَمّاد و حامِد، احمد
حَمود و محمود و حق، محمدؐ
۲۸۶ *

۱،۱۶۶- حمید و حَمّاد

حمید و حَمّاد و حامِد، احمد
حَمود و محمود و حق، محمدؐ
۲۸۶ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- حمید: قابلِ تعریف۔
۲- حَمود: تعریف کرنے والا۔

۱،۱۶۷- حوصلۂ دل — آپؐ ہی دل کا حوصلا صَلِّ علیٰ محمدٍ ٭۴۵

۱،۱۶۸- حوصلۂ قلب — قُرۃ العین بھی، رُوح کا چین بھی
قلب کا حوصلا، مصطفیٰ، مصطفیٰ ٭۱۸۸

۱،۱۶۹- حیاتِ جسم و جاں — سلام اُن پر جو میرے حجلۂ دل میں نہاں ہیں
مرے فکر و نظر میں ہیں، حیاتِ جسم و جاں ہیں ۰۱۴۷

۱،۱۷۰- حیاتِ جہاناں — محبت محمدؐ کی قطعِ اَلَم حیاتِ جہاناں محمدؐ کا دَم ☆۱۵۸

۱،۱۷۱- حیاتِ دلاں — حیاتِ دلاں چارہ سازِ مِحَن محمد عناں دارِ رخشِ زمن ☆۱۳۸

۱،۱۷۲- حیاتِ دلِ عاشقاں — محمدؐ حیاتِ دِلِ عاشقاں
اُسی سے مَحبت کی شیرینیاں ☆۱۴۶

۱،۱۷۳- حیاتِ دلِ متیں — ترا ہر کلام ہے دلنشیں، ترا لفظ لفظ ہے انگبیں
نہ ہو کیوں حیاتِ دلِ متیں، جہاں تُو اِمام و خطیب ہو ٭۱۳۲

۱،۱۷۴- حیاتِ دل و جاں — محمدؐ ہدایت کا روشن چَراغ
حیاتِ دل و جاں، حدیثِ بلاغ ☆۱۵۳

۱،۱۷۵- حیاتِ رُوح — دِلوں کے درد کا ذِکرِ رَسولؐ ہے دَرماں
حیاتِ رُوح کا ساماں یہاں سے مِلتا ہے ٭۱۰۱

۱،۱۷۶- حیاتِ رُوح — نسیمِ مِہر و وفا و الفت
حیاتِ رُوح و کمالِ نعمت ٭۲۸۷

۱،۱۷۷- حیاتِ رُوح — سلام اُن پر نظر جن کی دلوں کی راز داں ہے
سکونِ دِل، حیاتِ رُوح ہے، آرامِ جاں ہے ۰۲۱۱

۱،۱۷۸- حیاتِ رُوح و جاں — سلام اُن پر کہ جن سے چشم و دل کی روشنی ہے
حیاتِ رُوح و جاں بھی ہیں، وہی تسکین جاں کی ○ ۱۷۹

۱،۱۷۹- حیاتِ قلب — سلام اُن پر کہ جن سے روح کی آسودگی ہے
حیاتِ قلب، اُن کی یاد کی موجودگی ہے ○ ۲۱۶

۱،۱۸۰- حیاتِ قلبِ مُضطَر — سلام اُن پر جو ہیں مُسلّم حیاتِ قلبِ مُضطَر
دلیلِ راہ، شمعِ زندگی، مِصباحِ انور ○ ۸۶

۱،۱۸۱- حیاتِ قلب و جاں — سلام اُن باغِ فطرت کے ثمر پر، ارمُغاں پر
حیاتِ قلب و جاں، کُحلُ البصَر، روحِ رواں پر ○ ۸۱

۱،۱۸۲- حیاتِ قلب و جاں — تجلّی سے ہے جن کی فیض جُو سورج کی لَو
حیاتِ قلب و جاں، حُسنِ طرازِ زندگی ❖ ۲۰۱

۱،۱۸۳- حیاتِ نَو — ہر آن حیاتِ نَو بخشے
ایمان و یقین کی ضَو بخشے * ۱۷۱

۱،۱۸۴- حیاتِ یقیں — حیاتِ یقیں، موجۂ روحِ ایماں
فنا میں نویدِ بقا دینے والے * ۲۳۱

خ:

خَاتِمُ الاَنبیاء - خَتمُ الرُسُل صلی اللہ علیہ وسلم

۱،۱۸۵- خاتم — سلام اُن پر کہ جو سِلک نبوت کے ہیں خاتم
ازل کے دن سے آئینِ رُسُل کے جو ہیں ناظِم ○ ۱۰۹

۱،۱۸۶- خاتمُ الانبیاء
کیا بیاں تیرے اَلقاب و آداب کا
مصطفیٰ[۱]، مجتبیٰ، خاتمُ الانبیاء * ۱۳۸

۱،۱۸۷- خاتمُ الانبیاء
ہے عَلَمدارِ تکمیلِ دیں خاتمُ الانبیاء اور کون * ۱۲۲

۱،۱۸۸- خاتمُ الانبیاء
خاتمُ الانبیاء یا محمدؐ سیّدُ الاصفیاء یا محمدؐ * ۲۳۳

۱،۱۸۹- خاتمُ الانبیاء
محمدِؐ مصطفیٰ کا زینہ یہ خاتمُ الانبیاء کا زینہ * ۲۸۰

۱،۱۹۰- خاتمُ الانبیاء
محمدؐ رِدائے سرِ اَتقیاء وہی مصطفیٰ[۱] خاتمُ الانبیاء ☆ ۱۵۷

۱،۱۹۱- خاتمِ اِلہام
سلام اُن پر کہ جو ہیں خاتمِ اِلہام[۲] سچ
انہیں پر نعمتیں ساری ہوئیں اِتمام سچ ۞ ۱۰۴

۱،۱۹۲- خاتمِ پیام
سرِ آغازِ حق، نقطہء اِختتام
وہ ختمِ رُسُل خاتمِ کُل پیام ☆ ۱۵۹

۱،۱۹۳- خاتمِ رُسُل
رہبر و ہادیِ سُبُل سید و خاتمِ رُسُل ۞ ۴۵

۱،۱۹۴- خاتمِ سلسلہٗ پیغام
خیرِ بشر، محبوبِ الٰہی، خاتمِ سلسلہٗ پیغام
محفلِ کون و مکاں میں کس نے اُن کا ہمسر دیکھا ہے * ۲۰۱

۱،۱۹۵- خاتمِ سِلکِ نبوت
سلام اُن پر کہ جو سِلکِ نبوت کے ہیں خاتم
ازل کے دن سے آئینِ رُسُل کے جو ہیں ناظم ○ ۱۰۹

۱،۱۹۶- خاتمِ کُل مُرسَلیں
محمدؐ سرورِ دنیا و دیں سب سے الگ
محمدؐ خاتمِ کُل مُرسَلیں سب سے الگ ۞ ۱۷۲

۱،۱۹۷- خاتمِ کُل مُرسَلیں
سیّدِ ذُو منزلت، ذی مرتبت، ذاتِ مکیںؐ
سرورِ کُل انبیاء و خاتمِ کُل مُرسَلیں * ۲۱۷

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمہٗ سلام ○ زمزمہٗ درود ۞ کاروانِ حرم ☆

۱- مصطفیٰ: جسے اللہ تعالیٰ نے پسند فرمالیا ہو، منتخب کرلیا ہو۔ ۲-اِلہام: بمعنی وحیِ الٰہی

۱،۱۹۸-	خاتمِ وَحی ونبوّت	اَلسَّلام اے صاحبِ اِذنِ شفاعت اَلسَّلام اَلسَّلام اے خاتمِ وَحی و نبوّت اَلسَّلام	۵۶ ❖
۱،۱۹۹-	خاتمِ وَحی ونبوّت	سلام اُن پر کہ جو ہیں خاتمِ وحی و نبوّت ہوئی جن کے مبارک ہاتھ پر کامِل شریعت	۶۷ ○
۱،۲۰۰-	خاتمِ ہر مکر وسازش ®	سلام اُن پر جو ہیں اللہ کی ہم پر نوازِش جنہوں نے ختم کر دی کفر کی ہر مکر و سازِش	۹۴ ○
۱،۲۰۱-	ختمُ الرُّسُل	آپؐ خَیرالبشرؐ، آپؐ ختمُ الرُّسُل صاحبِ خَیر، خَیرُالورٰی آپؐ ہیں	۱۶۰ *
۱،۲۰۲-	ختمُ المُرسَلِین	سلام اُن مرشدِ کامل، امام المُتّقین پر امیرِ انبیاء، سردار و ختمُ المُرسَلِین پر	۸۳ ○
۱،۲۰۳-	ختمُ المُرسَلِین	سلام اُن پر جو اوّل ہیں، امیرِ سابقیں ہیں سلام اُن پر جو اکمل ہیں جو ختمُ المُرسَلِین ہیں	۱۵۱ ○
۱،۲۰۴-	ختمُ المُرسَلِین	سلام اُن پر لقب جن کا ہے ختمُ المُرسَلِین انہیں کا ہے شرَف وہ ہیں نبیِّ آخرِیں	۱۸۳ ❖
۱،۲۰۵-	ختمُ المُرسَلِین	سب صُحُف تیرے مُبَشِّر، ہر نبی تیرا نقیب ختم ہے تجھ پر نبّوت، تُو ہے ختمُ المُرسَلِین	۱۰۹ *
۱،۲۰۶-	ختمِ رُسُل	سلام اُن پر جو دانائے سُبُل، ختمِ رُسُل ہیں وہ شہرِ علم، ہادِ اِنس وجاں، صدرُ ودِ فرہنگ	۱۰۲ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

® ''خ ا'' کے بقیہ اشعار بعد اختتام ''خ ت''

۱،۲۰۷- ختمِ رُسُل

سلام اُن صاحبِ خاتم پہ جو ختمِ رُسُل ہیں
دیئے سے جن کے روشن سب خم و پیچِ سُبُل ہیں
۱۴۱ ○

۱،۲۰۸- ختمِ رُسُل

سرِ آغازِ حق، نقطۂ اِختتام
وہ ختمِ رُسُل خاتمِ کُل پیام
۱۵۹ ☆

۱،۲۰۹- ختمِ رُسُل

محمدؐ جہانوں میں عزت مآب
سجا جس کو ختمِ رُسُل کا خطاب
۱۵۵ ☆

❀ ❀ ❀

۱،۲۱۰- خارِ مُغیلاں کفر کو

قلبِ مسلم پر وہ نکہت اور شفقت کی بہار
کفر کو خارِ مُغیلاں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول
۹۹ *

۱،۲۱۱- خاطرِ اقدس

سلام اُن پر جو ہیں تسکینِ قلب پارہ پارہ
قبولِ خاطرِ اقدس ہدِیّہ ہو ہمارا
۵۵ ○

۱،۲۱۲- خاطرِ اقدس

سلام اُن پر نہیں جن کے سِوا مطلق گزارہ
قبولِ خاطرِ اقدس ہدِیّہ ہو ہمارا
۵۶ ○

۱،۲۱۳- خاطرِ اقدس

سلام اُن پر ہے سوغاتِ اماں جن کا اشارہ
قبولِ خاطرِ اقدس ہدِیّہ ہو ہمارا
۵۶ ○

۱،۲۱۴- خاطرِ اقدس

سلام اُن پر نہیں جن کے سِوا کوئی بھی چارہ
قبولِ خاطرِ اقدس ہدِیّہ ہو ہمارا
۵۶ ○

۱،۲۱۵- خاطرِ اقدس

سلام اُن پر نہیں جن کے سِوا کوئی بھی یارا
قبولِ خاطرِ اقدس ہدِیّہ ہو ہمارا
۵۶ ○

۱،۲۱۶- خاطرِ اقدس

سلام اُن پر رہے چشمِ کرم ہم پر خدارا
قبولِ خاطرِ اقدس ہدِیّہ ہو ہمارا
۵۶ ○

۱،۲۲۸- خشوع سر تاپا

سلام اُن پر جو پیشِ رب ہیں سر تاپا خُشوع
حضورِ حق مثالی ہے نمازوں میں خُضوع
۱۵۷ ❖

۱،۲۲۹- خِضرِ راہِ مستقیم

خِضرِ راہِ مستقیم و شمعِ راہِ مستحَب
غم زدوں کو نقشِ پا تیرا ہے پیغامِ طَرب
۸۲ *

۱،۲۳۰- خطا بخشِندہ

سلام اُن پر ادا جن کی خطا بخشِند گی ہے
شبِ تاریک میں اُمید کی رَخشِند گی ہے
۲۱۵ ○

۱،۲۳۱- خطیب

ترا ہر کلام ہے دلنشیں، ترا لفظ ہے انگیں
نہ ہو کیوں حیاتِ دلِ متیں، جہاں تُو اِمام و خطیب ہو
۱۳۲ *

۱،۲۳۲- خطیب

کہاں ہے مُستغیث اُن سا، کہاں اُن سا خطیب
دعائیں جن کی سنتا ہے وہ ربِّ مُستجیب[۱]
۸۸ ❖

۱،۲۳۳- خطیب

ترے نام کا دوجہاں میں نقیب
مُبلّغ، مُبشّر، مُؤذِّن، خطیب
۱۰۷ ☆

۱،۲۳۴- خطیب

فصیح بھی ہے، ادیب بھی ہے
بلیغ بھی ہے خطیب بھی ہے
۲۸۹ *

۱،۲۳۵- خطیبِ بے مثال

سلام اُن حاملِ قرآن پر، حق کی زباں پر
خطیبِ بے مثال و دل نشین و خوش بیاں پر
۸۱ ○

۱،۲۳۶- خطیبِ خوش بیاں

سلام اُن حاملِ قرآن پر، حق کی زباں پر
خطیبِ بے مثال و دل نشین و خوش بیاں پر
۸۱ ○

۱،۲۳۷- خطیبِ دلنشیں

سلام اُن حاملِ قرآن پر، حق کی زباں پر
خطیبِ بے مثال و دل نشین و خوش بیاں پر
۸۱ ○

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- مستجیب: دعائیں قبول کرنے والا

۱،۲۳۸- خطیبِ دلنشیں
مُعلّم، راہبر، مُرشِد، خطیبِ دل نشیں
سخَن ور، دِیدہ ور، نکتہ نوازِ زندگی ❖ ۲۰۰

۱،۲۳۹- خُلقِ حَسن
تُو خُلقِ حَسَن تُو خَیرِ بشَر
تُو رُوحِ زمن تُو حُسنِ سَحر * ۱۷۳

۱،۲۴۰- خُلقِ عظیم
بحرِ محبت، خیرِ مجسّم، خُلقِ عظیم، اِحسان و عطا
یومِ ازل سے کس نے ایسے حُسن کا پیکر دیکھا ہے * ۲۰۲

۱،۲۴۱- خُلق وحیاءِ مجسّم
مکارِم کی تکمیل کو بزمِ حق سے
مُجسّم وہ خُلق و حیا بن کے نکلے * ۱۳۵

۱،۲۴۲- خُلق و خُلوص
اِدھر محبوبِ حق ہیں محوَرِ خُلق و خُلوص
اُدھر وہ ذاتِ حق دیدہ ورِ خُلق و خُلوص ❖ ۱۴۸

۱،۲۴۳- خُلق و خوبی
وہی خُلق و خوبی، وہی رُوپ، گُن
وہی عَفو و اِحساں، وہی دان پُن ☆ ۱۳۷

۱،۲۴۴- خَلیق
سلام اُن پر ہے جن سے رونقِ بیتِ عتیق
کہاں اُن صاحبِ خُلقِ عُلا جیسا خَلیق ❖ ۱۶۶

۱،۲۴۵- خلیل
سلام اُن پر جو محفل کی مراد و مُدّعا ہیں
خلیل و صاحب و مختار[۱] و مَوصولِ خدا ہیں ○ ۱۳۳

۱،۲۴۶- خلیل
سلام اُن پر خدا کے جو ہیں محبوب و خلیل
نقوشِ پا ہیں جن کے جادۂ حق کی سبیل ❖ ۱۷۵

۱،۲۴۷- خلیلِ رحماں
خلیلِ رحماں، حبیبِ حق ہے
ظلامِ شب میں دمِ فلَق ہے * ۲۸۷

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- مختار: منتخب، پسندیدہ

۱،۲۴۸- خلیلِ زندگی
عطا و لطف و احساں میں خلیلِ زندگی
گماں کی دھوپ میں ظِلِّ ظَلیل[1] زندگی
٭ ۲۰۷

۱،۲۴۹- خوابِ شیشہ گراں
وہ ایثار میں نازشِ دوستاں
ہے قلبِ صفا خوابِ شیشہ گراں
☆ ۱۴۰

۱،۲۵۰- خواب و تعبیرِ خواب
وہ خواب و تعبیرِ خواب بھی ہے
صدائے دل کا جواب بھی ہے
* ۲۸۸

۱،۲۵۱- خوبی و خَیر و حَسَن
خَلوت و جَلوت تری آئینۂ خُلقِ عظیم
خوبی و خَیر و حَسَن تیرے چمن کے خوشہ چیں
* ۲۱۸

۱،۲۵۲- خوبی ہی خوبی
رُوپ اَنُوپ، تو کامِل، اکمل، تو اعلیٰ، تو اَولیٰ
تُو خوبی ہی خوبی آقا، مَیں خامی ہی خامی
* ۱۲۷

۱،۲۵۳- خود آگاہ
سلام اُن پر جو ہیں بے مثل و لا ثانی مُفکِّر
خدا آگاہ و خود آگاہ و دانش وَر، مُدبّر
○ ۹۲

۱،۲۵۴- خُورشیدِ اُمید و رَجا
سلام اُن پر وہی خُورشیدِ اُمید و رَجا ہیں
گناہوں کی گھٹاؤں سے ضیا رحمت کی جھانکی
○ ۱۷۹

۱،۲۵۵- خُورشیدِ تابانِ حقیقت
سلام اُن پر جو ہیں خُورشیدِ تابانِ حقیقت
ہے عِرفانِ محمدؐ اصلِ عرفانِ حقیقت
○ ۷۶

۱،۲۵٦- خُورشیدِ جہاں
گوہرِ علم و ہنر تیری نظر سے تابناک
اے سراجِ نُور، خُورشیدِ جہاں، روشن جبیں
* ۲٦۴

۱،۲۵۷- خُورشیدِ خاور گردِ پا
سلام اُن پر ہے جن کی گردِ پا خُورشیدِ خاور
وہ نُورِ مَبتدا و مُنتہیٰ، تنویرِ داوَر
○ ۸۹

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ٭ کاروانِ حرم ☆

۱- ظِلِّ ظَلیل: گھنا سایہ

۱،۲۵۸- خُورشیدِ رَجا
سلام اُن پر جو نَومیدی میں خُورشیدِ رَجا ہیں
خطاؤں کو جو دھو ڈالے وہ رحمت کی گھٹا ہیں ○ ۱۳۵

۱،۲۵۹- خُورشیدِ رُشد و ہُدا
وہ نُورِ خدا کی ضیا بن کے نکلے
وہ خُورشیدِ رُشد و ہُدا بن کے نکلے * ۱۳۴

۱،۲۶۰- خُورشیدِ ہُدا
سلام اُن پر جو دل پر مظہرِ نورِ خدا ہوں
سلام اُن پر شبِ دل میں جو خُورشیدِ ہُدا ہوں ○ ۱۲۶

۱،۲۶۱- خوش بیاں
سلام اُن حاملِ قرآن پر، حق کی زباں پر
خطیبِ بے مثال و دل نشین و خوش بیاں پر ○ ۸۱

۱،۲۶۲- خوش خرام
دم بخود ہے آج قدرت کا نظام
دیدہ و دل فرشِ راہِ خوش خرام ❖ ۵۴

۱،۲۶۳- خوش رنگِ حِنا
سلام اُن پر وہ دستِ دل پہ خوش رنگِ حِنا ہوں
زرِ عرفان، رنگِ صِدق، ایمانِ رَسا ہوں ○ ۱۲۷

۱،۲۶۴- خُوشبو بداماں
مات سب طوفان و موج و صرصر و برق و سموم
لایزل خُوشبو بداماں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۸

۱،۲۶۵- خیابانِ حقیقت
سلام اُن پر جو ہیں مہرِ درخشانِ حقیقت
جِلاء بخشِ گُل و برگِ خیابانِ حقیقت ○ ۷۵

خَیرِ کُل علیہ الصَّلاۃُ وَالسَّلام

۱،۲۶۶- خیرُالاَنام
عالَمِ کُن میں ہوئی جب آمدِ خیرُالاَنام
عرش سے تا فرش یوں برپا ہوئی بزمِ سلام ❖ ۳۳

۱،۲۶۷- خیرُ الاَنام
پیکرِ مہر و وفا خیرُ الاَنام
منبعِ صدق و صفا فیضُ الکرام
۵۱ ○

۱،۲۶۸- خیرُ الاَنام
بلاؤ خیرُ الاَنامؐ آقا
کہ فیضِ رحمت ہے عام آقا
۳۹۱ *

۱،۲۶۹- خیرُ الاَنام
امین و مُبین و متین و امام
حبیبِ خدا اور خیرُ الاَنام
۱۴۲ ☆

۱،۲۷۰- خیرُ الاَنام
غلامِ غلامانِ خیرُ الاَنامؐ
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود اور سلام
۱۶۵ ☆

۱،۲۷۱- خیرِ اَنام
نعمت کا اِتمام محمدؐ تُو ہے خیرِ اَنام محمدؐ
۲۹۵ *

۱،۲۷۲- خیرُ البشرؐ
مقدر ہو ایمان و دیں کی حرارت، تو پھر نعت کہیے
نظر میں ہو خیرُ البشرؐ کی زیارت، تو پھر نعت کہیے
۸۹ *

۱،۲۷۳- خیرُ البشرؐ
مِدحتِ خیرُ البشرؐ کی پھر عطا توفیق ہو
حشر کے دِن عَفو کی میری یہی توثیق ہو
۹۹ *

۱،۲۷۴- خیرُ البشرؐ
یا محمدؐ، مصطفیٰؐ، خیرُ البشرؐ
تیری اعلیٰ شان مَازاغَ البَصَر
۱۰۲ *

۱،۲۷۵- خیرُ البشرؐ
کھول دے ابوابِ صبح مِدحتِ خیرُ البشرؐ
بس طلب اتنی سی ہے اُس فالِقُ الِاصباح سے
۱۱۳ *

۱،۲۷۶- خیرُ البشرؐ
وہ خیرُ البشر، افضلُ الانبیاءؑ ہیں
اِمامت کو خیرُ الوریٰ بن کے نکلے
۱۳۴ *

۱،۲۷۷- خیرُ البشرؐ
روضۃُ الجنت میں فیضِ صحبتِ خیرُالبشرؐ
نورِ ایمان و ہدایت کے خزانے لُوٹ لو
* ۱۵۶

۱،۲۷۸- خیرُ البشرؐ
آپؐ خیرُالبشرؐ، آپؐ ختمُ الرُّسُل
صاحبِ خَیر، خَیرُالوریٰ آپؐ ہیں
* ۱۶۰

۱،۲۷۹- خیرُ البشرؐ
باعثِ تنویرِ عالم ہے محمدؐ کا وُرود
سایۂ خیرُالبشرؐ، نوعِ بشر پر ابرِ جُود
* ۱۹۳

۱،۲۸۰- خیرُ البشرؐ
وقفِ ذکرِ حضرتِ خیرُالبشرؐ ہوتی گئی
زندگی لمحہ بہ لمحہ معتبر ہوتی گئی
* ۱۹۹

۱،۲۸۱- خیرُ البشرؐ
بھروں جھولی درِ خیرُالبشرؐ سے
حِکَم سے، فہم سے، علم وہُنر سے
* ۲۱۵

۱،۲۸۲- خیرُ البشرؐ
ایسے نصیب ہوں، درِ خیرُالبشرؐ ملے
میرا نہیں سوال کہ اَوجِ قمر ملے
* ۲۲۳

۱،۲۸۳- خیرُ البشرؐ
ہو نظر میں روضۂ خیرُالبشرؐ کی روشنی
پھر کہاں انجم، کہاں شمس و قمر کی روشنی
* ۲۴۱

۱،۲۸۴- خیرُ البشرؐ
مُصلح و مِصباح و نُور و اَلسِّراجُ، اَلمُنیر
رحمتً لِلعالمیں خیرُالبشرؐ کی روشنی
* ۲۴۲

۱،۲۸۵- خیرُ البشرؐ
مرحبا خیرُالبشرؐ فخرِ شِعارِ بندگی
ہر سخن تیرا حدیثِ اِفتخارِ بندگی
* ۲۴۵

۱،۲۸۶- خیرُ البشرؐ
فرش سے عرشِ بریں تک کس جگہ
مِدحتِ خیرُالبشرؐ ہوتی نہیں
* ۲۵۰

۱،۲۸۷- خیرُالبشَرؐ

حریمِ خیرُالبشَرؐ مدینہ
مدارِ ہر اِک سفَر مدینہ
۲۷۶ *

۱،۲۸۸- خیرُالبشَرؐ

امینِ سُنَّتِ خیرُالبشَرؐ ہیں
کِرامِ چشمہء فیضانِ سرورؐ
۳۰۹ *

۱،۲۸۹- خیرُالبشَرؐ

سلام اُن پر کہ جو خیرُالبشَرؐ، خیرُالوریٰ ہیں
مقدَّم ہیں، فضیلت یاب ہیں، فضلِ خدا ہیں
۱۳۳ ○

۱،۲۹۰- خیرُالبشَرؐ

سلام اُن کامِل و اکمل پہ جو خیرُالبشَرؐ ہیں
جو نُورِ قلب، نُورِ عین ہیں، نُورِ نظر ہیں
۱۳۸ ○

۱،۲۹۱- خیرُالبشَرؐ

سلام اُن پر جو ہیں آئینہ بھی، آئینہ گر بھی
وہ نُورِ عین بھی، نورِیں بدن، خیرُالبشَرؐ بھی
۱۶۳ ○

۱،۲۹۲- خیرُالبشَرؐ

سلام اُن پر کہ جن کا معجزہ شقُّ القمَر ہے
وہ عبدِ خاص جن کا مرتبہ خیرُالبشَرؐ ہے
۲۰۴ ○

۱،۲۹۳- خیرُالبشَرؐ

سلام اُن پر جو ہیں خیرُالبشَرؐ، خیرُالوریٰ
جِلَو میں جن کی ہیں روح القدُس، صاحب قویٰ
۷۶ ❖

۱،۲۹۴- خیرُالبشَرؐ

بفیضِ حضرتِ خیرُالبشَرؐ والاتبار
ہوا قائم فلک پر آدمی کا اعتبار
۱۱۹ ❖

۱،۲۹۵- خیرُالبشَرؐ

سلام اُن پر فِدا جن پر مِرے جَدّ و پدر
سلام اُن پر جو ہیں رحمت لقب خیرُالبشَرؐ
۱۲۰ ❖

۱،۲۹۶- خیرُالبشَرؐ

محمدؐ وہ اُمّی، جو خیرُا لبشَرؐ
فروزاں ہوئی علم کی رہ گزر
۱۴۵ ☆

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمہٗ سلام ○ زمزمہٗ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱،۲۹۷- خیرُ البشَرؐ — کریں سروری جن کی خیرُ البشَرؐ
ہے مامون اب زیست کی رہ گزر ☆ ۱۵۰

۱،۲۹۸- خیرُ البشَرؐ — محمدؐ ہی عالم میں خیرُ البشَرؐ
مُشرّف نہیں اُن سا عبدِ دِگر ☆ ۱۵۱

۱،۲۹۹- خیرُ البشَرؐ — وہ خیرُ البشَرؐ، افضل الانبیاء
شفیعٌ و مُشفَّعٌ، بروزِ جزا ☆ ۱۵۶

۱،۳۰۰- خیرِ بشَر — الفاظ کہاں، جو ہوں تری شان کے حامِل
تو مظہرِ خالق بھی ہے اور خیرِ بشَر بھی * ۱۲۹

۱،۳۰۱- خیرِ بشَر — تُو خُلقِ حَسَن تُو خیرِ بشَر
تُو رُوحِ زمن تُو حُسنِ سحَر * ۱۷۳

۱،۳۰۲- خیرِ بشَر — خیرِ بشَر، محبوبِ الٰہی، خاتمِ سلسلۂ پیغام
محفلِ کون و مکاں میں کس نے اُن کا ہمسر دیکھا ہے * ۲۰۱

۱،۳۰۳- خیرِ بشَر — خیرِ بشَر، خدا نما صَلِّ علیٰ محمدٍ ✣ ۴۶

۱،۳۰۴- خیرُ الوریٰ — آپؐ خیرُ البشَرؐ، آپؐ ختمُ الرُّسُل
صاحبِ خَیر، خیرُ الوریٰ آپؐ ہیں * ۱۶۰

۱،۳۰۵- خیرُ الوریٰ — بعدِ حق معتبر، میرِ نوعِ بشَر
وہ ہے خیرُ الوریٰ، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ * ۱۹۱

۱،۳۰۶- خیرُ الوریٰ — نبیؐ صلِّ علیٰ کا زینہ
رسولِ خیرُ الوریٰؐ کا زینہ * ۲۸۱

۱،۳۰۷- خیرُالورٰی — سلام اُن پر کہ جو خیرُ البشرؐ، خیرُ الورٰی ہیں
مقدّم ہیں، فضیلت یاب ہیں، فضلِ خدا ہیں — ۱۳۳ ○

۱،۳۰۸- خیرُالورٰی — سلام اُن پر جو ہیں خیرُالبشرؐ، خیرُالورٰی
جِلَو میں جن کی ہیں رُوح القدُس، صاحبِ قویٰ — ۷۶ ❖

۱،۳۰۹- خیرِ مُجسّم — بحرِ محبت، خیرِ مجسّم، خُلقِ عظیم، اِحسان و عطا
یومِ ازل سے کس نے ایسے حُسن کا پیکر دیکھا ہے — ۲۰۲ *

۱،۳۱۰- خیرِ مُجسّم — رحمتِ عالَم، خیرِ مُجسّم صلی اللّٰہ علیہِ وسّلم — ۴۸ ❖

۱،۳۱۱- خیر وہدایت وفلاح — خیر و ہدایت و فلاح منبعِ خوبی و صلاح — ۴۲ ❖

د:

۱،۳۱۲- دادخواہِ اُمت — سلام اُن پر مٹیں رحمت سے جن کی سب گناہ
سدا جو پیشِ حق ہیں بہرِ اُمت دادخواہ — ۱۸۸ ❖

۱،۳۱۳- دادخواہِ درِ حق — محمدؐ بھی در کا ترے دادخواہ
طلبگارِ رحمت تھا شام و پگاہ — ۱۵۵ ☆

۱،۳۱۴- دادگر — تیری آمد سے ہُوا اے دادگر
پایۂ جبر و ستم زیر و زبَر — ۱۰۴ *

۱،۳۱۵- دادگر — سلام اُن پر، ہمارے دادگر ہیں وہ حَکَم ہیں
بہم رنجش میں، مسلّم، مہرباں، ہمدرد ثالِث — ۷۸ ○

۱،۳۱۶- داعی — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ آیاتِ قرآں
دلیل و داعی و ہادی و سرخیلِ رسولاں — ۱۱۸ ○

۱،۳۱۷- داعی
سلام اُن پر کہ جو اِعلائے حق، اعلانِ حق ہیں
دلیل و مدّعا ہیں، داعی ہیں، برہانِ حق ہیں
○ ۱۳۹

۱،۳۱۸- داعی اِلیٰ اللہ
سلام اے دست گیر و راعی و داعی اِلیٰ اللہ
پریشاں حال ہے تیرے غلاموں کا یہ گلّہ
○ ۵۹

۱،۳۱۹- داعیءِ شیریں دہن
سلام اُن پر مِرا، جو داعیءِ شیریں دہَن ہیں
ہے جن کی گفتگو ریشم مگر عالی ہے آہنگ
○ ۱۰۲

۱،۳۲۰- داعیءِ نکتہ داں
لُوٹیے علم و حکمت کے موتی
داعیءِ نکتہ داں ہے محمدؐ
* ۱۲۰

۱،۳۲۱- داعی و مُنذِر
سلام اُن پر کہ جو ہیں داعی و مُنذِر، مُذ َکِّر[۱]
جو ہیں اِصلاح کارِ ہر خطاکار و مُقصِّر
○ ۹۳

۱،۳۲۲- دافعِ اَلَم
آپؐ ہیں دافعِ اَلَم آپؐ ہی شافعِ اُمَم
❖ ۴۵

۱،۳۲۳- دافعِ اَمراض
تو دافعِ اَمراضِ دلِ عاصیءِ مسلم
ہر آن ترا ذِکر مِرے غم کی دوا ہے
* ۲۵۶

۱،۳۲۴- دافعِ حُزن
اے دافعِ حُزن و رنج و بلا
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ
* ۱۷۴

۱،۳۲۵- دافعِ خَلجانِ قَلب
سلام اے دافعِ خَلجانِ قلبِ تنگ و حیراں
سلام اے جامعِ شیرازہٗ قلبِ پریشاں
○ ۱۱۲

۱،۳۲۶- دافعِ خوفِ اِضطِرار
سلام اُن پر ہے جن سے دل فِگاروں کو قرار
مٹا دیتے ہیں دل سے رنج و خوفِ اِضطِرار
❖ ۱۱۷

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- مُذ َکِّر: ذاکر- اللہ کا بہت ذِکر کرنے والا

۱،۳۲۷- دافِعِ رنج — سلام اُن پر ہے جن سے دل فِگاروں کو قرار
مٹا دیتے ہیں دل سے رنج و خوفِ اِضطِرار ۱۱۷ ❖

۱،۳۲۸- دافِعِ رنج وبلا — اے دافعِ حُزن و رنج و بلا
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ ۱۷۴ *

۱،۳۲۹- دافِعِ رنج و تعَب — سلام اُن صاحبِ دل پر جو ہیں رحمت لقب
مٹائے جن کی رحمت نے مِرے رنج وتعَب ۸۵ ❖

۱،۳۳۰- دافِعِ رنج و غم — مِٹ جائیں سبھی رنج و غم وظُلمتِ عِصیاں
اے مشفق و مامُون لگا لے مجھے سینے ۱۴۲ *

۱،۳۳۱- دافِعِ رنج و مِحَن — سلام اُن پر فروزاں جن سے ہر رنگِ چمن
سلام اُن پر کہ جو ہیں دافعِ رنج و مِحَن ۱۸۱ ❖

۱،۳۳۲- دافِعِ زُور و فتُور — سلام اُن پر کہ جو ہیں کاسِرِ کِبر و غُرور
جنہوں نے ختم کردی اصلِ ہر زُور[۱] وفتُور ۱۲۶ ❖

۱،۳۳۳- دافِعِ سیاہیءِ گناہاں — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ امر و نواہی
مٹا دیتے ہیں دل سے جو گناہوں کی سیاہی ۱۸۹ ○

۱،۳۳۴- دافِعِ ظُلمتِ عِصیاں — مِٹ جائیں سبھی رنج و غم وظُلمتِ عِصیاں
اے مشفق و مامُون لگا لے مجھے سینے ۱۴۲ *

۱،۳۳۵- دافِعِ عصیاں — مرشِدِ اَولیٰ، مُصلِحِ دَوراں
صاحبِ عقبیٰ، دافعِ عصیاں ۵۰ ❖

۱،۳۳۶- دافِعِ فکرِ شنِیع — سلام اُن پر جو ہیں چارہ گرِ قلبِ رَقیع
مٹا دیتے ہیں دل آئینے سے فکرِ شنِیع ۱۵۸ ○

۱- زُور: جھوٹ، فریب

۱٫۳۳۷- دافعِ قیاس وگماں
سرابِ تذبذُب میں نخلِ تیقُّن
قیاس و گماں کو مٹا دینے والے
۲۳۲ *

۱٫۳۳۸- دافعِ کفر وظلمت
اَلسَّلام اے شمعِ تابانِ ہدایت اَلسَّلام
نور سے تیرے مٹے سب کفر وظلمت اَلسَّلام
۵۶ ❖

۱٫۳۳۹- دافعِ وہم وگماں
سروں پر کڑی دھوپ میں سائباں
کیۓ دُور سب جس نے وہم و گماں
۱۵۴ ☆

۱٫۳۴۰- دافعِ ہر بلا
دافعِ ہر بلا، اُس کا ذِکر عُلا
مُژدہءِ جانفزا، مصطفےٰؐ، مصطفےٰؐ
۱۸۸ *

۱٫۳۴۱- دامانِ اماں
سلام اُن سر بسر رحمت پہ، دامانِ اماں پر
طبیبِ زخمِ دل، تسکینِ نظر، راحت رساں پر
۸۰ ○

۱٫۳۴۲- دامنِ رحمت کُشا
سلام اُن پر حریمِ جاں میں وہ راحت فزا ہوں
مرے سَر پر ہمہ دم دامنِ رحمت کُشا ہوں
۱۲۶ ○

۱٫۳۴۳- دامنِ کَشِ ربِّ علا
سلام اُن پر ہمارے واسطے وہ لَب کُشا ہوں
شفاعت کے لئے دامن کَشِ ربِّ عُلا ہوں
۱۲۸ ○

۱٫۳۴۴- دان پُن
وہی خُلق وخوبی، وہی رُوپ، گُن
وہی عفو و اِحساں، وہی دان پُن
۱۳۷ ☆

۱٫۳۴۵- دانا
سلام اُن پر جو ہیں مُشفِق، لطیف وپاک و طاہر
حکیمِ نکتہ سنج و دیدہ ور، دانا و ماہر
۹۰ ○

۱٫۳۴۶- دانا
عارِفِ معنیٰ، عالِمِ معنیٰ
کون ومکاں کے عارِف و دانا
۵۰ ❖

۱،۳۴۷- دانائے رازِ حریمِ عرش — سلام اُن پہ ہے جن کے زیرِ پا ہر اِک فراز
جو ہیں بے شک حریمِ عرش کے دانائے راز ٭ ۱۲۸

۱،۳۴۸- دانائے رازِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں دانائے رازِ زندگی
جو ہنگامِ ازل سے تھے نیازِ[۱] زندگی ٭ ۲۰۰

۱،۳۴۹- دانائے سُبُل — سلام اُن پر جو دانائے سُبُل، ختمِ رُسُل ہیں
وہ شہرِ علم، ہادِ اِنس وجاں، صد رُودِ فرہنگ ○ ۱۰۲

۱،۳۵۰- دانائے سُبُل — پریشاں حال و آشفتہ سر و حیراں ہیں انساں
اے دانائے سُبُل پھر دست گیری کر جہاں کی ○ ۱۷۹

۱،۳۵۱- دانائے مزاجِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں آبِ زُجاجِ زندگی
ہدایت بخش و دانائے مزاجِ زندگی ٭ ۱۹۳

۱،۳۵۲- دانشِ مُحیطِ علم و فن — سلام اُن پر ہدایت کا جو بحرِ بے کراں ہیں
مُحیطِ علم و فن میں موجزن دانش ہے جن کی ○ ۱۸۴

۱،۳۵۳- دانش ور — سلام اُن پر جو ہیں بے مثل و لاثانی مُفکّر
خدا آگاہ و خود آگاہ و دانش وَر، مُدبّر ○ ۹۲

۱،۳۵۴- دبستانِ علم و حِکمت — کُھلا دبستانِ عِلم و حِکمت
ہوا اُجالا مِٹی ہے ظُلمت * ۲۷۵

۱،۳۵۵- دُرِّ بے بہاءِ مخزنِ فطرت — سلام اُس مخزنِ فطرت کے دُرِّ بے بہا پر
چراغِ کہکشاں پر، کوکبِ ارض و سما پر ○ ۷۹

۱،۳۵۶- دُرِّ ثمیں — سلام اُن پر کہ جو ختمِ نبوّت کے نگیں ہیں
جو سِلکِ انبیاء کی آب ہیں، دُرِّ ثمیں ہیں ○ ۱۵۱

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ٭ — کاروانِ حرم ☆

۱- نیاز: تمنا، آرزو

۱،۳۵۷- دُرِّ ثمینِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں دُرِّ ثمینِ زندگی
سَحابِ جُود و اِحیائے زمینِ زندگی ❖ ۲۱۲

۱،۳۵۸- دُرِّ یتیم
خود سہارا ہے یتیموں کا جو وہ دُرِّ یتیم
اِس یتیمی پر ترا رتبہ اِمامُ المرسلیں * ۱۰۷

۱،۳۵۹- دُرَخشاں نظر
دُرَخشاں نظر مثلِ ایّامِ صَیف[1]
وہ درمانِ غم، مانعِ دستِ حَیف ❖ ۶۱

۱،۳۶۰- درخشانیءِ ہمہ جہت
سلام اُن پر کہ جو ہیں جلوۂ حُسنِ مُسبَّب
اُنہیں سے ہے دُرَخشاں ہر جہت، پچّھم کہ پُورب ○ ۶۲

۱،۳۶۱- درسِ بقا
سلام اُن پر جو لطف و رحمت و احسانِ حق ہیں
زَبورِ زندگی، درسِ بقا، فرمانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

۱،۳۶۲- دَرگُزر
ظُلمتوں کی تم سَحر ہو
مِہر و عَفو و دَرگُزر ہو ❖ ۳۵

۱،۳۶۳- درمانِ اَلَم
سلام اُن پر کہ جن کی یاد بُستانِ اِرَم ہے
علاجِ قلبِ آشفتہ ہے، درمانِ اَلَم ہے ○ ۲۱۰

۱،۳۶۴- درمانِ اَلَم
سلام اُن پر ہے جن کے ذِکر میں لطفِ عجب
علاجِ حزن، درمانِ اَلَم، رنگِ طرب ❖ ۸۶

۱،۳۶۵- درمانِ درد
درد کا درماں، قلب کا مرہم
صلی اللّٰہ علیہِ وسلّم ❖ ۴۸

۱،۳۶۶- درمانِ دردِ دل
تُو ہی دُکھتے دِلوں کا ہے درماں
دشت تیری نظر سے گُلستاں * ۱۸۳

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- صَیف: موسمِ گرما

۱،۳۶۷- درمانِ دردِ دل — وہ جو ہے درمانِ دردِ دل، مدارِ زندگی
ہیچ ہیں اندیشہ ہائے گردشِ چرخِ کبود * ۱۹۴

۱،۳۶۸- درمانِ دِلاں — دلوں کا درماں، جگر کا مرہم
مراحم و عاطفت کا پرچم * ۲۸۵

۱،۳۶۹- درمانِ غم — سلام اُن پر کہ جو فی الاصل ہیں مِفتاحِ جنّت
شفیعُ المُذنِبین، درمانِ غم، دریائے رحمت ○ ۶۷

۱،۳۷۰- درمانِ غم — دُرُخشاں نظر مثلِ ایامِ صَیف
وہ درمانِ غم، مانعِ دستِ حَیف ❖ ۶۱

۱،۳۷۱- درمانِ غمِ عِصیاں — تسکینِ دلِ گریاں، درمانِ غمِ عِصیاں
اِک لطفِ نظر تیرا، اِعجازِ مسیحائی * ۲۳۰

۱،۳۷۲- درمان و مرہم — شکستہ خاطروں کے یار و ہمدم ہیں تو آپؐ
دلوں کے درد کا درمان و مرہم ہیں تو آپؐ ❖ ۹۰

۱،۳۷۳- درمانِ وحشتِ عِصیاں — دلنواز و روح پرور، زیست بخش و نورِ عَین
وحشتِ عِصیاں کا درماں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۹

۱،۳۷۴- درمانِ ہر مرض — حیاتِ نَو کا مِلا ہے ساماں
ہر اِک مرض کا ہُوا ہے دَرماں * ۲۷۵

۱،۳۷۵- دریاءِ آبِ رواں — بلاغت محیطِ زمان و مکاں
سخاوت میں دریائے آبِ رواں ☆ ۱۳۹

۱،۳۷۶- دریاءِ بے کنارِ کرَم — وہ سَر بَسر کرم کا ہیں دریائے بے کنار
سَر تا قدم سوال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں * ۲۱۰

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱،۳۷۷- دریاءِ رحمت
سلام اُن پر کہ جو فی الاصل ہیں مِفتاحِ جنّت
شفیعُ المُذنبیں، درمانِ غم، دریائے رحمت
○ ٦٧

۱،۳۷۸- دستِ حق
سلام اُن عادل و صادِق پہ جو میزانِ حق ہیں
زبان و دستِ حق، معیارِ حق، ایوانِ حق ہیں
○ ۱۳۹

۱،۳۷۹- دستِ خالق
سلام اُن پر جو ہیں طوفان میں بادِ موافِق
مصیبت میں سہارا جس کا ہے، وہ دستِ خالِق
○ ۹۹

۱،۳۸۰- دستِ شفا
اے مرہمِ ہر درد، طبیبِ دلِ محزوں
ہر لحہ مِرے سر پہ تِرا دستِ شِفا ہے
* ۲۵٦

۱،۳۸۱- دستِ شفا
سلام اُن پر دلِ محزوں پہ وہ دستِ شِفا ہوں
کرم اُن کے مرے دل پرستاروں سے سِوا ہوں
○ ۱۲٦

۱،۳۸۲- دست گیر
نہ اُن کے علاوہ کوئی دست گیر و مددگار ہوگا
ہے محشر میں مطلوب ظلِّ شفاعت، تو پھر نعت کہیے
* ۹۰

۱،۳۸۳- دست گیر
ضرورت پھر سے تیری دست گیری کی ہے آقاؐ
کہ پھر ہے کشتیِ عزم و یقیں محصُورِ طوفاں
* ۳۰٦

۱،۳۸۴- دست گیر
سلام اے دست گیر و راعی و داعی اِلیٰ اللہ
پریشاں حال ہے تیرے غلاموں کا یہ گلّہ
○ ۵۹

۱،۳۸۵- دست گیرِ جہاں
پریشاں حال و آشفتہ سر و حیراں ہیں انساں
اے دانائے سُبُل پھر دست گیری کر جہاں کی
○ ۱۷۹

۱،۳۸٦- دستگیرِ وقتِ ابتلا
شکستہ ناؤ کے ہیں ناخدا سَیلِ بلا میں
بوقتِ ابتلا ہے دستگیری کام جن کا
○ ۵۸

۱،۳۸۷- دعاءِ انبیاء

دعائے انبیاء، ارمانِ دل، جانِ جہاں
جمالِ نور، حُسنِ دل گدازِ زندگی ۲۰۰ ❖

۱،۳۸۸- دعاءبوالانبیاءبرتر

دعائے بوالانبیاء بَرتر
عرب کی مٹی ہوئی ہے گوہر ۲۶۵ *

۱،۳۸۹- دعاءِدل

تو راہ بھی، رہبر بھی، تُو ہی ہادی و منزل
تُو مقصد و حاصل بھی، تُو ہی دل کی دعا ہے ۲۵۶ *

۱،۳۹۰- دعا میری

کس نے مجھ کو کہا مسلّمِ بے نَوا
میری ہر اک نوا، ہر دعا آپؐ ہیں ۱۶۰ *

۱،۳۹۱- دفترِ خُلق و خُلوص

سلام اُن پر کہ جو ہیں دفترِ خُلق و خلوص
تبسُّم، حرفِ لب، خُو، مظہرِ خُلق و خلوص ۱۴۸ ❖

۱،۳۹۲- دفینۂ علم و دانش

سلام اُن پر جو ہیں عرفان و حکمت کا خزینہ
صَلائے عام جن کے علم و دانش کا دفینہ ۱۵۷ ○

۱،۳۹۳- دلِ جہانِ رنگ و بُو

سلام اُن پرجہانِ رنگ و بُو کا دِل وہی ہیں
گُلستانِ ہُدیٰ کی کشتِ آب و گِل وہی ہیں ۱۵۳ ○

۱،۳۹۴- دِلاور

سلام اُن پر نہیں میدان میں جن سا دِلاور
جواں مردو دلیر و صاحبِ قوّت، تناور ۸۹ ○

۱،۳۹۵- دلبر

سلام اُن پر گدازِ دل میں جو برگِ گُلِ تر
سراپا راحتِ قلبِ حزیں، محبوب، دلبر ۸۶ ○

۱،۳۹۶- دلبرِ دلبراں

سحابِ کرم، رحمتِ دوجہاں
عریسِ جہاں، دلبرِ دلبراں ۱۳۸ ☆

۱،۳۹۷- دلبرِ یکتا
لُطف و عنایت، رحمت و شفقت، ضبط و تحمُّل، عفو و کرم
کیا بتلائیں ہم نے وہ کیسا یکتا دِلبر دیکھا ہے
۲۰۲ *

۱،۳۹۸- دِلِستانِ زندگی
سلام اُن پر کہ جو ہیں دِلِستانِ زندگی
رُخِ زیبا مُرادِ تشنگانِ زندگی
۲۱۱ ✣

۱،۳۹۹- دل نشیں
تُو کہ ہے انسانیت کو اِک محبت کا پیام
شہد ہیں تیری نگاہیں اَور باتیں دلنشیں
۱۱۰ *

۱،۴۰۰- دل نشیں
سلام اُن مدُعائے دل، مُرادِ عاشقیں پر
جو ہیں مقصودِ بزم کُن فکاں، اُن دلنشیں پر
۸۳ ○

۱،۴۰۱- دل نشیں
محمدؐ کے سب انبیاء خوشہ چیں
وہی قرۃ العین، وہ دل نشیں
۱۴۱ ☆

۱،۴۰۲- دل نشینِ اَزل
سلام اُن پر ہیں مسلّم جو اَزل سے دلنشیں
منوّر جن کی خاکِ در سے ہے میری جبیں
۱۸۴ ✣

۱،۴۰۳- دلنواز و رُوح پرور
دلنواز و رُوح پرور، زیست بخش و نورِ عَین
وحشتِ عِصیاں کا درماں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول
۹۹ *

۱،۴۰۴- دلیر
سلام اُن پر نہیں میدان میں جن سا دِلاور
جواں مردو دلیر و صاحبِ قوّت، تناور
۸۹ ○

۱،۴۰۵- دلیلُ الخیر
سلام اُن پر جو نخلِ ذِکر کے شیریں ثمر ہیں
وہ روحُ الحق، دلیلُ الخیر، تشریحِ خبر ہیں
۱۳۸ ○

۱،۴۰۶- دلیلِ بیِّن
یقین و صداقت کی محکم فصیل
خدا کی خدائی کی بیِّن دلیل
۱۴۳ ☆

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

۱،۴۰۷- دلیلِ تمام
مکمل ہوا جس پہ دیں کا نظام
وہ قرآنِ ناطِق، دلیلِ تمام
۵۹ ✧

۱،۴۰۸- دلیلِ حُسن و خوبی
تُو دلیلِ حُسن و خوبی تُو ہی مِعیارِ حیات
اُسوۂ حُسنیٰ ہی تیرا ہے طریقِ سالکین
۲۶۴ *

۱،۴۰۹- دلیلِ راہ
سلام اُن پر جو ہیں مُسلّم حیاتِ قلبِ مُضطر
دلیلِ راہ، شمعِ زندگی، مِصباحِ انور
۸۶ ○

۱،۴۱۰- دلیلِ زندگی
سلام اُن صاحبِ حُجت پہ، برہانِ مُبیں پر
دلیلِ زندگی پر، حامِلِ دینِ متیں پر
۸۲ ○

۱،۴۱۱- دلیلِ سرِّ زندگی
سلام اُن پر جو سرِّ زندگی کی ہیں دلیل
ہے جن کا ذِکر مسلّم چارۂ قلبِ علیل
۱۷۶ ✧

۱،۴۱۲- دلیلِ مُبیں
وہ دلیلِ مُبیں، آیتوں کا امیں
شرحِ دینِ ہُدا، مصطفےٰ، مصطفےٰ
۱۹۰ *

۱،۴۱۳- دلیل و بُرہان
دلیل و بُرہان کا مدینہ
عزیز و سلطان کا مدینہ
۲۸۲ *

۱،۴۱۴- دلیل و بُرہان
کلید و مِفتاحِ بابِ جنّت
دلیل و بُرہان و قطعِ حُجّت
۲۸۷ *

۱،۴۱۵- دلیل و داعی
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ آیاتِ قرآں
دلیل و داعی و ہادی و سرخَیلِ رسولاں
۱۱۸ ○

۱،۴۱۶- دلیل و سرِ کارواں
دلیل و سرِ کارواں، میرِ منزل
نہاں منزلوں کا پتا دینے والے
۲۳۲ *

۱،۴۱۷- دلیل و مُدّعا — سلام اُن پر کہ جو اِعلائے حق، اعلانِ حق ہیں
دلیل و مُدّعا ہیں، داعی ہیں، برہانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

۱،۴۱۸- دلیل و مُدّعا — حق بھی ہو اور حق نما ہو
تم دلیل و مُدّعا ہو ❖ ۳۵

۱،۴۱۹- دمِ بزمِ کائنات — سلام اُن پر ہے جن کے دم سے بزمِ کائنات
ہے جن کی رحمت وبعثَت محیطِ شش جہات ❖ ۹۲

۱،۴۲۰- دَمساز — سلام اُن پر مرے دَمساز جو وقتِ قضا ہوں
رگِ جاں سے نہ جو روزِ قیامت تک جُدا ہوں ○ ۱۲۵

۱،۴۲۱- دَمِ فلَق — خلیلِ رحماں، حبیبِ حق ہے
ظَلامِ شب میں دمِ فلَق ہے * ۲۸۷

۱،۴۲۲- دوامِ حیات — آپؐ حیات کا قیام آپؐ حیات کا دوام ❖ ۴۵

۱،۴۲۳- دوائے آتشِ غم — سلام اُن پر دلِ مسلم میں جو جلوہ فگن ہیں
دوائے آتشِ غم، مرہمِ رنج و مِحَن ہیں ○ ۱۴۹

۱،۴۲۴- دوائے تخئیلِ پریشاں — سلام اُن پر جو تخئیلِ پریشاں کی دوا ہوں
دلِ آوارۂ مسلم کو تسکیں کی ندا ہوں ○ ۱۲۶

۱،۴۲۵- دوائے رنج وغم — مِرے رنج و غم کی دوا ہیں محمدؐ
اندھیرے دلوں کی جلاء ہیں محمدؐ * ۱۱۵

۱،۴۲۶- دوائے رَیب وشکوک — رَیب وشکوک کی دوا صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖ ۴۳

۱،۴۲۷- دوائے شکستہ دِلاں — محمدؐ شکستہ دلوں کی دوا
سلام اُس پہ ہر دم مِرا اور تِرا ☆ ۱۴۲

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱،۴۲۸- دوائے شکستہ دِلاں — شکستہ دلوں کی دوا بن کے نکلے
ہر اِک درد و غم کی شِفا بن کے نکلے — *۱۳۴

۱،۴۲۹- دوائے غم — تو دافعِ امراضِ دلِ عاصیء مسلّم
ہر آن ترا ذِکر مِرے غم کی دوا ہے — *۲۵۶

۱،۴۳۰- دوائے قلبِ فسُردہ — قلبِ فسُردہ کی دوا صَلِّ علیٰ محمدٍ — *۴۲

۱،۴۳۱- دوائے ہر مرَض — وہ حبیبِ دِلاں، وہ طبیبِ دِلاں
ہر مرَض کی دوا، مصطفیٰ، مصطفیٰ — *۱۹۴

۱،۴۳۲- دوست — رَچ گئی سانسوں میں میری بُوئے دوست
دشتِ جاں کو زندگی بخشِ مُعید[۱] — *۱۵۴

۱،۴۳۳- دولت — وہ دولت ہے، نعمت ہے، رحمت وہی
ہماری اُمیدِ شفاعت وہی — ☆۱۳۲

۱،۴۳۴- دولتِ سرمد — عرش دُرود کا مینہ برسائے
میری دولتِ سرمد سوچا — *۲۹۵

۱،۴۳۵- دولھا محفلِ اِمکاں کا — ثنا اُس کی جو ہے ہر مظہرِ اِمکاں کا مَبدا
سلام اُس پر جو ہے ہر محفلِ اِمکاں کا دُولھا — ○۴۴

۱،۴۳۶- دَہک دلِ مِہر کی — سلام اُن پر ہے جن سے لحنِ طائر میں چہک
انہیں کی آتشِ غم مِہر کے دل کی دَہک — ⁂۱۲۷

۱،۴۳۷- دھڑکن دلِ کونَین کی — وہی ہیں مظہرِ حسنِ ازل، اُن کا وُرود
دلِ کونَین کی دھڑکن، جوازِ زندگی — *۲۰۱

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ دُرود ⁂ کاروانِ حرم ☆

۱- مُعید = مکرر

۱،۴۳۸- دھڑکن دلِ کونَین کی — سلام اُن پر وہی کونَین کے دل کی ہیں دھڑکن
تجلّی تو ہے اُن کی، پر گُل و غنچہ کی چلمن — ۱۲۴ ○

۱،۴۳۹- دھڑکن دل کی — ہر ضرب میں دِل کی ہے اُسی نام کی دھڑکن
ہر سانس مِری رشتۂ اَذکارِ محمدؐ — ۱۹۶ *

۱،۴۴۰- دھڑکن ہر دل کی — تیرا نُور اَزل سے روشن
تُو ہے ہر اِک دل کی دھڑکن — ۲۹۵ *

۱،۴۴۱- دھڑکنیں دِل کی — وہ موجۂ حیات، میرے دل کی دھڑکنیں
ہے جن کی صَوتِ پا مِری سانسوں میں خوش خرام — ۸۴ *

۱،۴۴۲- دَھمک دل گیتی میں — سلام اُن پر دلِ گیتی میں ہے جن کی دَھمک
انہیں کی صَوتِ پا کی ہے دفِ دل میں گُمَک — ۱۶۷ ❖

۱،۴۴۳- دَھنک ہالا حسن کا — سلام اُن پر ہے جن کے حسن کا ہالا دَھنک
انہیں کی سانس کی ہے سازِ ہستی میں کھنک — ۱۶۸ ❖

۱،۴۴۴- دھنی فیض و سخاوت میں — سلام اُس ذات پر جو سَر بسَر خیر و غنی ہے
عطائے جاوداں، فیض و سخاوت میں دھنی ہے — ۲۱۷ ○

۱،۴۴۵- دِیا استقامت کا — سلام اُن پر جو نظمِ زندگی کے پیشوا ہیں
کبیدہ خاطری میں اِستقامت کا دِیا ہیں — ۱۳۳ ○

۱،۴۴۶- دِیا اندھیرے دلوں کا — شبِ تارِ لا مُنتہا تھا یہ عالَم
اندھیرے دلوں کا دِیا بن کے نکلے — ۱۳۴ *

۱،۴۴۷- دِیا خیالوں کا — سلام اُن پر جو کیفِ فکر میں فہم و ذکا ہوں
سلام اُن پر جو ہر لمحہ خیالوں کا دِیا ہوں — ۱۲۹ ○

۱،۴۴۸- دِیا ذہن و دل کا — نورِ قلب و بَصر، ظُلمتوں کی سحر
ذہن و دل کا دِیا، مصطفٰےؐ، مصطفٰےؐ ۱۸۸*

۱،۴۴۹- دِیا راہِ یقیں کا — راہِ یقین کا دیا صَلِّ علٰی محمدٍ ۴۰❖

۱،۴۵۰- دِیا راہِ یقیں کا — محمدؐ ہے راہِ یقیں کا دیا
محمدؐ سے قلب و نظر کی جِلا ۱۴۹☆

۱،۴۵۱- دیپک — من کی اندھی، اندھیاروں میں در دیوار ٹٹولوں
دیپک بن کر آجا مَولیٰ، میں رستے پر ہولوں ۱۲۳*

۱،۴۵۲- دیدہ ور — سلام اُن پر جو ہیں مُشفِق، لطیف و پاک و طاہر
حکیمِ نکتہ سنج و دیدہ ور، دانا و ماہر ۹۰ ○

۱،۴۵۳- دیدہ ور — سلام اُن پر جو ہیں گُل بھی، چمن بھی، دیدہ ور بھی
اُنہیں سے ہیں جواں مسلم ہمارے بال و پر بھی ۱۶۴ ○

۱،۴۵۴- دیدہ ور — مُعلِّم، راہبر، مُرشِد، خطیبِ دل نشیں
سخن ور، دیدہ ور، نکتہ نوازِ زندگی ۲۰۰❖

۱،۴۵۵- دیدہ ورِ جہاں — تُو امینِ جلوۂ صبحِ وجود
کون تجھ سا ہے جہاں میں دیدہ ور ۱۰۳*

۱،۴۵۶- دیدہ ورِ خُلق و خُلوص — اِدھر محبوبِ حق ہیں محوَرِ خُلق و خُلوص
اُدھر وہ ذاتِ حق دیدہ ورِ خُلق و خُلوص ۱۴۸❖

۱،۴۵۷- دین ایمان میرے — تیرا نام ہے دھڑکن دھڑکن
میرے دین ایمان نبی جی ۱۶۳*

۱،۴۵۸- دینِ مُبینِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں دینِ مُبینِ زندگی
عمل ہے سر بسر شرحِ متینِ زندگی — ❖ ۲۱۲

۱،۴۵۹- دیوانِ حق — سلام اُن پر جو تاج و زُبدۂ مردانِ حق ہیں
امین و مخزنِ اَسرار ہیں، دیوانِ حق ہیں — ○ ۱۴۰

ڈ:

۱،۴۶۰- ڈھال محشر میں — سلام اُن پر کہ جن کی ذات ہے محشر میں ڈھال
دلِ مجروحِ مسلم کا اُنہیں سے اِندمال — ❖ ۱۷۴

۱،۴۶۱- ڈھال ہر مشکل کی — تُو ہے ڈھال ہر اِک مشکل کی
ہر اِک آفت کی سَد، سوچا — * ۲۹۶

ذ:

۱،۴۶۲- ذاتِ عطائے جاوداں — سلام اُس ذات پر جو سَر بسَر خیر و غنی ہے
عطائے جاوداں، فیض و سخاوت میں دھنی ہے — ○ ۲۱۷

۱،۴۶۳- ذاتِ مکیں — سیّدِ ذو منزلت، ذی مرتبت، ذاتِ مکیںؐ
سرورِ کُل انبیاء و خاتمِ کُل مُرسَلیں — * ۲۱۷

۱،۴۶۴- ذاتِ مکیں — سلام اُن سیّدِ کونَین پر، ذاتِ مکیں پر
ہُنر کارِ زمانِ کُن کے شہکارِ حسیں پر — ○ ۸۲

۱،۴۶۵- ذاتِ مکیں — سلام اُن پر جو سارے انبیاء میں بہتریں ہیں
قوی و کامل و منصور ہیں، ذاتِ مکیں ہیں — ○ ۱۵۱

۱،۴۶۶- ذاتِ مکیں
بلایا ہے جنہیں رب نے قریں سب سے الگ
مدارج میں وہ اک ذاتِ مکیں سب سے الگ ۱۷۱ ✣

۱،۴۶۷- ذاتِ والا
رات دن میں بھیجتا ہوں ذاتِ والاؐ پر سلام
جاگتے میں آیئے یا خواب میں مِل جایئے ۹۳ *

۱،۴۶۸- ذُوالِکرامؐ
بخشائیشِ خطا کا طلب گار ہے گدا
اے رحمت و سَحابِ کرمؐ، شاہِ ذُوالِکرامؐ ۸۷ *

۱،۴۶۹- ذُوالفضل
سلام اُن پر جو تابندہ ہیں، ظاہر ہیں، مُبیں ہیں
ولی و سیّد و ذُوالفضل و سردارِ متیں ہیں ۱۵۱ ○

۱،۴۷۰- ذُوالفضل الرَّحیم
سلام اُن پر نہیں آفاق میں جن سا کریم
رؤف و مُشفق و مامون و ذُوالفضلُ الرَّحیم ۱۷۹ ✣

۱،۴۷۱- ذُوالفضل ومِنَن
اے روح مِری، اے جانِ بدن
غنیوں کے غنی، اے بحرِ مِنَن ۱۷۴ *

۱،۴۷۲- ذُوالقوۃِ متیں
سِراج و مِصباح و اَلمُبیں وہ
مکین و ذُوالقوۃِ متیں وہ ۲۸۶ *

۱،۴۷۳- ذُومقاماتِ جلیلہ
سلام اُن پر کہ جو ہیں ذُو مقاماتِ جلیلہ
اَبد تک ہیں نمونہ جن کے اَخلاقِ جمیلہ ۱۵۹ ○

۱،۴۷۴- ذُومنزلت
سیّدِ ذُومنزلت، ذی مرتبت، ذاتِ مکیںؐ
سرورِ کُل انبیاء و خاتمِ کُل مُرسلیں ۲۱۷ *

۱،۴۷۵- ذی مرتبت
سیّدِ ذُو منزلت، ذی مرتبت، ذاتِ مکیںؐ
سرورِ کُل انبیاء و خاتمِ کُل مُرسلیں ۲۱۷ *

ر :

۱،۴۷۶- راحت
سلام اُن پر ہے ذاتِ پاک جن کی عین راحت
دعاؤں کی اُنہیں کے فیض سے ہے اِستجابت ○ ۷۰

۱،۴۷۷- راحتِ جاں
سلام اے قصرِ حُسنِ خُلق، ہمدردی کے اَیواں
سلام اے مرہمِ قلبِ حزیں اے راحتِ جاں ○ ۱۱۳

۱،۴۷۸- راحتِ جاں
دم بدم ہے راحتِ جاں تیرا نام
تُو جو والی ہے تو دوزخ ہے حرام ❖ ۵۱

۱،۴۷۹- راحتِ جاں
وہ جو ہے محبوبِ ربِّ مشرقَین و مغربَین
کہہ سلام اُس سے کہ جو ہے راحتِ جاں نورِ عَین ❖ ۶۷

۱،۴۸۰- راحتِ جاں
دل سے مِٹ جاتے ہیں اندوہ وغم ورنج وملال
دل کی تسکیں، جاں کی راحت کے خزانے لُوٹ لو * ۱۵۵

۱،۴۸۱- راحتِ جان وتن
نزہتِ فکر وفن، راحتِ جان وتن
موجِ بادِ صبا، مصطفےٰؐ، مصطفےٰؐ * ۱۹۰

۱،۴۸۲- راحتِ دل
سلام اُن راحتِ دل پر، شفیعُ المذنبین پر
مجسّم جُود و بخشش، رحمۃً لِلعالمیں پر ○ ۸۳

۱،۴۸۳- راحتِ دل
راحتِ دل، قرارِ جاں
چارہ گرِ غمِ نہاں ❖ ۴۶

۱،۴۸۴- راحت رساں
سلام اُن سر بسر رحمت پہ، دامانِ اماں پر
طبیبِ زخمِ دل، تسکیں نظر، راحت رساں پر ○ ۸۰

۱،۴۸۵- راحت رساں — سلام اُن پر جو ہیں راحت رساں، غوث و نبیل[۱]
ہے آساں جن کے دم سے زیست کی راہِ طویل ✣ ۱۷۶

۱،۴۸۶- راحت فزا — سلام اُن پر حریم جاں میں وہ راحت فزا ہوں
مرے سَر پر ہمہ دم دامنِ رحمت کُشا ہوں ○ ۱۲۶

۱،۴۸۷- راحتِ قلبِ حزیں — سلام اُن پر گُدازِ دل میں جو برگِ گُلِ تر
سراپا راحتِ قلبِ حزیں، محبوب، دلبر ○ ۸۶

۱،۴۸۸- راحتِ قلبِ مَلول — وہی ہیں مُصلحِ قلبِ جَھولِ زندگی
انہیں سے راحتِ قلبِ مَلولِ زندگی ✣ ۲۰۶

۱،۴۸۹- راحتِ قلب وجاں — مِٹ گئے درد و غم سب دلوں کے
راحتِ قلب وجاں ہے محمدؐ * ۱۲۰

۱،۴۹۰- رازِ خِلقت — رِضائے خالِق ضمیرِ فِطرت
مُراد و مطلوبِ رازِ خِلقت * ۲۸۶

۱،۴۹۱- رازِ خِلقت — حُسن کا ہے تیرے ہی اعجاز یہ بزمِ وجود
باعثِ تخلیقِ عالم، رازِ خِلقت اَلسَّلام ✣ ۵۶

۱،۴۹۲- رازدارِ بندگی — شانِ عبدیت کا تیری سِرِّ 'مَا اَوحٰی' ثبوت
تجھ سے بڑھ کر کون ہوگا رازدارِ بندگی * ۲۴۵

۱،۴۹۳- رازدانِ تخلیقِ خدا — سلام اُن پر جو تخلیقِ خدا کے رازداں ہیں
امینِ رازِ حرفِ کُن، سفیرِ لامکاں ہیں ○ ۱۴۲

۱،۴۹۴- رازدانِ خَلوتِ عرش — سلام اُن خَلوتِ عرشِ بریں کے رازداں پر
کلیمِ ذاتِ باری پر، خدا کے ترجماں پر ○ ۸۰

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ✣ — کاروانِ حرم ☆

۱- نَبیل: اعلیٰ نسب، صاحبِ الشَّرَف

۱،۴۹۵- رازدانِ دلاں
سلام اُن پر نظر جن کی دلوں کی رازداں ہے
سکونِ دِل، حیاتِ روح ہے، آرامِ جاں ہے ○ ۲۱۱

۱،۴۹۶- رازدانِ مرضیٔ حق
مرضیِ حق کے رازداں
آپؐ سے کچھ نہیں نہاں ❖ ۴۶

۱،۴۹۷- راعی
سلام اے دست گیر و راعی و داعی اِلیٰ اللہ
پریشاں حال ہے تیرے غلاموں کا یہ گلّہ ○ ۵۹

راہبر و راہنما صلی اللہ علیہ وسلم(۱)

۱،۴۹۸- راہ بر
سلام اُس صاحبِ جُود و سخا، لُطف و عطا پر
معلّم، راہ بر، سرچشمۂ فہم و ذکا پر ○ ۷۹

۱،۴۹۹- راہبر
ہیں محترم تو انبیاء سارے مگر ہمیں
معراج جن کی شان ہے وہ راہبر ملے * ۲۲۶

۱،۵۰۰- راہبر
وہی راہبر، سرورِ قافلہ
کمالِ مکارِم اُسی پر ہُوا ❖ ۲۳

۱،۵۰۱- راہبر
مُعلّم، راہبر، مُرشِد، خطیبِ دل نشیں
سُخن ور، دیدہ ور، نکتہ نوازِ زندگی ❖ ۲۰۰

۱،۵۰۲- راہبر تا ابَد
کون ہے تا اَبد راہبر نُور کا مُنتہا اَور کون * ۱۶۲

۱،۵۰۳- راہبرِ وِجدان
وہ فِکر و شعور و خِرد کی سَحَر
وہی میرے وِجدان کا راہبر ☆ ۱۴۵

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- راہبر/راہنما: رہبر و رہنما بھی ملاحظہ فرمائیں۔

۱،۵۰۴- راہ نما ہر دَور کا — ہر دَور کا تُو ہے راہنما
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ — ۱۷۳*

۱،۵۰۵- راہ ور ہبر — تو راہ بھی، رہبر بھی، تُو ہی ہادی و منزل
تُو مقصد و حاصل بھی، تُو ہی دل کی دعا ہے — ۲۵۶*

❁ ❁ ❁

۱،۵۰۶- راہِ ہدایت — اُس سے روشن ہے راہِ ہدایت
شمعِ جنت نشاں ہے محمدؐ — ۱۱۷*

۱،۵۰۷- راہیِ اِسراء و مِعراج — سلام اے صاحبِ عِزّ و شرف اے عرش جاہی
سلام اے اِسراء و مِعراج کے بے مِثل راہی — ۱۸۸ ○

۱،۵۰۸- ربّاحِ فیض — نور سے دھو دے غبارِ دل، مثالِ جبرَئیل
کر سدا سیراب اپنے فیض کے رَبّاح سے — ۱۱۴*

۱،۵۰۹- ربطِ بَہمِ یقین و خرد — محمدؐ سے روشن فنون و حِکم
یقین و خِرد کا وہ ربطِ بَہم — ۱۴۴ ☆

۱،۵۱۰- رحم و عاطِفت — سلام اُن پر جو ہیں شفقت، کرَم، بخشش مجسّم
محبت، لطف و رحم و عاطِفت جن کے لئے ہے — ۲۱۹ ○

رحمتٌ للعَالمین صلی اللہ علیہ وسلم

۱،۵۱۱- رحمت — بخشایشِ خطا کا طلب گار ہے گدا
اے رحمت وسَحابِ کرمؐ، شاہِ ذوالکرامؐ — ۸۷*

۱،۵۱۲- رحمت — ایک ساعت جو ملی دربارِ رحمت میں مجھے
باعثِ تسکینِ جاں وہ عمر بھر ہوتی گئی — ۱۹۹*

۱،۵۱۳- رحمت
وہ دولت ہے، نعمت ہے، رحمت وہی
ہماری امیدِ شَفاعت وہی
☆ ۱۳۲

۱،۵۱۴- رحمتِ بطحائی
پھر کشتیِ مسلم ہے امواجِ تلاطم میں
کب جوش میں آئے گی پھر رحمتِ بطحائی!
* ۲۳۰

۱،۵۱۵- رحمتِ بے حساب
وہی شاہدِ حق ہے بے اِرتیاب
سَراسَر کرَم، رحمتِ بے حساب
☆ ۱۵۵

۱،۵۱۶- رحمتِ بے کراں
مَعدنِ جود و کرَم، سرچشمۂ عِلم و حِکَم
بے کراں رحمت تری، فیضان ہے تیرا وَسیع
* ۱۷۹

۱،۵۱۷- رحمتِ بے کراں
وہ نورِ مُبیں وہ چراغِ ہدایت
وہ اِک رحمتِ بے کراں اللہ اللہ
غ م

۱،۵۱۸- رحمتِ تمام
مسلم درِ عطا پہ ہے سائل پناہ کا
لطفِ نگاہ کیجئے اے رحمتِ تمام
* ۸۸

۱،۵۱۹- رحمتِ جہاناں
رحمتوں کا جہاں، خُلق کا گلِستاں
لائقِ ہر ثناء، مصطفےٰؐ، مصطفےٰؐ
* ۱۹۲

۱،۵۲۰- رحمتِ جہاناں
ہوئی اُس کی آغوش پُر برکتوں سے
جہانوں کی رحمت ہے جھولی میں آئی
* ۲۹۳

۱،۵۲۱- رحمتِ حق
اُٹھی فریاد میری چشمِ تَر سے
سحابِ رحمتِ حق کھل کے بَرسے
* ۲۱۳

۱،۵۲۲- رحمتِ حق کُو بہ کُو
سلام اُن پر جو ہیں دونوں جہاں کی آرزو
کرَم صَحرا بہ صَحرا، رحمتِ حق کُو بہ کُو
❖ ۱۸۵

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆ غیر مطبوعہ غ م

۱،۵۲۳- رحمتِ داوَر
مِل گئی اِتمامِ نعمت کی نوید
باب‌ہائے رحمتِ داوَر کُھلے
* ۲۰۷

۱،۵۲۴- رحمتِ دوجہاں
غیر فانی ہے رحمت خدا کی
رحمتِ دوجہاں ہے محمدؐ
* ۱۲۰

۱،۵۲۵- رحمتِ دوجہاں
سحابِ کرم، رحمتِ دوجہاں
عریسِ جہاں، دلبرِ دلبراں
☆ ۱۳۸

۱،۵۲۶- رحمتِ دوجہاں
مَناصِب میں وہ رحمتِ دوجہاں
مَراتِب میں وہ فائقِ آسماں
☆ ۱۵۸

۱،۵۲۷- رحمتِ ذُوالمِنَن
محمدؐ ہے صد رحمتِ ذُوالمِنَن
شبِ تیرہ میں روشنی کی کِرَن
☆ ۱۳۸

۱،۵۲۸- رحمتِ ربِّ عالی
اے محمدؐ جہانوں کے والی
سربسر رحمتِ ربِّ عالی
* ۲۳۴

۱،۵۲۹- رحمتِ عالَم
رحمتِ عالَم کی محفل میں یہ اِذنِ حاضری
اے خوشا مسلم! یہ جنت کے خزانے لُوٹ لو
* ۱۵۶

۱،۵۳۰- رحمتِ عالَم
اے رحمتِ عالَم صلِّ علیٰ
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ
* ۱۷۱

۱،۵۳۱- رحمتِ عالَم
بس یہ نسبت ہے غلامِ رحمتِ عالَمؐ ہوں میں
چشمِ تر میں کچھ نہیں، دامانِ تر میں کچھ نہیں
* ۲۶۲

۱،۵۳۲- رحمتِ عالَم
ثنا اُس کی ہے جس کے حکم پر بادل برَستا
سلام اُس پر کہ جو ہے رحمتِ عالَم سراپا
○ ۴۳

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱،۵۴۴- رحمت کی گھٹا
سلام اُن پر جو نومیدی میں خورشیدِ رَجا ہیں
خطاؤں کو جو دھوڈالے وہ رحمت کی گھٹا ہیں ○ ۱۳۵

۱،۵۴۵- رحمت لقَب
وہ رحمت لقَب وہ کَرَم کا سَحاب
سراسر سعادت ہے اُس کی جناب ✣ ۶۲

۱،۵۴۶- رحمت لقَب
سلام اُن صاحبِ دل پر جو ہیں رحمت لقَب
مٹائے جن کی رحمت نے مرے رنج وتَعَب ✣ ۸۵

۱،۵۴۷- رحمت لقَب
بفضلِ حق جو ہیں کونَین میں رحمت لقَب
تلاطم میں ہمیشہ جن کی ہے رحمت کی مَوج ✣ ۱۰۲

۱،۵۴۸- رحمت لقَب
سلام اُن پر فدا جن پر مرے جَدّ و پدَر
سلام اُن پر جو ہیں رحمت لقَب خیرُ البشرؐ ✣ ۱۲۰

۱،۵۴۹- رحمتٌ لِّلعالَمین
عرصۂ کونینِ میں ہے کون تجھ سا سرفراز
رحمتٌ لِّلعالَمین، محبوبِ ربُّ العالَمیں ✣ ۳۲

۱،۵۵۰- رحمتٌ لِّلعالَمین
تم شفیع المُذنِبیں ہو
رحمتٌ لِّلعالَمیں ہو ✣ ۳۴

۱،۵۵۱- رحمتٌ لِّلعالَمین
رحمتٌ لِّلعالَمیں تیرا وُجود
عرش سے تجھ پر ہے بارانِ دُرود ✣ ۵۳

۱،۵۵۲- رحمتٌ لِّلعالَمین
وہ ہے ربُّ العالَمیں تُو رحمتٌ لِّلعالَمیں
اللہ اللہ تیرے منصب کی یہ شوکت اَلسَّلام ✣ ۵۸

۱،۵۵۳- رحمتٌ لِّلعالَمین
الصّلوٰۃ وَالسَّلام اے رحمتٌ لِّلعالَمین
السَّلام اے قاطعِ ظُلمت، سراجِ السالِکین ✣ ۶۷

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ دُرود ✣ کاروانِ حرم ☆

۱،۵۵۴- رحمتہ' لِّلعالمین — مقامِ رحمتہ' لِّلعالمینؐ سب سے الگ
عجب وہ عبدِ ربُّ العالمیں سب سے الگ ❖ ۱۷۱

۱،۵۵۵- رحمتہ' لِّلعالمین — سلام اُن پر کہ جو ہیں رحمتہ' لِّلعالمیں
سرِ محشر محامی و شفیعُ المُذنبیں ❖ ۱۸۳

۱،۵۵۶- رحمتہ' لِّلعالمین — سلام اُن پر جو مہرور حمتہ' لِّلعالمیں ہیں
رحیم و رحمتِ عالم، شفیعُ المُذنبیں ہیں ○ ۱۵۲

۱،۵۵۷- رحمتہ' لِّلعالمین — حاضری کو مستلم بے نام کی
رحمتہ' لِّلعالمینؐ کے دَر کھلے * ۲۰۶

۱،۵۵۸- رحمتہ' لِّلعالمین — عرصۂ کونین میں ہے کون تجھ سا سرفراز
رحمتہ' لِّلعالمیں، محبوبِ ربُّ العالمیں * ۲۱۷

۱،۵۵۹- رحمتہ' لِّلعالمین — مُصلح ومِصباح ونُور واَلسّراجُ، اَلمُنیر
رحمتہ' لِّلعالمیں خیر البشرؐ کی روشنی * ۲۴۲

۱،۵۶۰- رحمتہ' لِّلعالمین — نازش و شہکارِ ربُّ العالمین
رحمتہ' لِّلعالمیں، شانِ وحید * ۱۵۴

۱،۵۶۱- رحمتہ' لِّلعالمین — یا محمدؐ مصطفیٰؐ یا رحمتہ' لِّلعالمیں
تُو پناہِ عاصیاں ہے یا شفیعُ المُذنبیں * ۱۰۷

۱،۵۶۲- رحمتہ' لِّلعالمین — فقر طرزِ زیست، منصب رحمتہ' لِّلعالمین
فخرِ صد شاہنشہی یہ اِفتقارِ بندگی * ۲۴۸

۱،۵۶۳- رحمتہ' لِّلعالمین — سلام اُن راحتِ دل پر، شفیعُ المُذنبیں پر
مجسّم جُود و بخشش، رحمتہ' لِّلعالمیں پر ○ ۸۳

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱،۵۶۴- رحمت مآبِ ازل
حصولِ غفراں کا باب ہے وہ
ازل سے رحمت مآب ہے وہ
غ م

۱،۵۶۵- رحمتِ محیطِ شش جہات
سلام اُن پر ہے جن کے دم سے بزمِ کائنات
ہے جن کی رحمت و بعثت محیطِ شش جہات
۹۲ ✣

۱،۵۶۶- رحمت نظر
اُسی کی غلامی عروجِ ہنر
سراپا کرم ہے وہ رحمت نظر
۱۴۵ ☆

۱،۵۶۷- رحمت و جُود و کرم
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ خُلق و مروّت
سراپا رحمت وجُود و کرم، لطف و محبت
۷۰ ○

۱،۵۶۸- رحمت و شفقت
لُطف و عنایت، رحمت و شفقت، ضبط و تحمُّل، عَفو و کرم
کیا بتلائیں ہم نے وہ کیسا یکتا دِلبر دیکھا ہے
۲۰۲ *

۱،۵۶۹- رحمتِ ہر دو جہاں
السّلام اے رحمتِ ہر دو جہاں، نورِ ہُدیٰ
السّلام اے سرورِ عالم محمدؐ مصطفیٰ
۶۷ ✣

۱،۵۷۰- رحمتِ ہر دو جہاں
مَیں امینِ رحمتِ ہر دو جہاں ہوں
چشمہء فیضِ رسولِؐ پاک ہوں مَیں
۱۵۱ *

۱،۵۷۱- رحمتِ ہر دو عالم
شفیعِ اُمم، رحمتِ ہر دو عالم
قیامت میں سر پہ رِدا دینے والے
۲۳۲ *

❁ ❁ ❁

۱،۵۷۲- رحیم
یا حکیمُ یا کریمُ، یا رؤفُ، یا رحیم
واقفِ اسرارِ حق اے مِہر و الفت کے امیں
۱۰۸ *

۱،۵۷۳- رحیم
سلام اُن پر جو مہر و رحمۃً لِلعالمین ہیں
رحیم و رحمتِ عالم، شفیعُ المذنبین ہیں
۱۵۲ ○

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمہ سلام ○ زمزمہ درود ✣ کاروانِ حرم ☆ غیر مطبوعہ غ م

۱،۵۷۴- رحیمِ عالی مقام
بس شفاعت پر ہی تیری مان ہے
اے رحیم و محسنِ عالی مقام ❖ ۵۵

۱،۵۷۵- رحیم وراحم
رحیم و راحم، عمیمِ احساں
غنی، سخی و سحابِ غفراں * ۲۸۶

۱،۵۷۶- رحیم و مجیب
نہ ہو کیوں قبول مری دُعا، جہاں تُو رحیم و مجیب ہو
تُو شفیع و حامیِ دمِ جزا، تُو کریم ہو تُو مُنیب ہو * ۱۳۱

رُخِ منزِل

۱،۵۷۷- رُخِ جادۂ منزل
وہی جادہ، وہی ہیں جادۂ منزل کا رُخ
ہے اُن کی اِقتدا ہر صاحبِ محفل کا رُخ ❖ ۱۰۹

۱،۵۷۸- رُخِ جذبۂ حاصِل
سلام اُن پر کہ جو ہیں جذبۂ حاصِل کا رُخ
وہی کشتی، وہی ہیں موجۂ ساحل کا رُخ ❖ ۱۰۹

۱،۵۷۹- رُخ جوہرِ قابل
سلام اُن پر جو ہیں ہر جوہرِ قابل کا رُخ
بجز اُس رُخ کے ہر رُخ سعیٔ لاحاصِل کا رُخ ❖ ۱۱۰

۱،۵۸۰- رُخِ حق مائل
سلام اُن پر جو ہیں سچائی کے سائل کا رُخ
سلیم الطبع، دانش مند، حق مائل کا رُخ ❖ ۱۱۰

۱،۵۸۱- رُخِ دانش مند
سلام اُن پر جو ہیں سچائی کے سائل کا رُخ
سلیم الطبع، دانش مند، حق مائل کا رُخ ❖ ۱۱۰

۱،۵۸۲- رُخِ دلِ خدا
سلام اُن پر جو ہیں اِمکان کے محمِل کا رُخ
خدا کے اور مخلوقِ خدا کے دِل کا رُخ ❖ ۱۰۹

۱،۵۸۳- رُخِ دلِ مخلوقِ خدا
سلام اُن پر جو ہیں اِمکان کے محمِل کا رُخ
خدا کے اور مخلوقِ خدا کے دِل کا رُخ ❖ ۱۰۹

۱،۵۸۴- رُخِ زِیرک وعاقِل
سلام اُن پر جو ہیں ہر زِیرک وعاقِل کا رُخ
طلب گارِ کُشودِ عقدہٗ مشکِل کا رُخ ❖ ۱۱۰

۱،۵۸۵- رُخِ سائل
سلام اُن پر جو ہیں سچائی کے سائل کا رُخ
سلیم الطبع، دانش مند، حق مائل کا رُخ ❖ ۱۱۰

۱،۵۸۶- رُخِ سلیم الطبع
سلام اُن پر جو ہیں سچائی کے سائل کا رُخ
سلیم الطبع، دانش مند، حق مائل کا رُخ ❖ ۱۱۰

۱،۵۸۷- رُخِ طلبگارِ کُشودِ عقدہ
سلام اُن پر جو ہیں ہر زِیرک وعاقِل کا رُخ
طلب گارِ کُشودِ عقدہٗ مشکِل کا رُخ ❖ ۱۱۰

۱،۵۸۸- رُخِ محمِل اِمکاں
سلام اُن پر جو ہیں اِمکان کے محمِل کا رُخ
خدا کے اور مخلوقِ خدا کے دِل کا رُخ ❖ ۱۰۹

۱،۵۸۹- رُخِ مُرسِل
سلام اُن پر جو مُرسَل ہیں، مگر مُرسِل کا رُخ
نظر سے جن کی پھر جاتا ہے ہر باطِل کا رُخ ❖ ۱۱۰

۱،۵۹۰- رُخِ مُستقبِل
سلام اُن پر جو عالم کے ہیں مُستقبِل کا رُخ
مُعَنوَن جن سے ہے ہر خوبی و طائل کا رُخ ❖ ۱۰۹

۱،۵۹۱- رُخِ موجہٗ ساحِل
سلام اُن پر کہ جو ہیں جذبہٗ حاصِل کا رُخ
کشتی، وہی ہیں موجہٗ ساحِل کا رُخ ❖ ۱۰۹

۱،۵۹۲- رُخِ ہر خوبی و طائل
سلام اُن پر جو عالم کے ہیں مُستقبِل کا رُخ
مُعَنوَن جن سے ہے ہر خوبی و طائل[1] کا رُخ ❖ ۱۰۹

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمہٗ سلام ○ زمزمہٗ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- طائل: فضل، نفع

۱،۵۹۳- رُخِ زیبا
مسلّم جو ہو سَیرِ رُخِ زیبا
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ
* ۱۷۲

* * *

۱،۵۹۴- رخشندگیءِ اُمّید
سلام اُن پر ادا جن کی خطا بخشندگی ہے
شبِ تاریک میں اُمّید کی رخشندگی ہے
○ ۲۱۵

۱،۵۹۵- رَدِّ زوالِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں رَدِّ زوالِ زندگی
نظر اُن کی علاجِ اِبتذالِ زندگی
⁂ ۲۰۵

۱،۵۹۶- رَدِّ ہر باطل
بکھرا کفر کا تانا بانا
اے ہر باطل کے رَد، سوچا
* ۲۹۶

۱،۵۹۷- رِدائے امن واماں
امن واماں کی رِدا صَلِّ علٰی محمدٍ
⁂ ۴۳

۱،۵۹۸- رِدائے جُود
رِدائے جُود، آسمانِ رحمت
سروں پہ صدسائبانِ رحمت
* ۲۹۰

۱،۵۹۹- رِدائے سر
سَوا نیزے پہ جب تھی سورج کی گرمی
وہ سائے کو سَر کی رِدا بن کے نکلے
* ۱۳۵

۱،۶۰۰- رِدائے سر
شفیعِ اُمم، رحمتِ ہر دو عالَم
قیامت میں سر پہ رِدا دینے والے
* ۲۳۲

۱،۶۰۱- رِدائے سر
سلام اُن پر جو محشر میں مِری عفوِ خطا ہوں
سلام اُن پر جو ہنگامِ جزا، سَر کی رِدا ہوں
○ ۱۲۸

۱،۶۰۲- رِدائے سرِ اَتقیاء
محمدؐ رِدائے سرِ اَتقیاء
وہی مصطفٰےؐ خاتمُ الانبیاء
☆ ۱۵۷

۱،۶۰۳- رَس سرودِ زندگی میں — جو بزمِ دوستاں میں کیفِ شبنم ہیں تو آپؐ
سرودِ زندگی میں رَس ہیں سرگم ہیں تو آپؐ ❖ ۹۰

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم

۱،۶۰۴- رسالت مآبِ ازل — ازل کی گھڑی سے رسالت مآب
مُبشّر اُسی کے ہیں لوح و کتاب ☆ ۱۵۵

۱،۶۰۵- رَسولؐ — یا نبیؐ سلامُ علیک — یا رسولؐ سلامُ علیک ❖ ۳۳

۱،۶۰۶- رَسولؐ — معافی ملے اب مجھے یارسول
سلام محبت مِرا ہو قُبول ❖ ۶۴

۱،۶۰۷- رَسولؐ — اب جدائی کی گھڑی ہے یارسولؐ
یہ سلامِ الوداعی ہو قُبول ❖ ۶۹

۱،۶۰۸- رَسولؐ — لے کر درِ رسولؐ سے آئی ہے میرے نام
چپکے سے دل کو بادِ صبا نے دیا پیام * ۸۳

۱،۶۰۹- رَسولؐ — منتظر کب سے حضوری کے لئے ہوں یارسولؐ
رُوئے زیبا اب بہر لُطف و کرَم دکھلایئے * ۹۴

۱،۶۱۰- رَسولؐ — ترے نام کے ساتھ ذِکرِ رسولؐ
رگ وجاں میں یاربّ ہو میرے حلول ☆ ۱۴۱

۱،۶۱۱- رَسولؐ — بہت مہرباں ہیں ہمارے رَسولؐ
مُشقّت ہمیں ہو، پکارے رَسولؐ ☆ ۱۸۰

۱،۶۱۲- رَسولؐ — قیامت میں اپنے سہارے رَسولؐ
کریں گے شِفاعت ہمارے رَسولؐ ☆ ۱۸۰

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱،۶۱۳- رَسولؐ — دُعائیں ہماری ہوں یارب قبول
رہے ہم پہ لطفِ نگاہِ رَسولؐ ☆ ۱۸۰

۱،۶۱۴- رَسولِ اَزل تا اَبَدؐ — اَزل تا اَبَد ہر زماں کا رَسولؐ
ولایاتِ کون و مکاں کا رَسولؐ ☆ ۱۴۳

۱،۶۱۵- رَسولِ اکبرؐ — رَسولِ اکبرؐ، جہاں کے رہبر، حبیبِ داوَر، دلوں کے سروَر
پناہِ بیچارگانِ احقر، سفینۂ عاصیاں کے ساحِل * ۱۱۱

۱،۶۱۶- رَسولِ امینؐ — سفر سنتِ انبیائے مبینؐ
شعارِ محمدؐ رسولِ امینؐ ☆ ۱۲۷

۱،۶۱۷- رَسولؐ بے حریف — سلام اُن پر کہ جو ہیں سرورِ دینِ حنیف
جو ہیں لاریب عالَم میں رسولؐ بے حریف ❖ ۱۶۳

۱،۶۱۸- رَسولِ پاکؐ — دل کی لگی کو جانتا ہے کون جُز حبیبؐ
ہے خود رسولِ پاکؐ کی جانب سے اہتمام * ۸۴

۱،۶۱۹- رَسولِ خاتمؐ — امینِ وحی و رَسولِ خاتمؐ
سپہرِ حکمت، علیم و عالِم * ۲۸۵

۱،۶۲۰- رَسولِ خداؐ — وہ سلطانِ کُل انبیاءؑ بن کے نکلے
محمدؐ رَسولِ خداؐ بن کے نکلے * ۱۳۴

۱،۶۲۱- رَسولِ خیرُالوریٰؐ — نبیؐ صلِّ علیٰ کا زینہ
رَسولِ خیرُالوریٰ کا زینہ * ۲۸۱

۱،۶۲۲- رَسولِ راحتؐ — مُشَفَّع و شافِع و شَفاعت
شَفیعِ محشرؐ، رسولِ راحتؐ * ۲۸۷

۱،۶۲۳- رَسولِ رحمتؐ — غریب پَرْوَر، یتیم پَرْوَر
رسولِؐ رحمت، شفیعِ محشرؐ — ۲۸۴ *

۱،۶۲۴- رَسولِ زندگیؐ — سلام اُن پر جو ہیں بے شک رسولِ زندگیؐ
بتائے ہیں جنہوں نے سب اُصولِ زندگی — ۲۰۶ ❖

۱،۶۲۵- رَسولِ طاہرؐ — امینِ وَحی ورسولِؐ طاہر، نہیں ہے تیرا کوئی مماثِل
بشر ہے تیرا وجودِ ظاہر، حقیقتاً ذاتِ حق سے واصِل — ۱۱۱ *

۱،۶۲۶- رَسولِؐ ولایاتِ کون ومکاں — اَزل تا اَبَد ہر زماں کا رَسولؐ
ولایاتِ کون و مکاں کا رَسولؐ — ۱۴۳ ☆

۱،۶۲۷- رَسولِؐ ہدایت — وہ عادِل ہے وہ صلح کار و حَکَم
رَسولِؐ ہدایت، مُطاعِ اُمَم — ۱۶۲ ☆

۱،۶۲۸- رَسولِؐ ہر زماں — اَزل تا اَبد ہر زماں کا رَسولؐ
ولایاتِ کون ومکاں کا رَسولؐ — ۱۴۳ ☆

۱،۶۲۹- رَسولِؐ یکتا — وحید و واحِد، امینِ وحدت
رَسولِؐ یکتا، سَرِ نبوّت — ۲۸۶ *

❁ ❁ ❁

۱،۶۳۰- رَشحہ ٔشبنم — دشتِ گُماں میں رَشحہ ٔشبنم صلی اللہُ علیہِ وسلّم — ۴۹ ❖

۱،۶۳۱- رشکِ آفتاب — دل اُن کے عکسِ نُور سے ہے رشکِ آفتاب
اِک شمعِ لَم یزال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں — ۲۱۰ *

۱،۶۳۲- رشکِ آئینہ نظر — سلام اُن پر جو تاریکی میں سورج کی کِرَن ہیں
صفا دل، رشکِ آئینہ نظر، شیشہ بدن ہیں — ۱۴۸ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمہ ٔسلام ○ — زمزمہ ٔدرود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱،۶۳۳- رشکِ اَغنیاء
سلام اُن پر جو مُرشِد ہیں، امامِ اصفیاء ہیں
گریمِ اکرمانِ دہر، رشکِ اَغنیاء ہیں
○ ۱۳۵

۱،۶۳۴- رشکِ انگبیں
نگاہِ لطف جن کی مرہمِ قلبِ حزیں ہے
کلامِ دل پذیر و نرم رشکِ انگبیں ہے
○ ۲۱۳

۱،۶۳۵- رشکِ صد آسماں
ضمیرِ حقیقت کا وہ ترجماں
زمیں باش، پر رشکِ صد آسماں
☆ ۱۳۸

۱،۶۳۶- رشکِ ہر ادیب
سلام اُن پر جو اُمّی ہیں پہ رشکِ ہر ادیب
حُلولِ حرفِ لبِ جن کے ہے اِک کیفِ عجیب
✧ ۸۷

۱،۶۳۷- رِضائے الٰہی
رِضائے الٰہی کی ہے جو تمنا
تو دنیا میں اُس کی رِضا ہیں محمدؐ
* ۱۱۶

۱،۶۳۸- رِضائے حق
آپؐ کی جو رِضا ہے وہ حق کی رِضا
مدعا آپؐ ہیں، مُرتضٰی آپؐ ہیں
* ۱۵۷

۱،۶۳۹- رِضائے خالِق
رِضائے خالِق، ضمیرِ فِطرت
مراد و مطلوبِ رازِ خِلقت
* ۲۸۶

۱،۶۴۰- رِضائے ربِّ کریم
ربِّ کریم کی رِضا صَلِّ علٰی محمدٍ
✧ ۴۱

۱،۶۴۱- رُعب بہ قلبِ دشمناں
سلام اُن پر جو بارانِ کرم بر دوستاں ہیں
جو ہَیبت، رُعب واندیشہ بہ قلبِ دشمناں ہیں
○ ۱۴۶

۱،۶۴۲- رِفعتِ رقَم
سلام اُن پر کہ جن کی شان ہے رِفعتِ رقَم
سرِ محشر جو ہوں گے شافعِ جملہ اُمَم
✧ ۱۷۷

۱،۶۴۳- رَفیعُ الذِکر
ہے زمین و آسماں پر ہر گھڑی چرچا ترا
ہر حدِ اِمکاں سے بالا ہے ترا ذکرِ رفیع
* ۱۷۹

۱،۶۴۴- رفیعُ الشّان
سلام اُن پر رسولوں میں نہیں جن کا مثیل
رفیعُ الشّان، عالی قدر، محمود و جلیل
❖ ۱۷۵

۱،۶۴۵- رَفیعُ المرتبَت
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ معراج و رِفعت
رفیعُ المرتبَت اور صاحبِ دستارِ جودت
○ ۶۸

۱،۶۴۶- رَفیع و اعلیٰ
رفیع و اعلیٰ، سلیم و اَطہر
جہاں میں کوئی نہیں ہے ہمسر
* ۲۸۴

۱،۶۴۷- رفیقِ ربِّ اعلیٰ
سلام اُن پر جو اصلاً صاحبِ جاہ و حشَم ہیں
رفیقِ ربِّ اعلیٰ، واقفِ لَوح و قلَم ہیں
○ ۱۴۲

۱،۶۴۸- رقیب
چمک اُٹھے قلب کے بام و دَر، گئی تیرگی، وہ ہوئی سَحَر
اُسے گمرہی کا ہے کیا خطر، کہ تُو ہاد جس پہ رقیب[۱] ہو
* ۱۳۱

۱،۶۴۹- رقیب
سلام اُن پر کہ جو ہیں میری حالت پر رقیب[۱]
جو حُسنِ خُلق و امن و آشتی کے ہیں نقیب
❖ ۸۸

۱،۶۵۰- رقیبِ نظمِ دوعالم
سلام اُن پر جو ہیں نظمِ دوعالم پر رقیب[۱]
وہ بطلِ دوجہاں مردِ شجاعِ زندگی
❖ ۲۰۳

۱،۶۵۱- رگِ تارِ حیات
تجھ سے قائم ہے رگِ تارِ حیات
تجھ سے نغمہ زن لبِ تارِ حیات
❖ ۵۳

۱،۶۵۲- رنگِ بزمِ جہاں
سلام اُن پر جو رنگ و رونقِ بزمِ جہاں ہیں
جو حُسنِ فکر، حسنِ لفظ ہیں، حُسنِ بیاں ہیں
○ ۱۴۵

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- رقیب : نگران- محافظ

۱،۶۵۳- رنگِ چمن

تُو رنگِ چمن، تُو موجِ صبا
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ
* ۱۷۳

۱،۶۵۴- رنگِ حُسنِ انسان

وہ رُوئے منوّر ہے قرآن کا
وہی رنگ ہے حُسنِ انسان کا
☆ ۱۴۳

۱،۶۵۵- رنگِ حقیقت

سلام اُن پر ہے جن پر منکشف ذہنِ حقیقت
وہی رنگِ حقیقت ہیں وہی حُسنِ حقیقت
○ ۷۷

۱،۶۵۶- رنگِ دوعالَم

رنگِ دوعالَم، بُوئے گلستاں
روحِ زمانہ، رَونقِ گیہاں
⁘ ۴۸

۱،۶۵۷- رنگِ صدق

سلام اُن پر وہ دستِ دل پہ خوش رنگِ حِنا ہوں
زرِ عرفان، رنگِ صِدق، ایمانِ رَسا ہوں
○ ۱۲۷

۱،۶۵۸- رنگِ طرب

سلام اُن پر ہے جن کے ذِکر میں لطفِ عجب
علاجِ حزن، درمانِ اَلَم، رنگِ طرب
⁘ ۸۶

۱،۶۵۹- رنگِ گُل

سلام اُن پر جو رنگِ گُل ہیں، بُوئے یاسمن ہیں
صبا کی تازگی، تابِ سحَر، آبِ چمن ہیں
○ ۱۴۹

۱،۶۶۰- رنگِ گُلِستاں

آپؐ سے گُلِستاں میں رنگ
قلبِ حیات میں اُمنگ
⁘ ۴۵

۱،۶۶۱- رنگِ گلشنِ ہستی

سلام اُن پر ہے جن سے گلشنِ ہستی میں رنگ
سِکھائے ہیں جنھوں نے زندگی کرنے کے ڈھنگ
⁘ ۱۷۳ ⁘

۱،۶۶۲- رنگ و بہارِ چمن

اُسی سے ہے رنگ و بہارِ چمن
وہ شیریں شمائل و شیریں سخن
☆ ۱۳۸

۱،۶۶۳- رُوپ
وہی خُلق و خوبی، وہی رُوپ، گُن
وہی عفو و اِحساں، وہی دان پُن ☆ ۱۳۷

۱،۶۶۴- رُوپ انُوپ
رُوپ انُوپ، تو کامِل، اکمل، تو اعلیٰ، تو اَولیٰ
تُو خوبی ہی خوبی آقا، مَیں خامی ہی خامی ۱۲۷ *

رُوحِ ایماں

۱،۶۵- رُوحُ الحق
سلام اُن پر جو نخلِ ذِکر کے شیریں ثمر ہیں
وہ روحُ الحق، دلیلُ الخیر، تشریحِ خبر ہیں ۱۳۸ ○

۱،۶۶۶- رُوحُ القِسط
سلام اُن پر کہ جملہ خَیر کے فاعِل وہی ہیں
وہ محسن بھی ہیں، روحُ القِسط بھی، عادِل وہی ہیں ۱۵۴ ○

۱،۶۶۷- رُوحِ ایماں
سلام اُن پر نسیمِ فکر میں جو موجزن ہیں
وہی جو رُوحِ ایماں ہیں، یقیں کا پیرہن ہیں ۱۴۹ ○

۱،۶۶۸- رُوح پرَور
دِلنواز و رُوح پرَور، زیست بخش و نورِ عَین
وحشتِ عصیاں کا درماں ہے وہ اِک صحرا کا پھول ۹۹ *

۱،۶۶۹- رُوح پرَور
عجب رُوح پرَور تھا نامِ محمدؐ
کہ تھی کثرتِ حمد کی جلوہ زائی ۲۹۳ *

۱،۶۷۰- رُوحِ جہانِ رنگ و بُو
سلام اُن پر جو ہیں رُوحِ جہانِ رنگ و بُو
کروں اشکوں سے اُن کے نام سے پہلے وُضو ۱۸۶ ❖

۱،۶۷۱- رُوحِ حقیقت
سلام اُن پر کہ جو ہیں مظہرِ شانِ حقیقت
وہی رُوحِ حقیقت ہیں، وہی جانِ حقیقت ۷۴ ○

۱،۶۷۲- رُوحِ حیات
گُلِ اُمید، تسکینِ دلاں، رُوحِ حیات
شبِ تیرہ میں وہ نورِ سراجِ زندگی
❖ ۱۹۳

۱،۶۷۳- رُوحِ رواں
سلام اُن باغِ فطرت کے ثمر پر، ارمُغاں پر
حیاتِ قلب و جاں، کُحلُ البصر، رُوحِ رواں پر
○ ۸۱

۱،۶۷۴- رُوحِ رواں
سلام اُن پر نظامِ کُن میں جو رُوحِ رواں ہیں
ضمیرِ خالقِ مُطلَق میں جو سوزِ نہاں ہیں
○ ۱۴۵

۱،۶۷۵- رُوحِ زمانہ
رنگِ دوعالم، بُوئے گلستاں
رُوحِ زمانہ، رَونقِ گیہاں
❖ ۴۸

۱،۶۷۶- رُوحِ زمن
تُو خُلقِ حَسَن تُو خَیرِ بَشَر
تُو رُوحِ زمن تُو حُسنِ سَحَر
* ۱۷۳

۱،۶۷۷- رُوحِ زندگی
سلام اُن پر ہے جن سے اِنتسابِ زندگی
وہ رُوحِ زندگی ہیں، انتخابِ زندگی
❖ ۱۸۹

۱،۶۷۸- رُوحِ شبابِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں رُوحِ شبابِ زندگی
سخن ہے سربسر شرحِ کتابِ زندگی
❖ ۱۹۰

۱،۶۷۹- رُوحِ فکر و حِکَم
محوَرِ قلب و جاں، رُوحِ فکر و حِکَم
ہر نفَس کے مدارِ بقا آپؐ ہیں
* ۱۵۹

۱،۶۸۰- رُوح کا چَین
قُرۃ العین بھی، رُوح کا چَین بھی
قلب کا حوصلا، مصطفےٰؐ، مصطفےٰؐ
* ۱۸۸

۱،۶۸۱- رُوحِ کائنات
صاحبِ لولاک تُو ہی، تُو ہی روحِ کائنات
زندگی کے جسم میں تجھ سے حرارت اَلسَّلام
❖ ۵۷

۱،۶۸۲- رُوحِ گلستانِ دوعالَم
سلام اُن پر جو ہیں روحِ گُلستانِ دوعالم
ہے کیفِ بزم جن سے، محفلِ اصحاب جن سے ○ ۱۹۲

۱،۶۸۳- رُوحِ محافِل
سلام اُن پر وہ محمودِ خدا روحِ محافِل
فغاں سنجِ درِ غافر بہ اندازِ نوافِل ○ ۱۰۶

۱،۶۸۴- رُوح مِری
اے رُوح مِری، اے جانِ بدن
غنیوں کے غنی، اے بحرِ مِنَن * ۱۷۴

۱،۶۸۵- رُوحِ نظامِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں روحِ نظامِ زندگی
جنہوں نے تھام رکھی ہے زمامِ زندگی ❖ ۲۰۸

❁ ❁ ❁

۱،۶۸۶- رَوح ورَیحانِ حقیقت
سلام اُن پر کہ جو ہیں رَوح ورَیحانِ حقیقت
گُلِ علم و ذکا، عطرِ گلستانِ حقیقت ○ ۷۶

۱،۶۸۷- رُودبارِ شعور
ہے رُود بارِ شعُور جاری
خِرد کی ہوتی ہے آبیاری * ۲۸۰

۱،۶۸۸- رُودبارِ لطف و کرَم
سلام اُن پر جو ہیں لطف و کرَم کے رُودبار
نہیں ہے دوسرا جن سا حلیم و بُردبار ❖ ۱۱۷

۱،۶۸۹- رُودِ حیواں
سلام اے چشمۂ جُود و کرَم اے رُودِ حیواں
مٹادے دل سے میرے ہر نشانِ یاس وحِرماں ○ ۱۱۴

۱،۶۹۰- رُودِ زندگی
وہی ہیں آب و رنگِ گل، وہی گُل کی شمیم
رواں اُن سے دواں اُن سے ہے رُودِ زندگی ❖ ۱۹۵

۱،۶۹۱- رُودِ فرہنگ
سلام اُن پر جو دانائے سُبُل، ختمِ رُسُل ہیں
وہ شہرِ عِلم، ہادِ انس و جاں، صدرُودِ فرہنگ ○ ۱۰۲

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱،۶۹۲- رُودِ موَدّت

چشمِ مروّت، چشمہ ٔ شفقت
رُودِ موَدّت، بحرِ محبت ❖ ۴۹

۱،۶۹۳- رُودِ نورِ رواں

محمدؐ سے روشن زمان و مکاں
اَزل تا ابَد رُودِ نُورِ رواں ☆ ۱۴۳

روشنی روشنی

۱،۶۹۴- روشن جبین

گوہرِ علم و ہنر تیری نظر سے تابناک
اے سراجِ نور، خورشیدِ جہاں، روشن جبیں * ۲۶۴

۱،۶۹۵- روشن چَراغ

اُمّیوں میں علم و دانش کا ہُوا روشن چَراغ
شمعِ حکمت تا ابَد اُمّی بشَر کی روشنی * ۲۴۲

۱،۶۹۶- روشن فصاحت

سیاست کے میدان کا شہ سوار
فصاحت میں روشن مثالِ نہار ☆ ۱۴۴

۱،۶۹۷- روشن مثالِ زندگی

وہی ہیں مژدہٗ اِصلاحِ حالِ زندگی
ازل سے تا ابد روشن مثالِ زندگی ❖ ۲۰۵

۱،۶۹۸- روشنیِ اُمّی بشَر

اُمّیوں میں علم و دانش کا ہُوا روشن چَراغ
شمعِ حکمت تا ابَد اُمّی بشَر کی روشنی * ۲۴۲

۱،۶۹۹- روشنی بخشِ شمسُ الضحیٰ

عرش سے فرش تک آپ کی روشنی
روشنی بخشِ شمسُ الضّحیٰ آپؐ ہیں * ۱۵۸

۱،۷۰۰- روشنیِ چشم و دل

سلام اُن پر کہ جن سے چشم و دل کی روشنی ہے
حیاتِ روح و جاں بھی ہیں، وہی تسکین جاں کی ○ ۱۷۹

۱،۷۰۱- روشنیٔ خم و پیچِ سُبُل
سلام اُن صاحبِ خاتَم پہ جو ختمِ رُسُل ہیں
دیئے سے جن کے روشن سب خم و پیچِ سُبُل ہیں ۱۴۱ ○

۱،۷۰۲- روشنیٔ خیرُ البشَرؐ
مُصلِح و مِصباح و نُور و اَلسّراجُ ، اَلمُنیر
رحمتً لِّلعالمیں خیرُالبشَرؐ کی روشنی ۲۴۲ *

۱،۷۰۳- روشنیٔ دِلاں
بِنائے اِمکاں پڑی ہے تجھ سے ، یہ بزمِ عالم سجی ہے تجھ سے
دِلوں میں بھی روشنی ہے تجھ سے ، رہِ ہدایت کے ماہِ کامِل ۱۱۱ *

۱،۷۰۴- روشنیٔ راہِ ہدایت
اُس سے روشن ہے راہِ ہدایت
شمعِ جنت نشاں ہے محمدؐ ۱۱۷ *

۱،۷۰۵- روشنیٔ زمان و مکاں
محمدؐ سے روشن زمان و مکاں
ازل تا ابد رُودِ نُورِ رواں ۱۴۳ ☆

۱،۷۰۶- روشنیٔ سحَر
ہے اُسی کا فیض جو ہر ایک فانوسِ خیال
اُس کے لب سے پھوٹتی ہے ہر سحَر کی روشنی ۲۴۲ *

۱،۷۰۷- روشنیٔ شُموعِ کہکشاں
سلام اُن پر ہے جن کے نور سے سورج طلوع
نشانِ پا سے روشن کہکشاؤں کی شُموع[1] ۱۵۷ ❖

۱،۷۰۸- روشنی عرش تا فرش
عرش سے فرش تک آپ کی روشنی
روشنی بخشِ شمسُ الضّحیٰ آپؐ ہیں ۱۵۸ *

۱،۷۰۹- روشنی فکر و نظر
ہے اُسی کے نُور سے فکر و نظر کی روشنی
ظُلمتِ شامِ خرَد میں صبحِ عرفاں کی نُمود ۱۷۵ *

۱،۷۱۰- روشنیٔ فنون و حِکَم
محمدؐ سے روشن فنون و حِکَم
یقین و خرد کا وہ ربطِ بہم ۱۴۴ ☆

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

[1] شُموع: بہ ضمہ اول شمع کی جمع (جس لفظ کے معنی ہیں ظریف یا خوش باش وہ شَموع بفتحہ اوّل ہے)

۱،۷۱۱- روشنیٔ کون و مکان
محمدؐ سے روشن ہیں کون و مکاں
اُسی سے جہانوں کی تابانیاں
☆ ۱۴۶

۱،۷۱۲- روشنی کی کرَن
محمدؐ ہے صد رحمتِ ذُوالمِنَن
شبِ تیرہ میں روشنی کی کرَن
☆ ۱۳۸

۱،۷۱۳- روشنیٔ مشعلِ لیلِ مَضَلَّت
سلام اے روشنیِ مشعلِ لیلِ مَضلّت
سلام اے مہرِ زر تابِ طُلوعِ صُبحِ ایماں
○ ۱۱۱

۱،۷۱۴- روشنیٔ مِشکوٰۃِ دل
کون ہے جُز آپ کے مِشکوٰۃِ دل کی روشنی
ہر رگِ جاں کو مِری انوار سے بھر جایئے
* ۹۳

۱،۷۱۵- روشنیٔ مِشکوٰۃِ زماں
سلام اُن پر جو مِشکوٰۃِ زماں کی روشنی ہیں
نصابِ زندگی ہے مرجعِ اقوام جن کا
○ ۵۷

۱،۷۱۶- روشنیٔ منبرِ خُلق و خُلوص
محمدؐ روشنیٔ منبرِ خُلق و خُلوص
محمدؐ ہی ضیائے اخترِ خُلق و خُلوص
⁘ ۱۴۷

❁ ❁ ❁

۱،۷۱۷- رَؤف
سلام اُن پر ہیں جن کی مدَح میں عاجز حروف
کرَم گُستر، شفیق و مُشفِق و غوث و رَؤف
⁘ ۱۶۲

۱،۷۱۸- رَؤف و رحیم
وہ اُمّید و غم خوارِ قلبِ نحیف
محمدؐ رَؤف و رحیم و لطیف
☆ ۱۵۲

۱،۷۱۹- رَؤف و رحیم
یا حکیمُ یا کریمُ، یا رَؤفُ، یا رحیم
واقفِ اسرارِ حق اے مِہر والفت کے امیں
* ۱۰۸

۱،۷۲۰- رَؤف و رہبر
نذیر و مُنذِر رَؤف و رہبر
کبھی مُبشِّر کبھی مُبشَّر
* ۲۸۴

۱،۷۲۱- رَؤف و مشفق و ماموں   سلام اُن پر نہیں آفاق میں جن سا کریم
رَؤف و مُشفق و ماموں و ذُوالفضل "رَّحیم   ۱۷۹ ❖

رونقِ بزمِ وُجود صلی اللہ علیہ وسلم

۱،۷۲۲- رَونقِ بازارِ ہستی   سلام اُن پر کہ جو ہیں رَونقِ بازارِ ہستی
اُنہیں کے دم سے ہے شاداب یہ گلزارِ ہستی   ۱۶۵ ○

۱،۷۲۳- رَونقِ بزمِ جہاں   سلام اُن پر جو رنگ و رَونقِ بزمِ جہاں ہیں
جو حُسنِ فکر، حُسنِ لفظ ہیں، حُسنِ بیاں ہیں   ۱۴۵ ○

۱،۷۲۴- رَونقِ بزمِ جہانِ زندگی   سلام اُن پر جو ہیں موجِ روانِ زندگی
وہی ہیں رونقِ بزمِ جہانِ زندگی   ۲۱۰ ❖

۱،۷۲۵- رَونقِ بزمِ وجود   باعثِ خَلقِ جہاں، زینت فزائے کائنات
آفتابِ بزمِ امکاں، رَونقِ بزمِ وُجود   ۱۷۵ *

۱،۷۲۶- رَونقِ بُستانِ حق   سلام اُن پر جو مسلّم سر بسر عنوانِ حق ہیں
شمیم و برگ و بار و رَونقِ بُستانِ حق ہیں   ۱۴۰ ○

۱،۷۲۷- رَونقِ بیتِ عتیق   سلام اُن پر ہے جن سے رَونقِ بیتِ عتیق
کہاں اُن صاحبِ خُلقِ عُلا جیسا خلیق   ۱۶۶ ❖

۱،۷۲۸- رَونقِ جبینِ زیست   سلام اُن پر جبینِ زیست کی ہے جن سے رَونَق
جو ہیں کونین میں جلوہ نمائے حُسنِ مطلَق   ۹۸ ○

۱،۷۲۹- رَونقِ عارِضِ شفق   سلام اُن پر تبسُّم جن کا ہے رُوئے فلَق
ہے جن کی رَونقِ عارِض کی مِنّت کش شفَق   ۱۶۵ ❖

صفحہ نمبر زَبورِ نعت *   زمزمۂ سلام ○   زمزمۂ درود ❖   کاروانِ حرم ☆

۱،۷۳۰- رَونقِ گُلِستانِ رحمت
وہ سرورِ کاروانِ رحمت
وہ رَونقِ گُلِستانِ رحمت
* ۲۹۰

۱،۷۳۱- رَونقِ گیہاں
رنگِ دوعالم، بُوئے گلستاں
رُوحِ زمانہ، رَونقِ گیہاں
✧ ۴۸

۱،۷۳۲- رَونقِ مِشکاتِ جاں
ہیں زُجاجِ دل میں روشن ذِکر کے تیرے چراغ
رَونقِ مِشکاتِ جاں، اِس نورِ اِستِصباح سے
* ۱۱۴

۱،۷۳۳- رَونق وجانِ اَرض وسَماء
تُو رَونق و جانِ اَرض وسَما
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ
* ۱۷۲

۱،۷۳۴- رَونقِ ہر دو حرَم
سلام اُن پر جو ابرِ رحمت و ابرِ کرَم ہیں
چراغِ حق نما ہیں، رَونقِ ہر دو حرَم ہیں
○ ۱۴۲

❋ ❋ ❋

۱،۷۳۵- روئیدگیٔ ضمیرِ خاک
سلام اُن پر کہ جن سے قلب کی بالیدگی ہے
ضمیرِ خاک میں سیرابی و روئیدگی ہے
○ ۲۱۶

۱،۷۳۶- رُوئے حسینِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں رُوئے حسینِ زندگی
انہیں کے نُور سے تاباں جبینِ زندگی
✧ ۲۱۲

۱،۷۳۷- رُوئے منوّرِ قرآن
وہ رُوئے منوّر ہے قرآن کا
وہی رنگ ہے حُسنِ انسان کا
☆ ۱۴۳

رہبر و رہنما صلی اللہ علیہ وسلم[1]

۱،۷۳۸- رہبر
تُو جو رہبر تھا، راہ پر آئے
تھے جو بیگانہ دین و مذہب سے
* ۱۴۰

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✧ کاروانِ حرم ☆

۱- رہبر و رہنما: صفحاتِ گذشتہ میں راہبر و راہنما بھی ملاحظہ فرمائیں۔

۱،۷۳۹- رہبر
وہ جو رہبر ہو تو آساں زندگی کے روز و شب
اُس کے نقشِ پا سے روشن منزلِ یومِ خُلود
*۱۷۶

۱،۷۴۰- رہبر
نذیر و مُنذِر رؤف و رہبر
کبھی مُبشِّر کبھی مُبشَّر
*۲۸۴

۱،۷۴۱- رہبر
چراغِ نُور ظُلماتِ گماں میں یوں جلایا
بصد احساں محمدؐ کو مِرا رہبر بنایا
○۵۴

۱،۷۴۲- رہبر
سلام اَے رہبر و عقدہ کُشا، مِفتاحِ دانش
سلام اَے علم و عرفان و خرد کے بحرِ جولاں
○۱۱۲

۱،۷۴۳- رہبرِ اعظم
نُورِ ہدایت، رہبرِ اعظم
صلی اللہُ علیہِ وسّلم
⁘۴۸

۱،۷۴۴- رہبرِ اکمل
اے احمدِ مُرسَلؐ سَیّدُنا
اے رہبرِ اکمل سَیّدُنا
*۱۷۲

۱،۷۴۵- رہبرِ انس و جاں
منبعِ علم و رُشد و ہدایت
رہبرِ انس و جاں ہے محمدؐ
*۱۲۱

۱،۷۴۶- رہبرِ انس و جاں
رہبرِ اِنس و جاں، رہنمائے جہاں
مشعلِ راہ، نورُ الھُدیٰ آپؐ ہیں
*۱۵۹

۱،۷۴۷- رہبرِ انس و جاں
سرورِ کارواں، رہبرِ اِنس و جاں
مُرشد و رہنما، مصطفیٰ، مصطفیٰ
*۱۸۷

۱،۷۴۸- رہبرِ جنّ و بشر
وہ جن سے پایۂ جبر و ستم زیر و زبر ہے
محمدؐ سرورِ دیں، رہبرِ جنّ و بشر ہے
○۲۰۵

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ⁘ کاروانِ حرم ☆

۱،۷۴۹- رہبرِ جنّ و بشر — سیدُ الاَبرار، شاہِ انبیاء
سرورِ دیں، رہبرِ جنّ و بشر — * ۱۰۳

۱،۷۵۰- رہبرِ جہاں — رَسولِ اکبر، جہاں کے رہبر، حبیبِ داوَر، دلوں کے سروَر
پناہِ بیچارگانِ احقر، سفینہء عاصیاں کے ساحِل — * ۱۱۱

۱،۷۵۱- رہبرِ جہاں — سلام اُن پر، نہیں جن سا جہاں میں کوئی رہبر
تگاپُو کی بہت شیطاں نے گو میرے زیاں کی — ○ ۱۸۰

۱،۷۵۲- رہبرِ حق — سلام اُن رہبرِ حق پر جو میرِ کارواں ہیں
جو واقف کارِ منزل، والیِ باغِ جناں ہیں — ○ ۱۴٦

۱،۷۵۳- رہبرِ دنیا و دیں — حکمت و دانش کے تیرے لب سے کُھلتے ہیں رُموز
صاحبِ رُشد و ہدایت، رہبرِ دنیا و دیں — * ۲٦۴

۱،۷۵۴- رہبرِ دو جہاں — اے کہ تُو ہے ہادیء اِنس و جاں، اے کہ تُو ہے رہبرِ دو جہاں
ہے دعائے مسلمِ خستہ جاں، کبھی تیری رہ کا غریب ہو — * ۱۳۳

۱،۷۵۵- رہبرِ دینِ براہیمی — سلام اُن پر جو ہیں دینِ براہیمی کے رہبر
اِمامِ انبیاء، توحیدِ خالِق کے پیمبر — ○ ۸۴

۱،۷۵٦- رہبرِ دینِ ہُدیٰ — رہبرِ دینِ ہُدیٰ ہو تم اِمامِ انبیاء ہو — ❖ ۳۴

۱،۷۵۷- رہبرِ رہبراں — ہادیء مہرباں ہے محمدؐ رہبرِ رہبراں ہے محمدؐ — * ۱۱۹

۱،۷۵۸- رہبرِ سُبُل — رہبر و ہادیِ سُبُل سید و خاتمِ رُسُل — ❖ ۴۵

۱،۷۵۹- رہبرِ طریقِ دینِ ہُدیٰ — نقوشِ عالی، نقوشِ انور
طریقِ دینِ ہُدیٰ کے رہبر — * ۲۷۷

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱،۷٦۰- رہبر کُل دنیا کا
ٹو ہے سارے جگ کا سروَر
ٹو ہے کُل دنیا کا رہبر
٭ ۲۹۴

۱،۷٦۱- رہبر و رہنما
آفتابِ ہُدیٰ، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ
رہبر و رہنما، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ
٭ ۱۸۹

۱،۷٦۲- رہبر وعُقدہ کُشا
سلام اے رہبر و عقدہ کُشا، مِفتاحِ دانش
سلام اے عِلم و عِرفان و خرد کے بحرِ جوَلاں
○ ۱۱۱

۱،۷٦۳- رہبر و ہادی
وہی رہبر و ہادی و حق نما
وہی صاحبِ لطف و جُود و سخا
☆ ۱۴۹

۱،۷٦۴- رہبرِ یکتا
سلام اُن رہبرِ یکتا، سراجُ السّالکیں پر
سراپا صاحبِ انوار، شمس العارِفیں پر
○ ۸۳

۱،۷٦۵- رہنما
سلام اے رہنما و ہادیؐ و مِصباحِ ظُلمت
اندھیروں میں تری اُمّت ہے پھر غلطاں و پیچاں
○ ۱۱۵

۱،۷٦٦- رہنما
محمدؐ سے روشن ہے شمعِ ہُدیٰ
وہی بھولے بھٹکوں کا ہے رہنما
❖ ٦۲

۱،۷٦۷- رہنما اَزل تا ابَد
گماں کے اندھیروں میں نورِ ھُدیٰ
محمدؐ اَزل تا ابَد رہنما
☆ ۱۳۸

۱،۷٦۸- رہنماءِ چنیدہ
سلام اُن پر جو خالقِ کے چُنیدہ رہنما ہیں
مُطیعِ مالکُ المُلک و مُطاعِ دوسرا ہیں
○ ۱۳۵

۱،۷٦۹- رہنما و ناخدا
جو میرے رہنما و ناخدا ہیں
محمدؐ ہی نکالیں گے بھنور سے
٭ ۲۱٦

صفحہ نمبر زَبورِ نعت ٭ زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱،۷۷۰- رہنما و ہادی
سلام اے رہنما و ہادیؐ و مِصباحِ ظلمت
اندھیروں میں تری اُمّت ہے پھر غلطاں و پیچاں ○ ۱۱۵

۱،۷۷۱- رہنمائے جہاں
رہبرِ اِنس و جاں، رہنمائے جہاں
مشعلِ راہ، نورُ الھدیٰ آپؐ ہیں * ۱۵۹

۱،۷۷۲- رہنمائے وجدان
محمدؐ ستارہ ہے عرفان کا
وہی رہنما میرے وِجدان کا ☆ ۱۴۳

❁ ❁ ❁

۱،۷۷۳- رہِ ہدایت
بِنائے اِمکاں پڑی ہے تجھ سے، یہ بزمِ عالم سجی ہے تجھ سے
دلوں میں بھی روشنی ہے تجھ سے، رہِ ہدایت کے ماہِ کامِل * ۱۱۱ *

۱،۷۷۴- ریاست علم و فضیلت
سلام اُن پر جو ہیں علم و فضیلت کی ریاست
پراگندہ خیالوں کے لئے بُرجِ دِراست[۱] ○ ۷۰

۱،۷۷۵- ریشم بدوست
لطیف و مُشفِق مثالِ شبنم
گِراں بہ دشمن، بدوست ریشم * ۲۸۴

ز:

زبانِ حق

۱،۷۷۶- زبانِ امرِ حق
باعثِ کُن فکاں ہے محمدؐ
امرِ حق کی زباں ہے محمدؐ * ۱۲۱

۱،۷۷۷- زبانِ حق
سلام اُن حاملِ قرآن پر، حق کی زباں پر
خطیبِ بے مثال و دل نشین و خوش بیاں پر ○ ۸۱

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- دِراست: مطالعہ، تحصیلِ علم

۱،۷۷۸- زبانِ حق
سلام اُن عادل و صادق پہ جو میزانِ حق ہیں
زبان و دستِ حق، معیارِ حق، ایوانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

۱،۷۷۹- زبانِ حق
سلام اُن پر کہ جو آفاق میں حق کی زباں ہیں
فصیحِ اَفصحاں ہیں، قادرِ لفظ و بیاں ہیں ○ ۱۴۵

۱،۷۸۰- زبانِ حق لارَیب
نہاد و سَرِ محفلِ دو جہاں
فصاحت میں لارَیب حق کی زباں ☆ ۱۳۹

۱،۷۸۱- زبانِ خالقِ قُدوس
سلام اُن پر جو مُعجز چشم ہیں، شیریں دہن ہیں
زبانِ خالقِ قُدوس ہیں، شیریں سُخن ہیں ○ ۱۴۸

۱،۷۸۲- زبانِ ربِّ حکیم
زبانِ ربِّ حکیم بھی ہے
مثالِ خُلقِ عظیم بھی ہے * ۲۸۹

۱،۷۸۳- زُبدۂ مردانِ حق
سلام اُن پر جو تاج و زُبدۂ مردانِ حق ہیں
امین و مخزنِ اَسرار ہیں، دیوانِ حق ہیں ○ ۱۴۰

۱،۷۸۴- زَبورِ بندگی
وہ عَبدِیَّت و بندگی کا زَبور[1]
پہ رِفعت میں مہمانِ عرشِ حضور[2] ☆ ۱۵۱

۱،۷۸۵- زَبورِ زندگی
سلام اُن پر جو لطف و رحمت و احسانِ حق ہیں
زَبورِ زندگی، درسِ بقا، فرمانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

۱،۷۸۶- زَبورِ عَبدِیَّت
وہ عَبدِیَّت و بندگی کا زَبور
پہ رِفعت میں مہمانِ عرشِ حضور ☆ ۱۵۱

۱،۷۸۷- زَبورِ عَبدِیَّتِ حق
سلام اُن پر جو ہیں عَبدِیَّتِ حق کا زَبور
انہیں سے، بندگی کا قلب میں شوقِ وُفور ❖ ۱۲۴

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- زَبور: نوشتہ، کتاب (گویا حضورؐ کتاب عبدیت تھے، یعنی عبدیت کا مکمل نمونہ) ۲- حضورِ باری تعالیٰ۔

۱،۷۸۸- زرِ خُلق وخُلوص
سلام اُن پر کہ جو ہیں کِشورِ خُلق لو خلوص
ہے آب و تابِ دل جن کا زرِ خُلق و خلوص ❖ ۱۴۸

۱،۷۸۹- زرِ عرفان
سلام اُن پر وہ دستِ دل پہ خوش رنگِ حِنا ہوں
زرِ عرفان، رنگِ صِدق، ایمانِ رَسا ہوں ○ ۱۲۷

۱،۷۹۰- زعیم
وہی مُحتشَم ہے وہی ہے زعیم
وہی محوَرِ کائناتِ عظیم ❖ ۶۱

۱،۷۹۱- زعیمِ کونین
سلام اُن پر نہیں کونَین میں جن سا زعیم
اوالُعزم و شجیع و ہیبتِ قلبِ غنیم ❖ ۱۸۰

۱،۷۹۲- زمامِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں روحِ نظامِ زندگی
جنہوں نے تھام رکھی ہے زمامِ زندگی ❖ ۲۰۸

۱،۷۹۳- زمیں باش
ضمیرِ حقیقت کا وہ ترجماں
زمیں باش، پر رشکِ صد آسماں ☆ ۱۳۸

۱،۷۹۴- زنجبیلِ زندگی
زبانِ تُرش خُو کو زنجبیلِ زندگی
سُبک تر جن سے ہے بارِ ثقیلِ زندگی ❖ ۲۰۷

۱،۷۹۵- زندگی اہلِ دل کی
زندگی ہے اہلِ دل کو نکہتِ برگِ لطیف
منکروں کو تیغِ بُرّاں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۹

۱،۷۹۶- زندگی بخشِ مُعید
رَچ گئی سانسوں میں میری بُوئے دوست
دشتِ جاں کو زندگی بخشِ مُعید * ۱۵۳

۱،۷۹۷- زیست بخش
دلنواز و رُوح پرور، زیست بخش و نورِ عَین
وحشتِ عِصیاں کا درماں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۹

❁ ❁ ❁

زینت فزائے کائنات

۱،۷۹۸- زیبِ بامِ زندگی

سلام اُن پر کہ جو ہیں زیبِ بامِ زندگی
جمالِ حسنِ عالم، احتشامِ زندگی ❊ ۲۰۸

۱،۷۹۹- زیبائش و تزئینِ عالَم

سلام اُن پر جو ہیں زیبائش و تزئینِ عالَم
انہیں سے ہے زمانے میں اَساسِ دینِ مُحکم ○ ۱۰۷

۱،۸۰۰- زینِ بزمِ گیتی

سلام اُن پر کہ جو وجہِ وُجودِ دو جہاں ہیں
جو زَینِ بزمِ گیتی ہیں، امیرِ کُن فکاں ہیں ○ ۱۴۴

۱،۸۰۱- زینتِ انجمن

محمدؐ کہ مہکے چمن در چمن
محمدؐ سے ہے زینتِ انجمن ☆ ۱۴۷

۱،۸۰۲- زینتِ انجمن

نمونہ محمدؐ کا خُلقِ حسن
قیامت تلک زینتِ انجمن ☆ ۱۴۸

۱،۸۰۳- زینتِ اَورنگِ شاہی

سلام اے مصطفٰےؐ، مقبول و محبوبِ الٰہی
عریسِ بزمِ عالَم، زینتِ اَورنگِ شاہی ○ ۱۸۸

۱،۸۰۴- زینتِ بیاضِ دل

مزیّن نام سے جن کے ہوئی دل کی بیاض
انہیں کے ذِکر سے شاداب ہیں دل کے ریاض ❊ ۱۵۲

۱،۷۸۰۵- زینتِ دوجہاں

سلام اُن پر ہے جن سے دوجہاں کی زیب و زینت
اولوالعزم و متین و صاحبِ فکر و عزیمت ○ ۷۳

۱،۸۰۶- زینتِ زندگی

ہے طاعت سر بسر جن کی ثوابِ زندگی
وہی زینت، وہی حُسنِ کتابِ زندگی ❊ ۱۸۹

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❊ کاروانِ حرم ☆

۱،۸۰۷- زینتِ عالم
عِلم کا عنواں، زینتِ عالَم
صلی اللہُ علیہِ وسلّم
✣ ۴۹

۱،۸۰۸- زینت فِزائے کائنات
باعثِ خَلقِ جہاں، زینت فِزائے کائنات
آفتابِ بزمِ اِمکاں، رونقِ بزمِ وُجود
* ۱۷۵

۱،۸۰۹- زینتِ محفلِ مُمکِنات
محمدؐ سزاوارِ مدح و صلاۃ
وہی زینتِ محفلِ مُمکِنات
✣ ۶۰

۱،۸۱۰- زینتِ محِمل
سلام اُن پر ازل سے زینتِ محِمل وہی ہیں
وہی منزل بھی ہیں اور حاصلِ منزل وہی ہیں
○ ۱۵۳

❀ ❀ ❀

س:

۱،۸۱۱- سابِق
وہ مصدُوق ہے اور صادِق وہی
بظاہر مؤخَّر پہ سابِق[۱] وہی
☆ ۱۵۶

۱،۸۱۲- سابِقِ اوجِ مدارج
سلام اُن پر کہ جو اوجِ مدارِج میں ہیں سابِق
ہے جن کا ہر عمل وحیِ الٰہی کے مطابِق
○ ۹۹

۱،۸۱۳- ساحِل
سلام اُن پر جو سیلابِ بلا میں ناخدا ہوں
سفینہ، بادباں، ساحِل ہوں، وہ موجِ ہَوا ہوں
○ ۱۲۷

۱،۸۱۴- ساحِل
سلام اُن پر کہ ہر امید کا حاصل وہی ہیں
سفینہ، بادباں، بادِ رواں، ساحِل وہی ہیں
○ ۱۵۳

۱،۸۱۵- ساحِلِ آزادی
سلام اُن پر جو ہیں کشتیِ آزادی کے ساحِل
غلاموں، بد نصیبوں کے کٹے طوقِ سلاسِل
○ ۱۰۵

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

۱- سابِق: پہلا، سبقت لے جانے والا

۱،۸۱۶- ساحلِ بخشش — بادباں ہے موجِ رحمت، ہے شفاعت کی ہوا
انتسابِ ساحلِ بخشش ہے کس ملّاح سے *۱۱۴

۱،۸۱۷- ساحلِ سفینۂ جستجو — نشانِ منزل، حصولِ حاصل
سفینۂ جستجو کا ساحل *۲۷۷

۱،۸۱۸- ساحلِ سفینۂ عاصیاں — رسولِؐ اکبر، جہاں کے رہبر، حبیبِ داور، دلوں کے سرور
پناہِ بیچارگانِ احقر، سفینۂ عاصیاں کے ساحل *۱۱۱

۱،۸۱۹- ساحلِ سکینہ — ملال میں ساحلِ سکینہ
قرار و آرام کا خزینہ *۲۸۲

۱،۸۲۰- ساز و صدا — تُو ہی سوز و تپش، تُو ہی ساز و صدا
سُبحان اللہ، سُبحان اللہ *۱۶۲

۱،۸۲۱- ساقیءِ آبِ تسنیم و کوثر — ساقیءِ آبِ تسنیم و کوثر
دے شفاعت کے شربت کا ساغر *۱۸۲

۱،۸۲۲- ساقیءِ تسنیم و کوثر — ساقیِ تسنیم و کوثر
حشر میں دو جام بھر کر ۰۳۷

۱،۸۲۳- ساقیءِ حوضِ تسنیم و کوثر — ساقیءِ حوضِ تسنیم و کوثر
جانِ تشنہ لباں ہے محمدؐ *۱۱۸

۱،۸۲۴- ساقیءِ حوضِ کوثر — پلائے ساقیءِ حوضِ کوثر
نہ تشنگی ہوگی زندگی بھر *۲۷۵

۱،۸۲۵- ساقیءِ کوثر — آسودگیءِ تشنہ لبِ کربلا نہ پوچھ
خود منتظر وہ ساقیءِ کوثر ہے فاطمہؓ *۳۱۴

۱،۸۲۶- ساقیءِ کوثر — خشک لب ہیں حشر میں اب تشنہ کام
ساقیِ کوثر! ملے رحمت کا جام — ٭ ۵۴

۱،۸۲۷- سالارِ افواج — سلام اُن پر کہ جو ہیں کاسرِ کبر و رعونت
جو ہیں سالارِ افواج و سرِ قصرِ حکومت — ○ ۶۹

۱،۸۲۸- سالارِ کل — شفیع و منجّی و سالارِ کُل
م بہ لب جس کے قدموں میں گُل — ☆ ۱۶۶

۱،۸۲۹- سامانِ تسکیں — دھوپ میں ظلِّ سحابِ رحمت، رنج میں سامانِ تسکیں
اُن کے ہر اک رُوپ میں ہم نے سایہءِ داور دیکھا ہے — * ۲۰۲

۱،۸۳۰- سامانِ تسکیں — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ تمکین و تحسیں
خیالاتِ پریشاں کے لئے سامانِ تسکیں — ○ ۱۳۰

۱،۸۳۱- سامانِ حیاتِ نو — حیاتِ نو کا مِلا ہے ساماں
ہر اِک مرض کا ہُوا ہے دَرماں — * ۲۷۵

۱،۸۳۲- سائباں — قیامت کی گرمی کا کیا خوف مجھ کو
جو سر پہ ہیں وہ سائباں، اللہ اللہ — غ م

۱،۸۳۳- سائباں — سروں پر کڑی دھوپ میں سائباں
کئے دُور سب جس نے وہم و گماں — ☆ ۱۵۴

۱،۸۳۴- سائباں — سلام اُن پر جو محشر میں شفیعِ عاصیاں ہیں
سَوا نیزے کے سورج میں وہی اِک سائباں ہیں — ○ ۱۴۶

۱،۸۳۵- سائبانِ اماں — حشر میں سائبانِ اماں
اُنؐ سا صاحبِ لِوا اَور کون — * ۱۶۴

۱،۸۳٦- سائبانِ حِلم — کرَم، عَفو اور حِلم کا سائباں
دمِ گفتگو نرمیء پرنیاں ☆ ۱۳۹

۱،۸۳۷- سائبانِ رحمت — رِدائے جُود، آسمانِ رحمت
سروں پہ صد سائبانِ رحمت * ۲۹۰

۱،۸۳۸- سائبانِ سکون و آشتی — سلام اُن ظلِّ رحمت پر، سپہرِ دو جہاں پر
سکون و آشتی و عافیت کے سائباں پر ٥ ۸۱

۱،۸۳۹- سائبانِ عافیت — سلام اُن ظلِّ رحمت پر، سپہرِ دو جہاں پر
سکون و آشتی و عافیت کے سائباں پر ٥ ۸۱

۱،۸۴۰- سائبانِ کرَم وعَفُو — کرَم، عَفو اور حِلم کا سائباں
دمِ گفتگو نرمیء پرنیاں ☆ ۱۳۹

۱،۸۴۱- سائبانِ مَرحَمہ — کملی میں ڈھانپ لیجئے ہر درد و رنج سے
اِس سائبانِ مَرحَمہ کو بخشیے دوام * ۸۷

۱،۸۴۲- سائرِ اَفلاک — نقش بردارِ کفِ پائے محمدؐ
گفش بوسِ سائرِ اَفلاک ہوں مَیں * ۱۵۱

۱،۸۴۳- سائرِ اَفلاک — اے صبا کہنا سلام اُس صاحبِ لَولاک سے
حالِ دل کہنا مرا اُس سائرِ اَفلاک سے ❖ ۲٦

۱،۸۴۴- سائرِ اقلیمِ فلک — سلام اُن پر کہ اقلیمِ فلک کے جو ہیں سائر
انہیں کی بارگہ میں ہے مری فریاد دائر ٥ ۹۱

۱،۸۴۵- سائرِ عرشِ بریں — مجتبیٰ و مرتضیٰ و صاحبِ خُلقِ عظیم
شاہد و مشہودِ حق اے سائرِ عرشِ بریں * ۱۰۸

۱،۸۴۶- سائرِ عرشِ بریں — سلام اُن پر جو آیاتِ خدا کے سَیر بیں ہیں
عِناں دارِ زمیں ہیں، سائرِ عرشِ بریں ہیں ○ ۱۵۰

۱،۸۴۷- سائقِ واماندگاں — سلام اُن پر جو ہیں درماندوں واماندوں کے سائق¹
طلوعِ دید کی جن کے ہیں موجودات شائق ○ ۱۰۰

۱،۸۴۸- سائلِ درِ حق — درِ حق پر ہمارے واسطے سائل وہی ہیں
گرفت و مغفرت کے درمیاں حائل وہی ہیں ○ ۱۵۴

۱،۸۴۹- سایۂ ابرِ رحمت — سایۂ ابرِ رحمتِ جوَلاں
بادِ سکونِ قلبِ پریشاں ❖ ۴۹

۱،۸۵۰- سایۂ ابرِ کرَم — گھنا ہے ابرِ کرم کا سایا حیات کا مدعا ہے پایا * ۲۷۴

۱،۸۵۱- سایۂ اَرحمُ الراحِمیں — محمدؐ، نبیؐ، رحمتِ عالمیں
وہی سایۂ اَرحمُ الراحِمیں ☆ ۱۴۱

۱،۸۵۲- سایۂ الطاف — وہ مبداء ہے دستورِ انصاف کا
زمانے پہ سایہ ہے الطاف کا ☆ ۱۴۴

۱،۸۵۳- سایۂ امن واماں — سلام اُس ذات پر جو سایۂ امن واماں ہے
وہی ذاتِ گرامی مرکزِ کارِ جہاں ہے ○ ۲۱۲

۱،۸۵۴- سایۂ جاودانِ رحمت — وہ سایۂ جاودانِ رحمت
وہ کائنات و جہانِ رحمت * ۲۹۰

۱،۸۵۵- سایۂ داوَر — دھوپ میں ظِلِّ سَحابِ رحمت، رنج میں سامانِ تسکیں
اُن کے ہر اِک رُوپ میں ہم نے سایۂ داوَر دیکھا ہے * ۲۰۲

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- سائق : قائد

۱،۸۷۷- ستارۂ عرفان — محمدؐ ستارہ ہے عرفان کا
وہی رہنما میرے وِجدان کا ☆ ۱۴۳

۱،۸۷۸- سجاوٹ بزمِ عالم کی — بنائے اِمکاں پڑی ہے تجھ سے، یہ بزمِ عالم سجی ہے تجھ سے
دلوں میں بھی روشنی ہے تجھ سے، رہِ ہدایت کے ماہِ کامل * ۱۱۱

۱،۸۷۹- سچ — سلام اُن پر کہ جو صادق ہیں، جن کا نام سچ[1]
سراپا صِدق ہیں اُن کا ہے ہر پیغام سچ ٭ ۱۰۴

سَحابِ رحمت

۱،۸۸۰- سَحابِ آشتی — سلام اُن پر جو عالم پر سَحابِ آشتی ہیں
محبت اور رحمت سر بسر پیغام جن کا ○ ۵۷

۱،۸۸۱- سَحابِ جُود — سلام اُن پر جو ہیں دُرِّ ثمینِ زندگی
سَحابِ جُود و اِحیائے زمینِ زندگی ٭ ۲۱۲

۱،۸۸۲- سَحابِ جَولانِ کرم — خطا کا میری حِجاب بھی ہے
کرم کا جَولاں سَحاب بھی ہے * ۲۸۸

۱،۸۸۳- سَحابِ رحمت — سلام اُن پر سراسر جو ہیں رحمت کا سَحاب
شبِ آغاز گاہِ ہست کی تعبیرِ خواب ٭ ۸۳

۱،۸۸۴- سَحابِ رحمت — اُٹھی فریاد میری چشمِ تَر سے
سحابِ رحمتِ حق کھل کے بَرسے * ۲۱۳

۱،۸۸۵- سَحابِ سایہ گُستر — سلام اُس میرِ لشکر، پیشوا، صاحب لِوا پر
سحابِ سایہ گُستر، مہرباں، صاحب رِدا پر ○ ۷۹

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ٭ — کاروانِ حرم ☆

۱- سچ: صحیح، درست، حق، راست، کلمۂ تصدیق، واقعی بات کہنا، حقیقتاً، اور یہی معانی اپنے سیاق کے مطابق مراد ہیں۔

۱،۸۸۶- سَحابِ غُفراں
رحیم و راحم، عمیمِ احساں
غنی، سخی و سَحابِ غُفراں
* ۲۸۶

۱،۸۸۷- سَحابِ غیثِ رحمت
ہُوں سیرابِ سَحابِ غیثِ رحمت
* ۲۲۰
خسِ طیبہ ہُوں، رشکِ صد جِناں ہوں

۱،۸۸۸- سَحابِ غیثِ رحمت
غیاث و غَوث و نعیم و نعمت
* ۲۸۷
نزولِ غَیثِ سَحابِ رحمت

۱،۸۸۹- سَحابِ کرَم
بخشایشِ خطا کا طلب گار ہے گدا
اے رحمت و سَحابِ کرَمؐ، شاہِ ذوالکرامؐ
* ۸۷

۱،۸۹۰- سَحابِ کرَم
وہ رحمت لقب وہ کرَم کا سَحاب
سراسر سعادت ہے اُس کی جناب
❖ ۶۲

۱،۸۹۱- سَحابِ کرَم
سَحابِ کرَم، رحمتِ دوجہاں
عریسِ جہاں، دلبرِ دلبراں
☆ ۱۳۸

۱،۸۹۲- سَحابِ لطف وکرَم
سکوں کا منظر، وہ رُوئے انور، سَحابِ لطف وکرَم سراسر
پسینہ صد رشکِ عُود و عنبر، جلالِ تمکیں ہے قدِّ بالا
* ۲۹۹

۱،۸۹۳- سَحابِ معرفت
سلام اُن پر کہ جو ہیں ابرِ بارانِ حقیقت
سَحابِ معرفت ہیں، بحرِ جَولانِ حقیقت
○ ۷۴

❀ ❀ ❀

۱،۸۹۴- سحرِ خِرَد
وہ فِکر و شعور وخِرد کی سحَر
وہی میرے وِجدان کا راہبر
☆ ۱۴۵

۱،۸۹۵- سحرِ شبِ تیرہ
محمدؐ شبِ تیرہ کی ہے سحَر
رہے حشر میں مجھ پہ اُس کی نظر
☆ ۱۴۱

۱،۸۹۶- سحرِ ظلمت — ظلمتوں کی تم سحر ہو
مِہر و عفو و درگزر ہو ٭ ۳۵

۱،۸۹۷- سحرِ ظلمتوں کی — نورِ قلب و بصر، ظلمتوں کی سحر
ذہن و دل کا دِیا، مصطفٰےؐ، مصطفٰےؐ * ۱۸۸

۱،۸۹۸- سحرِ فکر و شعور — وہ فِکر و شعور و خرد کی سحر
وہی میرے وِجدان کا راہبر ☆ ۱۴۵

۱،۸۹۹- سخاور — سلام اُن پر کہاں پیدا ہُوا اُن سا سخاور
ہوئی کِشتِ ازل جن کے قدم سے بار آور ○ ۸۹

۱،۹۰۰- سُخن ور — مُعلِّم، راہبر، مُرشِد، خطیبِ دل نشیں
سُخن ور، دیدہ ور، نکتہ نوازِ زندگی ٭ ۲۰۰

۱،۹۰۱- سخی — سلام اُن پر سخی جن سا نہ گزرا ہے نہ ہو گا ○ ۲۱۹
عطا، غُفراں، عِنایت، مَوہبت جن کے لئے ہے

۱،۹۰۲- سدِّ درمیانِ حق و باطل — سلام اُن پر نہیں جن کا کوئی مدِّ مقابل ○ ۱۰۵
جو ہیں سدِّ گرانِ درمیانِ حق و باطِل

۱،۹۰۳- سدِّ ہر آفت — تُو ہے ڈھال ہر اِک مشکل کی * ۲۹۶
ہر اِک آفت کی سَد، سوچا

۱،۹۰۴- سرِ آغازِ حق — سرِ آغازِ حق، نقطۂ اِختتام
وہ ختمِ رُسُل خاتَمِ کُل پیام ☆ ۱۵۹

۱،۹۰۵- سرِ آغازِ زرتابِ احسان — سرِ آغازِ زرتاب احسان کا
جہانِ دُرُخشندہ فیضان کا ☆ ۱۴۳

۱،۹۰۶- سرِ آغازِ نبوت — سلام اُن لمحۂ کُن کے چراغِ اوّلیں پر
سرِ آغازِ نبوّت پر، نبیِّ آخریں پر ○ ۸۲

۱،۹۰۷- سرِ آغازِ نورِ اوّلیں — سلام اُن پر جو سر آغازِ نورِ اوّلیں ہیں
کمالِ مدعا ہیں جو پیامِ آخریں ہیں ○ ۱۵۰

۱،۹۰۸- سراپا جُود و کرَم — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ خُلق و مروّت
سراپا رحمت و جُود و کرَم، لطف و محَبت ○ ۷۰

۱،۹۰۹- سراپا حُسن — سلام اُن پر جو ہر محبوب سے محبوب تر ہیں
سراپا حُسن ہیں، آبِ نظر، حُسنِ نظر ہیں ○ ۱۳۸

۱،۹۱۰- سراپا رحمت و جُود — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ خُلق و مروّت
سراپا رحمت و جُود و کرَم، لطف و محَبت ○ ۷۰

۱،۹۱۱- سراپا صاحبِ انوار — سلام اُن رہبرِ یکتا، سراجُ السّالِکیں پر
سراپا صاحبِ انوار، شمس العارِفیں پر ○ ۸۳

۱،۹۱۲- سراپا کرَم — اُسی کی غلامی عروجِ ہنر
سراپا کرَم ہے وہ رحمت نظر ☆ ۱۴۵

۱،۹۱۳- سراپا لطف — سلام اُن پر ہے جن کا ظاہر و باطن شفیف[۱]
سراپا لطف، مسلّم! صاحبِ قلبِ عفیف[۲] ✣ ۱۶۴

۱،۹۱۴- سراپا لطف ومحَبت — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ خُلق و مروّت
سراپا رحمت و جُود و کرَم، لطف و محَبت ○ ۷۰

۱،۹۱۵- سراپا محَبت — وہ برقِ اجل بر سرِ دشمناں
سراپا محبت پئے دوستاں ☆ ۱۴۰

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ✣ — کاروانِ حرم ☆

۱- شفیف: شفاف، ایسا پردہ جس سے اندر کی چیز جھلکے — ۲- عفیف: طاہر، پاکدامن

۱،۹۱۶- سراپا مہر والفت — سلام اُن پر مرا جو شافیِ امراضِ غم ہیں
سراپا مہر و الفت، قاطعِ رنج و اَلم ہیں ○ ۱۴۳

۱،۹۱۷- سراپا نُور — تُو سراپا نُور ہے، تیرا کوئی سایا نہیں
کس کے سر پر سایۂ رحمت مگر تیرا نہیں * ۱۰۷

سِراجِ مُنیر صلی اللہ علیہ وسلّم

۱،۹۱۸- سِراجُ السّالِکیں — سلام اُن رہبرِ یکتا، سِراجُ السّالِکیں پر
سراپا صاحبِ انوار، شمس العارِفیں پر ○ ۸۳

۱،۹۱۹- سِراجُ السّالِکین — الصّلوٰۃ وَالسَّلام اے رحمتً لِّلعَالَمین
السَّلام اے قاطعِ ظلمت، سِراجُ السّالِکین ❖ ۶۷

۱،۹۲۰- سِراجِ انبیاء — سلام اُن پر جو انوارِ خدا، نور الھُدیٰ ہیں
جو مصباحِ صراطِ حق، سِراجِ انبیاء ہیں ○ ۱۳۴

۱،۹۲۱- سِراجِ انور — مثیلِ مِشکات دل کا منظر، تو اِس میں تُو ہے سِراجِ انور
ترے ہی نقشِ قدم سے مجھ پر، عیاں ہوئے ہیں نشانِ منزل * ۱۱۲

۱،۹۲۲- سِراجِ انور — مُنیر، تاباں، مہِ منوّر
اندھیری شب میں سِراجِ انور * ۲۸۳

۱،۹۲۳- سِراجِ انورِ خُلق وخُلوص — سلام اُن پر کہ جو ہیں پیکرِ خُلق و خلوص
شبِ غم میں سِراجِ انورِ خُلق و خلوص ❖ ۱۴۷

۱،۹۲۴- سِراجِ بزمِ امکاں — تم سِراجِ بزمِ اِمکاں — بارشِ انوارِ ایماں ❖ ۳۴

۱،۹۲۵- سِراجِ راہِ ھُدیٰ — سِراجِ راہِ ھُدیٰ کا زینہ
ہدایتوں کی ضیاء کا زینہ * ۲۸۱

۱،۹۲۶- سِراجِ رُشد و نُور — یا بشیرِ اہلِ ایماں، یا نذیرِ گمرہاں
یا سِراجِ رُشد و نُور و ہادی و حق'' مُبیں — ۱۰۸ *

۱،۹۲۷- سِراجِ سالِکیں — سلام اُن پر جو مطلوب و مرادِ عاشقیں ہیں
مُرادِ قلبِ سائل ہیں، سِراجِ سالکیں ہیں — ۱۵۲ ○

۱،۹۲۸- سِراجِ سالِکیں — تم اِمامِ مُتّقیں ہو تم سِراجِ سالِکیں ہو — ۳۶ ❖

۱،۹۲۹- سِراجِ شبِ دِیجُور — سلام اُن پر شبِ دِیجُور میں جو ہیں سِراج
دلِ باطل میں جن کے رُعب سے ہے اِختلاج — ۱۰۰ ❖

۱،۹۳۰- سِراجِ ظُلمت — مہِ ہدایت ہے، مہرِ حِکمت ہے
سِراجِ ظُلمت کی، کہکشاں مَدّاح — ۱۴۷ *

۱،۹۳۱- سِراجِ ظُلمتِ شب — ہے تُو ہی سِراجِ ظُلمتِ شب
تُو ہی معراجِ ذَوقِ طَلَب — ۱۷۱ *

۱،۹۳۲- سِراجِ مُنوَّر — سِراجِ مُنوَّر ہیں، مِصباحِ حق ہیں
وہ تقدیرِ خفتہ جگا دینے والے — ۲۳۱ *

۱،۹۳۳- سِراجِ مُنیر — اندھیری شبوں میں سِراجِ مُنیر
نقیبِ صداقت، بشیر و نذیر — ۱۴۶ ☆

۱،۹۳۴- سِراجِ مُنیر — گماں کی شبوں میں سِراجِ مُنیر
نہیں ہے جہانوں میں جس کی نظیر — ۱۶۲ ☆

۱،۹۳۵- سِراجِ نُور — تُو اے سِراجِ نُور، وہ انوار کر عطاء
کچھ ظُلمتِ نگاہ کو رستہ سُجھائی دے — ۱۴۴ *

۱،۹۳۶- سِراجِ نُور
گوہرِ علم و ہنر تیری نظر سے تابناک
اے سِراجِ نُور، خورشیدِ جہاں، روشن جبیں ۲۶۴ *

۱،۹۳۷- سِراجِ نُور
تُجھی سے اے سِراجِ نُور ساری روشنی ہے
مری مشکوٰۃِ دل بھی نورِ حق سے کر فروزاں ۱۱۴ ○

۱،۹۳۸- سِراجِ نُور
سلام اُن پر کہ جو مہرِ عجم، بدرِ عرب ہیں
اندھیروں میں سِراجِ نُور ہیں، قِندیلِ شب ہیں ۱۳۷ ○

۱،۹۳۹- سِراجِ نُور
قلبِ مسلم کی سیاہی دُور کر
اے سِراجِ نُور مِصباحُ الظّلام ۵۵ ❖

۱،۹۴۰- سِراجِ نُورِ بُرہاں
وہی عُقدہ کشا ہیں پیچِ مشکل کے نقیض
سِراجِ نُورِ بُرہاں، ظلمتِ دل کے نقیض ۱۵۱ ❖

۱،۹۴۱- سِراج و مِصباح
سِراج و مِصباح و اَلمبیں وہ
مکین و ذُوالقوۃِ متیں وہ ۲۸۶ *

❁ ❁ ❁

۱،۹۴۲- سَراسَر کرَم
وہی شاہِدِ حق ہے بے اِرتیاب
سَراسَر کرَم، رحمتِ بے حساب ۱۵۵ ☆

۱،۹۴۳- سَراسَر مغفرت
سلام اُن پر جو پردہ دارِ تقصیر و خطا ہیں
سَراسَر مغفرت، سرچشمۂ عفو و عطا ہیں ۱۳۶ ○

۱،۹۴۴- سرِ اَولیاء
محمدؐ کہ ہے افضلُ الانبیاء
محمدؐ اِمام و سرِ اَولیاء ۱۵۷ ☆

۱،۹۴۵- سربراہِ کونین — محمدؐ ہے کونین کا سربراہ
پیمبر، نبی، ہادی، میرِ سپاہ ☆ ۱۵۵

۱،۹۴۶- سربراہِ نظمِ جہاں — سلام اُن پر جو ہیں نظمِ جہاں کے سربراہ
سِوا تختِ سلیماںؑ سے ہے جن کی پائیگاہ ❖ ۱۸۷

۱،۹۴۷- سرِ بزمِ خیال و فکر — سلام اُن پر کہ جو ہیں صَیقلِ آئینۂ دِل
سرِ بزمِ خیال و فکر، جانِ ذکرِ محفِل ○ ۱۰۶

۱،۹۴۸- سربسر بارانِ جُود — سلام اُن پر کہ جو ہیں سربسر بارانِ جُود
ہے کِشتِ ہست میں اُن کے قدم ہی سے نَمود ❖ ۱۱۱

۱،۹۴۹- سربسر بارانِ رحمت — سلام اُن پر کہ جو ہیں سربسر بارانِ رحمت
نہیں حدّ و نہایت آپؐ کے لطف و عطا کی ○ ۱۷۷

۱،۹۵۰- سربسر خیر و غنی — سلام اُس ذات پر جو سَربسَر خیر و غنی ہے
عطائے جاوداں، فیض و سخاوت میں دھنی ہے ○ ۲۱۷

۱،۹۵۱- سربسر رحمت — دم بدم اللہ اور اُس کے فرشتوں کا سلام
سربسر رحمت کا عنواں ہے وہ اِک صحرا کا پھول * ۹۷

۱،۹۵۲- سربسر رحمت — اے محمدؐ جہانوں کے والی
سربسر رحمتِ ربّ عالی * ۲۳۴

۱،۹۵۳- سربسر رحمت — سلام اُن سربسر رحمت پہ، دامانِ اماں پر
طبیبِ زخمِ دل، تسکینِ نظر، راحت رساں پر ○ ۸۰

۱،۹۵۴- سربسر رحمت — سلام اے صاحبِ بخشائش و اِکرام و غُفراں
سلام اے سربسر رحمت، مجسّم مِہر و اِحساں ○ ۱۱۱

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱،۹۵۵- سر بسر قرآنِ حق
سلام اُن پر جو سینائے یقیں، فارانِ حق ہیں
جہادِ زندگی میں سر بسر قرآنِ حق ہیں ○ ۱۴۰

۱،۹۵۶- سر تا بہ قدم رحمتِ کونین
سر تا بہ قدم رحمتِ کونین محمدؐ
تو شافعِ اُمت ہے کرم تیری ادا ہے * ۲۵۶

۱،۹۵۷- سر تا پا سُعود
سلام اُن پر ہے جن کی ذات سر تا پا سُعود
نصیب اُن کی رفاقت ہو ہمیں یومِ خُلود ❖ ۱۱۲

۱،۹۵۸- سرتاجِ رسولاں
محمدؐ رسولوں کا سرتاج ہے
سرِ کارواں، میرِ افواج ہے ☆ ۱۴۷

۱،۹۵۹- سر تا سر قرآن
تیری بات رضا ہے اُس کی
سر تا سر قرآن نبی جی * ۱۶۳

۱،۹۶۰- سر تا قدم امن
وہ سر تا قدم لطف و امن و سلام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود اور سلام ❖ ۶۱

۱،۹۶۱- سر تا قدم سلام
وہ سر تا قدم لطف و امن و سلام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود اور سلام ❖ ۶۱

۱،۹۶۲- سر تا قدم لُطف
وہ سر تا قدم لطف و امن و سلام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود اور سلام ❖ ۶۱

۱،۹۶۳- سرچشمۂ دانائی
اے مَوجۂ جاں پرور، اے لالۂ صحرائی
اے نُورِ شبِ ظُلمت، سرچشمۂ دانائی * ۲۲۹

۱،۹۶۴- سرچشمۂ عَفو و عطا
سلام اُن پر جو پردہ دارِ تقصیر و خطا ہیں
سراسر مغفرت، سرچشمۂ عَفو و عطا ہیں ○ ۱۳۶

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱،۹۶۵- سرِ چشمہءِ علم — سرِ چشمہءِ علم، فیض الکرام
وہ آموزگارِ حلال و حرام ☆ ۱۴۲

۱،۹۶۶- سر چشمۂ علم و حِکَم — مَعدنِ جود و کَرَم، سر چشمۂ عِلم و حِکَم
بے کراں رحمت تری، فیضان ہے تیرا وَسیع * ۱۷۹

۱،۹۶۷- سر چشمۂ علم و دانش — سلام اُن پر جو ہیں سر چشمۂ ہر علم و دانش
رُخِ علم و ادب پر فکر کی جن کے ہے تابِش ○ ۹۴

۱،۹۶۸- سر چشمہءِ فہم و ذکا — سلام اُس صاحبِ جُود و سخا، لُطف و عطا پر
معلّم، راہ بر، سر چشمہءِ فہم و ذکا پر ○ ۷۹

۱،۹۶۹- سرحدِ فرقاں — حاملِ قرآں، صاحبِ بُرہاں
کفر و ہُدیٰ میں سرحدِ فرقاں ❖ ۴۹

۱،۹۷۰- سرحدِ لامکاں — کون پہنچا بھلا لامکاں تک
سرحدِ لامکاں ہے محمدؐ * ۱۲۱

۱،۹۷۱- سرحدِ معراج — سب سے اونچا رتبہ تیرا
اَے معراج کی سرحد سوجا * ۲۹۴

۱،۹۷۲- سرخَیلِ رسُولاں — حریمِ ذات کے کوئی جو محرَم ہیں تو آپؐ
رسُولوں میں جو سرخَیل و مقدّم ہیں تو آپؐ ❖ ۸۹

۱،۹۷۳- سرخَیلِ رسُولاں — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ آیاتِ قرآں
دلیل و داعی و ہادی و سرخَیلِ رسُولاں ○ ۱۱۸

۱،۹۷۴- سردار — سلام اُن مرشدِ کامل، امام المُتّقیں پر
امیرِ انبیاء، سردار و ختمُ المُرسَلیں پر ○ ۸۳

۱،۹۷۵- سردارِ انبیاء
مِٹ جائیں سب ہی غم مِرے، سردارِ انبیاءؐ
ہو چشمِ التفات جو صدرالصُّدور کی * ۹۲

۱،۹۷۶- سردارِ بنی نوعِ بشَر
سلام اُن پر جو ہیں صادق، امیں، معصوم، اطہر
بنی نوعِ بشَر کے تا ابد سردار و سرور ○ ۸۴

۱،۹۷۷- سردارِ رَسُولاں
تُو ہی سارے رَسُولوں کا سردار ہے
خالقِ خلق تیرا طلبگار ہے * ۱۳۸

۱،۹۷۸- سردارِ ماوریٰ
سلام اُن پر جو سردارِ وَریٰ و ماوَریٰ ہیں
جِلا کارِ قلوبِ موماناں ہیں، مُنتقیٰ ہیں ○ ۱۳۳

۱،۹۷۹- سردارِ متیں
سلام اُن پر جو تابِندہ ہیں، ظاہر ہیں، مُبیں ہیں
ولی و سیّد و ذوالفضل و سردارِ متیں ہیں ○ ۱۵۱

۱،۹۸۰- سردارِ متیں
جہانِ عَفو، سردارِ متیں سب سے الگ
یتامیٰ اور مساکیں کے مُعیں سب سے الگ ❖ ۱۷۲

۱،۹۸۱- سردار و اِمامِ زندگی
سلام اُن پر وہ سردار و امامِ زندگی
امیرِ کارواں، میرِ مَہامِ زندگی ❖ ۲۰۹

۱،۹۸۲- سردار و سلطان
سلام اُن پر جو دو عالَم کے ہیں سردار و سُلطاں
حدیثِ لب ہوئی جن کی حق و باطل میں فرقاں ○ ۱۱۸

۱،۹۸۳- سردارِ وریٰ
سلام اُن پر جو سردارِ وَریٰ و ماوَریٰ ہیں
جِلا کارِ قلوبِ موماناں ہیں، مُنتقیٰ ہیں ○ ۱۳۳

۱،۹۸۴- سرفرازِ زمیں
سلام اُن پر زمیں جن کے قدم سے سرفراز
کمالِ خیر کا تھی ذات جن کی اِرتکاز ❖ ۱۲۹

۱،۹۸۵- سرفرازِ کونین — عرصہ کونین میں ہے کون تجھ سا سرفراز
رحمتہً لِلعالمیں، محبوبِ ربُّ العالمیں — * ۲۱۷

۱،۹۸۶- سرِ قصرِ حکومت — سلام اُن پر کہ جو ہیں کاسرِ کبر و رعونت — ○ ۶۹
جو ہیں سالارِ افواج و سرِ قصرِ حکومت

۱،۹۸۷- سرکارؐ — آسماں پر رحمتوں کے دَر کُھلے
مِدحتِ سرکارؐ کے دفتر کُھلے — * ۲۰۷

۱،۹۸۸- سرکارِ حمد — کِیا حق نے خود اُس پہ اِظہارِ حمد
کہیں کیوں نہ ہم اُس کو سرکارِ حمد — ☆ ۱۵۳

۱،۹۸۹- سرکارِ محمدؐ — دنیا میں میسّر ہو اطاعت شہِ دیں کی
عقبیٰ میں ملے قربتِ سرکارِ محمدؐ — * ۱۹۵

۱،۹۹۰- سرکارِ مومنین — وہ سرکار و امامِ مومنیں سب سے الگ
سُجھایا ہم کو معیارِ یقیں سب سے الگ — ❖ ۱۷۲

۱،۹۹۱- سرِ کارواں — دلیل و سرِ کارواں، میرِ منزل
نہاں منزلوں کا پتا دینے والے — * ۲۳۲

۱،۹۹۲- سرِ کارواں — محمدؐ رَسُولوں کا سرتاج ہے
سرِ کارواں، میرِ افواج ہے — ☆ ۱۴۷

۱،۹۹۳- سرگرمِ سرودِ زندگی میں — جو بزمِ دوستاں میں کیفِ شبنم ہیں تو آپؐ
سرودِ زندگی میں رَس ہیں سرگرم ہیں تو آپؐ — ❖ ۹۰

۱،۹۹۴- سرِ محفلِ دو جہاں — نہاد و سرِ محفلِ دو جہاں
فصاحت میں لاریب حق کی زباں — ☆ ۱۳۹

۱،۹۹۵- سرِ نبوّت
وحید و واحِد، امینِ وحدت
رسولِ یکتاؒ، سرِ نبوّت
* ۲۸۲

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

۱،۹۹۶- سرورِ اُخروی و دُنی
محبت سے دھوئی تو نُوروں ٹپی
کیا سرورِ اُخروی و دُنی
☆ ۱۳۷

۱،۹۹۷- سرورِ انام
اے نُورِ کائنات، شہِ آسماں خرام
اَے نازشِ جہانِ ازل سرورِ انام
* ۸۲

۱،۹۹۸- سرورِ بزم
اور ہے کون وجہِ وجودِ جہاں
سرورِ بزم صدرُ العُلیٰ آپؐ ہیں
* ۱۵۸

۱،۹۹۹- سرورِ بنی نوعِ بشر
سلام اُن پر جو ہیں صادق، امیں، معصوم، اطہر
بنی نوعِ بشر کے تا ابد سردار و سرور
○ ۸۴

۲،۰۰۰- سرورِ خُلق و خُلوص
سلام اُن پر کہ جو ہیں سرورِ خُلق و خُلوص
پشیماں ہو عدو تو چادرِ خُلق و خلوص
❖ ۱۴۸

۲،۰۰۱- سرورِ دلاں
رسُولِؐ اکبر، جہاں کے رہبر، حبیبِ داور، دلوں کے سرور
پناہِ بیچارگانِ احقر، سفینۂ عاصیاں کے ساحل
* ۱۱۱

۲،۰۰۲- سرورِ دلاں
اُمور میں عزمِ کوہ پیکر دلوں کا سرور امیرِ لشکر
* ۲۸۲

۲،۰۰۳- سرورِ دنیا و دیں
تیری بزمِ عافیت میں زندگی کر دوں تمام
اے حبیبِ دِلرُبا، اے سرورِ دنیا و دیں
* ۱۱۰

۲،۰۰۴- سرورِ دنیا و دِیں
محمدؐ سرورِ دنیا و دِیں سب سے الگ
محمدؐ خاتمِ کُل مرسَلیں سب سے الگ
۱۷۲ ❖

۲،۰۰۵- سرورِ دنیا و دِیں
سلام اُن پر کہ جو ہیں سرورِ دنیا و دیں
نگاہِ لطف جن کی طلعتِ صبحِ یقیں
۱۸۴ ❖

۲،۰۰۶- سرورِ دیں
سیدُ الاَبرار، شاہِ انبیاء
سرورِ دیں، رہبرِ جنّ و بشَر
۱۰۳ *

۲،۰۰۷- سرورِ دیں
مَیں خاکِ پائے سرورِؐ دِیں چھوڑ کر کبھی
ہرگز نہ لوں اگر کوئی مجھ کو خدائی دے
۱۴۵ *

۲،۰۰۸- سرورِ دیں
وہ جن سے پایۂ جبر و ستم زیر و زَبر ہے
محمدؐ سرورِ دیں، رہبرِ جنّ و بشر ہے
۲۰۵ ○

۲،۰۰۹- سرورِ دینِ حنیف
سلام اُن پر کہ جو ہیں سرورِ دینِ حنیف
جو ہیں لاریب عالَم میں رسولِ بے حریف
۱۶۳ ❖

۲،۰۱۰- سرور سارے جگ کا
تُو ہے سارے جگ کا سرور
تُو ہے کل دنیا کا رہبر
۲۹۴ *

۲،۰۱۱- سرور سب کے
رحمتِ عالَمینؐ سب کے سرور
اپنی رحمت میں مجھ کو چھپالو
۲۳۴ *

۲،۰۱۲- سرورِ عالم
السَّلام اے رحمتِ ہر دو جہاں، نورِ ہُدیٰ
السَّلام اے سروَرِ عالم محمدؐ مصطفیٰ
۶۷ ❖

۲،۰۱۳- سرورِ قافلہ
وہی راہبر، سرورِ قافلہ
کمالِ مَکارِم اُسی پر ہُوا
۶۳ ❖

۲،۰۱۴- سُرورِ قلبِ مسلّم — سلام اُن پر جو آقائے جہاں ہادیِ کُل ہیں
سُرورِ قلبِ مسلّم، رحمت و الفت کی مُل ہیں — ۱۴۱ ○

۲،۰۱۵- سرورِ کارواں — خوفِ جادہ نہ ہے فکرِ منزل
سرورِ کارواں ہے محمدؐ — ۱۱۸ *

۲،۰۱۶- سرورِ کارواں — سرورِ کارواں، رہبرِ اِنس و جاں
مُرشد و رہنما، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ — ۱۸۷ *

۲،۰۱۷- سرورِ کاروانِ رحمت — وہ سرورِ کاروانِ رحمت
وہ رونقِ گُلِستانِ رحمت — ۲۹۰ *

۲،۰۱۸- سرورِ کُل انبیاء — سیّدِ ذو منزلت، ذی مرتبت، ذاتِ مکیںؐ
سرورِ کُل انبیاء و خاتمِ کُل مُرسَلیں — ۲۱۷ *

۲،۰۱۹- سرورِ کون و مکاں — سلام اے سرورِ کون و مکاں، محبوبِ سُبحاں
سلام اے سیّدِ کونین فخرِ بزمِ اِمکاں — ۱۱۰ ○

۲،۰۲۰- سرورِ کون و مکاں — غلامِ سرورِؐ کون و مکاں ہوں
عُلو کی انتہا ہے میں جہاں ہوں — ۲۱۹ *

۲،۰۲۱- سرورِ کونین — اپنے دستِ خاص سے اللہ نے کر کے منتخب
سَروری کونَین کی دی، مصطفیٰؐ بخشا لقب — ۲۶۰ *

۲،۰۲۲- سرورِ ماسِوا — تاجدارِ اُمم، شہریارِ اِرَم
سرورِ ماسِوا، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ — ۱۸۹ *

۲،۰۲۳- سرورِ مُرسلیں — نورِ ہدایتِ مُبیں سرورِ جُملہ مُرسَلیں — ۴۶ ✣

۲،۰۲۴- سرورِ نظمِ انبیاء — سرورِ نظمِ انبیاء صَلِّ علیٰ محمدٍ — ۴۵ ✣

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ✣ — کاروانِ حرم ☆

۲،۰۲۵- سرورِ ہر دوسرا — مظہرِ شانِ خدا ہو — سرورِ ہر دوسرا ہو — ۳۴ ❖

❊❊❊

۲،۰۲۶- سَرہنگ — سلام اُن پر نہیں عالَم میں کوئی جن کا پاسنگ
انیق و رحمتِ عالَم سپہ سالار و سَرہنگ — ۱۰۲ ○

۲،۰۲۷- سریعِ جادۂ حق — سلام اُن پر کہ جو ہیں جادۂ حق میں سریع[1]
مُطاعِ دوجہاں وہ ہیں تو ہم اُن کے مُطیع — ۱۵۸ ❖

۲،۰۲۸- سزاوارِ خراجِ زندگی — وہی ہیں محوَرِ نظمِ جہانِ ممکنات
وہی تنہا سزاوارِ خراجِ زندگی — ۱۹۴ ❖

۲،۰۲۹- سزاوارِ سلام وصلاۃ — وہی باعثِ خِلقتِ کائنات
سزاوارِ مدح و سلام و صلاۃ — ۱۵۶ ☆

۲،۰۳۰- سزاوارِ مدح وسلام — وہی باعثِ خِلقتِ کائنات
سزاوارِ مدح و سلام و صلاۃ — ۱۵۶ ☆

۲،۰۳۱- سزاوارِ مدح وصلاۃ — محمدؐ سزاوارِ مدح و صلاۃ
وہی زینتِ محفلِ مُمکنات — ۶۰ ❖

۲،۰۳۲- سعادت سراسر — وہ رحمت لقب وہ کرم کا سَحاب
سراسر سعادت ہے اُس کی جناب — ۶۲ ❖

۲،۰۳۳- سعد و اَسعَد — سعید و مسعود و سعد و اَسعَد
مجید و ماجد وہ مَجد و امجد — ۲۸۶ *

۲،۰۳۴- سعید ومسعود — سعید و مسعود و سعد و اَسعَد
مجید و ماجد وہ مَجد و امجد — ۲۸۶ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- سریع: جلدی کرنے، سبقت کرنے والا

۲،۰۳۵- سفیرِ خدا

محمدؐ کہ ہے دو جہاں کا امیر
ازل کی گھڑی سے خدا کا سفیر
☆ ۱۴۹

۲،۰۳۶- سفیرِ سلطنت

محمدؐ تری سلطنت کا سفیر
طریقِ یقین و ہُدیٰ کا امیر
☆ ۱۶۲

۲،۰۳۷- سفیرِ لامکاں

سلام اُن پر جو تخلیقِ خدا کے رازداں ہیں
امینِ رازِ حرفِ کُن، سفیرِ لامکاں ہیں
○ ۱۴۴

۲،۰۳۸- سفینہ

سلام اُن پر جو سیلابِ بلا میں ناخدا ہوں
سفینہ، بادباں، ساحِل ہوں، وہ مَوجِ ہَوا ہوں
○ ۱۲۷

۲،۰۳۹- سفینہ

سلام اُن پر کہ ہر امید کا حاصل وہی ہیں
سفینہ، بادباں، بادِ رواں، ساحِل وہی ہیں
○ ۱۵۳

۲،۰۴۰- سفینۂ آرزو کا پتّن

مِلی ہے منزِل، مِلا نشیمن
سفینۂ آرزو کو پتّن
* ۲۷۳

۲،۰۴۱- سفینہ و بادبانِ رحمت

سفینہ و بادبانِ رحمت
وہ موجۂ بے کرانِ رحمت
* ۲۹۰

۲،۰۴۲- سفینہ و کنارہ

وہی ہے تقدیر کا سِتارہ
وہی سفینہ وہی کِنارہ
* ۲۹۰

۲،۰۴۳- سکونِ تشنہ کامِ زندگی

سلام اُن پر جو ہیں کیفِ دوامِ زندگی
نظر جن کی سکونِ تِشنہ کامِ زندگی
✧ ۲۰۸

۲،۰۴۴- سکونِ جاں

سلام اُن پر کہ جن سے ہے سکونِ جاں بَہم
دلوں کے سب مٹا دیتے ہیں وہ رَنج و اَلم
✧ ۱۷۸

۲،۰۴۵- سکونِ دِل — سلام اُن پر نظر جن کی دلوں کی رازداں ہے
سکونِ دِل، حیاتِ روح ہے، آرامِ جاں ہے ○ ۲۱۱

۲،۰۴۶- سکونِ قلب — سکونِ قلب و قرارِ جاں ہے
پناہ و امیدِ عاصیاں ہے * ۲۸۸

۲،۰۴۷- سکونِ قلبِ زِیبَق — سلام اُن پر دل و جاں ہجر میں جن کے ہیں مُنشَق[1]
انہیں کی یاد سے مُسلّم سکونِ قلبِ زِیبَق[2] ○ ۹۸

۲،۰۴۸- سکونِ قلب و جاں — سلام اُن پر جو ہیں نورِ قلوبِ عارفیں
سکونِ قلب و جاں عینُ الیقیں، حقُ الیقیں ❖ ۱۸۴

۲،۰۴۹- سکون و قرارِ جاں — کبھی ہے سُکون و قرارِ جاں، کبھی ہجر میں ہے شرارِ جاں
ترے ذِکر ہی سے بہارِ جاں، مرے دل کا حال عجیب ہو * ۱۳۳

۲،۰۵۰- سکون و قرارِ دلاں — محمدؐ کہ ہے دو جہاں کی اماں
مِحَن میں سکون و قرارِ دِلاں ☆ ۱۵۴

۲،۰۵۱- سِکھاوا زندگی کے ڈھب کا — سلام اُن پر وہی ہیں واقفِ اَسرارِ رب
سکھائے ہیں جنہوں نے زندگی کرنے کے ڈھب ❖ ۸۵

۲،۰۵۲- سلسبیلِ زندگی — سلام اُن پر کرم جن کا کفیلِ زندگی
دلِ سوزاں کو مسلّم سلسبیلِ زندگی ❖ ۲۰۷

۲،۰۵۳- سلطاں — عزیز، سلطاں، قوی، مظفّر
مُطاعِ عالم، مُطیعِ داوَر * ۲۸۴

۲،۰۵۴- سلطانِ انبیاء — وہ سلطانِ کُل انبیاءؑ بن کے نکلے
محمدؐ رسولِ خدا بن کے نکلے * ۱۳۴

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱۔ مُنشَق: پارہ پارہ، پھٹا ہوا — ۲۔ زِیبَق: سیماب، سیماب صفت

۲،۰۵۵- سلطان تخت و تاج
جا کے یوں کہیو سلام اُس صاحبِ معراج سے
اُس امامِ انبیاء سلطانِ تخت و تاج سے ❖ ۲۸

۲،۰۵۶- سلطانِ حق
سلام اُن پر جو سیف اللہ ہیں، سلطانِ حق ہیں
کوئی رَن ہو وہ مردِ غازیِ میدانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

۲،۰۵۷- سلطانِ کائنات
چکّی سے دستِ بانوئے جنت ہیں لالہ زار
سلطانِ کائنات کی دُختر ہے فاطمہؓ * ۳۱۴

۲،۰۵۸- سِلکِ سلسلہ
آپؐ ہی سِلکِ سِلسلہ صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖ ۴۵

۲،۰۵۹- سلیم و اَطہر
رفیع و اعلیٰ، سلیم و اَطہر
جہاں میں کوئی نہیں ہے ہمسر * ۲۸۴

۲،۰۶۰- سِوا تشکُّر میں
سلام اُس ذات پر جو صاحبِ صبر و رضا ہے
توکّل میں تشکُّر میں قناعت میں سِوا ہے ○ ۲۰۱

۲،۰۶۱- سِوا توکُّل میں
سلام اُس ذات پر جو صاحبِ صبر و رضا ہے
توکّل میں تشکُّر میں قناعت میں سِوا ہے ○ ۲۰۱

۲،۰۶۲- سِوا قناعت میں
سلام اُس ذات پر جو صاحبِ صبر و رضا ہے
توکّل میں تشکُّر میں قناعت میں سِوا ہے ○ ۲۰۱

۲،۰۶۳- سِوا ہر بیاں سے
زباں بند ہے میری عجزِ بیاں سے
کہ ہر اِک بیاں سے سِوا ہیں محمدؐ * ۱۱۶

۲،۰۶۴- سوارِ مکان و زمن
محمدؐ سوارِ مکان و زمن
ہیں خاک اُس کے قدموں کی کوہ و دمن ☆ ۱۴۱

۲،۰۶۵- سوامی (آقا) — اے بطحا کے چاند محمدؐ، بے چاروں کے سوامی
تیرے بن طیبہ کے والی کون ہے میرا حامی — ۱۲۶ *

۲،۰۶۶- سوزِ دلِ برقِ تپانِ زندگی — سلام اُن پر ہے جن سے عِزّ وشانِ زندگی
وہی سوزِ دلِ برقِ تپانِ زندگی — ۲۱۰ ❖

۲،۰۶۷- سوز نہانِ شبنم — وہ رحمت کا اِک آبشارِ رواں
وہ رِقّت میں شبنم کا سوزِ نہاں — ۱۴۰ ☆

۲،۰۶۸- سوزِ نہانِ ضمیرِ خالق — سلام اُن پر نظامِ کُن میں جو روحِ رواں ہیں
ضمیرِ خالقِ مُطلَق میں جو سوزِ نہاں ہیں — ۱۴۵ ○

۲،۰۶۹- سوز و تپش — تُو ہی سوز و تپش، تُو ہی ساز و صدا
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ — ۱۷۲ *

۲،۰۷۰- سوہنا — تُو مہمان فلک کا سوہنے، تیرے اونچے درجے
خود خالق کے دل کو بھائی تیری عرش خرامی — ۱۲۷ *

۲،۰۷۱- سہارا — وہی محمدؐ مِرا سہارا
وہی ہے دردِ جگر کا چارہ — ۲۹۰ *

۲،۰۷۲- سہارا یتیموں کا — خود سہارا ہے یتیموں کا جو وہ دُرِّ یتیم
اِس یتیمی پر ترا رتبہ امامُ المُرسلیں — ۱۰۷ *

۲،۰۷۳- سیّاحِ بامِ فلک — سلام اُن پر ہے جن کی سیرگہ بامِ فلک
دُرود اُن پر ہیں پڑھتے خالق و جنّ و مَلک — ۱۶۸ ❖

۲،۰۷۴- سیّاحِ عرش — سَیریءِ اَفلاک ہوں، معراج ہے میری نماز
ہے یہ اِک فیضانِ رحمت، عرش کے سیّاح سے — ۱۱۴ *

سَیّدِ کَونَین صلی اللہ علیہ وسلم

۲،۰۷۵- سَیِّد

سلام اُن پر جو تابندہ ہیں، ظاہر ہیں، مُبیں ہیں
ولی و سیّد و ذُوالفضل و سردارِ متیں ہیں ۱۵۱ ○

۲،۰۷۶- سَیِّدُ الاَبرار

سَیِّدُ الاَبرار، شاہِ انبیاء
سرورِ دیں، رہبرِ جنّ و بشَر ۱۰۳ *

۲،۰۷۷- سَیِّدُ الاَصفیا

خاتمُ الانبیاء یا محمدؐ سیّدُ الاَصفیاء یا محمدؐ ۲۳۳ *

۲،۰۷۸- سَیِّدِ ذُو منزلت

سیّدِ ذو منزلت، ذی مرتبت، ذاتِ مکیںؐ
سرورِ کُل انبیاء و خاتمِ کُل مُرسلیں ۲۱۷ *

۲،۰۷۹- سَیِّدِ رُسُل

رہبر و ہادیِ سُبُل سَیّد وخاتمِ رُسُل ۴۵ ❖

۲،۰۸۰- سَیِّدِ رُوحُ القُدُس

سلام ان پر کہ ہر تقدیس کے حامل وہی ہیں
مقدّس، سَیِّدِ رُوحُ القُدُس، فاضِل[1] وہی ہیں ۱۵۳ ○

۲،۰۸۱- سَیِّدِ کونَین

سلام اُن سیّدِ کونَین پر، ذاتِ مکیں پر
ہُنر کارِ زمانِ کُن کے شہکارِ حسیں پر ۸۲ ○

۲،۰۸۲- سَیِّدِ کونَین

سلام اے سرورِ کون و مکاں محبوبِ سُبحاں
سلام اے سیّدِ کونَین فخرِ بزمِ اِمکاں ۱۱۰ ○

۲،۰۸۳- سَیِّد مُلکِ عرب

سلام اُن پر، وہی، جو صاحبِ سیف وعَلَم ہیں
وہی جو سیدِ ملکِ عرب، شاہِ عجم ہیں ۱۴۳ ○

۲،۰۸۴- سَیِّد مُلکِ عرب

حق تعالیٰ نے جسے بخشا شَفاعت کا عَلم
السَّلام اے سیدِ ملکِ عرب، شاہِ عَجم ۶۷ ❖

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- فاضِل: صاحبِ فضیلت

۲،۰۸۵- سَیِّدُ نا — اے احمدِ مُرسَلؐ سَیِّدُ نا اے رہبرِ اکمل سَیِّدُ نا — ۱۷۲ *

۲،۰۸۶- سَیِّدُ نا — مُشکِل ہو مِری حل سَیِّدُ نا سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ — ۱۷۲ *

۲،۰۸۷- سَیِّدِ والا حسَب
مَل کر جبیں پہ چَین سے سو جاؤں حشر تک
جو خاکِ پائے سَیِّدِ والا حَسَب ملے — ۲۲۲ *

۲،۰۸۸- سَیِّدِ والا حسَب
طاہر و مسعود و طیّب، سَیِّدِ والا حسَب
آلِ ابراہیمؑ میں والا حشم والا نسَب — ۲۶۰ *

۲،۰۸۹- سَیِّدِ والا نسَب
طاہر و مسعود و طیّب، سَیِّدِ والا حسَب
آلِ ابراہیمؑ میں والا حشم والا نسَب — ۲۶۰ *

❁ ❁ ❁

۲،۰۹۰- سیرابیٔ بیابانِ خیال
سلام اُن پر جو دشتِ دل پہ بارانِ کرَم ہیں
بیابانِ خیال و فکر ہیں سیراب جن سے — ۱۹۳ ○

۲،۰۹۱- سیرابیٔ ضمیرِ خاک
سلام اُن پر کہ جن سے قلب کی بالیدگی ہے
ضمیرِ خاک میں سیرابی و روئیدگی ہے — ۲۱۶ ○

۲،۰۹۲- سَیر بیں
شاہد و مشہودِ میں پردہ نہ کچھ حائل رہا
وہ شبِ معراج سیرِ دید و قُربِ سَیر بیں — ۱۰۹ *

۲،۰۹۳- سَیر بینِ آیاتِ خدا
سلام اُن پر جو آیاتِ خدا کے سَیر بیں ہیں
عِناں دارِ زمیں ہیں، سائرِ عرشِ بریں ہیں — ۱۵۰ ○

۲،۰۹۴- سَیر بینِ بزمِ ابد
نُورِ اوّل، نُورِ آخر، واقفِ منشائے حق
شاہدِ ہنگامِ کُن، بزمِ ابد کے سَیر بیں — ۲۱۷ *

۲،۰۹۵- سَیر بینِ حریمِ خاص — حریمِ خاص کے وہ سَیر بیں سب سے الگ
وہ مہمانِ سرِ عرشِ بریں سب سے الگ ۱۷۱ ❖

۲،۰۹۶- سَیر بینِ مکان و لامکاں — سلام اُن پر نہیں جن سے کوئی حق کے قریں
کلیمِ حق، مکان و لامکاں کے سَیر بیں ۱۸۳ ❖

۲،۰۹۷- سیرت گرِ خُلق و خُلوص — سلام اُن پر جو ہیں سیرت گرِ خُلق و خُلوص
عطا جن کی ہے مسلّم زیورِ خُلق و خُلوص ۱۴۸ ❖

۲،۰۹۸- سیرِ دید — شاہد و مشہودِ میں پردہ نہ کچھ حائل رہا
وہ شبِ معراج سیرِ دید و قُربِ سَیر بیں ۱۰۹ *

۲،۰۹۹- سیف اللہ — سلام اُن پر جو سیف اللہ ہیں، سلطانِ حق ہیں
کوئی رَن ہو وہ مردِ غازیِ میدانِ حق ہیں ۱۳۹ ○

۲،۱۰۰- سیلِ نُور — شب کی تنہائی میں، اُن کی یاد ہے اشک رواں
ایک سیلِ نُور اندھیاروں کو اُجیارا کرے ۱۰۶ *

۲،۱۰۱- سَینائے یقیں — سلام اُن پر جو سَینائے یقیں، فارانِ حق ہیں
جہادِ زندگی میں سربسر قرآنِ حق ہیں ۱۴۰ ○

ش:

۲،۱۰۲- شادابیِٔ ریاضِ دِل — مزیّن نام سے جن کے ہوئی دل کی بیاض
انہیں کے ذکر سے شاداب ہیں دل کے ریاض ۱۵۲ ❖

۲،۱۰۳- شادابیِٔ گلزارِ ہستی — سلام اُن پر کہ جو ہیں رونقِ بازارِ ہستی
اُنہیں کے دم سے ہے شاداب یہ گلزارِ ہستی ۱۶۵ ○

۲،۱۰۴- شارحِ وترجمانِ قرآن — دل میں کیونکر نہ قرآن اُترے
شارِح و ترجماں ہے محمدؐ * ۱۱۹

۲،۱۰۵- شارعِ منزل — تیرے قدموں میں گزاروں زندگی کے روز و شب
شارعِ منزل ہے تو ہی، منزلِ مَعھُود بھی * ۱۷۸

۲،۱۰۶- شافیءِ امراضِ غم — سلام اُن پر مرا جو شافیِ امراضِ غم ہیں
سراپا مہر و الفت، قاطعِ رنج و اَلم ہیں ○ ۱۴۳

شافِع و شفاعت کار و شفِیع و مُشَفّع

صلی اللہُ علیہِ وسلّم

۲،۱۰۷- شافِع — بروزِ حشر یا رب ہوں وہی شافِع ہمارے
مرادِ قلبِ مسلم چشمِ بخشائش ہے جن کی ○ ۱۸۴

۲،۱۰۸- شافِع — شافِع ہے کون حشر میں تجھ بِن، کہ ہر نبی
ربِّ عُلا کو نام کی تیرے دُہائی دے * ۱۴۴

۲،۱۰۹- شافعِ اُمت — سرتابہ قدم رحمتِ کونَین محمدؐ
تو شافعِ اُمت ہے کرَم تیری ادا ہے * ۲۵۶

۲،۱۱۰- شافعِ اُمم — آپؐ ہیں دافعِ الَم آپؐ ہی شافعِ اُمَم ✧ ۴۵

۲،۱۱۱- شافعِ جملہ اُمَم — سلام اُن پر کہ جن کی شان ہے رِفعت رقَم
سرِ محشر جو ہوں گے شافعِ جملہ اُمَم ✧ ۱۷۷

۲،۱۱۲- شافعِ دوسرا — قلبِ رحمان و غُفران نظر
شافعِ دوسَرا اَور کون * ۱۶۲

۲،۱۱۳- شافعِ روزِ جزا — سلام اُس غمگسار و شافعِ روزِ جزا پر
کرَم گستر، شفاعت کار، غُفرانِ سزا پر ○ ۷۹

۲،۱۱۴- شافعِ روزِ جزا — سلام اُن پر جو میرے شافعِ روزِ جزا ہوں
سلام اُن پر جو میرے مخزنِ حُسنِ عطا ہوں ○ ۱۲۸

۲،۱۱۵- شافعِ روزِ جزا — سلام اُن پر، وہی تو شافعِ روزِ جزا ہیں
شفاعت کے لئے محشر میں کون اُن کے سِوا ہیں ○ ۱۳۶

۲،۱۱۶- شافعِ روزِ جزا — سایۂ ربّ عُلا ہو شافعِ روزِ جزا ہو ؞ ۳۶

۲،۱۱۷- شافعِ روزِ جزا — ہو بحقِّ شافعِ روزِ جزا صَرفِ نظر
یا اِلٰہی بخششِ مسلم بِلا تحقیق ہو * ۹۹

۲،۱۱۸- شافعِ روزِ قیامت — کون تجھ بِن شافعِ روزِ قیامت یا شفیع
ہے طلبگارِ شفاعت نوعِ انسانی جمیع * ۱۷۹

۲،۱۱۹- شافعِ مُذنبیں — صاحبِ آبِ تسنیم و کوثر
شافعِ مُذنبیں روزِ محشر * ۲۳۴

۲،۱۲۰- شافع و آسرا — مسلم دِل زدہ کا بروزِ جزا
شافع و آسرا، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ * ۱۹۰

۲،۱۲۱- شافع و شفاعت — مُشفّع و شافع و شفاعت شفیعِ محشرؐ، رسُولِ راحتؐ * ۲۸۷

۲،۱۲۲- شافعِ یومِ نُشور — سلام اُن پر کہ جو ہیں شافعِ یومِ نُشور
وہی مسلم خدا سے بخشوائیں گے ضُرور ؞ ۱۲۵

۲،۱۲۳- شفاعت کار — سلام اُس غمگسار و شافعِ روزِ جزا پر
کرَم گُستر، شفاعت کار، غُفرانِ سزا پر ○ ۷۹

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ؞ کاروانِ حرم ☆

۲،۱۲۴- شَفاعت کار
سلام اُن پر نہیں جن سا شَفاعت کار کوئی
غمِ اُمّت میں گِریہ بار ہیں عینَین جن کے ○ ۱۹۹

۲،۱۲۵- شَفاعت کارِ یکتا
ثنا اُس کی وہ بخشایش گر و غفّار یکتا
سلام اُس پر جو ہے غُفراں، شَفاعت کار یکتا ○ ۴۵

۲،۱۲۶- شَفاعت کی بادِ بہاری
مسلم خستہ جاں ہے بھکاری
تم شَفاعت کی بادِ بہاری * ۲۵۹

۲،۱۲۷- شفیع
تمہیں تو ہو شفیع و عُروَۃ الوُثقیٰ ہمارے
تمہیں مامَن، تمہیں مَلجا، تمہیں ماویٰ ہمارے ○ ۱۱۷

۲،۱۲۸- شفیع
نہ ہو کیوں قبول مری دُعا، جہاں تُو رحیم و مجیب ہو
تُو شفیع و حامی دمِ جزا، تُو کریم ہو تُو مُنیب ہو * ۱۳۱

۲،۱۲۹- شفیع
کون تجھ بِن شافعِ روزِ قیامت یا شفیع
ہے طلبگارِ شَفاعت نوعِ انسانی جمیع * ۱۷۹

۲،۱۳۰- شفیع
سلام اُن پر بروزِ حشر جو ہوں گے وکیل
شفیع و عُروَۃُ الوُثقیٰ و مختار و کفیل ❖ ۱۷۶

۲،۱۳۱- شفیع المُذنبیں
یا محمدؐ مصطفیٰؐ یا رحمۃً لِّلعالَمیں
تُو پناہِ عاصیاں ہے یا شفیعَ المُذنبیں * ۱۰۷

۲،۱۳۲- شفیعَ المُذنبیں
یا شفیعَ المُذنبیں ازراہِ لطفِ و التفات
حشر کے دن ہو مرا تیرے غلاموں میں شمار * ۱۶۶

۲،۱۳۳- شفیعَ المُذنبیں
ہو نہ گر عَفوِ شفیعَ المُذنبین
عَفوِ ربّ لَم یزل ہوتی نہیں * ۲۵۴

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۲،۱۳۴- شفیعَ المُذنبیں
سلام اُن پر کہ جو فی الاصل ہیں مِفتاحِ جنّت
شفیعَ المُذنبیں، درمانِ غم، دریائے رحمت ○ ۶۷

۲،۱۳۵- شفیعَ المُذنبیں
سلام اُن راحتِ دل پر، شفیعَ المُذنبیں پر
مُجسّم جُود و بخشش، رحمةً للعالمیں پر ○ ۸۳

۲،۱۳۶- شفیعَ المُذنبیں
سلام اُن پر جو مہر و رحمتً لِلّعالمیں ہیں
رحیم و رحمتِ عالَم، شفیعَ المُذنبیں ہیں ○ ۱۵۲

۲،۱۳۷- شفیعَ المُذنبیں
سلام اُن پر جو محشر میں شفیعَ المُذنبیں ہیں
وہی طوفاں میں ساحل سے لگائیں گے سفینہ ○ ۱۶۱

۲،۱۳۸- شفیعَ المُذنبیں
تم شفیعَ المُذنبیں ہو رحمتً لِلّعالَمیں ہو ✣ ۳۴

۲،۱۳۹- شفیعَ المُذنبیں
اُس شفیعَ المُذنبیں سے جھک کے یوں کہنا سلام
ہجر میں بے کل ہے تیرا اِک غلام ابنِ غلام ✣ ۶۶

۲،۱۴۰- شفیعَ المُذنبیں
سلام اُن پر کہ جو ہیں رحمتً لِلّعالَمیں
سرِ محشر محامی و شفیعَ المُذنبیں ✣ ۱۸۳

۲،۱۴۱- شفیعُ الوَریٰ
ایک اُمیدِ بخشش ہے رحمت تری
یا شفیعُ الوَریٰ تُو ہی رکھنا بھرم * ۱۳۹

۲،۱۴۲- شفیعِ اُمَم
شفیعِ اُمَم، رحمتِ ہر دو عالَم
قیامت میں سر پہ رِدا دینے والے * ۲۳۲

۲،۱۴۳- شفیعِ اُمَم
شفیعِ اُمَم، بُردبار و حلیم قیامت کی گرمی میں بادِ نسیم ✣ ۶۱

۲،۱۴۴- شفیع سب کے
سلام اُن پر قیامت میں جو ہیں سب کے شفیع
کہاں ہے بزمِ عالَم میں کوئی اُن سا وقیع ✣ ۱۵۸

۲،۱۴۵- شفیعِ عاصیاں — سلام اُن پر جو محشر میں شفیعِ عاصیاں ہیں
سَوا نیزے کے سورج میں وہی اِک سائباں ہیں ○ ۱۴۶

۲،۱۴۶- شفیعِ عصیان — شفیعِ عِصیان کا مدینہ
حُصولِ غُفران کا مدینہ * ۲۸۲

۲،۱۴۷- شفیعِ کُل — شفیع و مُنجّی و سالارِ کُل
تبسم بہ لب جس کے قدموں میں گُل ☆ ۱۶۶

۲،۱۴۸- شفیعِ کُل اُمَم — عجز سے کہنا کہ اے مولا، شفیعِ کل اُمَم
یہ سلامِ عاجزاں لیجے شہِ جُود و کرَم ❖ ۶۸

۲،۱۴۹- شفیعِ محشر — غریب پَرور، یتیم پَرور
رسولِ رحمت، شفیعِ محشرؐ * ۲۸۴

۲،۱۵۰- شفیعِ محشر — مُشَفَّع و شافِع و شَفاعت
شفیعِ محشرؐ، رسولِ راحت * ۲۸۷

۲،۱۵۱- شفیعِ محشر — سلام اُن پر نہیں ہے دوسرا میں جن کا ہمسر
وہی ہیں صاحبِ نعمت، شفیعِ روزِ محشر ○ ۸۵

۲،۱۵۲- شفیعِ مُذنبیں — محسنِ جملہ عالَمیں غَوث و شفیعِ مُذنبیں ❖ ۴۶

۲،۱۵۳- شفیع و حامیءِ دمِ جزا — نہ ہو کیوں قبول مِری دُعا، جہاں تُو رحیم و مُجیب ہو
تُو شفیع و حامی دمِ جزا، تُو کریم ہو تُو مُنیب ہو * ۱۳۱

۲،۱۵۴- شفیع و عُروَۃُ الوُثقیٰ — تمہیں تو ہو شفیع و عُروَۃُالوُثقیٰ ہمارے
تمہیں مامَن، تمہیں مَلجا، تمہیں ماویٰ ہمارے ○ ۱۱۷

۲،۱۵۵- شفیع و مُشَفَّع بروزِ جزا

وہ خَیرُالبشرؐ، افضلُ الانبیاء
شفیعُ و مُشَفَّع، بروزِ جزا ☆ ۱۵۶

۲،۱۵۶- شفیع و مُنجّی

شفیع و مُنجّی و سالارِ کُل
تبسم بہ لب جس کے قدموں میں گُل ☆ ۱۶۶

۲،۱۵۷- شفیع و نصیر

حدیثِ محمدؐ، خدا کا ضمیر
وہی حشر میں ہو شفیع و نصیر ☆ ۱۴۹

۲،۱۵۸- شَفِیعِنا

صَلِّ علیٰ شَفِیعِنَا صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖ ۴۰

۲،۱۵۹- مُشَفَّع بروزِ جزا

وہ خَیرُالبشرؐ، افضلُ الانبیاء
شفیعُ و مُشَفَّع، بروزِ جزا ☆ ۱۵۶

۲،۱۶۰- مُشَفَّع و شافع و شَفاعت

مُشَفَّع و شافع و شَفاعت
شفیعِ محشرؐ، رسولِ راحت * ۲۸۷

❀ ❀ ❀

۲،۱۶۱- شاکر

سلام اُن پر رِضائے حق پہ جو دائم تھے شاکر
صعوبت، صدمہ و اندوہ اور کُلفت میں صابر ○ ۹۱

۲،۱۶۲- شانِ ربِّ جلال

سبب بھی، حُسنِ مآل بھی ہے
وہ شانِ ربِّ جلال بھی ہے * ۲۸۹

۲،۱۶۳- شانِ کمالِ زندگی

سلام اُن پر جو ہیں شانِ کمالِ زندگی
ہے خوش آئند و خوش طالع مآلِ زندگی ❖ ۲۰۴

۲،۱۶۴- شانِ مفاخر

سلام اُن پر جو ہیں تمکینِ آدم کے مُبشّر
بنی نوعِ بشر کے تاج وَر، شانِ مَفاخر[۱] ○ ۹۳

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱۔ مفاخر: مفخر کی جمع، اوصاف حمیدہ، بزرگیاں

۲،۱۶۵- شاہِ انبیاء
سَیّدُ الاَبرار، شاہِ انبیاء
سرورِ دیں، رہبرِ جنّ و بشر
* ۱۰۳

۲،۱۶۶- شاہِ بطحا
ہوں بہت ہی شرمسارِ شاہِؐ بطحا
حالِ مسلم پر بہت غمناک ہوں مَیں
* ۱۵۲

۲،۱۶۷- شاہِ ذُوالکِرام
بخشایشِ خطا کا طلب گار ہے گدا
اے رحمت و سَحابِ کرَمؐ، شاہِ ذوالکِرامؐ
* ۸۷

۲،۱۶۸- شاہِ عجَم
سلام اُن پر، وہی، جو صاحبِ سیف وعلَم ہیں
وہی جو سَیّدِ ملکِ عرب، شاہِ عجَم ہیں
○ ۱۴۳

۲،۱۶۹- شاہِ عجَم
حق تعالیٰ نے جسے بخشا شَفاعت کا علَم
السَّلام اے سَیّدِ ملکِ عرب، شاہِ عجَم
❖ ۶۷

۲،۱۷۰- شاہِ عجَم
سلام اُن پر ہے جن کے زیرِ پا باغِ اِرَم
اولوالامرِ جہاں، میرِ عرب، شاہِ عجَم
❖ ۱۷۸

۲،۱۷۱- شاہِ عرَب
یا محمدؐ، میرے آقا، نُورِ حق، شاہِ عرَب
جامعِ اوصافِ جملہ انبیاء محبوبِ رب
* ۲۶۰

۲،۱۷۲- شاہ کارِ خدا
محمدؐ سا ہوگا نہ کوئی ہوا
مکمل بشَر، شاہکارِ خدا
☆ ۱۴۸

۲،۱۷۳- شاہ کارِ دستِ خالِق
مرتکز تجھ پر ہوا ہے حُسنِ تخلیقِ تمام
خاص دستِ خالِقِ مُطلَق کا تُو ہے شاہکار
* ۱۶۵

۲،۱۷۴- شاہ کارِ دستِ فاطِر
سلام اُن پر کہ جو ہیں شاہ کارِ دستِ فاطِر
حریمِ ذات میں ہے خاص جن کا پاسِ خاطِر
○ ۹۰

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمہ سَلام ○ زمزمہ دُرود ❖ کاروانِ حرم ☆

۲،۱۷۵- شاہ کارِ یکتائے خالق — سلام اُن پر کہ جو ہیں جلوۂ کُن کا مدار
وہ جو ہیں خالقِ مطلق کا یکتا شاہکار ❖ ۱۱۶

۲،۱۷۶- شاہِ نامدارِ زندگی — سلام اُن پر وہ شاہِ نامدارِ زندگی
دو عالم میں بِنائے پائیدارِ زندگی ❖ ۱۹۷

شاہد و مشہود صلی اللہ علیہ وسلم

۲،۱۷۷- شاہد — تُو ہی شاہد ہے تُو ہی مشہود ہے
تُو ہی مقصد اور تُو نَیلِ مرام ❖ ۵۳

۲،۱۷۸- شاہد — تُو ہی شاہد، تُو امینِ صدق، تُو حق آشنا
تُو کہے تو معتبر، ورنہ خبر میں کچھ نہیں * ۲۶۲

۲،۱۷۹- شاہدِ آخریں — اوّلیں شاہد بھی تُو تھا، آخریں شاہد بھی تُو
بزمِ عالَم میں اَزل سے تا اَبد موجود بھی * ۱۷۷

۲،۱۸۰- شاہدِ آیاتِ اِلٰہ — سلام اُن پر جو ہیں ہنگامۂ کُن کے گواہ
وہ جن کے آنکھ نے دیکھی ہیں آیاتِ اِلٰہ ❖ ۱۸۷

۲،۱۸۱- شاہدِ اوّل — سلام اُن شاہدِ اوّل پہ ہو جو نکتہ داں ہیں
شہیدِ بزمِ حق ہیں، اور حق کے ترجماں ہیں ○ ۱۴۴

۲،۱۸۲- شاہدِ اوّلیں — اوّلیں شاہد بھی تُو تھا، آخریں شاہد بھی تُو
بزمِ عالَم میں اَزل سے تا اَبد موجود بھی * ۱۷۷

۲،۱۸۳- شاہدِ حق — وہی شاہدِ حق ہے بے اِرتیاب
سَراسَر کرَم، رحمتِ بے حساب ☆ ۱۵۵

۲،۱۸۴- شاہدِ حق
شاہدِ حق تُو ہے آقا اور ہے مشہود بھی
باعثِ تخلیقِ عالَم خُلق کا مقصود بھی
* ۱۶۷

۲،۱۸۵- شاہدِ ربّ
حُکم پہنچا یہ شاہدِ رب سے
تجھ کو اِذنِ حُضور ہے اب سے
* ۱۴۰

۲،۱۸۶- شاہدِ ربِّ غفور
سلام اُن پر کہ جو ہیں شاہدِ ربِّ غفور
بظاہر غیب بھی جن کا ہے معمورِ حُضور
❖ ۱۲۵

۲،۱۸۷- شاہد و شاہکار
محمدؐ ترا شاہد و شاہ کار
محمدؐ سے قرآں کے نقش و نگار
☆ ۱۴۷

۲،۱۸۸- شاہد و مشہود
شاہد و مشہودِ میں پردہ نہ کچھ حائل رہا
وہ شبِ معراج سیرِ دید و قُربِ سَیر ہیں
* ۱۰۹

۲،۱۸۹- شاہد و مشہودِ حق
مجتبٰی و مرتضٰی و صاحبِ خُلقِ عظیم
شاہد و مشہودِ حق اے سائرِ عرشِ بریں
* ۱۰۸

۲،۱۹۰- شاہد و مشہود و طٰہٰ
شاہد و مشہود و طٰہٰ
دوجہاں کے بادشاہؐ
❖ ۳۶

۲،۱۹۱- شاہدِ ہنگامِ کُن
نُورِ اوّل، نُورِ آخر، واقفِ منشائے حق
شاہدِ ہنگامِ کُن، بزمِ ابد کے سَیر بیں
* ۲۱۷

۲،۱۹۲- شہیدِ بزمِ حق
سلام اُن شاہد اوّل پہ ہو جو نکتہ داں ہیں
شہیدِ بزمِ حق ہیں، اور حق کے ترجماں ہیں
○ ۱۴۴

۲،۱۹۳- شہید و شاہد
گُلِ فضیلت، گُلِ سعادت شہید و شاہد، تبِ شہادت
* ۲۸۷

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۲،۱۹۴- شہید و شاہد و مشہود سلام اُن پر جو احمدؐ ہیں، محمد مصطفیٰؐ ہیں
شہید و شاہد و مشہود و ممدوحِ خدا ہیں ○ ۱۳۲

۲،۱۹۵- مشہودِ حق سلام اُن پر جو ہیں مشہودِ حق، مہمانِ داوَر
بشر اور واصلِ عرشِ بریں، اللہ اکبر ○ ۸۴

* * *

۲،۱۹۶- شبنم مثال لطیف و مُشفِق مثالِ شبنم
گراں بہ دشمن، بدوست ریشم * ۲۸۴

۲،۱۹۷- شجیع سامنے طوفانِ ظُلمت کے رہا سینہ سَپر
کون ہے تجھ سا بہادُر، کون ہے تجھ سا شجیع * ۱۸۰

۲،۱۹۸- شجیع حبیبِ داوَر، وہ نُور پیکر، وہ حُسنِ ارض و سما کا محوَر
ہو میرا دل، میری جاں نچھاور، جری، شجیع و جوانِ رعنا * ۲۹۹

۲،۱۹۹- شجیع سلام اُن پر، نہیں کونَین میں جن ساز عیم
اوالعُزم و شجیع و ہیبتِ قلبِ غنیم ✧ ۱۸۰

۲،۲۰۰- شجیعِ میدان سلام اُن پر، نہیں میدان میں جن سا شجیع
پہ یکسر لطف کمزوروں پہ ہے قلبِ وَدیع[1] ✧ ۱۵۸

۲،۲۰۱- شرارِ جاں کبھی ہے سکون و قرارِ جاں، کبھی ہجر میں ہے شرارِ جاں
ترے ذِکر ہی سے بہارِ جاں، مرے دل کا حال عجیب ہو * ۱۳۳

۲،۲۰۲- شرارِ زندگی سلام اُن پر جو ہیں تابِ نہارِ زندگی
لہو میں جن کے دم سے ہے شرارِ زندگی ✧ ۱۹۸

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمہ سلام ○ زمزمہ دُرود ✧ کاروانِ حرم ☆

۱- وَدِیع: نرم خو

۲،۲۰۳- شرار لہو میں
محمدؐ سے روشن لہو میں شرار
محمدؐ سے ہے بزمِ کُن کی بَہار
☆ ۱۴۷

۲،۲۰۴- شرارۂ توحید
لہو میں توحید کا شرارہ
اِلٰہِ واحد کا اِستعارہ
* ۲۹۰

۲،۲۰۵- شرحِ اِسلام
وہی حامِل و شرحِ اِسلام ہے
اُسی سے حقیقت کا اِفہام ہے
☆ ۱۵۲

۲،۲۰۶- شرحِ حقائق
حقیقت میں قرآنِ ناطق وہی
وہی حق ہے، شرحِ حقائق وہی
☆ ۱۵۶

۲،۲۰۷- شرحِ دیں
سلام اُن پر جو تکمیلِ ہُدیٰ، اِتمامِ دیں ہیں
ضمیرِ حق ہیں، شرحِ دیں ہیں، بنیادِ یقیں ہیں
○ ۱۵۰

۲،۲۰۸- شرحِ دینِ ہُدا
وہ دلیلِ مُبیں، آیتوں کا امیں
شرحِ دینِ ہُدا، مصطفٰےؐ، مصطفٰےؐ
* ۱۹۰

۲،۲۰۹- شرحِ زَبورِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں شرحِ زَبورِ زندگی
وہی دراصل ہیں قندیلِ نورِ زندگی
∴ ۱۹۹

۲،۲۱۰- شرحِ قرآنِ مجید
بے گماں ہر حرفِ لب ہے قولِ حق
ہر عمل ہے شرحِ قرآنِ مجید
* ۱۵۴

۲،۲۱۱- شرحِ کتاب
کتاب و شرحِ کتاب بھی ہے
عبادتوں کا ثواب بھی ہے
* ۲۸۹

۲،۲۱۲- شرحِ کتابِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں روحِ شبابِ زندگی
سخن ہے سربسر شرحِ کتابِ زندگی
∴ ۱۹۰

۲،۲۱۳- شرحِ متینِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں دینِ مبینِ زندگی
عمل ہے سر بسر شرحِ متینِ زندگی
۲۱۲ ٭

۲،۲۱۴- شرحِ مفصّل
مہرِ منوّر، نورِ مُشکّل
دینِ متیں کی شرحِ مفصّل
۴۸ ٭

۲،۲۱۵- شرح و بیانِ حَرِیصٌ علَیکُم
مشقت ہو ہم پر تو اُس پر گِراں
"حَرِیصٌ عَلَیْکُمْ" کی شرح و بیاں
۱۵۴ ☆

۲،۲۱۶- شرح و بیانِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں شرح و بیانِ زندگی
وہی اصلاً ہیں مسلّم ترجمانِ زندگی
۲۱۱ ٭

۲،۲۱۷- شرَفِ آفرینش
شرَف آفرینش کو اُس کا وُرود
اُسی سے ہے کون و مکاں کا وُجود
۶۰ ٭

۲،۲۱۸- شُروعِ عالمِ کُن
سلام اُن پر وہی ہیں عالمِ کُن کا شُروع
وہی اصلِ شجر ہیں اور باقی سب فُروع
۱۵۷ ٭

۲،۲۱۹- شریفِ عالَم
محمدؐ ہے عالَم میں سب سے شریف
محمدؐ سے اِحیائے دینِ حنیف
۱۵۲ ☆

۲،۲۲۰- شِعارِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں آباد کارِ زندگی
ہے جن کا اُسوۂ حُسنیٰ شِعارِ زندگی
۱۹۷ ٭

۲،۲۲۱- شعلۂ ضَوفِشاں
نصیر و مددگارِ داماندگاں
اندھیروں میں اِک شعلۂ ضَوفِشاں
۱۴۰ ☆

۲،۲۲۲- شُعورِ ضمیرِ خرَد
اُسی سے ضمیرِ خرَد میں شُعور
اُسی کا بیاں اِنشراحِ اُمور
۱۵۱ ☆

۲،۲۲۳- شِفا و شاف
وہی ہے صِدّیق وصِدق و صادِق
شِفا و شاف و طبیبِ حاذِق
* ۲۸۷

۲،۲۲۴- شِفاءِامراضِ قلوبِ گُمرہاں
تُو شفائے جملہ امراضِ قُلوبِ گمرہاں
تُو طبیب و کاشِفُ الکَربِ قُلوبِ عاشقیں
* ۲۶۵

۲،۲۲۵- شِفائے دردوغم
شکستہ دلوں کی دوا بن کے نکلے
ہر اِک درد و غم کی شِفا بن کے نکلے
* ۱۳۴

۲،۲۲۶- شِفائے شکستہ دِلاں
طبیبِ اَلَم، قاطِعِ نااُمیدی
شکستہ دلوں کو شِفا دینے والے
* ۲۳۱

۲،۲۲۷- شِفائے طبعِ علیلِ زندگی
تَذَبذُب کی تپش میں ہیں نخیلِ زندگی
شِفا بخشندہِ طبعِ علیلِ زندگی
❖ ۲۰۷

۲،۲۲۸- شِفائے قلبِ مُلول
قلبِ مُلول کی شِفا صَلِّ علیٰ محمدٍ
❖ ۴۲

۲،۲۲۹- شِفائے قُلوبِ علیل
محمدؐ شِفائے قُلوبِ علیل
جو پیوستِ دل ہو، وہ قولِ جمیل
☆ ۱۴۳

۲،۲۳۰- شِفائے ہر مَرَض
ظُلمتوں میں اَلضُّحیٰ ہو
ہر مَرَض کی تم شِفا ہو
❖ ۳۶

۲،۲۳۱- شفَق نظر
وہ دانت جن کی ہے آب موتی، رہینِ مِنَّت چمک گُہر کی
نظر شفَق کی، ادا فلَق کی، جلالِ باری، جمالِ مَولا
* ۲۹۸

۲،۲۳۲- شفقتِ مُجَسَّم
سلام اُن پر جو ہیں شفقت، کرَم، بخشش مُجَسَّم
محبت، لطف ورحم و عاطِفت جن کے لئے ہے
○ ۲۱۹

۲،۲۳۳- شفقت و رحمت کیا جُود و مہر و شفقت و رحمت کا ہو بیاں
وہ مطلعِ سحَر ہے، کہ بس بے طلب کُھلے * ۲۰۴

(شفِیع و مُشفّع و شافِع و شفاعت کار
الگ عنوان سے ص ۳۰۵ پر ملاحظہ فرمائیں)

۲،۲۳۴- شفیف ظاہر و باطن سلام اُن پر ہے جن کا ظاہر و باطن شفیف
سراپا لطف، مسلّم، صاحبِ قلبِ عفیف ❖ ۱۶۴

۲،۲۳۵- شفیق شفیق بھی ہے، طبیب بھی ہے
حریمِ جاں سے قریب بھی ہے * ۲۸۹

۲،۲۳۶- شفیق و مُشفِق سلام اُن پر ہیں جن کی مدح میں عاجز حروف
کرَم گُستر، شفیق و مُشفِق و غَوث و روَف ❖ ۱۶۲

۲،۲۳۷- شمسُ الضُّحیٰ عرش سے فرش تک آپ کی روشنی
روشنی بخش، شمسُ الضّحیٰ آپؐ ہیں * ۱۵۸

۲،۲۳۸- شمسُ الضُّحیٰ وہ ہے شمسُ الضُّحیٰ، وہ ہی بدرُ الدُّجیٰ
جلوۂ حق نما، مصؐطفیٰ، مصؐطفیٰ * ۱۹۰

۲،۲۳۹- شمسُ الضُّحیٰ سلام اُن نیّرِ عالم پہ جو شمسُ الضُّحیٰ ہیں
جہالت کی شبِ تاریک میں بدرُ الدُّجیٰ ہیں ○ ۱۳۴

۲،۲۴۰- شمسُ الضُّحیٰ میرا اُس شمسُ الضُّحیٰ، بدرُ الدُّجیٰ سے کہہ سلام
ہادی و کہف الوَریٰ صدرُ العُلیٰ سے کہہ سلام ❖ ۶۶

۲،۲۴۱- شمسُ الضُّحیٰ وہ بدرالدُّجےٰ ہے مرا رہنما
وہ شمسُ الضّحےٰ ہے مرا رہنما ☆ ۱۵۷

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۲،۲۴۲- شمسُ العارِفین
سلام اُن رہبرِ یکتا، سراجُ السالِکیں پر
سراپا صاحبِ انوار، شمسُ العارِفیں پر
○ ۸۳

۲،۲۴۳- شمسُ العارِفین
سلام اُن پر کہ جو ہنگامۂ کُن کے امیں ہیں
چراغِ منزلِ عرفاں ہیں، شمسُ العارِفیں ہیں
○ ۱۵۱

۲،۲۴۴- شمعِ آگہی
قدم قدم شمعِ آگہی ہے
جو بات محکم ہے وہ کہی ہے
* ۲۷۹

۲،۲۴۵- شمعِ اِرشاد و ہُدیٰ
سلام اے شمعِ اِرشاد و ہُدیٰ مہرِ درخشاں
سلام اے قاطعِ اَوہام تیغِ نُورِ ایماں
○ ۱۱۰

۲،۲۴۶- شمعِ بزمِ جہاں
شمعِ بزمِ جہاں ہے محمدؐ
نورِ کون و مکاں ہے محمدؐ
* ۱۱۷

۲،۲۴۷- شمعِ تابانِ ہدایت
اَلسَّلام اے شمعِ تابانِ ہدایت اَلسَّلام
نور سے تیرے مٹے سب کفر وظلمت اَلسَّلام
❖ ۵۶

۲،۲۴۸- شمعِ تابدارِ بندگی
تیرہ و تاریک و مغلوبِ گماں تھی زندگی
اسوۂ حُسنیٰ ہے شمعِ تابدارِ بندگی
* ۲۴۵

۲،۲۴۹- شمعِ جنت نشاں
اُس سے روشن ہے راہِ ہدایت
شمعِ جنت نشاں ہے محمدؐ
* ۱۱۷

۲،۲۵۰- شمعِ حکمت
اُمیوں میں علم و دانش کا ہُوا روشن چراغ
شمعِ حکمت تا ابد اُمّی بشر کی روشنی
* ۲۴۲

۲،۲۵۱- شمعِ خدا
سلام اُس جلوۂ تابندۂ غارِ حرا پر
عمادِ نُور، مینارِ ہُدیٰ، شمعِ خدا پر
○ ۷۹

۲،۲۵۲- شمعِ خیالِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں شمعِ خیالِ زندگی
طفیلِ ذاتِ اقدس ہے نَوالِ[1] زندگی
○ ۲۰۵

۲،۲۵۳- شمعِ راہِ سالکیں
سلام اُن پر کہ جو ہیں شمعِ راہِ سالکیں
مُجسّم مظہرِ آیاتِ حق، نُورِ مُبیں
○ ۱۸۴

۲،۲۵۴- شمعِ راہِ مُستحَب
خِضَر راہِ مستقیم و شمعِ راہِ مستحَب
غم زدوں کو نقشِ پا تیرا ہے پیغامِ طرَب
* ۸۲

۲،۲۵۵- شمعِ رُشد
تیری ہی شمعِ رُشد ہے ہر سمت نُور بار
چمکی جدھر بھی، قاطِع ظُلمات ہو گئی
* ۲۳۷

۲،۲۵۶- شمعِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں مُسلّم حیاتِ قلبِ مُضطَر
دلیلِ راہ، شمعِ زندگی، مِصباحِ انور
○ ۸۶

۲،۲۵۷- شمعِ شبِ تارِ حیات
ہے تُو ہی شمعِ شبِ تارِ حیات
ہے سَحر تیرا ہی نقشِ اِبتسام
○ ۵۳

۲،۲۵۸- شمعِ شبستانِ حقیقت
سلام اُن پر جو ہیں شمعِ شبستانِ حقیقت
چراغِ صِدق ہیں، قندیلِ وِجدانِ حقیقت
○ ۷۵

۲،۲۵۹- شمعِ شُعور
وہ ہدایت کا نُور، وہ ہی شمعِ شُعور
مشعلِ اِتّقا، مصطفٰیؐ، مصطفٰیؐ
* ۱۸۹

۲،۲۶۰- شمعِ ظُلمت
چشمِ دل کو بصیرت عطا آپؐ کی
شمعِ ظُلمت ہیں، بدرُ الدُّجیٰ آپؐ ہیں
* ۱۵۸

۲،۲۶۱- شمعِ فروزاں
نور و نکہت سے مُنوّر ہیں، مُعطّر ہیں قلوب
فرحت و شمعِ فروزاں ہے وہ اِک صحرا کا پھول
* ۹۸

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- نَوال: بخشش، عطا، احسان

۲،۲۶۲- شمعِ فروزانِ جہاں — بزمِ جہاں میں شمعِ فروزاں
محوَرِ گشتِ عالَم اِمکاں ❖ ۴۹

۲،۲۶۳- شمعِ کہکشانِ زندگی — سلام اُن پر کہ جو ہیں ضَو فِشانِ زندگی
شبِ تیرہ میں شمعِ کہکشانِ زندگی ❖ ۲۱۱

۲،۲۶۴- شمعِ نُور افشانِ زمین و آسماں — سلام اُن پر نقوشِ پا بھی جن کے کہکشاں ہیں
جو شمعِ نُور افشانِ زمین و آسماں ہیں ○ ۱۴۶

۲،۲۶۵- شمعِ نُورِ اوّلیں — مَیں کہ ہوں پروانۂ آں شمعِ نورِ اوّلیں
ہیں ملائک بھی اَزل سے میری خوش بختی پہ دنگ * ۱۶

۲،۲۶۶- شمعِ ہُدائے لیلِ جَہل — سلام اُن پر جو لیلِ جَہل میں شمعِ ہُدیٰ ہیں
چَراغِ راہ، قِندیلِ ضیا، نُورِ خدا ہیں ○ ۱۳۴

۲،۲۶۷- شمعِ ہُدیٰ — محمدؐ سے روشن ہے شمعِ ہُدیٰ،
وہی بھولے بھٹکوں کا ہے رہنما ❖ ۶۳

۲،۲۶۸- شمعِ ہُدیٰ — وہ شمعِ ہُدیٰ، آفتابِ جہاں — وہی ہے چراغِ رہِ سالِکاں ☆ ۱۴۶

۲،۲۶۹- شمیمِ بُستانِ حق — سلام اُن پر جو مسلّم سر بسر عنوانِ حق ہیں
شمیم و برگ و بار و رونقِ بُستانِ حق ہیں ○ ۱۴۰

۲،۲۷۰- شمیمِ گُل — سلام اُن پر چمن میں جن کے دم سے تازگی ہے
شمیمِ گُل، متاعِ گلستاں جن کا پسینہ ○ ۱۶۲

۲،۲۷۱- شمیمِ گُل — وہی ہیں آب و رنگِ گُل، وہی گُل کی شمیم
رواں اُن سے دواں اُن سے ہے رُودِ زندگی ❖ ۱۹۵

۲،۲۷۲- شناسائے اَسرارِ کون ومکاں — حریم خداوند کا میہماں
شناسائے اَسرارِ کون و مکاں ☆ ۱۳۸

۲،۲۷۳- شناسائے ضمیرِ حق — سلام اُن پر جو ہیں حق بین وذاتِ حق کے عارِف
کُھلے جن پر ضمیرِ حق کے اَسرار و معارِف ○ ۹۲

۲،۲۷۴- شناسائے مزاجِ حق — سلام اُن پر جو ہیں حق کے شناسائے مزاج
ادا کرتی ہے جن کو گردشِ دوراں خَراج ۞ ۹۹

۲،۲۷۵- شناوَرِ بحرِ حقیقت — سلام اُن پر جو ہیں بحرِ حقیقت کے شناوَر
معلّم جن کا ربِّ مہرباں، ربِّ شناوَر ○ ۸۹

۲،۲۷۶- شہِؐ اغنیاء — کسی اَور دَر سے نہ مانگوں گا مسلم
کہ میرے شہِؐ اغنیاء ہیں محمدؐ * ۱۱۶

۲،۲۷۷- شہِ آسماں خَرام — اَے نُورِ کائنات، شہِ آسماں خَرام
اَے نازشِ جہانِ ازل سرورِ اَنام * ۸۲

۲،۲۷۸- شہِ جُود و کرَم — عجز سے کہنا کہ اے مولیٰ، شفیعِ کل اُمَم
یہ سلامِ عاجزاں لیجے شہِ جُود و کرَم ۞ ۶۸

۲،۲۷۹- شہِ دو سَرا — تُو اِمامِ جہاں، تُو شہِ دوسَرا
تیرے کوچے میں یکساں ہیں شاہ وگدا * ۱۳۷

۲،۲۸۰- شہِ دیں — دنیا میں میسّر ہو اطاعت شہِ دیں کی
عقبیٰ میں ملے قربتِ سرکارِ محمدؐ * ۱۹۵

۲،۲۸۱- شہ سوارِ میدانِ سیاست — سیاست کے میدان کا شہ سوار
فصاحت میں روشن مثالِ نَہار ☆ ۱۴۴

۲،۲۹۲- شہر یارِ اِرَم — تاجدارِ اُمَم، شہر یارِ اِرَم
سرورِ ماسِوا، مصطفیٰ، مصطفیٰ — * ۱۸۹

۲،۲۹۳- شہر یارِ کونَین — سیادت میں کونَین کا شہریار
قیادت میں نوعِ بشر کا وقار — ☆ ۱۴۴

۲،۲۹۴- شہر یارِ مکان ولامکاں — سلام اُن پر کہ جو ہیں محوَرِ لیل و نہار
مکان ولامکاں کی سلطنت کے شہر یار — ❖ ۱۱۶

۲،۲۹۵- شہسوارِ جہاں — شبِ اِسراء مِلی جو دعوتِ پروردگار
تو پہنچا آسماں پر یوں جہاں کا شہسوار — ❖ ۱۱۸

۲،۲۹۶- شہکارِ ازل — سلام اُن پر جو شہکارِ ازل، محبوبِ رَبّ ہیں
ہیں نُور اوّلیں، تخلیقِ عالَم کا سبب ہیں — ○ ۱۳۷

۲،۲۹۷- شہکارِ حسیں — سلام اُن سیّدِ کونَین پر، ذاتِ مکیں پر
ہُنر کارِ زمانِ کُن کے شہکارِ حسیں پر — ○ ۸۲

۲،۲۹۸- شہکارِ ربُّ العالَمین — نازش و شہکارِ ربُّ العالَمین
رَحمتً لِلعٰلَمیں، شانِ وحید — * ۱۵۴

۲،۲۹۹- شہکارِ مُفَخَّر — سلام اُن پر وہ دستِ حق کے شہکار مُفَخَّر[۱]
رسولوں اور نبیوں میں جو ہیں سب سے موَقَّر — ○ ۸۷

۲،۳۰۰- شہیدِ بزمِ حق — سلام اُن شاہدِ اوّل پہ ہو جو نکتہ داں ہیں
شہیدِ بزمِ حق ہیں، اور حق کے ترجماں ہیں — ○ ۱۴۴

۲،۳۰۱- شہیدِ خلوتِ ربِّ جلیل — تُو شہیدِ جلوہ گاہِ خَلوتِ ربِّ جلیل
کون ہے تیرے سِوا اَسرارِ ایزد کا امیں — * ۲۱۷

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- مُفَخَّر: قابلِ فخر، مایۂ ناز

۲،۳۰۲- شہید و شاہد — گُلِ فضیلت، گُلِ سعادت
شہید و شاہد، تبِ شہادت — ۲۸۷ *

۲،۳۰۳- شہید و شاہد و مشہود — سلام اُن پر جو احمدؐ ہیں، محمد مصطفیٰؐ ہیں
شہید و شاہد و مشہود و ممدوحِ خدا ہیں — ۱۳۲ ○

۲،۳۰۴- شہیر و نا موَر — سلام اُن پر، نہیں جن سا شہیر و نا موَر بھی
فقیرِ بے غرض بھی وہ، جہاں کے تاجوَر بھی — ۱۶۴ ○

۲،۳۰۵- شیرازہ بندِ عالَم — اُسی سے بزمِ جہاں مُنظّم
وہی ہے شیرازہ بندِ عالَم — ۲۸۴ *

۲،۳۰۶- شیریں خصائل — سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ زہرِ ہلاہل
دلوں کو شہد کر دیتے ہیں وہ شیریں خصائل — ۱۰۵ ○

۲،۳۰۷- شیریں دہَن — سلام اُن پر مرا، جو داعیءِ شیریں دہَن ہیں
ہے جن کی گفتگو ریشم مگر عالی ہے آہنگ — ۱۰۲ ○

۲،۳۰۸- شیریں دہَن — سلام اُن پر جو مُعجز چشم ہیں، شیریں دِہَن ہیں
زبانِ خالقِ قدُوس ہیں، شیریں سخَن ہیں — ۱۴۸ ○

۲،۳۰۹- شیریں سخن — سلام اُن پر جو مُعجز چشم ہیں، شیریں دِہَن ہیں
زبانِ خالقِ قدُوس ہیں، شیریں سخَن ہیں — ۱۴۸ ○

۲،۳۱۰- شیریں سخن — اُسی سے ہے رنگ و بہارِ چمن
وہ شیریں شمائل و شیریں سخن — ۱۳۸ ☆

۲،۳۱۱- شیریں شمائل — اُسی سے ہے رنگ و بہارِ چمن
وہ شیریں شمائل و شیریں سخن — ۱۳۸ ☆

۲،۳۱۲- شیریں مقالِ زندگی
کہاں اُن سا کوئی شیریں مقالِ زندگی
وہی ہیں چارۂ دَرد و ملالِ زندگی ۲۰۵ ❖

۲،۳۱۳- شیریں نام
سلام اُن پر کہ جن کے نام سے شیریں ہیں لب
مدارِ لفظ و معنیٰ، مِحوَرِ شعر و ادب ۸۵ ❖

۲،۳۱۴- شیشہ بدن
سلام اُن پر جو تاریکی میں سورج کی کِرَن ہیں
صفا دل، رشکِ آئینہ نظر، شیشہ بدن ہیں ۱۴۸ ○

ص:

۲،۳۱۵- صابر بہ رضا
سلام اُن پر رِضائے حق پہ جو دائم تھے شاکر
صعوبت، صدمہ و اندوہ اور کُلفت میں صابر ۹۱ ○

صاحِب صلی اللہ علیہ وسلّم

۲،۳۱۶- صاحِب
سلام اُن پر جو محفل کی مراد و مُدّعا ہیں
خلیل و صاحِب و مختار[۱] و موصولِ خدا ہیں ۱۳۳ ○

۲،۳۱۷- صاحِبِ آبِ تسنیم و کوثر
صاحبِ آبِ تسنیم و کوثر
شافعِ مُذنبیں روزِ محشر ۲۳۴ *

۲،۳۱۸- صاحِبِ آیاتِ بَیّن
صاحبِ آیاتِ بَیّن، دینِ فطرت کے امیںؑ
گلشنِ احسان، نہرِ جُود، جوئے انگبیں ۲۶۴ *

۲،۳۱۹- صاحِبِ آیاتِ قرآن
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحِبِ آیاتِ قرآں
دلیل و داعی و ہادی و سرخیلِ رسولاں ۱۱۸ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱۔ مختار: منتخب، پسندیدہ

۲،۳۲۰- صاحِبِ اِحساں — سلام اے صاحِبِ احساں اِدھر بھی اِک نظر ہو
بڑی مدّت سے نظریں ہیں تری جانب گدا کی — ۱۲۸ ○

۲،۳۲۱- صاحِبِ اِحسان — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحِبِ احسان سچ
ہدایت دی، یقیں بخشا، دیا ایمان سچ — ۱۰۶ ❖

۲،۳۲۲- صاحِبِ اَحکام — سلام اُن پر کہ جو ہیں جامعِ اقوام سچ
وہی آقا، وہی ہیں صاحبِ اَحکام سچ — ۱۰۴ ❖

۲،۳۲۳- صاحِبِ اَدب و آداب — سلام اُن صاحبِ حُرمت پہ سب حُرمت ہے جن کی
اَدب آداب جن کے ہیں، ہر اِک عظمت ہے جن کی — ۱۸۲ ○

۲،۳۲۴- صاحِبِ اِذنِ حقیقت — سلام اُن پر ہیں تنہا حامِلِ وزنِ حقیقت
امینِ رازِ کُن ہیں، صاحبِ اِذنِ حقیقت — ۷۷ ○

۲،۳۲۵- صاحِبِ اِذنِ شفاعت — مِلا حق سے اُن کو جو اِذنِ شفاعت
تو وہ دستِ حق کی عطا بن کے نکلے — ۱۳۵ *

۲،۳۲۶- صاحِبِ اِذنِ شَفاعت — پھر اُن کے سر پہ تاجِ رحمتِ عالم سجایا
دیا اِذنِ شفاعت، لطف کا پرچم تھمایا — ۵۴ ○

۲،۳۲۷- صاحِبِ اِذنِ شَفاعت — سلام اُن پر سُخن جن کا ہے فردَوسِ سماعت
دیا ہے ربِّ غافر نے جنہیں اِذنِ شفاعت — ۶۸ ○

۲،۳۲۸- صاحِبِ اِذنِ شَفاعت — سلام اُن پر وہی ہیں صاحبِ اِذنِ شَفاعت
بروزِ حشر مسلّم سب تقاضائی ہیں جن کے — ۲۰۰ ○

۲،۳۲۹- صاحِبِ اِذنِ شَفاعت — اَلسَّلام اے صاحبِ اِذنِ شَفاعت اَلسَّلام
اَلسَّلام اے خاتَمِ وَحی و نبوت اَلسَّلام — ۵۶ ❖

۲،۳۳۰- صاحِبِ ارشاد و دعوت	سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ ارشاد و دعوت صراطِ مستقیم و نُور و عقل و عِلم و حکمت	٦٧ ○
۲،۳۳۱- صاحِبِ اعلیٰ المَراتِب	سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ اعلیٰ المَراتِب اِطاعت جن کی ٹھہری ہے خدا کے ساتھ واجِب	٦۴ ○
۲،۳۳۲- صاحِبِ افزائش واقبال	سلام اُن صاحبِ کوثر پہ ہر کثرت ہے جن کی کرَم، افزائش و اقبال ہر برکت ہے جن کی	۱۸۳ ○
۲،۳۳۳- صاحِبِ اِکرام	سلام اے صاحِبِ بخشائش و اِکرام و غُفراں سلام اے سر بسر رحمت، مجسّم مِہر و اِحساں	۱۱۱ ○
۲،۳۳۴- صاحِبِ اِکرام و غُفراں	سلام اے صاحِبِ بخشائش و اِکرام و غُفراں سلام اے سر بسر رحمت، مجسّم مِہر و اِحساں	۱۱۱ ○
۲،۳۳۵- صاحِبِ امُّ الکتاب	سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحِبِ اُمُّ الکتاب نظامِ کُن کا جن کے نام سے ہے انتساب	۸۱ ❖
۲،۳۳٦- صاحِبِ امر	سلام اُن پر جو ہیں میرِ نظامِ ہر دو عالم نبوّت، رُشد، امر و سلطنت جن کے لیے ہے	۲۱۹ ○
۲،۳۳۷- صاحِبِ امر و نواہی	سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحِبِ امر و نواہی مٹا دیتے ہیں دل سے جو گناہوں کی سیاہی	۱۸۹ ○
۲،۳۳۸- صاحِبِ انوار	سلام اُن رہبرِ یکتا، سراجُ السّالِکیں پر سراپا صاحِبِ انوار، شمس العارِفیں پر	۸۳ ○
۲،۳۳۹- صاحِبِ ایثار	سلام اے صاحبِ ایثار و حِلم و جُود و شفقت سلام اے موجۂ عفو و عطا و رَوح و رَیحاں [۱]	۱۱۲ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ۔ (۵٦۔ الواقعہ۔ ۸۹) رحمت اور خوشبو، (نیز مغفرت و آرام) اور جنتِ نعیم ہے۔

۲،۳۴۰- صاحبِ بخشایش — سلام اے صاحبِ بخشائش و اکرام و غُفراں
سلام اے سر بسر رحمت، مجسّم مِہر و اِحساں ○ ۱۱۱

۲،۳۴۱- صاحبِ بُرہاں — حاملِ قرآں، صاحبِ بُرہاں
کفر و ہُدیٰ میں سرحدِ فرقاں ❖ ۴۹

۲،۳۴۲- صاحبِ بُرہان و حُجّت — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ بُرہان و حُجّت
جو ہیں میرِ مقالیدِ اُمورِ عِلم و حکمت ○ ۶۸

۲،۳۴۳- صاحبِ بزمِ کائنات — سلام اُن پر ہے جن کے دم سے بزمِ کائنات
ہے جن کی رحمت و بعثت محیطِ شش جہات ❖ ۹۲

۲،۳۴۴- صاحبِ تسنیم و کوثر — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ تسنیم و کوثر
بدستِ خاص محشر میں وہ دیں گے جام بھر بھر ○ ۸۶

۲،۳۴۵- صاحبِ تمکین و تحسیں — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ تمکین و تحسیں
خیالاتِ پریشاں کے لیے سامانِ تسکیں ○ ۱۳۰

۲،۳۴۶- صاحبِ تیغِ شجاعت — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ تیغِ شجاعت
کفیل و مشفق و ماموںِ جملہ بے بضاعت ○ ۶۸

۲،۳۴۷- صاحبِ جاہ و حشَم — سلام اُن پر جو اصلاً صاحبِ جاہ و حشَم ہیں
رفیقِ ربِّ اعلیٰ، واقفِ لَوح و قلَم ہیں ○ ۱۴۲

۲،۳۴۸- صاحبِ جلال و جاہ — سلام اُن صاحبِ حشمت پہ سب حشمت ہے جن کی
جلال و جاہ بھی جن کے ہیں، سب شوکت ہے جن کی ○ ۱۸۲

۲،۳۴۹- صاحبِ جلال و رعب — سلام اُن پر جو ہیں مختارِ ہر تمکین و قوّت
جلال و رعب و حرب و مصلحت جن کے لیے ہے ○ ۲۱۹

۲،۳۵۰- صاحِبِ جملہ معجزات — صدرِ جہانِ ممکنات صاحبِ جملہ معجزات ۴۱ ❖

۲،۳۵۱- صاحِبِ جُودوسخا — وہی رہبر و ہادی و حق نما
وہی صاحبِ لطف وجُود و سخا ۱۴۹ ☆

۲،۳۵۲- صاحِبِ جُودوسخا — سلام اُس صاحِبِ جُود و سخا، لُطف و عطا پر
معلّم، راہ بر، سرچشمہءِ فہم و ذکا پر ۷۹ ○

۲،۳۵۳- صاحِبِ جُودوشفقت — سلام اے صاحِبِ ایثار و حِلم وجُود و شفقت
سلام اے موجہ عفو و عطا و رَوح و رَیحاں[۱] ۱۱۲ ○

۲،۳۵۴- صاحِبِ جُودوعطا — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحِبِ جُود و عطا
خدا سے بخشوائیں گے مری اِک اِک خطا ۷۸ ❖

۲،۳۵۵- صاحِبِ جُودوکَرَم — والیِ ہر دو حَرَم سے جا کے پھر کہنا سلام
صاحبِ جُودوکَرَم سے جا کے پھر کہنا سلام ۶۷ ❖

۲،۳۵۶- صاحِبِ جُودوکَرَم — سلام اے صاحِبِ جُودوکَرَم اے موجِ غُفراں
اجازت رَبّ نے بخشی ہے تجھے عَفوِ خطا کی ۱۷۸ ○

۲،۳۵۷- صاحِبِ جَودت — سلام اُن صاحِبِ جَودت پہ ہرجَودت ہے جن کی
خلوص و بخشش وحُسنِ کَرَم عادت ہے جن کی ۱۸۳ ○

۲،۳۵۸- صاحِبِ حُجّت — سلام اُن صاحبِ حُجّت پہ، برہانِ مُبیں پر
دلیلِ زندگی پر، حامِلِ دینِ متیں پر ۸۲ ○

۲،۳۵۹- صاحِبِ حُجّت آخر — سلام اُن صاحِبِ عزمت پہ سب سَطوَت ہے جن کی
حکومت بھی ہے جن کی، آخری حُجّت ہے جن کی ۱۸۲ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمہ سلام ○ زمزمہ دُرود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ۔ (۵۶۔الواقعہ۔۸۹) رحمت اور خوشبو، (نیز مغفرت و آرام) اور جنتِ نعیم ہے۔

۲،۳۶۰- صاحبِ حرب و مَصلَحَت — سلام اُن پر جو ہیں مختارِ ہر تمکین و قوّت
جلال و رعب و حرب و مَصلَحَت جن کے لیے ہے — ۲۱۹ ○

۲،۳۶۱- صاحبِ حرفِ ایمانِ واثق — سلام اُن پر ہے جن کا حرفِ لَب ایمانِ واثق
وہی ہیں صاحبِ قرآں، وہی قرآنِ ناطِق — ۹۹ ○

۲،۳۶۲- صاحبِ حُرمت — سلام اُن صاحبِ حُرمت پہ سب حُرمت ہے جن کی
اَدب آداب جن کے ہیں، ہر اِک عظمت ہے جن کی — ۱۸۲ ○

۲،۳۶۳- صاحبِ حُسنِ کرَم — سلام اُن صاحبِ جَودت پہ ہر جَودت ہے جن کی
خلوص و بخشش و حُسنِ کرَم عادت ہے جن کی — ۱۸۳ ○

۲،۳۶۴- صاحبِ حُسنِ لازوال — صاحبِ حُسنِ لازوال
خُلق و خُلوص کا کمال — ۴۵ ❖

۲،۳۶۵- صاحبِ حُسن و جمال — سلام اُن پر جو ہیں محبوبِ ربِّ ذُوالجلال
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ حُسن و جمال — ۱۲۴ ❖

۲،۳۶۶- صاحبِ حشمت — سلام اُن صاحبِ حشمت پہ سب حشمت ہے جن کی
جلال و جاہ بھی جن کے ہیں، سب شوکت ہے جن کی — ۱۸۲ ○

۲،۳۶۷- صاحبِ حقُ الیقیں — سلام اُن صاحبِ عینُ الیقیں، حقُ الیقیں پر
مُنیرِ راہِ فطرت، حاصلِ دنیا و دیں پر — ۸۲ ○

۲،۳۶۸- صاحبِ حُکمِ شریعت — اے یتیم و اُمّی و مظلوم و مہجورِ وطن
بحرِ علم و صاحبِ حُکمِ شریعت اَلسَّلام — ۵۷ ❖

۲،۳۶۹- صاحبِ حکمت — سلام اُن صاحبِ حکمت پہ سب حکمت ہے جن کی
بساطِ علم و فن میں بے کراں وُسعت ہے جن کی — ۱۸۱ ○

۲،۳۷۰- صاحبِ حکومت
سلام اُن صاحبِ عزمت پہ سب سَطوَت ہے جن کی
حکومت بھی ہے جن کی، آخری حجّت ہے جن کی ○ ۱۸۲

۲،۳۷۱- صاحبِ حِلم
سلام اے صاحبِ ایثار وحِلم وجُود و شفقت
سلام اے موجۂ عفو و عطا و رَوح و رَیحاں ○ ۱۱۲

۲،۳۷۲- صاحبِ خاتَم
سلام اُن صاحبِ خاتَم پہ جو ختمِ رُسُل ہیں
دیئے سے جن کے روشن سب خم و پیچِ سُبُل ہیں ○ ۱۴۱

۲،۳۷۳- صاحبِ خِلعَتِ سبعِ مثانی
صاحبِ خِلعَتِ سبعِ مثانی
حرفِ سخن ہے گنجِ معانی ❖ ۴۹

۲،۳۷۴- صاحبِ خُلقِ عظیم
مجتبیٰ و مرتضیٰ و صاحبِ خُلقِ عظیم
شاہد و مشہودِ حق اے سائرِ عرشِ بریں * ۱۰۸

۲،۳۷۵- صاحبِ خُلقِ عُلا
سلام اُن پر ہے جن سے رونقِ بیتِ عتیق
کہاں اُن صاحبِ خُلقِ عُلا جیسا خلیق ❖ ۱۶۶

۲،۳۷۶- صاحبِ خُلق و کمال
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ خُلق و کمال
سلام اُن پر نہیں کونین میں جن کی مثال ❖ ۱۷۴

۲،۳۷۷- صاحبِ خُلق ومُرَوّت
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ خُلق ومُرَوّت
سراپا رحمت و جُود و کَرَم، لطف و محبت ○ ۷۰

۲،۳۷۸- صاحبِ خلوص و بخشش
سلام اُن صاحبِ جَودت پہ ہر جَودت ہے جن کی
خلوص و بخشش و حُسنِ کَرَم عادت ہے جن کی ○ ۱۸۳

۲،۳۷۹- صاحبِ خَیر
آپؐ خیر البشرؐ، آپؐ ختمُ الرُّسُل
صاحبِ خَیر، خیرُالوریٰ آپؐ ہیں * ۱۶۰

۲،۳۸۰- صاحِبِ خَیر وصَوَاب — سلام اے صاحِبِ خَیر و صَوَاب و شہرِ خوبی
سلام اے منبعِ علم و شعور و فکرِ تاباں ○ ۱۱۲

۲،۳۸۱- صاحِبِ دستارِ جَودت — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحِبِ معراج و رِفعت
رفیعُ المرتبت اور صاحبِ دستارِ جَودت ○ ۶۸

۲،۳۸۲- صاحِبِ دعوت — سلام اُن صاحِبِ دعوت پہ سب دعوت ہے جن کی
پیام اُن کا، کتاب اُن کی ہے، سب رحمت ہے جن کی ○ ۱۸۱

۲،۳۸۳- صاحِبِ دل — سلام اُن صاحبِ دل پر جو ہیں رحمت لقب
مٹائے جن کی رحمت نے مرے رنج وتعَب ✣ ۸۵

۲،۳۸۴- صاحِبِ دوعالَم — سلام اُن پر ہو جو ہیں صاحبِ معراج و تاج
جنہیں اللہ نے بخشا ہے دو عالم کا راج ✣ ۹۹

۲،۳۸۵- صاحِبِ رحمت — اِک حرفِ شفاعت، عفوِ خطا
اے صاحِبِ رحمت و لطف و عطا * ۱۷۴

۲،۳۸۶- صاحِب رِدا — سلام اُس میرِ لشکر، پیشوا، صاحِب لِوا پر
سحابِ سایہ گستر، مہرباں، صاحِب رِدا پر ○ ۷۹

۲،۳۸۷- صاحِب رِدا — سلام اُن پر جو مُزَّمِّل ہیں جو صاحِب رِدا ہیں ○ ۱۳۶
انہیں سے حشر میں ہم طالبِ ظلِّ عَبا ہیں

۲،۳۸۸- صاحِبِ رُشد — سلام اُن پر جو ہیں میرِ نظامِ ہر دوعالم
نبوّت، رُشد، امر و سلطنت جن کے لیے ہے ○ ۲۱۹

۲،۳۸۹- صاحِبِ رُشدِ کجِ خیالاں — سلام اے قاطِعِ ہر مُنکر و کفر و بغاوت
سلامِ اے صاحِبِ معروف و رُشدِ کجِ خیالاں ○ ۱۱۶

۲،۳۹۰- صاحبِ رُشد و ہدایت — حکمت و دانش کے تیرے لب سے کھُلتے ہیں رُموز
صاحبِ رُشد و ہدایت، رہبرِ دنیا و دیں — ۲۶۴ *

۲،۳۹۱- صاحبِ رِفعَت — سلام اُن صاحبِ رِفعَت پہ سب رِفعَت ہے جن کی
کمالِ مرتبہ جن کے لیے، صفوَت ہے جن کی — ۱۸۱ ○

۲،۳۹۲- صاحبِ رِفعَتِ مُسلَّم — وہ صاحبِ رِفعَتِ مُسلّم
زمین و افلاک میں مُعظَّم — ۲۸۴ *

۲،۳۹۳- صاحبِ سَطوَت — سلام اُن صاحبِ عزمت پہ سب سَطوَت ہے جن کی
حکومت بھی ہے جن کی، آخری حُجَّت ہے جن کی — ۱۸۲ ○

۲،۳۹۴- صاحبِ سلطنت — سلام اُن پر جو ہیں میرِ نظامِ ہر دو عالم
نبوّت، رُشد، امر و سلطنت جن کے لیے ہے — ۲۱۹ ○

۲،۳۹۵- صاحبِ سیادتِ مُسلَّم — سلام اُن پر سیادت جن کی ہے سب پر مُسلَّم
چراغِ جادۂ ایماں، ضیائے حق مُجسَّم — ۱۰۷ ○

۲،۳۹۶- صاحبِ سیف و علَم — سلام اُن پر، وہی، جو صاحبِ سیف و علَم ہیں
وہی جو سَیِّدِ ملکِ عرب، شاہِ عَجَم ہیں — ۱۴۳ ○

۲،۳۹۷- صاحبِ شرَف — سلام اُن صاحبِ عزّت پہ سب عزّت ہے جن کی
شرَف اُن کا، وَقار اُن کا ہے سب وَقعَت ہے جن کی — ۱۸۲ ○

۲،۳۹۸- صاحبِ شفقت — سلام اُن صاحبِ شفقت پہ سب شفقت ہے جن کی
طلبگارِ شفاعت حشر میں اُمّت ہے جن کی — ۱۸۳ ○

۲،۳۹۹- صاحبِ شوکت — سلام اُن صاحبِ حشمت پہ سب حشمت ہے جن کی
جلال و جاہ بھی جن کے ہیں، سب شوکت ہے جن کی — ۱۸۲ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۲،۴۰۰- صاحبِ صبر و رِضا — سلام اُن پر ہو ا، جو صاحبِ صبر و رِضا ہیں
جو ہر اک حال میں پابندِ منشائے خدا ہیں ○ ۱۳۶

۲،۴۰۱- صاحبِ صبر و رِضا — سلام اُس ذات پر جو صاحبِ صبر و رِضا ہے
توکّل میں تشکُّر میں قناعت میں ہوا ہے ○ ۲۰۱

۲،۴۰۲- صاحبِ صراطِ مستقیم — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ ارشاد و دعوت
صراطِ مستقیم و نُور و عقل و عِلم و حکمت ○ ٦۷

۲،۴۰۳- صاحبِ صفْوَت — سلام اُن صاحبِ رفعت پہ سب رفعت ہے جن کی
کمالِ مرتبہ جن کے لیے، صفْوَت ہے جن کی ○ ۱۸۱

۲،۴۰۴- صاحبِ عِزّ و شرف — سلام اے صاحبِ عِزّ و شرف اے عرش جاہی
سلام اے اِسراء و معراج کے بے مِثل راہی ○ ۱۸۸

۲،۴۰۵- صاحبِ عزت — سلام اُن صاحبِ عزّت پہ سب عزّت ہے جن کی
شرَف اُن کا، وَقار اُن کا ہے سب وَقعَت ہے جن کی ○ ۱۸۲

۲،۴۰٦- صاحبِ عزمُ الاُمور — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ عزمُ الاُمور
نئی ہمت نئی قدروں کا ہے جن سے شعور ❖ ۱۲۴

۲،۴۰۷- صاحبِ عَزمِ مُصمَّم — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ عَزمِ مُصمَّم
قدم تقدیرِ دَوراں چومتی ہے جن کے پیہم ○ ۱۰۷

۲،۴۰۸- صاحبِ عَزمت — سلام اُن صاحبِ عَزمت پہ سب سَطوَت ہے جن کی
حکومت بھی ہے جن کی، آخری حُجّت ہے جن کی ○ ۱۸۲

۲،۴۰۹- صاحبِ عطا — سلام اُن پر سخی جن سا نہ گزرا ہے نہ ہو گا
عطا، غُفراں، عِنایت، مَوہبت جن کے لیے ہے ○ ۲۱۹

۲،۴۱۰- صاحِبِ عظمت — سلام اُن صاحبِ حُرمت پہ سب حُرمت ہے جن کی
اَدب آداب جن کے ہیں، ہر اِک عظمت ہے جن کی ○ ۱۸۲

۲،۴۱۱- صاحِبِ عَفو و خطا — اِک حرفِ شفاعت، عفوِ خطا
اے صاحِبِ رحمت و لطف و عطا * ۱۷۴

۲،۴۱۲- صاحِبِ عَفو و خطا — سلام اے صاحِبِ جُود و کرَم اے موجِ غُفراں
اجازت رَبّ نے بخشی ہے تجھے عَفوِ خطا کی ○ ۱۷۸

۲،۴۱۳- صاحِبِ عُقبیٰ — مُرشدِ اَولیٰ، مُصلحِ دَوراں
صاحِبِ عُقبیٰ، دافعِ عِصیاں ❖ ۵۰

۲،۴۱۴- صاحِبِ عِلمِ شَفاعت — حق تعالیٰ نے جسے بخشا شَفاعت کا عِلم
السَّلام اے سیدِ ملکِ عرب، شاہِ عَجم ❖ ۶۷

۲،۴۱۵- صاحِبِ عِلم و حِکَم — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ عِلم و حِکَم
انہیں کو رَب نے ٹھہرایا ہے قسّامِ نِعَم ❖ ۱۷۸

۲،۴۱۶- صاحِبِ عِلم و حکمت — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحِبِ ارشاد و دعوت
صراطِ مستقیم و نُور و عقل و عِلم و حکمت ○ ۶۷

۲،۴۱۷- صاحِبِ عِنایت — سلام اُن پر سخی جن سا نہ گزرا ہے نہ ہو گا
عطا، غُفراں، عِنایت، مَوہبت جن کے لیے ہے ○ ۲۱۹

۲،۴۱۸- صاحِبِ عین الیقیں — سلام اُن صاحِبِ عینُ الیقیں، حقُ الیقیں پر
مُنیرِ راہِ فطرت، حاصلِ دنیا و دیں پر ○ ۸۲

۲،۴۱۹- صاحِبِ غُفراں — سلام اے صاحِبِ بخشائش و اِکرام و غُفراں
سلام اے سربسر رحمت، مجسّم مِہر و اِحساں ○ ۱۱۱

۲،۴۲۰- صاحِبِ غُفراں
سلام اُن پر سخی جن سا نہ گزرا ہے نہ ہو گا
عطا، غُفراں، عِنایت، مَوہبت جن کے لیے ہے ○ ۲۱۹

۲،۴۲۱- صاحِبِ فضل و نِعَم
جو ہیں اُمّی لقب، پر مصدرِ علم و حِکَم ہیں
بشیرِ خوش ادا ہیں، صاحبِ فضل و نِعَم ہیں ○ ۱۴۲

۲،۴۲۲- صاحِبِ فکر و عزیمت
سلام اُن پر ہے جن سے دو جہاں کی زیب و زینت
اولوالعزم و متین و صاحبِ فکر و عزیمت ○ ۷۳

۲،۴۲۳- صاحِبِ قرآں
سلام اُن پر ہے جن کا حرفِ لَب ایمانِ واثق
وہی ہیں صاحِبِ قرآں، وہی قرآنِ ناطِق ○ ۹۹

۲،۴۲۴- صاحِبِ قُرب
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحِبِ قُرب و وسیلہ
نظر میں جن کی سب انساں ہیں افرادِ قبیلہ ○ ۱۵۹

۲،۴۲۵- صاحِبِ قُطبَیں
جہانِ دل کے مِحوَر ہیں، مدارِ ہر کشش ہیں
سلام اُن پر جو ہیں قُطبِ جہاں، قطبَین جن کے ○ ۱۹۷

۲،۴۲۶- صاحِبِ قلبِ عفیف
سلام اُن پر ہے جن کا ظاہر و باطن شفیف[1]
سراپا لطف، مسلّم، صاحبِ قلبِ عفیف[2] ❖ ۱۶۴

۲،۴۲۷- صاحِبِ قلمدانِ شَفاعت
سلام اے صاحبِ لطف و عطا، بخشش کے عنوان
تجھے اللہ نے بخشا شَفاعت کا قلمداں ○ ۱۱۰

۲،۴۲۸- صاحِبِ قوّت
سلام اُن پر نہیں میدان میں جن سا دِلاور
جواں مرد و دلیر و صاحِبِ قوّت، تناور ○ ۸۹

۲،۴۲۹- صاحِبِ قوّت
سلام اُن صاحِبِ قوّت پہ سب قوّت ہے جن کی
ہجومِ باطل و اِلحاد پر ہیبت ہے جن کی ○ ۱۸۲

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- شفیف: شفاف، ایسا پردہ جس سے اندر کی چیز جھلکے
۲- عفیف: طاہر، پاکدامن

۲،۴۳۰- صاحبِ کرسیِ شرَف — صاحبِ کرسیِ شرَف لعل ہے پاؤں کی خزف ۴۴ ✣

۲،۴۳۱- صاحبِ کرَم — سلام اُن صاحبِ کوثر پہ ہر کثرت ہے جن کی
کرَم، افزائش و اقبال ہر برکت ہے جن کی ۱۸۳ ○

۲،۴۳۲- صاحبِ کمالِ مرتبہ — سلام اُن صاحبِ رفعت پہ سب رفعت ہے جن کی
کمالِ مرتبہ جن کے لیے، صفوَت ہے جن کی ۱۸۱ ○

۲،۴۳۳- صاحبِ کوثر — سلام اُن صاحبِ کوثر پہ ہر کثرت ہے جن کی
کرم، افزائش و اقبال ہر برکت ہے جن کی ۱۸۳ ○

۲،۴۳۴- صاحبِ لطف — وہی رہبر و ہادی و حق نما
وہی صاحبِ لطف و جُود و سخا ۱۴۹ ☆

۲،۴۳۵- صاحبِ لطف و عطا — اِک حرفِ شفاعت، عَفوِ خطا
اے صاحبِ رحمت و لطف و عطا ۱۷۴ *

۲،۴۳۶- صاحبِ لطف و عطا — سلام اُس صاحبِ جُود و سخا، لُطف و عطا پر
معلِّم، راہ بر، سرچشمۂ فہم و ذکا پر ۷۹ ○

۲،۴۳۷- صاحبِ لطف و عطا — سلام اے صاحبِ لطف و عطا، بخشش کے عنواں
تجھے اللہ نے بخشا شفاعت کا قلمداں ۱۱۰ ○

۲،۴۳۸- صاحبِ لطف و غِنا — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ لطف و غِنا
کبھی فیضانِ رحمت کو نہیں جن کے فنا ۷۹ ✣

۲،۴۳۹- صاحبِ لِوا — حشر میں سائبانِ اماں
اُنؐ سا صاحبِ لِوا اَور کون ۱۶۲ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ✣ — کاروانِ حرم ☆

۲،۴۴۰- صاحِب لِوا
سلام اُس میرِ لشکر، پیشوا، صاحِب لِوا پر
سحابِ سایہ گُستر، مہرباں، صاحِب رِدا پر ○ ۷۹

۲،۴۴۱- صاحِب لِوا
سلام اُن پر جو میرِ قافلہ، صاحِب لِوا ہیں
بھٹکتے کارواں کے واسطے بانگِ دَرا ہیں ○ ۱۳۵

۲،۴۴۲- صاحِبِ لَولاک
صاحبِ لَولاک تُو ہی، تُو ہی روحِ کائنات
زندگی کے جسم میں تجھ سے حرارت اَلسَّلام ❖ ۵۷

۲،۴۴۳- صاحِبِ لَولاک
اے صبا کہنا سلام اُس صاحِبِ لَولاک سے
حالِ دل کہنا مرا اُس سائرِ اَفلاک سے ❖ ۶۶

۲،۴۴۴- صاحِبِ لَولاک
آنکھوں میں اشک ہائے ندامت لیے ہوئے
مسلمؔ گدائے صاحِبِ لَولاک ہو گیا ✿ ۱۲۸

۲،۴۴۵- صاحِبِ مَرحمَت
سلام اُن پر کہ جو ہیں مجمعِ اِتمامِ نعمت
حریمِ عرش سے ہر مَرحمَت جن کے لیے ہے ○ ۲۱۸

۲،۴۴۶- صاحِبِ معجزات
محمدؐ کہ ہے واقفِ مضمرات
ہے اصلاً وہی صاحِبِ معجزات ☆ ۱۵۶

۲،۴۴۷- صاحِبِ معراج
جا کے یوں کہیو سلام اُس صاحِبِ معراج سے
اُس امامِ انبیاء سلطانِ تخت و تاج سے ❖ ۶۸

۲،۴۴۸- صاحِبِ معراج و تاج
سلام اُن پر ہو جو ہیں صاحِبِ معراج و تاج
جنہیں اللہ نے بخشا ہے دو عالم کا راج ❖ ۹۹

۲،۴۴۹- صاحِبِ معراج و رِفعَت
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحِبِ معراج و رِفعَت
رفیعُ المرتبت اور صاحبِ دستارِ جَودت ○ ۶۸

۲،۴۵۰- صاحبِ معروف
سلام اے قاطعِ ہر مُنکر و کفر و بغاوت
سلام اے صاحبِ معروف و رُشدِ کج خیالاں ○ ۱۱۶

۲،۴۵۱- صاحبِ منہاج
سلام اے صاحبِ منہاج و واقف کارِ منزل
سلام اے گمرہانِ بے بِضاعت کے نگہباں ○ ۱۱۲

۲،۴۵۲- صاحبِ موہَبت
سلام اُن پر سخی جن سا نہ گزرا ہے نہ ہو گا
عطا، غُفران، عِنایت، مَوہَبت جن کے لیے ہے ○ ۲۱۹

۲،۴۵۳- صاحبِ نبوّت
سلام اُن پر جو ہیں میرِ نظامِ ہر دو عالم
نبوّت، رُشد، امر و سلطنت جن کے لیے ہے ○ ۲۱۹

۲،۴۵۴- صاحبِ نعمت
سلام اُن پر، نہیں ہے دوسرا ایں جن کا ہمسر
وہی ہیں صاحبِ نعمت، شفیعِ روزِ محشر ○ ۸۵

۲،۴۵۵- صاحبِ نعمت
سلام اُن صاحبِ نعمت پہ سب نعمت ہے جن کی
وہی عَینِ النّعیمِ رب ہیں، یہ شہرت ہے جن کی ○ ۱۸۳

۲،۴۵۶- صاحبِ نُور
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ ارشاد و دعوت
صراطِ مستقیم و نُور و عقل و علم و حکمت ○ ۶۷

۲،۴۵۷- صاحبِ نُور و عقل
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ ارشاد و دعوت
صراطِ مستقیم و نُور و عقل و عِلم و حکمت ○ ۶۷

۲،۴۵۸- صاحب و مختار
سلام اُن پر جو محفل کی مراد و مُدّعا ہیں
خلیل و صاحب و مختار و مَوصولِ خدا ہیں ○ ۱۳۳

۲،۴۵۹- صاحبِ وجوبِ اِطاعت
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ اعلیٰ المَراتِب
اِطاعت جن کی ٹھہری ہے خدا کے ساتھ واجِب ○ ۶۴

۲،۴۶۰- صاحِبِ وُسعتِ علم وفن — سلام اُن صاحِبِ حکمت پہ سب حکمت ہے جن کی
بساطِ علم و فن میں بے کراں وُسعت ہے جن کی ○ ۱۸۱

۲،۴۶۱- صاحِبِ وسیلہ — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحِبِ قرب و وسیلہ
نظر میں جن کی سب انساں ہیں افرادِ قبیلہ ○ ۱۰۹

۲،۴۶۲- صاحِبِ وَقار — سلام اُن صاحِبِ عزّت پہ سب عزّت ہے جن کی
شرَف اُن کا، وَقار اُن کا ہے سب وَقعَت ہے جن کی ○ ۱۸۲

۲،۴۶۳- صاحِبِ وَقعَت — سلام اُن صاحِبِ عزّت پہ سب عزّت ہے جن کی
شرَف اُن کا، وَقار اُن کا ہے سب وَقعَت ہے جن کی ○ ۱۸۲

۲،۴۶۴- صاحِب ہر برکت — سلام اُن صاحبِ کوثر پہ ہر کثرت ہے جن کی
کرَم، افزائش و اقبال ہر برکت ہے جن کی ○ ۱۸۳

۲،۴۶۵- صاحِب ہر عِزّ وجاہ — سلام اُن پر ہے جن کے واسطے ہر عِزّ و جاہ
گرامی قدر، والا مرتبت، والا نگاہ ❖ ۱۸۸

❁ ❁ ❁

۲،۴۶۶- صادِق — وہ مصدُوق ہے اور صادِق وہی
بظاہر مؤخَّر پہ سابِق وہی ☆ ۱۵۶

۲،۴۶۷- صادِق — صادِق و صِدق و امیں ہو
والیِ دنیا و دِیں ہو ❖ ۳۴

۲،۴۶۸- صادِق — سلام اُن پر کہ جو صادق ہیں، جن کا نام سچ
سراپا صِدق ہیں اُن کا ہے ہر پیغام سچ ❖ ۱۰۴

۲،۴۶۹- صادِق — سلام اُن پر جو ہیں صادِق، امیں، معصوم، اَطہر
بنی نَوعِ بشَر کے تا ابد سردار و سرَوَر ○ ۸۴

۲،۴۷۰- صادِق　　سلام اُن عادل و صادِق پہ جو میزانِ حق ہیں
زبان و دستِ حق، معیارِ حق، ایوانِ حق ہیں　۱۳۹ ○

۲،۴۷۱- صادِقُ الوَعدُ الامیں　سلام اُن پر کہ جو ہیں منبعِ صِدق و صَفا
وہی ہیں صادِقُ الوَعدُ الامیں، مہر وَفا　۷۹ ❖

۲،۴۷۲- صبائے بخشش　سلام اُن پر جو دشتِ حشر میں ٹھنڈی ہَوا ہوں
سلام اُن پر جو اِذنِ بخششِ ربّ کی صبا ہوں　۱۲۸ ○

۲،۴۷۳- صبائے عزم ویقیں　عزم ویقین کی صبا　صَلِّ علیٰ محمدٍ　۴۴ ❖

۲،۴۷۴- صبحِ ذکا
اے نُورِ حِکَم اے صبحِ ذکا
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ　۱۷۳ *

۲،۴۷۵- صبحِ عطا
تُو نُورِ ہُدیٰ تُو صُبحِ عطا
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ　۱۷۱ *

۲،۴۷۶- صبحِ نَو
صبحِ نو آپؐ، بادِ صبا آپؐ ہیں
نورِ اُمّید، موجِ رَجا آپؐ ہیں　۱۵۹ *

صَحرا کا پھول [1]

۲،۴۷۷- صَحرا کا پھول　روضۃ الجنت میں تاباں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول
سینکڑوں گلشن بداماں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول　۹۷ *

۲،۴۷۸- صَحرا کا پھول　وہ گُلِ صد فخرِ باغِ انبیاء، آبِ چمن
حاصلِ فصلِ بہاراں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول　۹۷ *

۱- عالمِ خواب میں دیکھا کہ میں ریاض الجنت میں ہوں، اور کان میں آواز آئی "صحرا کا پھول"۔ صبح اُٹھ کر یہ نعت ہوئی۔ (ابوالامتیاز)

صفحہ نمبر زَبورِ نعت *　زمزمۂ سلام ○　زمزمۂ درود ❖　کاروانِ حرم ☆

۲،۴۷۹- صَحرا کا پھول
دم بدم اللہ اور اُس کے فرشتوں کا سلام
سر بسر رحمت کا عنواں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۷

۲،۴۸۰- صَحرا کا پھول
ہے اُسی کے دم سے دشتِ کفر میں کشتِ ہُدا
تشنگاں کو ابرِ نیساں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۷

۲،۴۸۱- صَحرا کا پھول
بجھ گئیں شمعیں پرانی، خشک ہیں سوتے قدیم
سب ہیں پژمردہ، فروزاں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۸

۲،۴۸۲- صَحرا کا پھول
خَلوتِ انوارِ حق میں بھی وہ امت کا سوال
فکرِ گلشن میں پریشاں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۸

۲،۴۸۳- صَحرا کا پھول
حشر کی حِدّت میں بس اِک سایہ گُستر ہے وہی
مامَن و حفظِ فراواں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۸

۲،۴۸۴- صَحرا کا پھول
تھا جو مظلومِ ستم اِک دن حِصارِ کفر میں
کُفر کو خود برقِ سوزاں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۸

۲،۴۸۵- صَحرا کا پھول
مات سب طوفان و موج و صرصر و برق و سموم
لَم یزَل خوشبو بداماں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۸

۲،۴۸۶- صَحرا کا پھول
نور و نکہت سے منّور ہیں، مُعطّر ہیں قلوب
فرحت و شمعِ فروزاں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۸

۲،۴۸۷- صَحرا کا پھول
دلنواز و روح پرور، زیست بخش و نورِ عین
وحشتِ عصیاں کا درماں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۹

۲،۴۸۸- صَحرا کا پھول
زندگی ہے اہلِ دل کو نکہتِ برگِ لطیف
منکروں کو تیغِ بُرّاں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۹

۲،۴۸۹- صَحرا کا پھول
قلبِ مسلم پر وہ نکہت اور شفقت کی بہار
کفر کو خارِ مُغیلاں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۹

❁ ❁ ❁

۲،۴۹۰- صحیفۂ نجات
سلام اُن پر کہ پڑھتے ہیں مَلَک جن کا وظیفہ
وہی جو ہیں نجاتِ ابنِ آدم کا صحیفہ ○ ۱۵۹

۲،۴۹۱- صد رشکِ آفتاب
ہر نقشِ پا ہے آپ کا صد رشکِ آفتاب
ہر نقشِ پا کو آپ کے کرتا ہوں اِستلام * ۸۴

۲،۴۹۲- صد رُودِ فرہنگ
سلام اُن پر جو دانائے سُبُل، ختمِ رُسُل ہیں
وہ شہرِ علم، ہادِ انس و جاں، صد رُودِ فرہنگ ○ ۱۰۲

۲،۴۹۳- صد نکہت بداماں
سلام اُن پر پڑی جن سے بِنائے بزمِ اِمکاں
بہارِ گلشنِ توحید، صد نکہت بداماں ○ ۱۱۸

۲،۴۹۴- صدا دل کی
میرا جاہ و حشم، خاکِ کُوئے حرم
میرے دِل کی صِدا، مصطفےٰؐ، مصطفےٰؐ * ۱۸۸

۲،۴۹۵- صدائے دل
سلام اُن پر وہ ہر لمحہ مرے دل کی صدا ہوں
سلام اُن پر بہر لمحہ وہ آنکھوں کی ضیا ہوں ○ ۱۲۹

۲،۴۹۶- صدائے نبضِ دِل
حبیبِ خدا اور حبیبِ خلائق
مری نبضِ دل میں صدا دینے والے * ۲۳۲

۲،۴۹۷- صدرُالصُّدُور
مِٹ جائیں سب ہی غم مِرے، سردارِ انبیاءؑ
ہو چشمِ التفات جو صدرُ الصُّدُور کی * ۹۲

۲،۴۹۸- صدرُالصُّدُورِ انجمن
سلام اُن پر جو کامِل پیکرِ خُلقِ حَسَن ہیں
حقیقت میں وہی صدرُ الصُّدُورِ انجمن ہیں ○ ۱۴۸

۲،۴۹۹- صدرُالصّدُورِزندگی — سلام اُن پر جو ہیں صدرُ الصّدُ ورِ زندگی
ہے اُن کے فیض سے آساں عُبورِ زندگی — ❖ ۱۹۹

۲،۵۰۰- صدرُالصّدُورِکونَین — سلام اُن پر جو ہیں کونَین کے صدرُالصّدُور
ہیں جن کی اِقتدا میں شش جہت، نزدیک و دُور — ❖ ۱۲۴

۲،۵۰۱- صدرُالعُلیٰ — اور ہے کون وجہِ وجودِ جہاں
سرورِ بزمِ صدرُ العُلیٰ آپؐ ہیں — * ۱۵۸

۲،۵۰۲- صدرُالعُلیٰ — میرا اُس شمسُ الضُّحیٰ، بدرُالدُّجیٰ سے کہہ سلام
ہادی و کہفُ الوَریٰ صدرُ العُلیٰ سے کہہ سلام — ❖ ۶۶

۲،۵۰۳- صدرُالعُلیٰ — سلام اُن پر جو ہیں عالَم اماں، کہفُ الوَریٰ
انہیں کا تاج ہے اعلیٰ، وہی صدرُ العُلیٰ — ❖ ۷۶

۲،۵۰۴- صدرُالعُلیٰ — سلام اُن پر جو میرِ انبیاء، صدرُ العُلیٰ ہیں
حبیبِ ربّ ہیں، بامِ عرش پر صلِّ علیٰ ہیں — ○ ۱۳۳

۲،۵۰۵- صدرِ جملہ انتظامِ زندگی — سلام اُن پر ہے جن سے اہتمامِ زندگی
امین و صدرِ جملہ انتظامِ زندگی — ❖ ۲۰۹

۲،۵۰۶- صدرِ جہانِ ممکنات — صدرِ جہانِ ممکنات صاحبِ جملہ معجزات — ❖ ۴۱ ❖

۲،۵۰۷- صدرِ خلائق — صدرِ خلائق، قطبِ دوعالم
صلی اللہُ علیہِ وسلّم — ❖ ۴۹

۲،۵۰۸- صِدق — صادِق و صِدق و امیں ہو
والیِ دنیا و دِیں ہو — ❖ ۳۴

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۲،۵۰۹- صِدق سراپا — سلام اُن پر کہ جو صادق ہیں، جن کا نام سچ
سراپا صِدق ہیں اُن کا ہے ہر پیغام سچ ۱۰۴ ❖

۲،۵۱۰- صدِّیق و صِدق و صادِق — وہی ہے صِدّیق و صِدق و صادِق
شِفا و شاف و طبیبِ حاذِق ۲۸۷ *

۲،۵۱۱- صراطِ اِلٰہی — مُعلِّم، مُزکیّ، صراطِ الٰہی
وہ بندے کو حق سے مِلا دینے والے ۲۳۲ *

۲،۵۱۲- صراطِ حق رسا — سلام اُن پر رحیلِ فکر کے وہ پیشوا ہوں
دلوں کی اِستقامت ہوں، صراطِ حق رسا ہوں ۱۲۷ ○

۲،۵۱۳- صراطِ عِلم و حکمت — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ ارشاد و دعوت
صراطِ مستقیم و نُور و عقل و عِلم و حکمت ۶۷ ○

۲،۵۱۴- صراطِ مستقیم — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ ارشاد و دعوت
صراطِ مستقیم و نُور و عقل و عِلم و حکمت ۶۷ ○

۲،۵۱۵- صراطِ نور و عقل — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ ارشاد و دعوت
صراطِ مستقیم و نُور و عقل و عِلم و حکمت ۶۷ ○

۲،۵۱۶- صفادِل — سلام اُن پر جو تاریکی میں سورج کی کِرَن ہیں
صفا دل، رشکِ آئینہ نظر، شیشہ بدن ہیں ۱۴۸ ○

۲،۵۱۷- صفی — صفی بھی، عالم میں منتخب ہے
ادیب ہے، لائقِ ادب ہے ۲۸۹ *

۲،۵۱۸- صَلِّ علیٰ — صَلِّ علیٰ نبیِّنا صَلِّ علیٰ محمدٍ
صَلِّ علیٰ شفیعِنَا صَلِّ علیٰ محمدٍ ۴۰ ❖

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۲،۵۱۹- صلِّ علیٰ بامِ عرش — سلام اُن پر جو میرِ انبیاء، صدرُ العُلیٰ ہیں
حبیبِ ربّ ہیں، بامِ عرش پر صلِّ علیٰ ہیں ○ ۱۳۳

۲،۵۲۰- صَلاۃِ آسماں — صلاۃِ آسماں ہے بس یہی ذِکرِ لذیذ
صَلائے لامکاں ہے بس یہی ذِکرِ لذیذ ✥ ۱۱۴

۲،۵۲۱- صَلائے لامکاں — صلاۃِ آسماں ہے بس یہی ذِکرِ لذیذ
صَلائے لامکاں ہے بس یہی ذِکرِ لذیذ ✥ ۱۱۴

۲،۵۲۲- صُلح کار — وہ عادِل ہے وہ صلح کار و حَکَم
رسولِ ہدایت، مُطاعِ اُمَم ☆ ۱۶۲

۲،۵۲۳- صِلۂ حُسنِ عبادت — سلام اُن پر ہمارے جان و تن اُن پر فدا ہوں
سلام اُن پر کہ وہ حُسنِ عبادت کا صِلہ ہوں ○ ۱۲۹

۲،۵۲۴- صِلۂ دعائے انبیاء — سلام اُن پر جو نبیوںؑ کی دعاؤں کا صِلہ ہیں
جو بے اندازہ صدیوں کے مآلِ التجا ہیں ○ ۱۳۵

۲،۵۲۵- صِلۂ صبحِ حیات — صبحِ حیات کا صِلہ صَلِّ علیٰ محمدٍ ✥ ۴۱

۲،۵۲۶- صیقلِ آئینہ دل — سلام اُن پر کہ جو ہیں صیقلِ آئینۂ دِل
سرِ بزمِ خیال و فکر، جانِ ذِکرِ محفِل ○ ۱۰۶

۲،۵۲۷- صیقلِ فِکر و شعور — جلی ہے علم و یقیں کی مشعَل
ہوئے ہیں فکر و شعور صَیقل * ۲۸۵

۲،۵۲۸- صیقلِ فہم و وُقوف — سلام اُن پر کہ جو ہیں صیقلِ فہم و وُقوف
مُعلِّم، مہربان و لُطف فرما و عَطوف ✥ ۱۶۲

۲،۵۲۹- صیقلِ قلبِ خام
محبت محمدؐ کی کیفِ دوام
محمدؐ سے صیقل مرا قلبِ خام ☆ ۱۴۲

۲،۵۳۰- صیقلِ قلبِ مُکدَّر
سلام اُن پر کہ جو ہیں صیقلِ قلبِ مُکدَّر
دلوں کو جن کے ذکرِ پاک سے تسکیں مُیسَّر ○ ۸۸

۲،۵۳۱- صیقل گرِ دِل
مرے صیقل گرِ دل ہیں محمدؐ
مَیں اُن کی روشنی میں دُرفشاں ہوں * ۲۲۰

۲،۵۳۲- صیقل گر قلبِ مکدر
سلام اُن پر جو ہیں صیقل گرِ قلبِ مکدّر
نگاہِ لطف سے چمکا ہے دل کا آبگینہ ○ ۱۶۲

۲،۵۳۳- صیقلِ لعلِ فروزانِ حقیقت
سلام اُن پر جو ہیں گنجِ دُر افشانِ حقیقت
وہی ہیں صیقلِ لعلِ فروزانِ حقیقت ○ ۷۶

۲،۵۳۴- صیقلِ نگاہ
میری چشمِ کور کو صیقل ترا لطفِ نگاہ
اور ترا ذکرِ عُلا چارہ گرِ قلبِ حزیں * ۲۶۵

ض:

۲،۵۳۵- ضامنِ امانت
ضمانِ امانت اُسے حرزِ جاں
دیانت کے اُسلوب کا پاسباں ☆ ۱۴۸

۲،۵۳۶- ضبط و تحمل
لُطف و عنایت، رحمت و شفقت، ضبط و تحمُّل، عَفُو و کرَم
کیا بتلائیں ہم نے وہ کیسا یکتا دِلبر دیکھا ہے * ۲۰۲

۲،۵۳۷- ضحائے ظُلمت
ظُلمتوں میں اَلضُّحٰی ہو
ہر مَرَض کی تم شِفا ہو ❖ ۳۶

۲،۵۳۸- ضرورتِ زمانہ
سلام اُن پر جو ہیں، مُسلّم، زمانے کی ضرورت
عجب کیا ہو مُقدّر خواب میں وہ حُسنِ صورت
○ ۷۲

۲،۵۳۹- ضمیرِ حق
سلام اُن پر جو تکمیلِ ہُدیٰ، اِتمامِ دیں ہیں
ضمیرِ حق ہیں، شرحِ دیں ہیں، بنیادِ یقیں ہیں
○ ۱۵۰

۲،۵۴۰- ضمیرِ خدا
حدیثِ محمدؐ، خدا کا ضمیر
وہی حشر میں ہو شفیع و نصیر
☆ ۱۴۹

۲،۵۴۱- ضمیرِ فطرت
رِضائے خالق ضمیرِ فطرت
مراد و مطلوبِ رازِ خِلقت
* ۲۸۶

۲،۵۴۲- ضَوءِ ایمان و یقین
ہر آن حیاتِ نَو بخشے
ایمان و یقین کی ضَو بخشے
* ۱۷۱

۲،۵۴۳- ضَوفِشاں تا اَبد
اُس سے روشن ہیں ساری دلیلیں
تا اَبد ضَوفِشاں ہے محمدؐ
* ۱۱۹

۲،۵۴۴- ضَوفِشانِ دو جہاں
سلام اُس ذات پر جو دو جہاں میں ضَوفِشاں ہے
جہاں پر وہ قدم رکھ دے وہیں پر کہکشاں ہے
○ ۲۱۱

۲،۵۴۵- ضَوفِشانِ زندگی
سلام اُن پر کہ جو ہیں ضَوفِشانِ زندگی
شبِ تیرہ میں شمعِ کہکشانِ زندگی
✧ ۲۱۱

۲،۵۴۶- ضَوفِشانِ قلبِ زندگی
سلام اُن پر جو قلبِ زندگی میں ضَوفِشاں ہیں
عروسِ زندگی کا حُسن ہیں، تاب و تواں ہیں
○ ۱۴۵

۲،۵۴۷- ضَوفِشانِ مشارق و مغارب
مطالِب میں یکتا فصیح البیاں
مغارِب، مشارِق میں وہ ضَوفِشاں
☆ ۱۵۸

۲،۵۴۸- ضیا آنکھوں کی — سلام اُن پر وہ ہر لمحہ مرے دل کی صدا ہوں
سلام اُن پر بہر لمحہ وہ آنکھوں کی ضیا ہوں ○ ۱۲۹

۲،۵۴۹- ضیاءِ اخترِ خلق و خلوص — محمدؐ روشنیءِ منبرِ خُلق و خلوص
محمدؐ ہی ضیائے اخترِ خُلق و خلوص ❖ ۱۴۷

۲،۵۵۰- ضیاءِ روز و شب — سلام اُن پر جو ہیں مصباحِ حق، مہرِ عرب
منوّر ہیں ضیا سے جن کی میرے روز و شب ❖ ۸۵

۲،۵۵۱- ضیا ظُلمتوں میں — سایہءِ نورِ حق، وہ جبینِ فلَق
ظُلمتوں میں ضیا، مصطفٰےؐ، مصطفٰےؐ * ۱۸۹

۲،۵۵۲- ضیائے جہانانِ حق — نہ کچھ بزم میں تھا بجُز رقصِ ظُلمت
جہانانِ حق کی ضیا ہیں محمدؐ * ۱۱۵

۲،۵۵۳- ضیائے حق — اے قیمِّ دیں، اے حق کی ضیا
اے نُورِ مُبیں، اے دل کی جِلا * ۱۷۱

۲،۵۵۴- ضیائے حق مُجسّم — سلام اُن پر سیادت جن کی ہے سب پر مُسلّم
چراغِ جادۂ ایماں، ضیائے حق مُجسّم ○ ۱۰۷

۲،۵۵۵- ضیائے رحمت — سلام اُن پر وہی خورشیدِ امید و رَجا ہیں
گناہوں کی گھٹاؤں سے ضیا رحمت کی جھانکی ○ ۱۷۹

۲،۵۵۶- ضیائے نورِ اَولیٰ — نورِ اَولیٰ کی ضیا ہو مُبتدا ہو مُنتہا ہو ❖ ۳۵

۲،۵۵۷- ضیائے نورِ خدا — وہ نورِ خدا کی ضیا بن کے نکلے
وہ خورشیدِ رُشد وہُدا بن کے نکلے * ۱۳۴

۲،۵۵۸- ضیائے نَیلِ مَرام — نَیلِ مَرام کی ضیا — صَلِّ علیٰ محمدٍ — ۴۲ ❖

۲،۵۵۹- ضیائے ہدایت — سراجِ راہِ ھُدیٰ کا زینہ — ہدایتوں کی ضیاء کا زینہ — ۲۸۱ *

۲،۵۶۰- ضَیفِ لامکانی — مقیمِ مکاں، لامکانی کا ضَیف
ہوئی بزم معمورِ خوشبوئے کیف — ۶۱ ❖

ط

۲،۵۶۱- طارقِ شبِ ظُلمت — سلام اُن پر تبسُّم جن کا ہے نورِ مشارِق
نویدِ صبح گاہی ہیں، شبِ ظلمت میں طارِق[۱] — ۹۹ ○

۲،۵۶۲- طاہر — سلام اُن پر جو ہیں مُشفِق، لطیف و پاک و طاہر
حکیمِ نکتہ سنج و دیدہ ور، دانا و ماہر — ۹۰ ○

۲،۵۶۳- طاہر — طاہر و مسعود و طیّب، سیّدِ والاحسَب
آلِ ابراہیمؑ میں والا حَشَم والا نسَب — ۲۶۰ *

۲،۵۶۴- طبیب — نہ ہی رنج و غم نہ شکایتیں، نہ کسی مرض کی حکایتیں
سبھی دُور ہیں مِری عِلّتیں، جو تُو پاس میرے طبیب ہو — ۱۳۱ *

۲،۵۶۵- طبیب — شفیق بھی ہے، طبیب بھی ہے
حریمِ جاں سے قریب بھی ہے — ۲۸۹ *

۲،۵۶۶- طبیبِ اَلَم — طبیبِ اَلَم، قاطعِ نااُمیدی
شکستہ دلوں کو شِفا دینے والے — ۲۳۱ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- طارِق: ستارۂ صبح

۲،۵۶۷- طبیبِ باکمالِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں اصلِ قِوامِ زندگی
طبیبِ باکمالِ طبعِ خامِ زندگی ٭ ۲۰۹

۲،۵۶۸- طبیبِ بیدلاں
پھر ہے یلغارِ گماں کی زد میں یہ قلبِ ضعیف
اے طبیبِ بیدلاں، کر چارۂ طبعِ رَقیع * ۱۸۰

۲،۵۶۹- طبیبِ حاذِق
وہی ہے صِدّیق و صِدق و صادِق
شِفا و شاف و طبیبِ حاذِق * ۲۸۷

۲،۵۷۰- طبیبِ خاص
ہے وہ طبیبِ خاص ہی میرا مَرَض شناس
بے حُزن و بے ملال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں * ۲۱۲

۲،۵۷۱- طبیبِ دلِ محزوں
اے مرہمِ ہر درد، طبیبِ دلِ محزوں
ہر لحہ مِرے سر پہ تِرا دستِ شِفا ہے * ۲۵۶

۲،۵۷۲- طبیبِ دلاں
وہ حبیبِ دِلاں، وہ طبیبِ دِلاں
ہر مَرَض کی دوا، مصطفےٰؐ، مصطفےٰؐ * ۱۹۲

۲،۵۷۳- طبیبِ رحمت
اگر مقدر ہُوا ہے برہم، ہُوا کرے کچھ نہیں مجھے غم
طبیبِ رحمت، رکھیں گے مرہم بدستِ شفقت، جو دل ہے گھائل * ۱۱۲

۲،۵۷۴- طبیبِ زخمِ دل
سلام اُن سر بسر رحمت پہ، دامانِ اماں پر
طبیبِ زخمِ دل، تسکیں نظر، راحت رساں پر ٥ ۸۰

۲،۵۷۵- طبیبِ شافی
گر محمدؐ سا نہ ہو شافی طبیب
کوئی تدبیرِ عِلَل ہوتی نہیں * ۲۵۳

۲،۵۷۶- طبیبِ طبعِ خامِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں اصلِ قِوامِ[۱] زندگی
طبیبِ باکمالِ طبعِ خامِ زندگی ٭ ۲۰۹

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ٥ زمزمۂ درود ٭ کاروانِ حرم ☆

۱- قِوام: مضبوطی

۲،۵۷۷- طبیبِ غمِ دل
سلام اُن پر جو ہیں میرے غمِ دل کے طبیب
خدا کے ساتھ ہیں میری رگِ جاں کے قریب ۸۷ ✣

۲،۵۷۸- طبیبِ قلوبِ عاشقیں
تُو شفائے جملہ امراضِ قُلوبِ گمرہاں
تُو طبیب و کاشِفُ الکربِ قُلوبِ عاشقیں ۲۶۵ *

۲،۵۷۹- طبیبِ مہرباں
سلام اُن مرہمِ ہر غم، حبیبِ دلستاں پر
مسیحائے دلِ محزوں، طبیبِ مہرباں پر ۸۱ ○

۲،۵۸۰- طبیب و چارہ ساز
سلام اُن پر نہیں جن سا کرَم گار و حلیم
طبیب و چارہ ساز و مُصلحِ قلبِ سَقیم ۱۸۰ ✣

۲،۵۸۱- طرزِ بیانِ کتابِ ہدایت
حق نے بھیجی کتابِ ہدایت
اور طرزِ بیاں ہے محمدؐ ۱۱۹ *

۲،۵۸۲- طلعتِ صبحِ یقیں
سلام اُن پر کہ جو ہیں سرورِ دنیا و دِیں
نگاہِ لطف جن کی طلعتِ صبحِ یقیں ۱۸۴ ✣

۲،۵۸۳- طُلوع سورج کا
سلام اُن پر ہے جن کے نور سے سورج طُلوع
نشانِ پا سے روشن کہکشاؤں کی شُموع ۱۵۷ ✣

۲،۵۸۴- طُلوعِ صبحِ ایماں
سلام اے روشنیِ مشعلِ لیلِ مَضلَّت
سلام اے مہرِ زرتابِ طُلوعِ صُبحِ ایماں ۱۱۱ ○

۲،۵۸۵- طٰہٰ
شاہد و مشہود و طٰہٰ دو جہاں کے بادشاہا ۳۶ ✣

۲،۵۸۶- طیّب
طاہر و مسعود و طیّب، سیّدِ والا حسَب
آلِ ابراہیمؑ میں والا حشَم والا نسَب ۲۶۰ *

ظ

۲،۵۸۷- ظاہر

سلام اُن پر جو تابندہ ہیں، ظاہر ہیں، مُبیں ہیں
ولی و سیّد و ذوالفضل و سردارِ متیں ہیں ○۱۵۱

۲،۵۸۸- ظاہر و باطن

اوّل و آخر بھی تُو ہے، ظاہر و باطن بھی تُو
باعثِ تخلیقِ عالَم یا نبیٔ آخریں *۱۰۸

۲،۵۸۹- ظِلّ الٰہی

سلام اے سایہ گُستر، عاطِف وظِلِّ الٰہی
مُرادِ عاشقاں، مطلوبِ عالَم، میرے ماہی ○۱۸۸

۲،۵۹۰- ظِلّ اماں

سلام اُن پر گنہ گاروں کی جو ظِلِّ اماں ہیں
شکستہ خاطروں کے، غمزدوں کے، پاسباں ہیں ○۱۴۶

۲،۵۹۱- ظِلّ پناہ

سلام اُن پر جو کمزوروں کے ہیں ظِلِّ پناہ
انہیں کے فیض سے مسلم دُھلیں قلبِ سیاہ ❖۱۸۸

۲،۵۹۲- ظِلّ رحمان

ابرِ رحمت، نُورِ ہدایت
تُو ظِلِّ رحمان نبی جی *۱۶۳

۲،۵۹۳- ظِلّ رحمت

سلام اُن ظِلِّ رحمت پر، سپہرِ دو جہاں پر
سکون و آشتی و عافیت کے سائباں پر ○۸۱

۲،۵۹۴- ظِلّ سَحابِ رحمت

دھوپ میں ظِلِّ سَحابِ رحمت، رنج میں سامانِ تسکیں
اُن کے ہر اِک رُوپ میں ہم نے سایہءِ داوَر دیکھا ہے *۲۰۲

۲،۵۹۵- ظِلّ شفاعت

نہ اُن کے علاوہ کوئی دست گیر و مددگار ہو گا
ہے محشر میں مطلوب ظِلِّ شفاعت، تو پھر نعت کہیے *۹۰

۲،۵۹۶- ظِلِّ ظلیلِ زندگی — عطا و لطف و احساں میں خلیلِ زندگی
گماں کی دھوپ میں ظِلِّ ظلیلِ[1] زندگی — ۲۰۷ ❖

۲،۵۹۷- ظِلِّ مِہرِ خدا — کہاں ابر میں تاب سائے کی اُن پر
وہ اِک ظِلِّ مِہرِ خدا بن کے نکلے — ۱۳۶ *

۲،۵۹۸- ظلامِ شب میں دمِ فلَق — خلیلِ رحماں، حبیبِ حق ہے
ظَلامِ شب میں دمِ فلَق ہے — ۲۸۷ *

ع:

۲،۵۹۹- عادِل — سلام اُن پر کہ جملہ خیر کے فاعِل وہی ہیں
وہ محسن بھی ہیں، روحُ القِسط بھی، عادِل وہی ہیں — ۱۵۴ ○

۲،۶۰۰- عادِل — وہ عادِل ہے وہ صلح کار و حَکَم
رسولِ ہدایت، مُطاعِ اُمَم — ۱۶۲ ☆

۲،۶۰۱- عادِل و صادِق — سلام اُن عادِل و صادِق پہ جو میزانِ حق ہیں
زبان و دستِ حق، معیارِ حق، ایوانِ حق ہیں — ۱۳۹ ○

۲،۶۰۲- عارِفِ ذاتِ حق — سلام اُن پر جو ہیں حق بین و ذاتِ حق کے عارِف
کُھلے جن پر ضمیرِ حق کے اَسرار و معارِف — ۹۶ ○

۲،۶۰۳- عارِفِ معنیٰ — عارِفِ معنیٰ، عالِمِ معنیٰ
کَون و مکاں کے عارِف و دانا — ۵۰ ❖

۲،۶۰۴- عارِف و دانا — عارِفِ معنیٰ، عالِمِ معنیٰ
کَون و مکاں کے عارِف و دانا — ۵۰ ❖

صفحہ نمبر: زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- ظِلِّ ظلیل: گھنا سایہ

۲،۶۰۵- عاطِف
سلام اُن پر ہے ایماں جن کی تقلیدِ مَواقِف[۱]
جہاں میں کوئی اُن جیسا نہیں غم خوار و عاطِف ○ ۹۶

۲،۶۰۶- عاطِف
سلام اے سایہ گُستر، عاطِف وظِلِّ الٰہی
مُراد عاشقاں، مطلوبِ عالَم، میرے ماہی ○ ۱۸۸

۲،۶۰۷- عالَم اماں
سلام اُن پر جو ہیں عالَم اماں، کہفُ الوریٰ
انہیں کا تاج ہے اعلیٰ، وہی صدرُ العُلیٰ ❖ ۷۶

۲،۶۰۸- عالِمِ اُمّی
سلام اُن عالِمِ اُمّی پہ، وہ یکتا مُعلِّم
وہ کنزِ حکمت و عرفان و علم و فن کے قاسِم ○ ۱۰۹

۲،۶۰۹- عالَم پناہی
سلام اے منبعِ لطف و کرم والا نگاہی
سلام اے مرجعِ دل خستگاں عالَم پناہی ○ ۱۸۸

۲،۶۱۰- عالَمِ معنیٰ
عارِفِ معنیٰ، عالَمِ معنیٰ
کون و مکاں کے عارِف و دانا ❖ ۵۰

۲،۶۱۱- عالَمِ مِہر ورحمت
سراسر مِہر و رحمت کا جو عالَم ہیں تو آپؐ
خُلوص و خُلق میں سب سے معظّم ہیں تو آپؐ ❖ ۹۰

۲،۶۱۲- عالی شریف
سلام اُن پر نہیں جن سا کوئی عالی شریف
زہے اُن کا مقدر آپؐ ہوں جن کے حلیف ❖ ۱۶۳

۲،۶۱۳- عالی قدر
سلام اُن پر رسولوں میں نہیں جن کا مثیل
رفیع الشان، عالی قدر، محمود و جلیل ❖ ۱۷۵

۲،۶۱۴- عالی نَسَب
شرف میں ہے معظّم جو حَسَب ہے اختصاص
مکرّم، محترم، عالی نَسَب ہے اختصاص ❖ ۱۴۶

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- مَواقِف: اخلاق، اوصاف

۲،۶۱۵- عباءِ عُیوب — عمل سے تہی دست و بے آسرا تھا
وہ عیبوں کی میرے عبا بن کے نکلے — * ۱۳۵

۲،۶۱۶- عبدُ السَّمیع — کون ہے تیرے سِوا، میرا وسیلہ یا رسولؐ
کس سے ہو تیرے سِوا فریاد اے عبدُ السَّمیع [۱] — * ۱۸۰

۲،۶۱۷- عبدِ خاص — سلام اُن پر کہ جن کا معجزہ شقُّ القمر ہے
وہ عبدِ خاص جن کا مرتبہ خیرُ البشرؐ ہے — ○ ۲۰۴

۲،۶۱۸- عبدِ ربُّ العالمین — مقامِ رحمت'' للعالمیںؐ سب سے الگ
عجب وہ عبدِ ربُّ العالمیں سب سے الگ — ✣ ۱۷۱

۲،۶۱۹- عبدِ کامِل — عبدِ کامِل تُو، تجھی سے ہے عبادت کو کمال
ہے ترے نقشِ قدم پر ہی مدارِ بندگی — * ۲۴۶

۲،۶۲۰- عرش جاہی — سلام اے صاحبِ عِزّ و شرف اے عرش جاہی
سلام اے اِسراء و معراج کے بے مِثل راہی — ○ ۱۸۸

۲،۶۲۱- عرش خرام — تُو مہمان فلک کا سوہنے، تیرے اونچے درجے
خود خالق کے دل کو بھائی تیری عرش خرامی — * ۱۲۷

۲،۶۲۲- عروجِ اِنکسارِ بندگی — اللہ اللہ یہ مقامِ ''قابَ قوسینِ'' عجب
یہ تقرُّب یہ عروجِ اِنکسارِ بندگی — * ۲۴۷

۲،۶۲۳- عروسِ زرنگارِ بندگی — روزِ اوّل سے شرَف کس کا فرشتوں کا سُجود
کون ہے فخرِ عروسِ زرنگارِ بندگی — * ۲۴۷

۲،۶۲۴- عُروۂ محکَم — حاصلِ ایماں، عُروۂ محکَم
صلی اللّٰہُ علیہِ وسّلم — ✣ ۴۸

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ✣ — کاروانِ حرم ☆

۱- عبدُ السَّمیع: اپنے لغوی معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔

۲،۶۲۵- عُروَۃُ الوُثقیٰ
تمہیں تو ہو شفیع و عُروَۃُ الوُثقیٰ ہمارے
تمہیں مامَن، تمہیں مَلجا، تمہیں ماویٰ ہمارے ○ ۱۱۷

۲،۶۲۶- عُروَۃُ الوُثقیٰ
سلام اُن پر بروزِ حشر جو ہوں گے وکیل
شفیع و عُروَۃُ الوُثقیٰ و مختار و کفیل ✧ ۱۷۶

۲،۶۲۷- عریسِ بزمِ عالَم
سلام اے مصطفٰےؐ، مقبول و محبوبِ الٰہی
عریسِ بزمِ عالَم، زینتِ اَورنگِ شاہی ○ ۱۸۸

۲،۶۲۸- عریسِ جہاں
سحابِ کرم، رحمتِ دوجہاں
عریسِ جہاں، دلبرِ دلبراں ☆ ۱۳۸

۲،۶۲۹- عریسِ کُن فکاں
سلام اُن مشعلِ محفِل، عریسِ کُن فکاں پر
نگارِ دستِ خالِق، محوَرِ کون و مکاں پر ○ ۸۰

۲،۶۳۰- عریسِ محفل
حریمِ کونَین میں مُقدَّم
عریسِ محفل، وہ گھر کا مَحرَم * ۲۸۴

۲،۶۳۱- عزت مَآبِ جہاناں
محمدؐ جہانوں میں عزت مَآب
سجا جس کو ختمِ رُسُل کا خطاب ☆ ۱۵۵

۲،۶۳۲- عزمِ کوہِ پیکر
اُمور میں عزمِ کوہ پیکر
دلوں کا سروَر امیرِ لشکر * ۲۸۳

۲،۶۳۳- عزمِ مصمَّم
یورشِ غم میں عزمِ مصمَّم
صلی اللّٰہ علیہِ وسلّم ✧ ۴۹

۲،۶۳۴- عزمِ مصمَّم
عمادِ راستی، ایقانِ محکم ہیں تو آپؐ
دلِ مومن میں جو عزمِ مصمَّم ہیں تو آپؐ ✧ ۸۹

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✧ کاروانِ حرم ☆

۲،۶۳۵- عِزّ و شانِ زندگی — سلام اُن پر ہے جن سے عِزّ و شانِ زندگی
وہی سوزِ دلِ برقِ تپانِ زندگی ❖ ۲۱۰

۲،۶۳۶- عزیز، سلطان — عزیز، سلطاں، قوی، مظفّر
مُطاعِ عالم، مطیعِ داور * ۲۸۴

۲،۶۳۷- عزیز و سلطان — دلیل و بُرہان کا مدینہ
عزیز و سلطان کا مدینہ * ۲۸۲

۲،۶۳۸- عزیز و متین — تو محمدؐ، تو ہی احمدؐ، حامِد و محمود تو
سارے اچھے نام تیرے، یا عزیز یا متیں * ۱۰۸

۲،۶۳۹- عطا افضل ترین — ہُوا ذات پر اُن کی اِتمامِ نعمت
جو افضل تریں ہے عطا، ہیں محمدؐ * ۱۱۵

۲،۶۴۰- عطا و بخشایش و عِنایت — کریم و اکرم، کرَم، محبت
عطاء و بخشایش و عِنایت * ۲۸۷

۲،۶۴۱- عطائے دستِ حق — مِلا حق سے اُن کو جو اِذنِ شفاعت
تو وہ دستِ حق کی عطا بن کے نکلے * ۱۳۵

۲،۶۴۲- عطرِ گلستانِ حقیقت — سلام اُن پر کہ جو ہیں رَوح و رَیحانِ حقیقت
گُلِ علم و ذکا، عطرِ گُلستانِ حقیقت ○ ۷۶

۲،۶۴۳- عَطوف — سلام اُن پر کہ جو ہیں صیقلِ فہم و وُقوف
مُعلِّم، مہربان و لُطف فرما و عَطوف ❖ ۱۶۲

۲،۶۴۴- عَفُو — مِہر و عَفُو و دَر گزر ہو — ظلمتوں کی تم سحر ہو ❖ ۳۴

۲،۶۴۵- عَفوِ خطا
سلام اُن پر جو محشر میں مِری عَفوِ خطا ہوں
سلام اُن پر جو ہنگامِ جزا، سَر کی رِدا ہوں ○ ۱۲۸

۲،۶۴۶- عَفو و احساں
وہی خُلق و خوبی، وہی رُوپ، گُن
وہی عَفو و اِحساں، وہی دان پُن ☆ ۱۳۷

۲،۶۴۷- عَفو و کرَم
لُطف و عنایت، رحمت و شفقت، ضبط و تحمُّل، عَفو و کرَم
کیا بتلائیں ہم نے وہ کیسا یکتا دِلبر دیکھا ہے * ۲۰۲

۲،۶۴۸- عُقدہ کُشا
سلام اُن پر جو ہیں اِشکالِ ذہنی کے مُیسِّر[۱]
حکیم و نکتہ ور، عُقدہ کُشا، ہادی، مُوثِّر ○ ۹۳

۲،۶۴۹- عُقدہ کُشا
سلام اے رہبر و عُقدہ کُشا، مِفتاحِ دانش
سلام اے عِلم و عِرفان و خرد کے بحرِ جَولاں ○ ۱۱۲

۲،۶۵۰- عُقدہ کُشا
وہی عُقدہ کُشا ہیں پیچِ مشکل کے نقیض
سراجِ نورِ برہاں، ظلمتِ دل کے نقیض ✧ ۱۵۱

۲،۶۵۱- عُقدہ کُشائے سِرِّ ذات
سلام اُن پر وہ سِرِّ ذات کے عُقدہ کُشا ہوں
سلام اُن پر وہ افکارِ مُزَکّیٰ[۱] کی جِلا ہوں ○ ۱۲۹

۲،۶۵۲- عُقدہ کُشائے ہر مُحالِ زندگی
وہ ہیں عُقدہ کُشائے ہر مُحالِ زندگی
کُھلا ہم پر جوابِ ہر سُوالِ زندگی ✧ ۲۰۴

۲،۶۵۳- عکسِ جمال
جم گیا نظروں میں مسلّم اِک وہی عکسِ جمال
باعثِ تسکینِ قلب و جاں وہی وجہِ حسیں * ۱۱۰

۲،۶۵۴- علاجِ اِبتذالِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں رَدِّ زوالِ زندگی
نظر اُن کی علاجِ اِبتذالِ زندگی ✧ ۲۰۵

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✧ کاروانِ حرم ☆

۱- مُیَسِّر: آسان کر دینے والا

۲،۶۵۵- علاجِ حزن — سلام اُن پر ہے جن کے ذکر میں لطفِ عجب
علاجِ حزن، درمانِ اَلَم، رنگِ طرب — ❖ ۸۶

۲،۶۵۶- علاج دُکھ کا — سلام اُن پر ہے جن کا نام ہی دُکھ کا علاج
بفضلِ ایزدی پوری ہو ہر اِک اِحتیاج — ❖ ۹۹

۲،۶۵۷- علاجِ رنج وملال — جمیل بھی ہے، جمال بھی ہے
علاجِ رنج و ملال بھی ہے — * ۲۸۹

۲،۶۵۸- علاجِ قلبِ آشُفتہ — سلام اُن پر کہ جن کی یادبُستانِ اِرَم ہے
علاجِ قلبِ آشُفتہ ہے، درمانِ اَلَم ہے — ○ ۲۱۰

۲،۶۵۹- علّام وفاضِل — سلام اُن پر زمانے میں نہیں جن کا مماثِل
کہاں دونوں جہاں میں اُن سا ہے علّام وفاضِل — ○ ۱۰۵

۲،۶۶۰- علامتِ توحیدِ خالِق — سلام اُن پر جو ہیں توحیدِ خالِق کی علامت
محبت ہے اگر اُن سے تو ہے ایماں سلامت — ○ ۶۸

۲،۶۶۱- عُلا مَدارج میں — نہ پہنچا کوئی خاکِ پا تک بھی اُن کے
کہ درجے میں سب سے عُلا ہیں محمدؐ — * ۱۱۶

۲،۶۶۲- عَلَمدارِ تکمیلِ دیں — ہے عَلَمدارِ تکمیلِ دیں
خاتمُ الانبیاءؐ اَور کون — * ۱۶۲

۲،۶۶۳- علیمِ سِرِّ سُبُل — بنامِ محمدؐ اِمامِ رُسُل
علیمِ خم و پیچ و سِرِّ سُبُل — ☆ ۱۶۶

۲،۶۶۴- علیمِ مَنشائے خالِق — سلام اُن پر جو ہیں منشائے خالِق کے علیم
اتالیقِ بنی نوعِ بشَر، ہادی، حکیم — ❖ ۱۷۹

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۲،۶۶۵- علیم وعالِم — امینِ وحی و رسولِ خاتمؐ
سپہرِ حکمت، علیم و عالِم — ٭ ۲۸۵

۲،۶۶۶- عمادِ راستی — عمادِ راستی، ایقانِ محکم ہیں تو آپؐ
دلِ مومن میں جو عزمِ مصمّم ہیں تو آپؐ — ❖ ۸۹

۲،۶۶۷- عمادِ نُور — سلام اُس جلوۂ تابندۂ غارِ حرا پر
عمادِ نُور، مینارِ ہُدیٰ، شمعِ خدا پر — ○ ۷۹

۲،۶۶۸- عَمودِ رُشد وہدایت — سلام اُن پر جو ہیں رُشد و ہدایت کا عَمود
انہیں کی پیروی ہے زندگی کا نفع و سُود — ❖ ۱۱۲

۲،۶۶۹- عمیمِ احساں — رحیم وراحِم، عمیمِ احساں
غنی، سخی و سحابِ غُفراں — ٭ ۲۸۶

۲،۶۷۰- عناں دارِ رخشِ زمن — حیاتِ دلاں چارہ سازِ محَن
محمدؐ عناں دارِ رخشِ زمن — ☆ ۱۳۸

۲،۶۷۱- عِناں دارِ زمیں — سلام اُن پر جو آیاتِ خدا کے سَیر بیں ہیں
عِناں دارِ زمیں ہیں، سائرِ عرشِ بریں ہیں — ○ ۱۵۰

۲،۶۷۲- عنایت — کریم و اکرم، کرَم، محبت
عطاء و بخشایش و عِنایت — ٭ ۲۸۷

۲،۶۷۳- عنوانِ ایمانِ کامِل — سلام اُن پر کہ جو ایمانِ کامل کا ہیں عنواں
ہیں دشتِ بے یقینی میں یقیں کا اِک گُلستاں — ○ ۱۱۸

۲،۶۷۴- عنوانِ بخشش — سلام اے صاحبِ لطف وعطا، بخشش کے عنوان
تجھے اللہ نے بخشا شَفاعت کا قلمداں — ○ ۱۱۰

۲،۶۸۵- عینُ النَّعیمِ خاص — سلام اُن پر جو ہیں بُشرائے ربِّ بحر و بر بھی
جو ہیں عینُ النعیمِ خاص، رَبّ کے نامہ بر بھی ○ ۱۶۴

۲،۶۸۶- عَینُ النّعیمِ ربّ — سلام اُن صاحبِ نعمت پہ سب نعمت ہے جن کی
وہی عَینُ النّعیمِ ربّ ہیں، یہ شہرت ہے جن کی ○ ۱۸۳

۲،۶۸۷- عینُ النَّعیم سر بسر — سلام اُن پر کہ جو ہیں سر بسر عینُ النَّعیم
بلا تخصیصِ رنگ و نسل فیضانِ عمیم ❖ ۱۸۰

۲،۶۸۸- عینُ الیقیں — سلام اُن پر جو ہیں نورِ قلوبِ عارفیں
سکونِ قلب و جاں عینُ الیقیں، حقُ الیقیں ❖ ۱۸۴

غ :

۲،۶۸۹- غازیءِ میدانِ حق — سلام اُن پر جو سیف اللہ ہیں، سلطانِ حق ہیں
کوئی رَن ہو وہ مردِ غازیِ میدانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

۲،۶۹۰- غایتِ سفر — ہمارے سفر کی ہے غایت وہی
حبیب و محبّ و محبت وہی ☆ ۱۳۲

۲،۶۹۱- غریب پَرور — غریب پَرور، یتیم پَرور
رسولِؐ رحمت، شفیعِ محشرؐ * ۲۸۴

۲،۶۹۲- غسیلِ قلبِ سیاہ — سلام اُن پر جو کمزوروں کے ہیں ظلِّ پناہ
انہیں کے فیض سے مسلم دُھلیں قلبِ سیاہ ❖ ۱۸۸

۲،۶۹۳- غَسیلِ گردِ وہم و گُماں — ہے نظر اُن کی غَسیلِ گردِ ہر وہم و گُماں
آؤ عرفان و حقیقت کے خزانے لُوٹ لو * ۱۵۶

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۲،۶۹۴- غُفرانِ سزا
سلام اُس غمگسار و شافعِ روزِ جزا پر
کرَم گستر، شفاعت کار، غُفرانِ سزا پر ○ ۷۹

۲،۶۹۵- غُفراں نظر
قلبِ رحمان و غُفراں نظر
شافعِ دوسَرا اَور کون * ۱۶۲

۲،۶۹۶- غُفرانِ یکتا
ثنا اُس کی وہ بخشایش گر و غفّار یکتا
سلام اُس پر جو ہے غُفران، شفاعت کار یکتا ○ ۴۵

۲،۶۹۷- غم خوار
سلام اے مہربان و مُشفق و غم خوار و مُحسِن
سرِ کونَین ہیں دُھومیں ترے دستِ سخا کی ○ ۱۷۸

۲،۶۹۸- غمخوارِ قلبِ نحیف
وہ امید و غمخوارِ قلبِ نحیف
محمدؐ رؤُف و رحیم و لطیف ☆ ۱۵۲

۲،۶۹۹- غم خوار و عاطِف
سلام اُن پر ہے ایماں جن کی تقلیدِ مَواقِف
جہاں میں کوئی اُن جیسا نہیں غم خوار و عاطِف ○ ۹۶

۲،۷۰۰- غمگُسار
سلام اُس غمگُسار و شافعِ روزِ جزا پر
کرَم گستر، شفاعت کار، غُفرانِ سزا پر ○ ۷۹

۲،۷۰۱- غمگُسار
سلام اے غمگُسار و والی و مختار و آقاؐ
دلِ محزونِ مسلم نے ترے دَر پر صدا کی ○ ۱۷۸

۲،۷۰۲- غمگُسار
سلام اُن پر جو ہیں ٹوٹے دلوں کے غمگسار
ہری جن سے ہے ایمان و یقیں کی کِشت زار ❖ ۱۱۷

۲،۷۰۳- غمگُسارِ دلاں
اے انیسِ جان اے ٹوٹے دلوں کے غمگُسار
ہو سلامِ بے حساب و بے شمار و بے کنار ❖ ۶۸

۲،۷۰۴- غمگسارِ روزِ جزا — سلام اُس غمگسار و شافعِ روزِ جزا پر
کرَم گستر، شفاعت کار، غُفرانِ سزا پر ۷۹ ٥

۲،۷۰۵- غنّام — سلام اُن پر انہیں کیا خطرۂ آزار، مسلم
محمدؐ ہے مُرَبیّ، مہرباں، غنّام جن کا ۵۸ ٥

۲،۷۰۶- غنامِ مَراعِ زندگی — ہیں جن کے لطف سے شیر وشکر گُرگ وغزال
وہ غنّام و چمن بندِ مَراعِ[۱] زندگی ۲۰۳ ❖

۲،۷۰۷- غنی — اے کہ شاہی میں بھی فقر وفاقہ تجھ کوحرزِ جاں
اے غنی و منبعِ صبر و قناعت اَلسَّلام ۵۷ ❖

۲،۷۰۸- غنی، سخی — رحیم و راحِم، عمیمِ احساں
غنی، سخی و سَحابِ غُفراں ۲۸۶ *

۲،۷۰۹- غنیوں کے غنی — اے روح مِری، اے جانِ بدن
غنیوں کے غنی، اے بحرِ مِنَن ۱۲۴ *

۲،۷۱۰- غَوث — محسنِ جملہ عالَمیں غَوث وشفیعِ مُذنبیں ۴۶ ❖

۲،۷۱۱- غوثِ انس وجاں — شہِ کونین ہیں اور اِنس و جاں ہیں مُستغِیث
درِ رحمت ہے وا دونوں جہاں ہیں مُستغِیث ۹۷ ❖

۲،۷۱۲- غوثِ دوجہاں — شہِ کونین ہیں اور اِنس و جاں ہیں مُستغِیث
درِ رحمت ہے وا دونوں جہاں ہیں مُستغِیث ۹۷ ❖

۲،۷۱۳- غَوثِ مُستغِیث — سُنتا ہے بات آپؐ کی وہ غافِرُ الذُنوب
اے غَوثِ مُستغیث فیوض آپؐ کے ہیں عام ۸۸ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ٥ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- مَراع: سبزہ زار، چراگاہیں (مَرعیٰ کی جمع)

۲،۷۱۴- غَوث و رؤف — سلام اُن پر ہیں جن کی مدح میں عاجز حروف
کرَم گُستر، شفیق و مُشفِق و غَوث و رؤف ❖ ۱۶۲

۲،۷۱۵- غَوث و نَبیل — سلام اُن پر جو ہیں راحت رساں، غَوث و نَبیل[۱]
ہے آساں جن کے دم سے زیست کی راہِ طویل ❖ ۱۷۶

۲،۷۱۶- غیاث و غَوث — غیاث و غَوث و نعیم و نعمت
نزولِ غَیثِ سَحابِ رحمت * ۲۸۷

۲،۷۱۷- غَیثِ سَحابِ رحمت — غیاث و غَوث و نعیم و نعمت
نزولِ غَیثِ سَحابِ رحمت * ۲۸۷

۲،۷۱۸- غیثِ سَحابِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں غیثِ[۲] سَحابِ زندگی
ہوا رشکِ اِرم دشتِ سَرابِ زندگی ❖ ۱۹۰

۲،۷۱۹- غیر مماثِلِ زمانہ — سلام اُن پر زمانے میں نہیں جن کا مماثِل
کہاں دونوں جہاں میں اُن سا ہے علاّم و فاضِل ○ ۱۰۵

ف:

۲،۷۲۰- فاتحِ قلبِ جہاں — خُلق تیرا فاتحِ قلبِ جہاں
معجزہ ادنیٰ ترا شقُّ القمر * ۱۰۲

۲،۷۲۱- فاتحِ کسریٰ و قیصر — سلام اُن پر کہ جو ہیں فاتحِ کسریٰ و قیصر
مدارِ کائنات و گردشِ دوراں کے محوَر ○ ۸۵

۲،۷۲۲- فارانِ حق — سلام اُن پر جو سَینائے یقیں، فارانِ حق ہیں
جہادِ زندگی میں سربسر قرآنِ حق ہیں ○ ۱۴۰

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- نَبیل: اعلیٰ نسب، صاحبِ الشّرَف ۲- غیث: بارشِ رحمت

۲،۷۲۳- فاضِل
سلام اُن پر زمانے میں نہیں جن کا مماثِل
کہاں دونوں جہاں میں اُن سا ہے علاّم و فاضِل ۱۰۵ ○

۲،۷۲۴- فاضِل
سلام ان پر کہ ہر تقدیس کے حامل وہی ہیں
مُقدّس، سیّدِ رُوحُ القُدُس، فاضِل[۱] وہی ہیں ۱۵۳ ○

۲،۷۲۵- فاعِلِ خیر
سلام اُن پر کہ جملہ خیر کے فاعِل وہی ہیں
وہ محسن بھی ہیں، روحُ القِسط بھی، عادِل وہی ہیں ۱۵۴ ○

۲،۷۲۶- فانوسِ علم ودانش
جَلے ہیں فانوسِ علم و دانِش
فلک سے ہے حکمتوں کی بارِش ۲۸۰ *

۲،۷۲۷- فائقِ آسماں
مَناصِب میں وہ رحمتِ دوجہاں
مَراتِب میں وہ فائقِ آسماں ۱۵۸ ☆

۲،۷۲۸- فائقِ مخلوقات
سلام اُن پر ہیں مخلوقات میں جو سب پہ فائق
دُرود و رحمت و لطف و صلوٰۃِ حق کے لائق ۱۰۰ ○

۲،۷۲۹- فتیلۂ رُشد
گُماں کی تیرگی میں رُشد کا روشن فتیلہ
سرِ محشر کَرَم کا ابرِ اَظلالِ ظلیلہ[۲] ۱۵۹ ○

۲،۷۳۰- فخرِ بزمِ امکاں
سلام اے سرورِ کون و مکاں محبوبِ سُبحاں
سلام اے سیّدِ کونَین فخرِ بزمِ اِمکاں ۱۱۰ ○

۲،۷۳۱- فخرِ دوسرا
کروں میں خونِ جگر کو پانی، قلم کو یارب مِلے روانی
رہوں سدا محوِ مَدح خوانی، غلام ہوں فخرِ دوسرا کا ۲۹۷ *

۲،۷۳۲- فخرِ شعارِ بندگی
مرحبا خیرُ البشر فخرِ شِعارِ بندگی
ہر سخن تیرا حدیثِ افتخارِ بندگی ۲۴۵ *

۱- فاضِل: صاحبِ فضل
۲- ظِلّ ظَلِیل: گھنا سایہ

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ دُرود ❖ کاروانِ حرم ☆

۲،۷۳۳- فخرِ عروسِ زرنگارِ بندگی — روزِ اوّل سے شرَف کس کا، فرشتوں کا سُجود
گون ہے فخرِ عروسِ زرنگارِ بندگی — * ۲۴۷

۲،۷۳۴- فراواں اخوّت — سلام اُن پر جو ہیں سر تا قدم ایثار و اِحساں
اخوّت میں، موَدّت میں، محبت میں فراواں — ○ ۱۱۹

۲،۷۳۵- فراواں محبت — سلام اُن پر جو ہیں سر تا قدم ایثار و اِحساں
اخوّت میں، موَدّت میں، محبت میں فراواں — ○ ۱۱۹

۲،۷۳۶- فراواں موَدّت — سلام اُن پر جو ہیں سر تا قدم ایثار و اِحساں
اخوّت میں، موَدّت میں، محبت میں فراواں — ○ ۱۱۹

۲،۷۳۷- فرحت و شمعِ فروزاں — نور و نکہت سے مُنوّر ہیں، مُعطّر ہیں قلوب
فرحت و شمعِ فروزاں ہے وہ اِک صحرا کا پھول — * ۹۸

۲،۷۳۸- فَرُّخ قدم — سلام اُن پر سرِ اَفلاک جو فَرُّخ قدم ہیں
وہ جن کے نقشِ پا لَوحِ مشیّت پر رقم ہیں — ○ ۱۴۲

۲،۷۳۹- فرقاں بحقّ و باطل — نبی، مُعلّم، کتاب و قرآں
بحقّ و باطل تمیز و فرقاں — * ۲۸۵

۲،۷۴۰- فرقانِ حق و باطل — سلام اُن پر جو دوعالَم کے ہیں سردار وسُلطاں
حدیثِ لب ہوئی جن کی حق و باطل میں فرقاں — ○ ۱۱۸

۲،۷۴۱- فرمانِ حق — سلام اُن پر جو لطف و رحمت و احسانِ حق ہیں
زبورِ زندگی، درسِ بقا، فرمانِ حق ہیں — ○ ۱۳۹

۲،۷۴۲- فروزِشِ جمالِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں جاہ و جلالِ زندگی
فروزاں جن سے ہے حسن و جمالِ زندگی — ✣ ۲۰۴

۲،۷۴۳- فروزِشِ حریمِ جاں
سلام اُن پر فروزاں ہیں جو میری موجِ خوں میں
حریمِ جاں، گدازِ دل، مرے سوزِ دروں میں ۱۳۱ ○

۲،۷۴۴- فروزِشِ حریمِ قلب
سلام اُن پر حریمِ قلب ہے جن سے فروزاں
متاعِ دین وایماں کے مرے، مسلّم، نگہباں ۱۱۹ ○

۲،۷۴۵- فروزِشِ حُسنِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں جاہ و جلالِ زندگی
فروزاں جن سے ہے حسن و جمالِ زندگی ۲۰۴ ❖

۲،۷۴۶- فروزِشِ رنگِ چمن
سلام اُن پر فروزاں جن سے ہر رنگِ چمن
سلام اُن پر کہ جو ہیں دافعِ رنج و محَن ۱۸۱ ❖

۲،۷۴۷- فروزِشِ رہ گزرِ علم
محمدؐ وہ اُمّی، جو خیر البشر
فروزاں ہوئی علم کی رہ گزر ۱۴۵ ☆

۲،۷۴۸- فروزِشِ سوزِ دروں
سلام اُن پر فروزاں ہیں جو میری موجِ خوں میں
حریمِ جاں، گدازِ دل، مرے سوزِ دروں میں ۱۳۱ ○

۲،۷۴۹- فروزِشِ گدازِ دل
سلام اُن پر فروزاں ہیں جو میری موجِ خوں میں
حریمِ جاں، گدازِ دل، مرے سوزِ دروں میں ۱۳۱ ○

۲،۷۵۰- فروزِشِ گوہرِ خُلق و خُلوص
سلام اُن پر کہ جو ہیں جوہرِ خُلق و خلُوص
فروزاں ہے انہیں سے گوہرِ خُلق وخلُوص ۱۴۷ ❖

۲،۷۵۱- فروزِشِ مشکوٰۃِ دل
تُجھی سے اے سراجِ نُور ساری روشنی ہے
مری مشکوٰۃِ دل بھی نورِ حق سے کر فروزاں ۱۱۴ ○

۲،۷۵۲- فروزِشِ موجِ خوں
سلام اُن پر فروزاں ہیں جو میری موجِ خوں میں
حریمِ جاں، گدازِ دل، مرے سوزِ دروں میں ۱۳۱ ○

۲،۷۵۳- فروغِ بزمِ جہاں — بزمِ جہان کے فروغ حجلۂ جان کے فروغ ۴۴ ❖

۲،۷۵۴- فروغِ حجلہ جاں — بزمِ جہان کے فروغ حجلۂ جان کے فروغ ۴۴ ❖

۲،۷۵۵- فروغِ عقل ودانش — سلام اُن پر ہے جن سے عقل و دانش کو فروغ
سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ کِذب و دروغ ۱۶۰ ❖

۲،۷۵۶- فروغِ مرضیِ حق — سلام اُن پر کہ جو دونوں جہاں کے مُقتضیٰ ہیں
فروغِ مرضیِ حق، امرِ حق ہیں، مُرتضیٰ ہیں ۱۳۲ ○

۲،۷۵۷- فِروگشِ اورنگِ دل — سلام اُن پر کہ جو اَورنگِ دل پر ہیں فِروگش
رہے نام اُن کا لوحِ قلب پر مُسلّم، مُنقّش ۹۵ ○

۲،۷۵۸- فصلِ بہار — کُھلے ہوئے انساں کی تقدیر نے کروٹ لی
ویران گلستاں میں پھر فصلِ بہار آئی ۲۲۹ *

۲،۷۵۹- فصلِ ربیعِ کشتِ دل — سلام اُن پر جو ہیں اہلِ مقاماتِ رفیع
انہیں سے کِشت زارِ دل میں ہے فصلِ ربیع ۱۵۸ ❖

۲،۷۶۰- فصلِ ربیعِ گلشنِ عالم — قلبِ مسلم میں ہمیشہ نام سے تیرے بہار
گلشنِ عالَم میں تجھ سے جاوِداں فصلِ ربیع ۱۸۰ *

۲،۷۶۱- فصیح — فصیح بھی ہے، ادیب بھی ہے
بلیغ بھی ہے خطیب بھی ہے ۲۸۹ *

۲،۷۶۲- فصیح افصحاں — سلام اُن پر کہ جو آفاق میں حق کی زباں ہیں
فصیحِ اَفصحاں ہیں، قادرِ لفظ و بیاں ہیں ۱۴۵ ○

۲،۷۶۳- فصیح البیانِ یکتا — مطالِب میں یکتا فصیح البیاں
مغارِب، مشارِق میں وہ ضَو فشاں ۱۵۸ ☆

۲،۷۶۴- فصیحُ اللّساں
کون تم سا فصیحُ اللّساں ہے
دل میں اُترے جو ایسا بیاں ہے
۲۳۴ *

۲،۷۶۵- فصیلِ مُحکَم
یقین و صداقت کی مُحکَم فصیل
خدا کی خدائی کی بیّن دلیل
۱۴۳ ☆

۲،۷۶۶- فضلِ خدا
سلام اُن پر کہ جو خیر البشرؐ، خیر الوریٰ ہیں
مقدّم ہیں، فضیلت یاب ہیں، فضلِ خدا ہیں
۱۳۳ ○

۲،۷۶۷- فضلِ ذُوالمِنَن
سلام اُن پر دو عالم میں جو فضلِ ذُوالمِنَن ہیں
ازل سے اَنفُسُ آفاق جن کے نغمہ زَن ہیں
۱۴۸ ○

۲،۷۶۸- فضل و کشائش سر بسر
سلام اُن پر جو ہیں فضل و کشائش سر بسر
شجر جن کے قدومِ مَیمنت سے بارور
۱۲۲ ❖

۲،۷۶۹- فضیلت یاب
سلام اُن پر کہ جو خیرُ البشرؐ، خیرُ الوریٰ ہیں
مقدّم ہیں، فضیلت یاب ہیں، فضلِ خدا ہیں
۱۳۳ ○

۲،۷۷۰- فغاں سنجِ درِ غافِر
سلام اُن پر وہ محمودِ خدا روحِ محافِل
فغاں سنجِ درِ غافِر بہ اندازِ نوافِل
۱۰۶ ○

۲،۷۷۱- فقیرِ بے غرض
سلام اُن پر نہیں جن سا شہیر و ناموَر بھی
فقیرِ بے غرض بھی وہ، جہاں کے تاجوَر بھی
۱۶۴ ○

۲،۷۷۲- فقیرِ فاقہ مست
سلام اُن پر شہنشاہوں کے جو ہیں بادشاہ
جو دیکھو تو، فقیرِ فاقہ مست و کج کُلاہ
۱۸۸ ❖

۲،۷۷۳- فقیرِ کج کُلاہ
سلام اُن پر شہنشاہوں کے جو ہیں بادشاہ
جو دیکھو تو، فقیرِ فاقہ مست و کج کُلاہ
۱۸۸ ❖

۲،۷۷۴- فِکر میری — سلام اُن پر جو موجِ خون ہیں، جانِ بدن ہیں
جو میری فکر ہیں، فہم و ذکا ہیں، میرا فن ہیں ○ ۱۴۹

۲،۷۷۵- فلاح — خیر و ہدایت و فلاح — منبعِ خوبی و صلاح ✣ ۴۲

۲،۷۷۶- فلَق ادا — وہ دانت جن کی ہے آب موتی، رہینِ منّت چمک گہر کی
نظر شفق کی، ادا فلَق کی، جلالِ باری، جمالِ مَولا * ۲۹۸

۲،۷۷۷- فن (میرا) — سلام اُن پر جو موجِ خون ہیں، جانِ بدن ہیں
جو میری فکر ہیں، فہم و ذکا ہیں، میرا فن ہیں ○ ۱۴۹

۲،۷۷۸- فہم وذکا — سلام اُن پر جو موجِ خون ہیں، جانِ بدن ہیں
جو میری فکر ہیں، فہم و ذکا ہیں، میرا فن ہیں ○ ۱۴۹

۲،۷۷۹- فہم وذکاءِ کیفِ فکر — سلام اُن پر جو کیفِ فکر ہیں، فہم و ذکا ہوں
سلام اُن پر جو ہر لمحہ خیالوں کا دیاہوں ○ ۱۲۹

۲،۷۸۰- فہیمِ اسرارِ فطرت — سلام اُن پر جو ہیں اسرارِ فطرت کے فہیم
انہیں کے لُطف کی طالب ہے ہر طبعِ سلیم ✣ ۱۸۰

۲،۷۸۱- فیّاض — سلام اُن پر نہیں جن سا کوئی فیّاض مسلّم
جنہیں اللہ نے کونَین کی بختاوری دی ○ ۱۶۹

۲،۷۸۲- فیضِ رحمتِ جاوداں — سلام اُن پر کہ جن کا فیضِ رحمت جاوداں ہے
نگاہِ لطف جن کی مرہمِ زخمِ نہاں ہے ○ ۲۱۲

۲،۷۸۳- فیض رسانِ کون ومکاں — وہ پیغامِ حق، نورِ اُمُّ الکتاب
محمدؐ سے کون و مکاں فیض یاب ✣ ۶۲

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ✣ — کاروانِ حرم ☆

۲،۷۸۴- فیضُ الکرام
پیکرِ مہر و وفا خیر الانام
منبعِ صدق و صفا فیضُ الکرام ❖ ۵۱

۲،۷۸۵- فیضُ الکرام
سرِ چشمہء علم، فیض الکرام
وہ آموزگارِ حلال و حرام ☆ ۱۴۲

۲،۷۸۶- فیضانِ تبسم
گُلِ ہستی میں فیضانِ تبسُّم ہیں تو آپؐ
دلِ رحمان میں بحرِ ترَحُّم ہیں تو آپؐ ❖ ۹۱

۲،۷۸۷- فیضانِ حقیقت
سلام اُن پر کہ جو ہیں ماہِ لَمعانِ حقیقت
مُنیرِ حق، مَنارِ حق ہیں، فیضانِ حقیقت ○ ۷۵

۲،۷۸۸- فیضانِ رحمت
وہ فیضانِ رحمت وہ لمعَاتِ کیف
نہ ہتھیار تھے نیزہ و سہم و سیف ❖ ۷۱

۲،۷۸۹- فیضانِ عمیم
سلام اُن پر کہ جو ہیں سر بسر عینُ النَّعیم
بلا تخصیصِ رنگ و نسل فیضانِ عمیم ❖ ۱۸۰

ق :

۲،۷۹۰- قابلِ ہر توصیف
سلام اُن پر کہ ہر توصیف کے قابل وہی ہیں
ہیں مَوصوفِ خدا، موصول[۱] ہیں، واصل[۲] وہی ہیں ○ ۱۵۴

۲،۷۹۱- قادرِ لفظ و بیاں
سلام اُن پر کہ جو آفاق میں حق کی زباں ہیں
فصیحِ اَفصحاں ہیں، قادرِ لفظ و بیاں ہیں ○ ۱۴۵

۲،۷۹۲- قاسِمِ علم و فن
سلام اُن عالمِ اُمّی پہ، وہ یکتا مُعلّم
وہ کنزِ حکمت و عرفان و علم و فن کے قاسِم ○ ۱۰۹

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱۔ موصول: پہنچے ہوئے ۲۔ واصِل: صاحبِ وصول، پہنچنے والے، یہ اسمائے گرامی حضور سرورؐ ہیں۔

۲،۷۹۳- قاسمِ فردوسِ اَنہار — سلام اُن پر ہے جن کی خاکِ پا صدر شکِ طور و قصُور
وہی ہیں قاسمِ فردوسِ اَنہار و قصُور — ❖ ۱۲۷

۲،۷۹۴- قاطعِ اَوہام — سلام اے شمعِ اِرشاد وہُدیٰ مہرِ درخشاں
سلام اے قاطعِ اَوہام تیغِ نورِ ایماں — ○ ۱۱۰

۲،۷۹۵- قاطعِ رنج والم — سلام اُن پر کہ جن سے ہے سکونِ جاں بہم
دلوں کے سب مٹا دیتے ہیں وہ رَنج و اَلم — ❖ ۱۷۸

۲،۷۹۶- قاطعِ رنج والم — سلام اُن پر سراجو شافیِ امراضِ غم ہیں
سراپا مہر و الفت، قاطعِ رنج و اَلم ہیں — ○ ۱۴۳

۲،۷۹۷- قاطعِ زہرِ ہلاہل — سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ زہرِ ہلاہل
دلوں کو شہد کر دیتے ہیں وہ شیریں خصائل — ○ ۱۰۵

۲،۷۹۸- قاطعِ ظُلمات — تیری ہی شمعِ رُشد ہے ہر سَمت نُور بار
چمکی جدھر بھی، قاطعِ ظُلمات ہو گئی — * ۲۳۷

۲،۷۹۹- قاطعِ ظُلمت — الصّلوٰۃ وَالسَّلام اے رحمتً لِّلعَالَمین
السَّلام اے قاطعِ ظُلمت، سراجُ السّالِکین — ❖ ۶۷

۲،۸۰۰- قاطعِ فِسق وفجُور — سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ فِسق و فجُور
کیا ہے ضربِ ''لا'' سے زعمِ باطل چُور چُور — ❖ ۱۲۶

۲،۸۰۱- قاطعِ قیاس وگماں — سرابِ تذبذُب میں نخلِ تیقُّن
قیاس و گماں کو مٹا دینے والے — * ۲۳۲

۲،۸۰۲- قاطعِ کِذب ودُروغ — سلام اُن پر ہے جن سے عقل ودانش کو فُروغ
سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ کِذب و دُروغ — ❖ ۱۶۰

۲،۸۰۳- قاطعِ کُفر وبغاوت — سلام اے قاطعِ ہر مُنکر و کُفر و بغاوت
سلام اے صاحبِ معروف و رُشدِ کج خیالاں ○ ۱۱۶

۲،۸۰۴- قاطعِ مُنکر و کُفر — سلام اے قاطعِ ہر مُنکر و کُفر و بغاوت
سلام اے صاحبِ معروف و رُشدِ کج خیالاں ○ ۱۱۶

۲،۸۰۵- قاطعِ نااُمیدی — طبیبِ اَلم، قاطعِ نااُمیدی
شکستہ دلوں کو شِفا دینے والے * ۲۳۱

۲،۸۰۶- قاطعِ نقشِ جَہالت — سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ نقشِ جَہالت
مٹائی ذہن سے کُفر وتذبذُب کی علالت ○ ۶۹

۲،۸۰۷- قاطعِ وہم وتذبذُب — سلام اُن پر کہ جو ہیں قاطعِ وہم و تذبذُب
مٹا ڈالا جنہوں نے ہر بُتِ فخر و تعصُّب ○ ۶۶

۲،۸۰۸- قاطعِ وہم وگماں — سلام اُن پر سرِ کونین جو حق کی اذاں ہیں
وُضوحِ وحدتِ حق، قاطعِ وہم و گماں ہیں ○ ۱۴۴

۲،۸۰۹- قاطعِ وہم وگماں — سلام اُن پر وہی تو قاطعِ وہم و گماں ہیں
دُھلی فیضِ نظر سے جن کے میری روسیاہی ○ ۱۹۰

۲،۸۱۰- قائدِ آئینِ دوعالَم — سلام اُن پر جو ہیں جملہ صحائف کے مُبشَّر
اَزل سے قائدِ آئینِ دو عالَم مُقرَّر ○ ۸۷

۲،۸۱۱- قبلہء عاشقاں — دونوں عالَم میں محبوب مسلم
قبلہء عاشقاں ہے محمدؐ * ۱۲۲

۲،۸۱۲- قدیم العظمت — سلام اُن پر ہے جن کی عظمت ورفعت قدیم
اذاں میں ذکرِ حق کے ساتھ ہے ذکرِ عظیم ✣ ۱۷۹

۲،۸۱۳- قرآن — نبی، مُعلّم، کتاب و قرآں
بحقؔ و باطل تمیز و فرقاں — * ۲۸۵

۲،۸۱۴- قرآنِ مُفسَّر — سلام اُن پر ہے جن سے رہگزارِ حق مُنوّر
حیاتِ طیّبہ جن کی ہے قرآنِ مُفسَّر — ○ ۸۷

۲،۸۱۵- قرآنِ ناطِق — مکمل ہوا جس پہ دیں کا نظام
وہ قرآنِ ناطِق، دلیلِ تمام — ❖ ۵۹

۲،۸۱۶- قرآنِ ناطِق — سلام اُن پر ہے جن کا حرفِ لَب ایمانِ واثِق
وہی ہیں صاحبِ قرآں، وہی قرآنِ ناطِق — ○ ۹۹

۲،۸۱۷- قرآنِ ناطِق — حقیقت میں قرآنِ ناطق وہی
وہی حق ہے، شرحِ حقائق وہی — ☆ ۱۵۶

۲،۸۱۸- قرارِ جاں — راحتِ دل، قرارِ جاں
چارہ گرِ غمِ نہاں — ❖ ۴۶

۲،۸۱۹- قرارِ جاں — سکونِ قلب و قرارِ جاں ہے
پناہ و امیدِ عاصیاں ہے — * ۲۸۸

۲،۸۲۰- قرارِ دل — محبوبِ بے مِثال ہیں، دل کا قرار ہیں
خوش بختِ بے مِثال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں — * ۲۱۲

۲،۸۲۱- قرارِ دل فگاراں — سلام اُن پر ہے جن سے دل فگاروں کو قرار
مٹا دیتے ہیں دل سے رنج و خوفِ اِضطرار — ❖ ۱۱۷

۲،۸۲۲- قرارِ قلبِ حزینِ زندگی — وہی ہیں آبِ حُسنِ نازنینِ زندگی
قرار و مرہمِ قلبِ حزینِ زندگی — ❖ ۲۱۲

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۲،۸۲۳- قریبِ حریمِ جاں
شفیق بھی ہے، طبیب بھی ہے
حریمِ جاں سے قریب بھی ہے ۲۸۹ *

۲،۸۲۴- قریب رگِ جاں
سلام اُن پر جو ہیں میرے غمِ دل کے طبیب
خدا کے ساتھ ہیں میری رگِ جاں کے قریب ۸۷ ❖

۲،۸۲۵- قرینِ حق
سلام اُن پر نہیں جن سے کوئی حق کے قریں
کلیمِ حق، مکان و لامکاں کے سیَر بیں ۱۸۳ ❖

۲،۸۲۶- قریۂ جان
تیری یاد ہی سے آباد ہے
میرا قریۂ جان نبی جی ۱۲۳ *

۲،۸۲۷- قُرۃ العین
محمدؐ کے سب انبیاء خوشہ چیں
وہی قُرۃ العین، وہ دل نشیں ۱۴۱ ☆

۲،۸۲۸- قُرۃ العین
قُرۃ العین بھی، رُوح کا چَین بھی
قلب کا حَوصلا، مُصطفےٰؐ، مُصطفےٰؐ ۱۸۸ *

۲،۸۲۹- قسّامِ نِعَم
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ عِلم و حِکَم
انہیں کو رَب نے ٹھہرایا ہے قسّامِ نِعَم ۱۷۸ ❖

۲،۸۳۰- قَسِّیمِ فردوسِ بریں
سلام اُن پر کہ جو قَسِّیمِ فردوسِ بریں ہیں
اُنہیں کے گلشنِ رحمت کے مسلِم خوشہ چیں ہیں ۱۵۲ ○

۲،۸۳۱- قصرِ حُسنِ خُلق
سلام اے قصرِ حُسنِ خُلق، ہمدردی کے اَیواں
سلام اے مرہمِ قلبِ حزیں اے راحتِ جاں ۱۱۳ ○

۲،۸۳۲- قُطبِ جہاں
جہانِ دل کے مِحوَر ہیں، مدارِ ہر کشش ہیں
سلام اُن پر جو ہیں قُطبِ جہاں، قطبَین جن کے ۱۹۷ ○

۲،۸۳۳- قطبِ دو عالَم — صدرِ خلائق، قُطبِ دو عالم
صلی اللّٰہُ علیہِ وسلّم ❖ ۴۹

۲،۸۳۴- قطعِ اَلم — محبت محمدؐ کی قطعِ اَلم
حیاتِ جہاناں محمدؐ کا دَم ☆ ۱۵۸

۲،۸۳۵- قطعِ حُجّت — کلید و مِفتاحِ بابِ جنت
دلیل و بُرہان و قطعِ حُجّت * ۲۸۷

۲،۸۳۶- قلب — مبدا و قلب و مُنتہا صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖ ۴۶

۲،۸۳۷- قلبِ رحمان — قلبِ رحمان و غُفراں نظر
شافعِ دوسَرا اَور کون * ۱۶۲

۲،۸۳۸- قلبِ صفا — وہ ایثار میں نازشِ دوستاں
ہے قلبِ صفا خوابِ شیشہ گراں ☆ ۱۴۰

۲،۸۳۹- قلب کا حوصلہ — قُرۃ العین بھی، رُوح کا چَین بھی
قلب کا حَوصلا، مُصطفیٰؐ، مُصطفیٰؐ * ۱۸۸

۲،۸۴۰- قلبِ لازماں — سلام اُن پر جو قلبِ لامکان و لازماں ہیں
جو نبضِ زندگی میں دم بدم برقِ تپاں ہیں ○ ۱۴۵

۲،۸۴۱- قلبِ لامکاں — سلام اُن پر جو قلبِ لامکان و لازماں ہیں
جو نبضِ زندگی میں دم بدم برقِ تپاں ہیں ○ ۱۴۵

۲،۸۴۲- قلب و جانِ داستانِ زندگی — محمدؐ سے ہی اَوجِ آسمانِ زندگی
وہی ہیں قلب و جانِ داستانِ زندگی ❖ ۲۱۱

۲،۸۴۳- قلبِ ودیع
سلام اُن پر نہیں میدان میں جن سا شجیع
پہ یکسر لطف کمزوروں پہ ہے قلبِ وَدیع[1]
۱۵۸ ◇

۲،۸۴۴- قندیلِ دوعالَم
سلام اُن پر جو قندیلِ دوعالَم ہیں ازل سے
ستارے، چاند اور سورج تماشائی ہیں جن کے
۲۰۰ ○

۲،۸۴۵- قِندیلِ شب
سلام اُن پر کہ جو مہرِ عجم، بدرِ عرب ہیں
اندھیروں میں سراجِ نُور ہیں، قِندیلِ شب ہیں
۱۳۷ ○

۲،۸۴۶- قِندیلِ ضیا
سلام اُن پر جو لیلِ جَہل میں شمعِ ہُدیٰ ہیں
چراغِ راہ، قِندیلِ ضیا، نُورِ خدا ہیں
۱۳۴ ○

۲،۸۴۷- قِندیلِ نُورِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں شرحِ زَبورِ زندگی
وہی دراصل ہیں قِندیلِ نُور زندگی
۱۹۹ ◇

۲،۸۴۸- قِندیلِ وجدانِ حقیقت
سلام اُن پر جو ہیں شمعِ شبستانِ حقیقت
چراغِ صِدق ہیں، قِندیلِ وِجدانِ حقیقت
۷۵ ○

۲،۸۴۹- قِندیلِ ہُدیٰ
اے مہرِ یقیں، قِندیلِ ہُدیٰ
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ
۱۷۳ *

۲،۸۵۰- قِندیلِ ہُدیٰ
ہے ازل سے تا ابد روشن یہ قِندیلِ ھُدیٰ
بے حدِ عصر و مکاں اُس بام و در کی روشنی
۲۴۱ *

۲،۸۵۱- قولِ حق
سلام اُن پر کہ ہر حرفِ زباں ہے قولِ حق
بشر کے رُوپ میں حق کا تکلّم[2] ہیں تو آپؐ
۹۱ ◇

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ◇ کاروانِ حرم ☆

۱- وِدیع: نرم خو ۲- وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۝ (۵۳- نجم- ۳/۴): ''اور وہ اپنی خواہشِ نفس سے کچھ نہیں کہتے۔ (اُن کا کلام تو) تمام تر وحیِ الٰہی ہے جو اُن پر نازل کی جاتی ہے''۔

۲،۸۵۲- قولِ حق ہر حرفِ لب بے گماں ہر حرفِ لب ہے قولِ حق
ہر عمل ہے شرحِ قرآنِ مجید * ۱۵۴

۲،۸۵۳- قوی و کامِل و منصور سلام اُن پر جو سارے انبیاء میں بہتریں ہیں
قوی و کامِل و منصور ہیں، ذاتِ مکیں ہیں ○ ۱۵۱

۲،۸۵۴- قوی، مظفّر عزیز، سلطاں، قوی، مظفّر
مُطاعِ عالم، مطیعِ داوَر * ۲۸۴

۲،۸۵۵- قیامِ حیات آپؐ حیات کا قیام آپ حیات کا دوام ❖ ۴۵

۲،۸۵۶- قَیّم سلام اُن پر جو قَیّم ہیں، امیر المؤمنیں ہیں
امام العابدین ہیں، پیشوائے متّقیں ہیں ○ ۱۵۲

۲،۸۵۷- قَیّمِ دیں اے قیمِ دیں، اے حق کی ضیا
اے نُورِ مُبیں، اے دل کی جِلا * ۱۷۱

ک:

۲،۸۵۸- کاسِرِ کِبر و رُعونت سلام اُن پر کہ جو ہیں کاسِرِ کِبر و رُعونت
جو ہیں سالارِ افواج و سرِ قصرِ حکومت ○ ۶۹

۲،۸۵۹- کاسِرِ کِبر و غرور سلام اُن پر کہ جو ہیں کاسِرِ کِبر و غرور
جنہوں نے ختم کر دی اصلِ ہر زُور[۱] و فُتور ❖ ۱۲۶

۲،۸۶۰- کاسِرِ لات و منات سلام اُن پر کہ جو ہیں کاسِرِ لات و منات
منوّر کر گئی جن کی نظر راہِ نجات ❖ ۹۳

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆
۱- زُور: مکر و فریب

۲،۸۶۱- کاشفُ الکرَب — تُو شفائے جملہ امراضِ قلوبِ گمرہاں
تُو طبیب و کاشفُ الکرَب قلوبِ عاشقیں * ۲۶۵

۲،۸۶۲- کاشفِ سرِّ پنہاں — سلام اُن پر ہے جن سے سرِّ پنہاں کاشوف[1]
بھرے عرفاں سے مسلّم ذِہن کے خالی ظُروف ✣ ۱۶۲

۲،۸۶۳- کامرانِ بدر و خیبر — سلام اُن پر کہ جو ہیں کامرانِ بدر و خیبر
بَہر میدان جو ہیں نُصرتِ ربیّ کے پیکر ○ ۸۵

۲،۸۶۴- کامگارِ دو جہاں — سلام اُن پر جو ہیں محبوب و نازِ کردِگار
جو ہیں دونوں جہاں میں کامیاب و کامگار ✣ ۱۱۶

۲،۸۶۵- کامگار و بختیارِ جہاں — سلام اُن پر جو ہیں مہمانِ خاصِ کردِگار
جو ہیں دونوں جہاں میں کامگار و بختیار ✣ ۱۱۸

۲،۸۶۶- کامِل — رُوپ اَنُوپ، تو کامِل، اکمل، تو اعلیٰ، تو اَولیٰ
تُو خوبی ہی خوبی آقا، مَیں خامی ہی خامی * ۱۲۷

۲،۸۶۷- کامِل — اُسوۂ کامِل ترا آئینہ دارِ اَلکتاب
ہر عمل تیرا سَنَد، ہر قول ہے تیرا اوَقع * ۱۷۹

۲،۸۶۸- کامِل — سلام اُن پر جو سارے انبیاء میں بہتریں ہیں
قوی و کامِل و منصور ہیں، ذاتِ مکیں ہیں ○ ۱۵۱

۲،۸۶۹- کامِلِ اَوج و شرف — تُو ہی اَوج و شرَف میں ہے کامِل
حق و باطِل میں اِک حد فاصِل * ۱۸۵

۲،۸۷۰- کامِلِ شَرِیعَت — سلام اُن پر کہ جو ہیں خاتمِ وحی و نبوّت
ہوئی جن کے مبارک ہاتھ پر کامِلِ شَرِیعَت ○ ۶۷

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ✣ — کاروانِ حرم ☆

۱- کشوف: ظاہر یا واضح ہونا۔ کُھل جانا، اکتشاف

۲،۸۷۱- کامِل صبر و ثبات — سلام اُن پر کہ جو ہیں کامِلِ صبر و ثبات
ہے جن پر بھیجتا ربِّ تعالیٰ خود صَلاۃ — ❖ ۹۳

۲،۸۷۲- کامِل و اکمل — سلام اُن کامِل و اکمل پہ جو خیرُ البشرؐ ہیں
جو نُورِ قلب، نُورِ عین ہیں، نُورِ نظر ہیں — ○ ۱۳۸

۲،۸۷۳- کامیابِ دوجہاں — سلام اُن پر جو ہیں محبوب و نازِ کرِدگار
جو ہیں دونوں جہاں میں کامیاب و کامگار — ❖ ۱۱۶

۲،۸۷۴- کانِ بخشایش — مَیں تقصیرِ مجسّم، پر تُو
بخشایش کی کان نبیؐ جی — * ۱۶۴

۲،۸۷۵- کانِ حقیقت — سلام اُن پر کہ جو ہیں سر بسر کانِ حقیقت
ہر اِک قول و عمل جن کا ہے میزانِ حقیقت — ○ ۷۵

۲،۸۷۶- کائنات وجہانِ رحمت — وہ سایۂ جاودانِ رحمت
وہ کائنات و جہانِ رحمت — * ۲۹۰

۲،۸۷۷- کتاب — وہ مزکّیؐ، وہ مُعلِّم، وہ کتاب.
کتنے ہی دَر ذہن کے اَندر کُھلے — * ۲۰۸

۲،۸۷۸- کتابِ زندگی — حَسیں ہے حُسنِ ثواب بھی ہے
وہ زندگی کی کتاب بھی ہے — * ۲۸۸

۲،۸۷۹- کتاب کا انتخاب — حَسیں ہے حُسنِ کتاب بھی ہے
کتاب کا انتخاب بھی ہے — غ م

۲،۸۸۰- کتاب و شرحِ کتاب — کتاب و شرحِ کتاب بھی ہے
عبادتوں کا ثواب بھی ہے — * ۲۸۹

۲،۸۸۱- کتاب و قرآں
نبی، مُعلّم، کتاب و قرآں
بحقّ و باطل تمیز و فرقاں
۲۸۵ *

۲،۸۸۲- کتابِ ہدایت
حق نے بھیجی کتابِ ہدایت
اور طرزِ بیاں ہے محمدؐ
۱۱۹ *

۲،۸۸۳- کُحلُ البصَر
سلام اُن باغِ فطرت کے ثمر پر، ارمُغاں پر
حیاتِ قلب و جاں، کُحلُ البصَر، روحِ رواں پر
۸۱ ○

۲،۸۸۴- کرَم ادا
سر تا بہ قدم رحمتِ کونَین محمدؐ
تو شافعِ اُمت ہے کرَم تیری ادا ہے
۲۵۶ *

۲،۸۸۵- کرَم بر عالَم
محمدؐ ہے عالَم پہ تیرا کرَم
زمیں پر مبارک ہیں جس کے قدم
۱۶۲ ☆

۲،۸۸۶- کرَم صَحرا بہ صَحرا
سلام اُن پر جو ہیں دونوں جہاں کی آرزو
کرَم صحرا بہ صحرا، رحمتِ حق کُو بہ کُو
۱۸۵ ✧

۲،۸۸۷- کرَم کا جَولاں سَحاب
خطا کا میری حِجاب بھی ہے
کرم کا جَولاں سَحاب بھی ہے
۲۸۸ *

۲،۸۸۸- کرَم گار و حلیم
سلام اُن پر نہیں جن سا کرَم گار و حلیم
طبیب و چارہ ساز و مُصلحِ قلبِ سَقیم
۱۸۰ ✧

۲،۸۸۹- کرَم گُستر
سلام اُس غمگسار و شافعِ روزِ جزا پر
کرَم گُستر، شفاعت کار، غفرانِ سزا پر
۷۹ ○

۲،۸۹۰- کرَم گُستر
سلام اُن پر ہیں جن کی مدح میں عاجز حروف
کرَم گُستر، شفیق و مُشفِق و غوث و روَف
۱۶۲ ✧

صفحہ نمبر زبورِ نعت *　زمزمۂ سلام ○　زمزمۂ درود ✧　کاروانِ حرم ☆

۲،۸۹۱- کرَم مُجَسَّم — سلام اُن پر جو ہیں شفقت، کرَم، بخشش مجسّم
محبت، لطف و رحم و عاطِفت جن کے لیے ہے — ۲۱۹ ○

۲،۸۹۲- کرَم، محبت — کریم واکرم، کرَم، محبت عطاء و بخشایش و عِنایت — ۲۸۷ *

۲،۸۹۳- کرَم میں پُورَن — حِکَم کا علم و ہُنر کا مَعدَن
کرَم میں جُود و سخا میں پُورَن — ۲۷۳ *

۲،۸۹۴- کِرَن سَحَر کی — لبوں پہ رخشاں کِرَن سَحَر کی، لُٹائے نورِہُدیٰ کے موتی
بچھاؤ دامن، پَسارو جھولی، کرَم کا اُس کے کُھلا خزانہ — ۲۹۹ *

۲،۸۹۵- کِرَن سورج کی — سلام اُن پر جو تاریکی میں سورج کی کِرَن ہیں
صفا دل، رشکِ آئینہ نظر، شیشہ بدن ہیں — ۱۴۸ ○

۲،۸۹۶- کریم — امینِ صداقت، حکیم و کریم
وہی واقفِ سرِّ ربِّ علیم — ۶۱ ❖

۲،۸۹۷- کریمِ آفاق — سلام اُن پر نہیں آفاق میں جن سا کریم
رؤف و مُشفق و مامون و ذوالفضل" رَّحیم — ۱۷۹ ❖

۲،۸۹۸- کریم اکرمانِ دہر — سلام اُن پر جو مُرشِد ہیں، امامِ اصفیاء ہیں
کریمِ اکرمانِ دہر، رشکِ اغنیاء ہیں — ۱۳۵ ○

۲،۸۹۹- کریم واکرَم — کریم و اکرَم، کرَم، محبت
عطاء و بخشایش و عِنایت — ۲۸۷ *

۲،۹۰۰- کریم و مُنیب — نہ ہو کیوں قبول مِری دُعا، جہاں تُو رحیم و مُجیب ہو
تُو شفیع و حامی دمِ جزا، تُو کریم ہو تُو مُنیب ہو — ۱۳۱ *

۲،۹۰۱- کشادہ دست
سلام اُن پر ہے عظمت جن کی عقلوں کو مُحیّر [1]
کہاں اُن سا کشادہ دست، جوّاد و مخیّر ○ ۹۳

۲،۹۰۲- کشّافِ پیچانِ اَدَق
سلام اُن پر جو ہیں کشّافِ پیچانِ اَدَق
جمالِ نُور سے جن کے ہے شرمندہ غَسَق [2] ❖ ۱۶۵

۲،۹۰۳- کِشتِ آب و گِلِ ہُدیٰ
سلام اُن پر جہانِ رنگ و بُو کا دل وہی ہیں
گُلستانِ ہُدیٰ کی کشتِ آب و گِل وہی ہیں ○ ۱۵۳

۲،۹۰۴- کشتی
سلام اُن پر کہ جو ہیں جذبۂ حاصِل کا رُخ
وہی کشتی، وہی ہیں موجۂ ساحل کا رُخ ❖ ۱۰۹

۲،۹۰۵- کُشودِ عَقدِ پیچیدگی
وہ جِن کا ذکرِ اطہر چارۂ ژولیدگی ہے
نظر جن کی کُشودِ عَقدِ ہر پیچیدگی ہے ○ ۲۱۶

۲،۹۰۶- کِشوَرِ خُلق و خُلوص
سلام اُن پر کہ جو ہیں کِشوَرِ خُلق و خُلوص
ہے آب و تابِ دل جن کا زرِ خُلق و خُلوص ❖ ۱۴۸

۲،۹۰۷- کعبۂ دل
وہی ہیں کعبۂ دل، اَور وہ دل کا مَطاف
کریں فکر و نظر شام و سَحر مُسلّم طَواف ❖ ۱۶۱

۲،۹۰۸- کَفِیل
سلام اُن پر بروزِ حشر جو ہوں گے وکیل
شفیع و عُروَۃُ الوُثقیٰ و مختار و کَفِیل ❖ ۱۷۶

۲،۹۰۹- کَفِیل
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ تیغِ شجاعت
کفِیل و مُشفق و مامونِ جملہ بےبِضاعت ○ ۶۸

۲،۹۱۰- کلامِ عِطرِ فرہنگ
وہ لحنِ شیریں بلند آہنگ، کلامِ عِطرِ کمالِ فرہنگ
جہاں میں کوئی نہیں ہے پاسنگ، بشر پہ نوعِ بشر میں یکتا * ۲۹۹

۱- مُحیّر: حیران کُن
۲- غَسَق: نزولِ شب کا جھٹپٹا

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۲،۹۱۱- کلام کمالِ فرہنگ — وہ لحنِ شیریں بلند آہنگ، کلام عِطرِ کمالِ فرہنگ
جہاں میں کوئی نہیں ہے پاسنگ، بشر پہ نوعِ بشر میں یکتا ۲۹۹ *

۲،۹۱۲- کلیدِ بابِ جنت — کلید و مِفتاحِ بابِ جنت
دلیل و بُرہان و قطعِ حُجّت ۲۸۷ *

۲،۹۱۳- کلیدِ علم و عِرفان و حِکَم — وہ کلیدِ علم و عِرفان و حِکَم
قُفل ٹوٹے، بیکراں منظر کُھلے ۲۰۷ *

۲،۹۱۴- کلیمِ حق — سلام اُن پر کہ جو لاریب تھے حق کے کلیم
مگر تھا اوڑھنا جن کا پُرانی سی گلیم ۱۷۹ ❖

۲،۹۱۵- کلیمِ حق — سلام اُن پر نہیں جن سے کوئی حق کے قریں
کلیمِ حق، مکان و لامکاں کے سیَر بیں ۱۸۳ ❖

۲،۹۱۶- کلیمِ ذاتِ باری — سلام اُن خلوتِ عرشِ بریں کے رازداں پر
کلیمِ ذاتِ باری پر، خدا کے ترجماں پر ۸۰ ○

۲،۹۱۷- کمالِ اُسوہ — میانہ گامی، میانہ خوئی، کوئی کمی ہے، نہ کوئی بیشی
کمالِ صورت، کمالِ سیرت، کمالِ اُسوہ، کمالِ جلوہ ۲۹۹ *

۲،۹۱۸- کمالِ جلوہ — میانہ گامی، میانہ خوئی، کوئی کمی ہے، نہ کوئی بیشی
کمالِ صورت، کمالِ سیرت، کمالِ اُسوہ، کمالِ جلوہ ۲۹۹ *

۲،۹۱۹- کمالِ خُلق و خُلوص — صاحبِ حُسنِ لازوال
خُلق و خُلوص کا کمال ۴۵ ❖

۲،۹۲۰- کمالِ رحمت — سلام اُن پر ہے جن کی ذات خود اِتمامِ نعمت
کمالِ رحمت و لطف و کرَم ہے جن کی بعثت ۶۷ ○

۲،۹۲۱- کمالِ زندگی
حَسیں ہے حُسنِ کمال بھی ہے
وہ زندگی کا جمال بھی ہے * ۲۸۸

۲،۹۲۲- کمالِ سیرت
میانہ گامی، میانہ خوئی، کوئی کمی ہے، نہ کوئی بیشی
کمالِ صورت، کمالِ سیرت، کمالِ اُسوہ، کمالِ جلوہ * ۲۹۹

۲،۹۲۳- کمالِ صورت
میانہ گامی، میانہ خوئی، کوئی کمی ہے، نہ کوئی بیشی
کمالِ صورت، کمالِ سیرت، کمالِ اُسوہ، کمالِ جلوہ * ۲۹۹

۲،۹۲۴- کمالِ عالَم رَسا بلاغت
کمالِ عالَم رَسا بلاغت، دلوں کو روشن کرے فصاحت
کمالِ مسحور کُن وجاہت، مُطاعِ عالَم، مُطیعِ مولیٰ * ۲۹۹

۲،۹۲۵- کمالِ عبادت
عبدِ کامل تُو، تجھی سے ہے عبادت کو کمال
ہے ترے نقشِ قدم پر ہی مدارِ بندگی * ۲۴۶

۲،۹۲۶- کمالِ علم وہنر
محمدؐ سے علم وہنر کا کمال محمدؐ ہے مخلوق میں بے مثال ☆ ۱۴۸

۲،۹۲۷- کمالِ فرہنگ
وہ لحنِ شیریں بلند آہنگ، کلام عِطرِ کمالِ فرہنگ
جہاں میں کوئی نہیں ہے پاسنگ، بشر پہ نوعِ بشر میں یکتا * ۲۹۹

۲،۹۲۸- کمالِ فیضانِ شانِ رحمت
جمالِ نورِ عیانِ رحمت
کمالِ فیضانِ شانِ رحمت * ۲۹۰

۲،۹۲۹- کمالِ لطف وکرم
سلام اُن پر ہے جن کی ذات خودا اِتمامِ نعمت
کمالِ رحمت و لطف و کرَم ہے جن کی بعثت ○ ۶۷

۲،۹۳۰- کمالِ مدعا
سلام اُن پر جو سر آغازِ نورِ اوّلیں ہیں
کمالِ مدعا ہیں جو پیامِ آخریں ہیں ○ ۱۵۰

٢،٩٣١- کمالِ نعمت — کمالِ نعمت ہُوا میسّر فلک پہ پہنچا مِرا مقدر — ٢٧٥ *

٢،٩٣٢- کمالِ نعمت — نسیمِ مِہر و وفا و الفت حیاتِ روح و کمالِ نعمت — ٢٨٧ *

٢،٩٣٣- کمال وجاہت — کمال عالَم رَسا بلاغت، دلوں کو روشن کرے فصاحت
کمال مسحورکُن وجاہت، مُطاعِ عالَم، مُطیعِ مولیٰ — ٢٩٩ *

٢،٩٣٤- کملی والا — کملی میں ڈھانپ لیجیے ہر درد و رنج سے
اِس سائبانِ مَرحَمہ کو بخشیے دوام — ٨٧ *

٢،٩٣٥- کملی والا — حشر کے دن ڈھانپ لیجے اپنی کملی میں مجھے
آپؐ ہی اُس دن ہیں میرے حافظِ ناموس و ننگ — ٢٢٨ *

٢،٩٣٦- کنزِ حکمت وعِرفان — سلام اُن عالمِ اُمّی پہ، وہ یکتا مُعلّم
وہ کنزِ حکمت وعِرفان وعِلم وفن کے قاسم — ١٠٩ ○

٢،٩٣٧- کوثرِ خُلق وخُلوص — سلام اُن پر جو ہیں برگِ ترِ خُلق وخُلوص
بیابانِ ریا میں کوثرِ خُلق و خُلوص — ١٤٨ ❖

٢،٩٣٨- کوکبِ ارض وسما — سلام اُس مخزنِ فطرت کے دُرِّ بے بہا پر
چراغِ کہکشاں پر، کوکبِ ارض و سما پر — ٧٩ ○

٢،٩٣٩- کونَین میں امجد — میٹھی نیند محمدؐ سو جا اَے کونَین میں امجدؐ سو جا — ٢٩٥ *

٢،٩٤٠- کہفُ الوریٰ — جائے کس در پہ مسلم اماں کے لیے
ہر اماں آپؐ، کہفُ الوریٰ آپؐ ہیں — ١٥٨ *

٢،٩٤١- کہفُ الوریٰ — سلام اُن پر ہو مسلم جو ہمارا آسرا ہیں
پناہِ عاصیاں، مَلجائے کُل، کہفُ الوریٰ ہیں — ١٣٦ ○

۲،۹۴۲- کہفُ الوریٰ
میرا اُس شمس الضُّحیٰ، بدرُ الدُّجیٰ سے کہہ سلام
ہادی و کہفُ الوری صدرُ العُلیٰ سے کہہ سلام ❖ ۲۶

۲،۹۴۳- کہفُ الوریٰ
سلام اُن پر جو ہیں عالَم اماں، کہفُ الوریٰ
انہیں کا تاج ہے اعلیٰ، وہی صدرُ العُلیٰ ❖ ۷۶

۲،۹۴۴- کہکشانِ رحمت
قدم قدم نَردُبانِ رحمت
فلک فلک کہکشانِ رحمت * ۲۳۰

۲،۹۴۵- کہکشاں قدم
سلام اُس ذات پر جو دو جہاں میں ضَو فشاں ہے
جہاں پر وہ قدم رکھ دے وہیں پر کہکشاں ہے ○ ۲۱۱

۲،۹۴۶- کھنک سازِ ہستی میں
سلام اُن پر ہے جن کے حسن کا ہالا دَھنک
انہیں کی سانس کی ہے سازِ ہستی میں کھنک ❖ ۱۶۸

۲،۹۴۷- کیفِ ترنُّمِ اذان
اذانِ صبح میں کیفِ ترنُّم ہیں تو آپؐ
جہادِ زیست میں موجِ تقدُّم ہیں تو آپؐ ❖ ۹۱

۲،۹۴۸- کیفِ دوامِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں کیفِ دوامِ زندگی
نظر جن کی سکونِ تِشنہ کامِ زندگی ❖ ۲۰۸

۲،۹۴۹- کیفِ شبنم
جو بزمِ دوستاں میں کیفِ شبنم ہیں تو آپؐ
سرودِ زندگی میں رَس ہیں سرگم ہیں تو آپؐ ❖ ۹۰

گ :

۲،۹۵۰- گدازِ زندگی
دعائے انبیاء، ارمانِ دل، جانِ جہاں
جمالِ نور، حُسنِ دل، گدازِ زندگی ❖ ۲۰۰

۲،۹۵۱- گداز و کیفِ جاں　　ہے لمسِ دستِ شفقت غیرتِ زربفت مسلّم
گداز و کیفِ جاں، محجوب ہے کمخاب جن سے　۱۹۳ ○

۲،۹۵۲- گرامی قدر　　سلام اُن پر ہے جن کے واسطے ہر عزّ و جاہ
گرامی قدر، والا مرتبت، والا نگاہ　۱۸۸ ❖

۲،۹۵۳- گراں بر دشمن　　سلام اُس ذات پر جو لطفِ بزمِ دوستاں ہے
مثالِ برگِ گُل باہم، تو دشمن پر گراں ہے　۲۱۱ ○

۲،۹۵۴- گراں بہ دشمن　لطیف و مُشفِق مثالِ شبنم　گراں بہ دشمن، بدوست ریشم　۲۸۵ *

۲،۹۵۵- گرمیِ کارزار　　شجاعت میں وہ گرمیِ کارزار
عبادت میں اک بندۂ کردِگار　۱۴۴ ☆

۲،۹۵۶- گریہ بارِ غمِ اُمت　　سلام اُن پر نہیں جن سا شفاعت کار کوئی
غمِ اُمّت میں گریہ بار ہیں عینَین جن کے　۱۹۹ ○

۲،۹۵۷- گفتگو ریشم　　سلام اُن پر مرا، جو داعیٔ شیریں دہَن ہیں
ہے جن کی گفتگو ریشم مگر عالی ہے آہنگ　۱۰۲ ○

۲،۹۵۸- گُل　　سلام اُن پر جو ہیں گُل بھی، چمن بھی، دیدہ ور بھی
اُنہیں سے ہیں جواں مسلّم ہمارے بال و پر بھی　۱۶۴ ○

۲،۹۵۹- گُلِ اُمید　　گُلِ اُمید، تسکینِ دلاں، روحِ حیات
شبِ تیرہ میں وہ نورِ سراجِ زندگی　۱۹۳ ❖

۲،۹۶۰- گُلِ ایمان　　کھینچتی ہے پھر تری خُوشبو مدینے کی طرف
اے گُلِ ایمانِ مسلّم، اے گُلستانِ یقیں　۲۱۸ *

۲،۹۶۱- گُلِ سعادت
گُلِ فضیلت، گُلِ سعادت
شہید و شاہد، تبِ شہادت ۲۸۷ *

۲،۹۶۲- گُلِ صد فخرِ باغِ انبیاء
وہ گُلِ صد فخرِ باغِ انبیاء، آبِ چمن
حاصلِ فصلِ بہاراں ہے وہ اِک صحرا کا پھول ۹۷ *

۲،۹۶۳- گُلِ عِلم و ذکا
سلام اُن پر کہ جو ہیں رَوح و رَیحانِ حقیقت
گُلِ عِلم و ذکا، عطرِ گلستانِ حقیقت ۷۶ ○

۲،۹۶۴- گُلِ فضیلت
گُلِ فضیلت، گُلِ سعادت
شہید و شاہد، تبِ شہادت ۲۸۷ *

۲،۹۶۵- گُلِ گلستانِ براہیمی
وسیلہ ہیں، میانِ بندہ و معبود پُل ہیں
گلستانِ براہیمی کے برگ و بار و گُل ہیں ۱۴۱ ○

۲،۹۶۶- گلابِ تازہ
وہ باغِ ہدایت کا تازہ گلاب
نئی اُس کی رنگت نئی آب و تاب ۶۲ ❖

۲،۹۶۷- گُلِستانِ خُلق
رحمتوں کا جہاں، خُلق کا گُلِستاں
لائقِ ہر ثناء، مُصطفےٰؐ، مُصطفےٰؐ ۱۹۲ *

۲،۹۶۸- گُلِستانِ زندگی
سلام اُن پر کہ جو ہیں گُلِستانِ زندگی
محمدؐ ہی بہارِ گُل فِشانِ زندگی ۲۱۱ ❖

۲،۹۶۹- گُلِستانِ فروزاں
سلام اُن پر جو کِشتِ عزمِ دل کے باغباں ہیں
خیال و ذہنِ مسلم میں فروزاں گُلِستاں ہیں ۱۴۷ ○

۲،۹۷۰- گُلِستاں کی بادِ صبا
ترے جسمِ اَطہر کا آقاؐ پسینہ
گُلِستاں سے بادِ صبا بن کے نکلے ۱۳۶ *

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۲،۹۷۱- گُلِستانِ یقین
کھینچتی ہے پھر تری خُوشبو مدینے کی طرف
اے گُلِ ایمانِ مسلَم، اے گلِستانِ یقیں * ۲۱۸

۲،۹۷۲- گُلِستانِ یقیں
سلام اُن پر کہ جو ایمانِ کامل کا ہیں عنواں
ہیں دشتِ بے یقینی میں یقیں کا اِک گُلستاں ○ ۱۱۸

۲،۹۷۳- گلشنِ احسان
صاحبِ آیاتِ بَیّن، دینِ فطرت کے امیںؐ
گلشنِ احسان، نہرِ جُود، جوئے انگبیں * ۲۶۴

۲،۹۷۴- گلشن بداماں
روضۃ الجنت میں تاباں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول
سینکڑوں گلشن بداماں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول * ۹۷

۲،۹۷۵- گلشنِ رحمتِ مُشَجَّر
یہ گلشنِ رحمتِ مُشَجَّر تمام عالم پہ سایہ گُستر * ۲۸۳

۲،۹۷۶- گُمک دفِ دل میں
سلام اُن پر دلِ گیتی میں ہے جن کی دَھمک
انہیں کی صَوتِ پاکی ہے دفِ دل میں گُمک ⁘ ۱۶۷

۲،۹۷۷- گُن
وہی خُلق وخوبی، وہی رُوپ، گُن
وہی عفو و اِحساں، وہی دان پُن ☆ ۱۳۷

۲،۹۷۸- گنجِ دُر افشانِ حقیقت
سلام اُن پر جو ہیں گنجِ دُر افشانِ حقیقت
وہی ہیں صیقلِ لعلِ فروزانِ حقیقت ○ ۷۶

۲،۹۷۹- گنجِ سکونِ دِل
السّلام اے چارہ سازِ درد و خوف وحُزن و رنج
دونوں ہاتھوں سے لٹائے جو سکونِ دل کے گنج ⁘ ۶۷

۲،۹۸۰- گنجِ یقین
گنجِ یقینِ بے بہا صَلِّ علیٰ محمدٍ ⁘ ۴۴

۲،۹۸۱- گُنی
ہوئے ہیں نبی و رِشی و مُنی
مگر کون عالَم میں اُن سا گُنی ☆ ۱۳۷

۲،۹۸۲- گواہِ ہنگامۂ کُن — سلام اُن پر جو ہیں ہنگامۂ کُن کے گواہ
وہ جن کے آنکھ نے دیکھی ہیں آیاتِ اِلٰہ ۱۸۷ ❖

۲،۹۸۳- گوہرِ گنجِ ہاشم — مِلا جو اُسے گوہرِ گنجِ ہاشم
حلیمہ نہ جامے میں پھُولی سمائی ۲۹۵ *

۲،۹۸۴- گوہرِ مراد — آپؐ سے بزم کی نہاد — آپؐ ہیں گوہرِ مُراد ۴۲ ❖

۲،۹۸۵- گوہرِ مقصد — تُو حاصل ہنگامہ ءِ کُن کا — تُو ہی گوہرِ مقصد سوچا ۲۹۶ *

۲،۹۸۶- گہنا بزمِ کُن کا — ثنا اُس کی معًا ہوتا ہے جس کے "کُن" کا گہنا
سلام اُس پر ہے جس کا حُسن بزمِ کُن کا گہنا ۴۴ ○

۲،۹۸۷- گھٹا رحمت کی — سلام اُن پر جو نَومیدی میں خورشیدِ رَجا ہیں
خطاؤں کو جو دھوڈالے وہ رحمت کی گھٹا ہیں ۱۳۵ ○

۲،۹۸۸- گھٹا رحمتوں کی — روشنی کا نقیب، وہ خدا کا حبیب
رحمتوں کی گھٹا، مُصطفٰےؐ، مُصطفٰےؐ ۱۹۰ *

ل :

۲،۹۸۹- لاثانیءِ عالَم — سلام اُن پر نہیں عالَم میں کوئی جن کا ثانی
وہ یکتائے مکانی ہیں وہ یکتائے زمانی ۱۸۷ ○

۲،۹۹۰- لازمانی — سلام اُن پر جو ٹھہرے لامکانی، لازمانی
جنہیں سونپی گئی دونوں جہاں کی پاسبانی ۱۸۶ ○

۲،۹۹۱- لالۂ صحرائی — اے موجہءِ جاں پرور، اے لالۂ صحرائی
اے نُورِ شبِ ظُلمت، سرچشمۂ دانائی ۲۲۹ *

۲،۹۹۲- لا مکانی — سلام اُن پر جو ٹھہرے لا مکانی، لا زمانی
جنہیں سونپی گئی دونوں جہاں کی پاسبانی ○ ۱۸۶

۲،۹۹۳- لائقِ ادب — صفی[1] بھی، عالم میں منتخَب ہے
ادیب ہے، لائقِ ادب ہے * ۲۸۹

۲،۹۹۴- لائقِ دُرود و رحمت — سلام اُن پر ہیں مخلوقات میں جو سب پہ فائق
دُرود و رحمت و لطف و صلوٰۃِ حق کے لائق ○ ۱۰۰

۲،۹۹۵- لائقِ صلوٰۃ حق — سلام اُن پر ہیں مخلوقات میں جو سب پہ فائق
درود و رحمت و لطف و صلوٰۃِ حق کے لائق ○ ۱۰۰

۲،۹۹۶- لائقِ ہر ثنا — رحمتوں کا جہاں، خُلق کا گلستاں
لائقِ ہر ثناء، مُصطفیٰؐ، مُصطفیٰؐ * ۱۹۲

۲،۹۹۷- لب کُشا — سلام اُن پر ہمارے واسطے وہ لَب کُشا ہوں
شفاعت کے لیے دامن کشِ ربِّ عُلا ہوں ○ ۱۲۸

۲،۹۹۸- لَحن بلند آہنگ — وہ لَحنِ شیریں بلند آہنگ، کلام عِطرِ کمالِ فرہنگ
جہاں میں کوئی نہیں ہے پاسنگ، بشر پہ نوعِ بشر میں یکتا * ۲۹۹

۲،۹۹۹- لَحنِ حقیقت — سلام اُن پر وہی ہیں نَیَّرِ صَحنِ حقیقت
نوائے وحدتِ حق سر بسر لَحنِ حقیقت ○ ۷۷

۳،۰۰۰- لَحنِ شیریں — وہ لَحنِ شیریں بلند آہنگ، کلام عِطرِ کمالِ فرہنگ
جہاں میں کوئی نہیں ہے پاسنگ، بشر پہ نوعِ بشر میں یکتا * ۲۹۹

۳،۰۰۱- لَحن و لَے — تُو لاریب ہے جانِ رگ و پَے
تُو نغمہ و نَے، تُو لَحن تُو لَے * ۱۷۲

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمہ سلام ○ — زمزمہ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- صفی: برگزیدہ، صاف، پاک، دوست

۳،۰۰۲- لُطف
سلام اُن پر جو ہیں شفقت، کرَم، بخشش مجسّم
محبت، لُطف و رحم و عاطِفت جن کے لیے ہے ۲۱۹ ○

۳،۰۰۳- لُطفِ بزمِ دوستاں
سلام اُس ذات پر جو لُطفِ بزمِ دوستاں ہے
مثالِ برگِ گُل باہم، تو دشمن پر گراں ہے ۲۱۱ ○

۳،۰۰۴- لُطف فرما
سلام اُن پر کہ جو ہیں صَیقلِ فہم و وُقوف
مُعلّم، مہربان و لُطف فرما و عَطوف ۱۶۲ ✣

۳،۰۰۵- لُطف کی انجمن
تواضع میں جیسے بہارِ چمن
محبت میں اک لُطف کی انجمن ۱۳۹ ☆

۳،۰۰۶- لُطف و رحمتِ حق
سلام اُن پر جو لُطف و رحمت و احسانِ حق ہیں
زَبورِ زندگی، درسِ بقا، فرمانِ حق ہیں ۱۳۹ ○

۳،۰۰۷- لُطف و شفقتِ مُجسّم
سلام اُن پر مُجسّم لُطف و شفقت تھے جو مسلّم
سوارِ شانہء اقدس ہوئے حَسنَینؓ جن کے ۱۹۹ ○

۳،۰۰۸- لُطف و عِنایت
وہ تصور کے جھروکوں سے تبسم کی جھلک
بخشش و لطف و عِنایت کے خزانے لُوٹ لو ۱۵۶ *

۳،۰۰۹- لُطف و عِنایت
لُطف و عِنایت، رحمت و شفقت، ضبط و تحمُّل، عَفُو و کرَم
کیا بتلائیں ہم نے وہ کیسا یکتا دِلبر دیکھا ہے ۲۰۲ *

۳،۰۱۰- لُطف و محبت سراپا
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ خُلق و مروّت
سراپا رحمت و جُود و کرَم، لُطف و محبت ۷۰ ○

۳،۰۱۱- لطیف
سلام اُن پر جو ہیں مُشفِق، لطیف و پاک و طاہر
حکیم نکتہ سنج و دیدہ ور، دانا و ماہر ۹۰ ○

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمہٴ سلام ○ زمزمہٴ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

۳،۰۱۲- لطیف — وہ امید و غم خوارِ قلبِ نحیف
محمدؐ رؤف و رحیم و لطیف ☆ ۱۵۲

۳،۰۱۳- لطیف و مُشفِق — لطیف و مُشفِق مثالِ شبنم
گراں بہ دشمن، بدوست ریشم * ۲۸۴

۳،۰۱۴- لعلِ فروزانِ حقیقت — سلام اُن پر جو ہیں گنجِ دُر افشانِ حقیقت
وہی ہیں صیقلِ لعلِ فروزانِ حقیقت ○ ۷۶

۳،۰۱۵- لِقائے حضورِ حق — حبیبِ جلوہ نما کا زینہ
حضورِ حق کی لِقا کا زینہ * ۲۸۱

۳،۰۱۶- لمعَاتِ کیف — وہ فیضانِ رحمت وہ لمعَاتِ کیف
نہ ہتھیار تھے نیزہ و سہم و سیف ❖ ۶۱

۳،۰۱۷- لَہک حُسنِ گُل کی — سلام اُن پر ہے جن کے حُسن کی گُل میں لَہک
مشامِ جاں کو ہے راحت فزا جن کی مَہک ❖ ۱۶۷

م:

۳،۰۱۸- مآلِ التجا — سلام اُن پر جو نبیوںؑ کی دعاؤں کا صِلہ ہیں
جو بے اندازہ صدیوں کے مآلِ التجا ہیں ○ ۱۳۵

۳،۰۱۹- ماجِد — سعید و مسعود و سعد و اَسعَد
مجید و ماجِد وہ مَجد و امجد * ۲۸۶

۳،۰۲۰- ماحصَلِ اَوراق و اَلواح — صفحۂ دل ہو امینِ نقشِ پائے مصطفیٰؐ
ماحصَل مسلّم ہے یہ اَوراق سے، اَلواح سے * ۱۱۴

۳،۰۲۱- ماحصَلِ زندگی
تیری طاعت اور محبت میری ہستی کا جواز
ماحصَل تُو زندگی کا، تُو ہی نفع و سُود بھی
١٧٧ *

۳،۰۲۲- ماسِواء خدا
نہیں دامنِ دل کبھی میرا خالی
خدا ہے یہاں، ماسِوا ہیں محمدؐ
١١٥ *

۳،۰۲۳- مالکِ فتحِ مُبیں
مالکِ فتحِ مُبیں ہو کر عجب حسنِ سلوک
دشمنوں پر بھی ہے الطاف و عنایت اَلسّلام
٥٧ ❖

۳،۰۲۴- مالکِ کون و مکاں
ازَل ہے اُنہیں کا ابَد بھی اُنہیں کا
اُنہیں کے ہیں کون و مکاں، اللہ اللہ
غ م

۳،۰۲۵- مامَن
تمہیں تو ہو شفیع و عُروَۃ الوُثقیٰ ہمارے
تمہیں مامَن، تمہیں مَلجا، تمہیں ماویٰ ہمارے
١١٧ ○

۳،۰۲۶- مامَنِ عاصیاں
اُس کے دامانِ رحمت کی وسعت
مامَنِ عاصیاں ہے محمدؐ
١٢٢ *

۳،۰۲۷- مامَنِ وحفظِ فراواں
حشر کی حِدّت میں بس اِک سایہ گُستر ہے وہی
مامَن وحفظِ فراواں ہے وہ اِک صَحرا کا پھول
٩٨ *

۳،۰۲۸- مامُون رہگزرِ زیست
کریں سروَری جن کی خیرُ البشرؐ
ہے مامُون اب زیست کی رہ گزر
١٥٠ ☆

۳،۰۲۹- مامُون وامینِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں مسند نشینِ زندگی
امان وامن و مامُون وامینِ زندگی
٢١٢ ❖

۳،۰۳۰- مانعِ دستِ حَیف
درخشاں نظر مثلِ ایّامِ صَیف[١]
وہ درمانِ غم، مانعِ دستِ حَیف
٦١ ❖

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆ غیر مطبوعہ غ م

١- صَیف: موسمِ گرما

۳،۰۳۱- ماوارئے سِدرۂ فکر — طائرِ فکرِ پرّاں کے جلتے ہیں پر
سِدرۂ فکر سے ماوریٰ آپؐ ہیں — * ۱۶۰

۳،۰۳۲- مأویٰ — وہی محمدؐ ہے میرا مَلجاء وہی محمدؐ ہے میرا مأویٰ — * ۲۸۹

۳،۰۳۳- مأویٰ — لکھوں سراپا مَیں آج اُس کا، جو میرا مَلجاء ہے، میرا ماویٰ
جہاں میں جس نے کیا اُجالا، چراغ روشن کیا ہُدا کا — * ۲۹۷

۳،۰۳۴- مأویٰ — تمہیں تو ہو شفیع و عُروۃ الوُثقیٰ ہمارے
تمہیں مامَن، تمہیں مَلجاء، تمہیں مأویٰ ہمارے — ○ ۱۱۷

۳،۰۳۵- مأوائے یتیماں — ثنا اُس کی جو صحرا میں ہے دیتا مَنّ وسَلویٰ
سلام اُس پر جو بیواؤں یتیموں کا ہے مأویٰ — ○ ۴۴

۳،۰۳۶- ماہِ تمامِ آسمانِ رُشد — جلوۂ انوار تیرا شش جہات
آسمانِ رُشد کے ماہِ تمام — ❖ ۵۲

۳،۰۳۷- ماہِ تمامِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں ماہِ تمامِ زندگی
بہارِ گلِستانِ لالہ فامِ زندگی — ❖ ۲۰۸

۳،۰۳۸- ماہِ کاملِ ہدایت — بِنائے اِمکاں پڑی ہے تجھ سے، یہ بزمِ عالم سجی ہے تجھ سے
دلوں میں بھی روشنی ہے تجھ سے، رہِ ہدایت کے ماہِ کامِل — * ۱۱۱

۳،۰۳۹- ماہِ لَمعانِ حقیقت — سلام اُن پر کہ جو ہیں ماہِ لَمعانِ حقیقت
مُنیرِ حق، مَنارِ حق ہیں، فیضانِ حقیقت — ○ ۷۵

۳،۰۴۰- ماہِ مُبینِ عِلم — تُو نے ہی قعرِ ضلالت سے ہمیں بخشی نجات
جَہل کی تیرہ شبی میں عِلم کے ماہِ مُبیں — * ۲۶۵

۳،۰۴۱- ماہتابِ زندگی
جمالِ زندگی ہیں، ماہتابِ زندگی
بجا ہے اُن کو کہیے آفتابِ زندگی ✧ ۱۸۹

۳،۰۴۲- ماہتابِ سُعود
وہی باعثِ کُل ظُہور و شُہود
شبِ تار میں ماہتابِ سُعود ✧ ۶۰

۳،۰۴۳- ماہتابِ ظُلمتِ زَمِستاں
سلام اے ماہتابِ ظُلمتِ فصلِ زَمِستاں
سلام اے آفتابِ مطلعِ صبحِ بہاراں ○ ۱۱۰

۳،۰۴۴- ماہر
سلام اُن پر جو ہیں مُشفِق، لطیف و پاک و طاہر
حکیمِ نکتہ سنج و دیدہ ور، دانا و ماہر ○ ۹۰

۳،۰۴۵- مُبتداء
نورِ اَولیٰ کی ضیا ہو مُبتداء ہو مُنتہاء ہو ✧ ۳۵

۳،۰۴۶- مُبتداء
سلام اُن پر جو ہیں بزمِ ازل کے مُبتداء
جو ہیں وحی و نبوت کی لڑی کے مُنتہاء ✧ ۷۵

۳،۰۴۷- مُبتداء
سلام اُن پر ہے جن کی گردِ پا خورشیدِ خاور
وہ نُورِ مُبتداء و مُنتہاء، تنویرِ داوَر ○ ۸۹

۳،۰۴۸- مُبتداء
سلام اُن پر جو نُورِ اوّلیں ہیں، مُبتداء ہیں
دُرود و رحمت و احسانِ حق کے مُنتہاء ہیں ○ ۱۳۲

۳،۰۴۹- مُبتداء
مُبتداء، مُنتہاء، مصطفیٰ، مصطفیٰ
مقصد و مُدّعا، مصطفیٰ، مصطفیٰ * ۱۸۷

۳،۰۵۰- مُبتداء
وہی مُبتداء، مُنتہاء، مُدّعا
وہی مرتضیٰ، مجتبیٰ، مصطفیٰ ☆ ۱۵۶

۳،۰۵۱- مُبتداءِ نور
کون یومِ ازل کی نہاد
نُور کا مُبتداء اَور کون
* ۱۶۲

۳،۰۵۲- مَبدَءِ فیضِ تعالیٰ
سلام اُن پر کہ جو ہیں مَبدَءِ فیضِ تعالیٰ
وہی ہیں مُنتہاء و مُدّعائے ربِّ اعلیٰ
○ ۶۰

۳،۰۵۳- مبداء
مبداء وقلب و مُنتہاء صَلِّ علیٰ محمدٍ
❖ ۴۶

۳،۰۵۴- مبداءِ دستورِ انصاف
وہ مبداء ہے دستورِ انصاف کا
زمانے پہ سایہ ہے الطاف کا
☆ ۱۴۴

۳،۰۵۵- مُبَدِّلِ اَقدارِ کُہَن
سلام اُن پر کہ جو ہیں مُحیِیءِ روحِ زَمن
بدل ڈالیں جنہوں نے آکے اَقدارِ کُہَن
❖ ۱۸۱

۳،۰۵۶- مُبشَّر
نذیر و مُنذِر رؤف و رہبر
کبھی مُبشِّر کبھی مُبشَّر
* ۲۸۴

۳،۰۵۷- مُبشَّر
محمدؐ صفِ انبیاء کا اِمام
مُبَشَّر مُکرّم، مدارُالمہام
☆ ۱۵۹

۳،۰۵۸- مُبشَّرِ صحائِف
سلام اُن پر جو ہیں جملہ صحائِف کے مُبشَّر
ازل سے قائدِ آئینِ دو عالم مُقرَّر
○ ۸۷

۳،۰۵۹- مُبشَّرِ صحائف
سلام اُن پر مُبشِّر جن کے ہیں سارے صحائف
فضیلت مندیِ لوح و قلم جن کے کوائِف
○ ۹۷

۳،۰۶۰- مُبشَّرِ صُحُف
سب صُحُف تیرے مُبشِّر، ہر نبی تیرا نقیب
ختم ہے تجھ پر نبوّت، تُو ہے ختمُ المرُسَلین
* ۱۰۹

۳،۰۶۱- مُبشِّرِ لوح وکتاب — اَزل کی گھڑی سے رسالت مآب
مُبشّر اُسی کے ہیں لوح و کتاب ☆ ۱۵۵

۳،۰۶۲- مُبشِّر — نذیر و مُنذِر رؤف و رہبر
کبھی مُبشِّر کبھی مُبشَّر * ۲۸۴

۳،۰۶۳- مُبشِّر — ترے نام کا دوجہاں میں نقیب
مُبلّغ، مُبشِّر، مُوَذِّن، خطیب ☆ ۱۰۷

۳،۰۶۴- مُبشِّرِ تمکینِ آدم — سلام اُن پر جو ہیں تمکینِ آدم کے مُبشِّر
بنی نوعِ بشر کے تاج ور، شانِ مَفاخرؔ[1] ○ ۹۳

۳،۰۶۵- مُبصِّرِ تکوینِ عالَم — سلام اُن پر جو اَسرارِ ازل کے ہیں مُخبِّر
امینِ بزمِ حق، تکوینِ عالَم کے مُبصِّر ○ ۹۲

۳،۰۶۶- مُبلِّغ — ترے نام کا دوجہاں میں نقیب
مُبلّغ، مُبشِّر، مُوَذِّن، خطیب ☆ ۱۰۷

۳،۰۶۷- مُبیں — سلام اُن پر جو تابندہ ہیں، ظاہر ہیں، مُبیں ہیں
ولی و سیّد و ذُوالفضل و سردارِ متیں ہیں ○ ۱۵۱

۳،۰۶۸- مُبین — امین و مُبین و متین و امام — حبیبِ خدا اور خیرُ الانام ☆ ۱۴۲

۳،۰۶۹- مُبین و بَیِّن — لبھائے اُس کی زبانِ شیریں، وہ جُوئے آبِ روانِ شیریں
رچے دلوں میں بیانِ شیریں، مُبین و بَیِّن، بلیغ و اَجلیٰ * ۳۰۰

۳،۰۷۰- مَتاعِ آخرت — سلام اُن پر جو میرے محوَرِ تسلیمِ جاں ہیں
مَتاعِ دل، مَتاعِ آخرت، اقلیمِ جاں ہیں ○ ۱۴۷

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- مفاخر: مفخر کی جمع، اوصاف حمیدہ، بزرگیاں

۳،۰۷۱- مَتاعِ بے بہا
سلام اُن پر جو تسکینِ دلِ تِشنہ لباں ہیں
مَتاعِ بے بہا، انعامِ حق ہیں، ارمُغاں ہیں ○ ۱۴۶

۳،۰۷۲- مَتاعِ دل
سلام اُن پر جو میرے محوَرِ تسلیمِ جاں ہیں
مَتاعِ دل، مَتاعِ آخرت، اقلیمِ جاں ہیں ○ ۱۴۷

۳،۰۷۳- مَتاعِ دین وایمان
سلام اُن پر حریمِ قلب ہے جن سے فروزاں
مَتاعِ دین وایماں کے مِرے، مسلّم، نگہباں ○ ۱۱۹

۳،۰۷۴- مَتاعِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں حُسن ومَتاعِ زندگی
اُنہیں کی ہے محبت اِنتفاعِ زندگی ❖ ۲۰۲

۳،۰۷۵- مَتاعِ صد تفاخُر
سلام اُن پر جو مسلّم مرشدِ صبر ورضا ہیں
مَتاعِ صد تفاخُر ہے رہوں اُن کا گداہی ○ ۱۹۱

۳،۰۷۶- مَتاعِ گُلِستاں
سلام اُن پر چمن میں جن کے دم سے تازگی ہے
شمیمِ گُل، مَتاعِ گُلِستاں جن کا پسینہ ○ ۱۶۲

۳،۰۷۷- مَتیں
تو محمدؐ، تو ہی احمدؐ، حامِد و محمود تو
سارے اچھے نام تیرے، یا عزیزُ یا مَتیں * ۱۰۸

۳،۰۷۸- مَتین
سلام اُن پر ہے جن سے دوجہاں کی زیب وزینت
اُولوالعزم و مَتین و صاحبِ فکر و عزیمت ○ ۷۳

۳،۰۷۹- مَتین
امین و مُبین و مَتین و اِمام
حبیبِ خدا اور خیرُالاَنام ☆ ۱۴۲

۳،۰۸۰- مثال آپ اپنی
جمالِ ربّ کمال بھی ہے
وہ آپ اپنی مِثال بھی ہے * ۲۸۹

۳،۰۸۱- مِثالِ برگِ گُل
سلام اُس ذات پر جو لطفِ بزمِ دوستاں ہے
مِثالِ برگِ گُل باہم، تو دشمن پر گراں ہے ٢١١ ○

۳،۰۸۲- مِثالِ خُلقِ عظیم
زبانِ ربِّ حکیم بھی ہے
مِثالِ خُلقِ عظیم بھی ہے ٢٨٩ *

۳،۰۸۳- مِثالِ شبنم
لطیف و مُشفق مِثالِ شبنم
گراں بہ دشمن، بدوست ریشم ٢٨۴ *

۳،۰۸۴- مِثالِ نہار
سیاست کے میدان کا شہسوار
فصاحت میں روشن مِثالِ نہار ١۴٢ ☆

۳،۰۸۵- مُجاب
مُجیب بھی ہے، مُجاب بھی ہے
وہ جو کہے مُستجاب بھی ہے ٢٨٨ *

۳،۰۸۶- مُجاب
مُجَاب و مصطفٰیؐ ہے تو خدائے مہرباں کا
سوالی ہیں ترے دل خستگاں با چشمِ گِریاں ١١٧ ○

۳،۰۸۷- مُجابِ حق
سلام اُن پر، نہیں جن سے کوئی بڑھ کر نجیب
مُجابِ حق ہیں بے شک اَور ہیں میرے مُجیب ٨٧ ❖

۳،۰۸۸- مُجابِ دعا
مانتا ہے شفاعت خدا آپؐ کی
ہیں مُجابِ دُعا، مجتبٰی آپؐ ہیں ١٥٧ *

۳،۰۸۹- مُجاب و مصطفٰیؐ
مُجَاب و مُصطفٰیؐ ہے تو خدائے مہرباں کا
سوالی ہیں ترے دل خستگاں با چشمِ گِریاں ١١٧ ○

۳،۰۹۰- مجازِ عَفوِ خطا
سلام اے صاحبِ جود و کرَم اے موجِ غُفراں
اجازت رَب نے بخشی ہے تجھے عَفوِ خطا کی ١٧٨ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم

۳،۰۹۱- مجتبیٰؐ
مجتبیٰؐ و مرتضٰی و صاحبِ خُلقِ عظیم
شاہد و مشہودِ حق اے قادمِ عرشِ بریں
* ۱۰۸

۳،۰۹۲- مجتبیٰؐ
کیا بیاں تیرے اَلقاب و آداب کا
مصطفیٰؐ، مجتبیٰؐ، خاتَمؐ الانبیاءؐ
* ۱۳۸

۳،۰۹۳- مجتبیٰؐ
مانتا ہے شفاعت خدا آپؐ کی
ہیں مُجابِ دُعا، مجتبیٰؐ آپؐ ہیں
* ۱۵۷

۳،۰۹۴- مجتبیٰؐ
کون ہے مستجابِ دعا
مجتبیٰؐ مجتبیٰؐ، اَور کون
* ۱۶۱

۳،۰۹۵- مجتبیٰؐ
نُورِ کون و مکاں، مرجعِ دو جہاں
مُرتضٰی، مجتُبیٰؐ، مُصطفٰےؐ، مُصطفٰےؐ
* ۱۸۷

۳،۰۹۶- مجتبیٰؐ
اِطاعتِ مصطفیٰؐ کا زینہ
شَفاعتِ مجتبیٰ کا زینہ
* ۲۸۱

۳،۰۹۷- مجتبیٰؐ
سلام اُن پر اَزل سے جو خدا کے مصطفیٰؐ ہیں
مُجیبِ مہرباں، محبوبِ ربّ ہیں، مجتبیٰؐ ہیں
○ ۱۳۳

۳،۰۹۸- مجتبیٰؐ
سلام اُن پر جو ہیں آقا محمد مصطفیٰ
وہی ہیں منتخَب، مُشفِق، مُصدَّق، مجتبیٰ
❖ ۷۵

۳،۰۹۹- مجتبیٰؐ
وہی مُبتدیٰ، مُنتہیٰ، مُدَّعا
وہی مرتضٰی، مجتبیٰؐ، مصطفیٰؐ
☆ ۱۵۶

صفحہ نمبر زَبورِ نعت *   زمزمہٗ سلام ○   زمزمۂ درود ❖   کاروانِ حرم ☆

۳،۱۰۰- مجتبیٰ مصطفیٰ

وہ مجتبیٰ ہے وہ مصطفیٰؐ ہے
وہی امیدوں کا مقتضیٰ ہے
۲۸۸ *

۳،۱۰۱- مجتبیٰؐ و مرتضیٰ

مجتبیٰؐ و مرتضیٰ و صاحبِ خُلقِ عظیم
شاہد و مشہودِ حق اے سائرِ عرشِ بریں
۱۰۸ *

❁ ❁ ❁

۳،۱۰۲- مَجد و امجد

سعید و مسعود و سَعد و اَسعَد
مجید و ماجِد وہ مَجد و امجد
۲۸۶ *

۳،۱۰۳- مجمعِ اِتمامِ نعمت

سلام اُن پر کہ جو ہیں مجمعِ اِتمامِ نعمت
حریمِ عرش سے ہر مَرحمَت جن کے لیے ہے
۲۱۸ ○

۳،۱۰۴- مجمعِ حُسنِ خُلقِ جہاں

وہی منبعِ خوبیِٔ جاوداں
وہی مجمعِ حُسنِ خُلقِ جہاں
۱۴۶ ☆

۳،۱۰۵- مُجیب

سلام اُن پر نہیں جن سے کوئی بڑھ کر نجیب
مُجابِ حق ہیں بے شک اَور ہیں میرے مُجیب
۸۷ ❖

۳،۱۰۶- مُجیب

نہ ہو کیوں قبول مِری دُعا، جہاں تُو رحیم و مُجیب ہو
تُو شفیع و حامیِ دمِ جزا، تُو کریم ہو تُو مُنیب ہو
۱۳۱ *

۳،۱۰۷- مُجیب

مُجیب بھی ہے، مُجاب بھی ہے
وہ جو کہے مُستجاب بھی ہے
۲۸۸ *

۳،۱۰۸- مُجیبِ مہرباں

سلام اُن پر ازل سے جو خدا کے مصطفیٰؐ ہیں
مُجیبِ مہرباں، محبوبِ ربّ ہیں، مجتبیٰ ہیں
۱۳۳ ○

۳،۱۰۹- مجید و ماجد

سعید و مسعود و سَعد و اَسعَد
مجید و ماجِد وہ مَجد و امجد
۲۸۶ *

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۳،۱۱۰۔ مُحامی
مَیں نِربَل کمزور، ابھاگن، مَیں کرموں کی ماری
محشر کے دن اِس پاپن کا تو ہی ایک مُحامی[1] * ۱۲۸

۳،۱۱۱۔ مُحامی
سلام اُن پر نہیں جن کے سوا کوئی مُحامی
بَدُوں اُن کی شفاعت کے نہیں ہے رَستگاری ○ ۱۷۶

۳،۱۱۲۔ مُحامی سرِ محشر
سلام اُن پر کہ جو ہیں رحمتً لِلعالَمین
سرِ محشر مُحامی و شَفیعَ المُذنِبیں ❖ ۱۸۳

۳،۱۱۳۔ مُحِبّ و مَحبت
ہمارے سفر کی ہے غایت وہی
حبیب و مُحِبّ و مَحبت وہی ☆ ۱۳۲

۳،۱۱۴۔ مَحبت
سلام اُن پر جو ہیں شفقت، کرَم، بخشش مجسّم
مَحبت، لطف، ورحم و عاطِفت جن کے لیے ہے ○ ۲۱۹

۳،۱۱۵۔ مَحبت سراپا
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ خُلق و مروّت
سراپا رحمت و جُود و کرم، لطف و مَحبت ○ ۷۰

۳،۱۱۶۔ مَحبت، لطف
سلام اُن پر جو ہیں شفقت، کرَم، بخشش مجسّم
مَحبت، لطف ورحم و عاطِفت جن کے لیے ہے ○ ۲۱۹

محبوب صلی اللہ علیہ وسلّم

۳،۱۱۷۔ محبوب
ہم کہیں بھی ہوں مگر محبوبؐ کی محفل میں ہیں
چشمِ دل دیکھے جدھر بھی، اُس کا نظّارہ کرے * ۱۰۵

۳،۱۱۸۔ محبوب
ثنا اُس کی محمدؐ سا نبی جس نے ہے بھیجا
سلام اُس پر جو ہے محبوب اور مہمان اُس کا ○ ۴۳

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱۔ مُحامی: حمایتی، وکیل

۳،۱۱۹- محبوبِ الٰہی — سلام اے مصطفیٰؐ، مقبول و محبوبِ الٰہی
عریسِ بزمِ عالَم، زینتِ اَورنگِ شاہی ○ ۱۸۸

۳،۱۲۰- محبوبِ الٰہی — خیرِ بشر، محبوبِ الٰہی، خاتمِ سلسلۂ پیغام
محفلِ کون و مکاں میں کس نے اُن کا ہمسر دیکھا ہے * ۲۰۱

۳،۱۲۱- محبوبِ بے مِثال — محبوبِ بے مِثال ہیں، دل کا قرار ہیں
خوش بختِ بے مِثال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں * ۲۱۲

۳،۱۲۲- محبوب تر — سلام اُن پر جو ہر محبوب سے محبوب تر ہیں
سراپا حُسن ہیں، آبِ نظر، حُسنِ نظر ہیں ○ ۱۳۸

۳،۱۲۳- محبوبِ حریمِ خاص — سلام اُن پر حبیبِ حق ہیں جو ارمانِ حق ہیں
حریمِ خاص کے محبوب ہیں، مہمانِ حق ہیں ○ ۱۴۰

۳،۱۲۴- محبوبِ حق — حبیب و محبوبِ حق محمدؐ
محبتوں کا سبَق محمدؐ * ۲۸۷

۳،۱۲۵- محبوبِ حق — اِدھر محبوبِ حق ہیں محورِ خُلق و خُلوص
اُدھر وہ ذاتِ حق دیدہ ورِ خُلق و خُلوص ❖ ۱۴۷

۳،۱۲۶- محبوبِ خدا — محمود و محبوبِ خدا کے
عرشِ بریں کے احمدؐ سوچا * ۲۹۶

۳،۱۲۷- محبوب دلبر — سلام اُن پر گُدازِ دل میں جو برگِ گُلِ تر
سراپا راحتِ قلبِ حزیں، محبوب، دلبر ○ ۸۶

۳،۱۲۸- محبوبِ دو عالم — دونوں عالَم میں محبوب مسلّم
قبلۂ عاشقاں ہے محمدؐ * ۱۲۲

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۳،۱۲۹- محبوبِ ربّ — محبوبِ ربّ ہے جو، وہی میرا حبیب ہے
ہم ذوقِ ذُوالجلال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں — ۲۰۹ *

۳،۱۳۰- محبوبِ ربّ — دِل کو زہے حضُوریء محبوبِ رَبّ ملے
اِس عالم وُجود کا آخِر سبب ملے — ۲۲۱ *

۳،۱۳۱- محبوبِ ربّ — یا محمدؐ، میرے آقا، نُورِ حق، شاہِ عرب
جامعِ اوصافِ جملہ انبیاء محبوبِ رَبّ — ۲۶۰ *

۳،۱۳۲- محبوبِ ربّ — سلام اُن پر اَزل سے جو خدا کے مصطفیٰؐ ہیں
مُجیبِ مہرباں، محبوبِ رَبّ ہیں، مجتبیٰ ہیں — ۱۳۳ ○

۳،۱۳۳- محبوبِ ربّ — سلام اُن پر جو شہکارِ ازل، محبوبِ رَبّ ہیں
ہیں نُور اوّلیں، تخلیقِ عالَم کا سبب ہیں — ۱۳۷ ○

۳،۱۳۴- محبوبِ ربُّ العالمین — عرصہ ٔکونین میں ہے کون تجھ سا سرفراز
رحمتً لِلعالمیں، محبوبِ ربُّ العالمیں — ۲۱۷ *

۳،۱۳۵- محبوبِ ربِّ پاک — چشمِ ظاہر بیں میں ادنیٰ خاک ہوں مَیں
مسکنِ محبوبِ ربِّ پاک ہوں مَیں — ۱۵۰ *

۳،۱۳۶- محبوبِ ربِّ ذُوالجلال — سلام اُن پر جو ہیں محبوبِ ربِّ ذُوالجلال
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ حُسن و جمال — ۱۷۴ ❖

۳،۱۳۷- محبوبِ ربِّ عُلا — منتخب آپؐ ہیں، مصطفیٰ آپؐ ہیں
یعنی محبوبِ ربِّ عُلا آپؐ ہیں — ۱۵۷ *

۳،۱۳۸- محبوبِ ربِّ مشرقَین — وہ جو ہے محبوبِ ربِّ مشرقَین و مغربَین
کہہ سلام اُس سے کہ جو ہے راحتِ جاں نورِ عَین — ۶۷ ❖

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمہ ٔسلام ○ — زمزمہ ٔدرود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۳،۱۳۹- محبوبِ ربِّ مغربَین وہ جو ہے محبوبِ ربِّ مشرقَین و مغربَین
کہہ سلام اُس سے کہ جو ہے راحتِ جاں نورِ عَین ۶۷ ❖

۳،۱۴۰- محبوبِ سبحاں سلام اے سرورِ کون و مکاں محبوبِ سُبحاں
سلام اے سیّدِ کونَین فخرِ بزمِ اِمکاں ۱۱۰ ○

۳،۱۴۱- محبوبِ غفران وہ ممدوح و محبوبِ غفران ہے
وہ موضوع و تفسیرِ قرآن ہے ۱۴۰ ☆

۳،۱۴۲- محبوبِ کِردِگار سلام اُن پر جو ہیں محبوب و نازِ کِردِگار
جو ہیں دونوں جہاں میں کامیاب و کامگار ۱۱۶ ❖

۳،۱۴۳- محبوبِ مدنی دُکھ، دَلِدّر، دل کی خلش اور وہم وگماں سب دُور ہوئے
اُس مدنی محبوبؐ کا مسلم جس دم دامن تھام لیا ۹۶ *

۳،۱۴۴- محبوب و خلیل سلام اُن پر خدا کے جو ہیں محبوب و خلیل
نقوشِ پا ہیں جن کے جادۂ حق کی سبیل ۱۷۵ ❖

۳،۱۴۵- محبوب و مہمان ثنا اُس کی محمدؐ سا نبی جس نے ہے بھیجا
سلام اُس پر جو ہے محبوب اور مہمان اُس کا ۴۳ ○

❁ ❁ ❁

۳،۱۴۶- محترَم وہی محترَم، واجب الاِحترام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود اور سلام ۶۱ ❖

۳،۱۴۷- محترَم شرف میں ہے معظم جو حَسَب ہے اِختصاص
مکرّم، محترَم، عالی نسَب ہے اِختصاص ۱۴۶ ❖

۳،۱۴۸- محترَم سلام اُن پر، اُنہیں کے دم سے ہے توقیرِ آدم
معزّز، محترَم، اَولیٰ، معظّم اور مقدَّم ۱۰۷ ○

۳،۱۴۹- مُحترَم — سلام اُن پر جہاں میں جن سے تکریمِ بشر ہے
قدومِ پاک سے ہیں محترم دارَین جن کے ○ ۱۹۸

۳،۱۵۰- مُحترَمِ کون و مکاں — سلام اُن پر ہو جو کون و مکاں میں محترَم ہیں
وہی ہے راستی مسلّم جہاں اُن کے قدم ہیں ○ ۱۴۳

۳،۱۵۱- مُحتشَم — وہی مُحتشَم ہے وہی ہے زعیم
وہی محورِ کائناتِ عظیم ❖ ۶۱

۳،۱۵۲- مُحرِّرِ حرفِ وحدتِ حق — وہ لوحِ دل پہ حرفِ وحدتِ حق کے مُحرِّر
سخن وَر تو ہے خالق، پر نبیؐ ٹھہرے مُقرِّر ○ ۹۲

۳،۱۵۳- مَحرَم حریمِ ذات — حریمِ ذات کے کوئی جو مَحرَم ہیں تو آپؐ
رسولوں میں جو سرخیل و مقدّم ہیں تو آپؐ ❖ ۸۹

۳،۱۵۴- مَحرَم گھر کا — حریمِ کونَین میں مُقدّم
عریسِ محفل، وہ گھر کا مَحرَم * ۲۸۴

۳،۱۵۵- مُحسِن — سلام اُن پر کہ جملہ خیر کے فاعِل وہی ہیں
وہ مُحسِن بھی ہیں، روحُ القِسط بھی، عادِل وہی ہیں ○ ۱۵۴

۳،۱۵۶- مُحسِن — سلام اے مہربان و مُشفق و غم خوار و مُحسِن
سرِ کونَین ہیں دُھومیں ترے دستِ سخا کی ○ ۱۲۸

۳،۱۵۷- مُحسِنِ عالمیں — مُحسِنِ جملہ عالَمیں غوث و شفیعِ مُذنبیں ❖ ۴۶

۳،۱۵۸- مُحسِنِ عالی مقام — بس شفاعت پر ہی تیری مان ہے
اے رحیم و مُحسِنِ عالی مقام ❖ ۵۵

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۳،۱۵۹- مُحکمِ اِساسِ دیں	سلام اُن پر جو ہیں زیبائش و تزئینِ عالَم
انہیں سے ہے زمانے میں اساسِ دینِ مُحکم	○ ۱۰۷

۳،۱۶۰- محلِّ نُور	سلام اُن پر جو یکسر مظہرِ فیضانِ حق ہیں
محلِّ نُور، برقِ نُور ہیں، بارانِ حق ہیں	○ ۱۴۰

مُحَمَّد صلّی اللہ علیہ وسلّم

اسمِ ذات (قِسم دوم)

مزید اشعار ما قبل آغاز تہجی ملاحظہ فرمائیں

۳،۱۶۱- محمدؐ	السّلام اے رحمتِ ہر دو جہاں، نورِ ہُدیٰ
السّلام اے سرورِ عالم محمدؐ مصطفیٰؐ	❖ ۶۷

۳،۱۶۲- محمدؐ	سلام اُن پر جو ہیں آقا محمد مصطفیٰؐ	وہی ہیں مُنتَخب، مُشفِق، مُصدَّق، مجتبیٰ ۷۵ ❖

۳،۱۶۳- محمدؐ	دیا حق نے میانِ کُفر پاکستان سچ	محمدؐ سے ہے نسبت کا یہ اِستحسان سچ ۱۰۵ ❖

۳،۱۶۴- محمدؐ	محمدؐ کا خدا ہے اِس کا پُشتیبان سچ	خدا کے لطف سے یہ ہو سلامستان[۱] سچ ۱۰۶ ❖

۳،۱۶۵- محمدؐ	خیالِ دل نواز و جاں فزا دِل میں نفوذ	محمدؐ کی محبت کا مزا دل میں نفوذ ۱۱۳ ❖

۳،۱۶۶- محمدؐ	ہوئی مجھ کو عطا حُسنِ بیاں تک دسترس	خدا کی اور محمدؐ کی اذاں تک دسترس ۱۳۳ ❖

۳،۱۶۷- محمدؐ	محمدؐ کی عطائے بےکراں تک دسترس	سرشکِ چشم کی جوئے رواں تک دسترس ۱۳۵ ❖

۳،۱۶۸- محمدؐ	محمدؐ کی بہشتِ سائباں تک دسترس
درِ رحمت تلک، بیت الاماں تک دسترس	❖ ۱۳۵

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- سلامِستان : سرزمین امن و سلام

۳،۱۶۹- محمدؐ حیات افزا ہے دل کے آبگینے کی تپِش
محمدؐ کی محبت کے نگینے کی تپِش ❖ ۱۳۸

۳،۱۷۰- محمدؐ محمدؐ روشنیء منبرِ خُلق و خُلوص محمدؐ ہی ضیائے اخترِ خُلق و خُلوص ۱۴۷ ❖

۳،۱۷۱- محمدؐ محمدؐ کے لیے بیکل دلِ مُضطر نِشاط ہے اُنکی یاد میں ہر دم یہ چشمِ تر نِشاط ۱۵۳ ❖

۳،۱۷۲- محمدؐ محمدؐ سرورِ دنیا و دیں سب سے الگ محمدؐ خاتمِ کُل مرسَلیں سب سے الگ ۱۷۲ ❖

۳،۱۷۳- محمدؐ محمدؐ سے ہی اَوجِ آسمانِ زندگی وہی ہیں قلب وجانِ داستانِ زندگی ۲۱۱ ❖

۳،۱۷۴- محمدؐ سلام اُن پر کہ جو ہیں گلِستانِ زندگی محمدؐ ہی بہارِ گل فشانِ زندگی ۲۱۱ ❖

۳،۱۷۵- محمدؐ یا محمدؐ، ہو کرَم، اور جلد ہو
پھر نصیبوں میں زیارت کا حصول ❖ ۷۱

❁ ❁ ❁

۳،۱۷۶- محمدؐ نہ پیش نظر امرِ ربِّ انام
نہ خُلقِ محمد علیہ السّلام ☆ ۴۴

۳،۱۷۷- محمدؐ کھرے اور کھوٹے کی پہچان دے محمدؐ کی چشمِ نگہبان دے ۶۷ ☆

۳،۱۷۸- محمدؐ زرِ تابِ خُلقِ محمدؐ چڑھا ترا نام ہو لوحِ دل پر کڑھا ۸۶ ☆

۳،۱۷۹- محمدؐ بجا نقشِ پائے محمدؐ پہ ناز جھکی قدسیوں کی جبینِ نیاز ۸۷ ☆

۳،۱۸۰- محمدؐ محمدؐ سے ترکِ مُوالات ہے گھٹا ٹوپ طوفانِ ظلمات ہے ۸۹ ☆

۳،۱۸۱- محمدؐ اُحُد کا یہ محبوبِ جاں کوہسار محمدؐ کے خوں سے ہُوا لالہ زار ۹۳ ☆

۳،۱۸۲- محمدؐ عُمیرؓ اور حمزہؓ یہیں کھوئے ہیں محمد کے ستر رتن سوئے ہیں ۹۴ ☆

۳،۱۸۳- محمدؐ لہو دے کے تم ہوگئے سُرخرو
محمدؐ کی ملت کی تم آبرو ☆ ۹۵

۳،۱۸۴- محمدؐ
محمدؐ کی رحمت کا فیضان ہے
کہ یہ دشتِ ویراں گلستان ہے ۹۶ ☆

۳،۱۸۵- محمدؐ وہ قلبِ محمدؐ کا تابندہ پھول گلستانِ آلِ محمدؐ کا مُول ۹۷ ☆

۳،۱۸۶- محمدؐ حریمِ محمدؐ، نقابِ تُراب جگر پارہ ہائے نبیؐ محوِ خواب ۹۸ ☆

۳،۱۸۷- محمدؐ کڑی ساعتِ امتحانِ وفا محمدؐ پہ کون آج ہوگا فِدا ۹۸ ☆

۳،۱۸۸- محمدؐ کسی کو نہ تھی طاقتِ انتظار محمدؐ پہ قرباں ہوں پروانہ وار ۹۹ ☆

۳،۱۸۹- محمدؐ اِلٰہی بحقِ محمدؐ رَسول بدی کی مِٹا شیشۂ دِل سے دُھول ۱۰۰ ☆

۳،۱۹۰- محمدؐ محمدؐ، نبیؐ، خاتَمِ المُرسَلینؐ سراپا کرم، رحمتِ عالَمین ۱۰۲ ☆

۳،۱۹۱- محمدؐ محمدؐ سے کر وہ محبت عطا ہو اولاد و مادر، پدر سے سِوا ۱۰۶ ☆

۳،۱۹۲- محمدؐ محمدؐ، کہ یارب، ہے تیرا حبیب محبت سے تیری ہُوا جو نجیب ۱۰۷ ☆

۳،۱۹۳- محمدؐ محمدؐ کا اپنے وطن سے سفر ہُوا شمع کا انجمن سے سفر ۱۰۸ ☆

۳،۱۹۴- محمدؐ جو مکہ تھا دنیا میں سب سے عزیز محمدؐ کی کھوئی ہے اُس نے تمیز ۱۰۸ ☆

۳،۱۹۵- محمدؐ محمدؐ پہ تنزیلِ قرآں سفر دلوں میں یہ نورِ دَرخشاں سفر ۱۱۱ ☆

۳،۱۹۶- محمدؐ سفر سنتِ انبیائے مبیںؑ شعارِ محمدؐ رسولِ امیں ۱۲۷ ☆

۳،۱۹۷- محمدؐ ہے ذِکرِ محمدؐ کی رِفعَت سفر بشر پر نزولِ رسالت سفر ۱۳۱ ☆

۳،۱۹۸- محمدؐ عجب تیز تر ہے خمارِ سفر محمدؐ ہمارا مدارِ سفر ۱۳۲ ☆

۳،۱۹۹- محمدؐ شفاعت کی رکھیں محمدؐ نظر گلوں میں بدل جائیں برق وشرر ۱۳۳ ☆

۳،۲۰۰- محمدؐ
دعائیں یہی ہیں، یہی مدعا
محمدؐ کے نقشِ قدم پر چلا ۱۳۴ ☆

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۳،۲۰۱- محمدؐ — یہ ہجرت کے کالے کڑے کوس ہیں
محمدؐ کے ہم آستاں بوس ہیں ۱۳۴ ☆

۳،۲۰۲- محمدؐ — محمدؐ کا وہ اوّلیں نقشِ پا — بنائے خُلوص و گُلِ اِتّقا ۱۳۶ ☆

۳،۲۰۳- محمدؐ — محمدؐ کے درجوں کا کیا تذکرا — کہ تھی گردِ رَہ سِدرۃُ المُنتَہیٰ ۱۳۶ ☆

۳،۲۰۴- محمدؐ — نہیں بالِ رُوحُ الاَمیں کی صدا — مقامِ محمدؐ بیاں سے سِوا ۱۳۶ ☆

۳،۲۰۵- محمدؐ — محمدؐ کہ کونین کا ہے مُطاع — ترے حرف کی اُس نے دی اِطّلاع ۱۳۷ ☆

۳،۲۰۶- محمدؐ — محمدؐ ازل اور ابد کا امیر — ازل تا ابد راحتوں کا بشیر ۱۳۸ ☆

۳،۲۰۷- محمدؐ — محمدؐ ہے صد رحمتِ ذوالمِنَن — شبِ تِیرہ میں روشنی کی کِرَن ۱۳۸ ☆

۳،۲۰۸- محمدؐ — حیاتِ دلاں چارہ سازِ مِحَن — محمد عِناں دارِ رَخشِ زمن ۱۳۸ ☆

۳،۲۰۹- محمدؐ — گُماں کے اندھیروں میں نورِ ھُدیٰ — محمدؐ ازل تا ابد رہنما ۱۳۸ ☆

۳،۲۱۰- محمدؐ — محمدؐ، بشر، بندۂ ذُوالمِنَن — ہر اِک بات اُس کی خدا کا سُخَن ۱۴۱ ☆

۳،۲۱۱- محمدؐ — محمدؐ سوارِ مکان و زمن — ہیں خاک اُسکے قدموں کی کوہ و دمن ۱۴۱ ☆

۳،۲۱۲- محمدؐ — خیالِ محمدؐ، علاجِ مِحَن — سَکوں کا دِلوں کے لیے پیرہَن ۱۴۱ ☆

۳،۲۱۳- محمدؐ — محمدؐ، نبیؐ، رحمتِ عالَمیں — وہی سایۂ اَرحمُ الراحمیں ۱۴۱ ☆

۳،۲۱۴- محمدؐ — محمدؐ کے سب انبیاء خوشہ چیں — وہی قرۃ العین، وہ دل نشیں ۱۴۱ ☆

۳،۲۱۵- محمدؐ — وہی ہے سکونِ قلوبِ حزیں — محمدؐ سا عالَم میں کوئی نہیں ۱۴۱ ☆

۳،۲۱۶- محمدؐ — محمدؐ شبِ تیرہ کی ہے سَحَر — رہے حشر میں مجھ پہ اُس کی نظر ۱۴۱ ☆

۳،۲۱۷- محمدؐ — محمدؐ، کہ بَرّاق جس کا خرام
مہ و مہر و انجم، فلک زیرِ گام ۱۴۲ ☆

۳،۲۱۸- محمدؐ
قدم بر سرِ عرشِ عالی مقام
محمدؐ، ہوئی جس پہ نعمت تمام ۱۴۲ ☆

۳،۲۱۹- محمدؐ محبت محمدؐ کی کیفِ دوام — محمدؐ سے صیقل مرا قلبِ خام ۱۴۲ ☆

۳،۲۲۰- محمدؐ محمدؐ شکستہ دلوں کی دوا — سلام اُس پہ ہر دم مرا اور ترا ۱۴۲ ☆

۳،۲۲۱- محمدؐ محمدؐ، کہ ہے منبعِ آگہی — محمدؐ، جسے تو نے معراج دی ۱۴۲ ☆

۳،۲۲۲- محمدؐ محمدؐ ستارہ ہے عِرفان کا — وہی رہنما میرے وِجدان کا ۱۴۳ ☆

۳،۲۲۳- محمدؐ محمدؐ سے روشن زمان و مکاں — ازل تا ابد رُودِ نورِ رواں ۱۴۳ ☆

۳،۲۲۴- محمدؐ محمدؐ شفائے قلوبِ علیل — جو پیوستِ دل ہو، وہ قولِ جمیل ۱۴۳ ☆

۳،۲۲۵- محمدؐ محمدؐ کہ حِکمت کا ہے آبشار — محمدؐ سے علم و ہنر کا نکھار ۱۴۴ ☆

۳،۲۲۶- محمدؐ محمدؐ سے فِکر و نظر آب دار — محمدؐ سے ہی معرفت کی بہار ۱۴۴ ☆

۳،۲۲۷- محمدؐ محمدؐ سے روشن فنون و حِکَم — یقین و خِرد کا وہ ربطِ بہم ۱۴۴ ☆

۳،۲۲۸- محمدؐ محمدؐ وہ اُمّی، جو خیرُالبشر — فروزاں ہوئی علم کی رہ گزر ۱۴۵ ☆

۳،۲۲۹- محمدؐ جبینِ محمدؐ سے روشن جہاں — اُسی کا تبسّم ہے آرامِ جاں ۱۴۵ ☆

۳،۲۳۰- محمدؐ محمدؐ سے روشن ہیں کون و مکاں — اُسی سے جہانوں کی تابانیاں ۱۴۶ ☆

۳،۲۳۱- محمدؐ محمدؐ حیاتِ دِلِ عاشقاں — اُسی سے محبت کی شیرینیاں ۱۴۶ ☆

۳،۲۳۲- محمدؐ محمدؐ ترا شاہد و شاہ کار — محمدؐ سے قرآں کے نقش و نگار ۱۴۷ ☆

۳،۲۳۳- محمدؐ
محمدؐ کے جِنّ و مَلک پیشکار
محمدؐ کے جبریل بھی چوبدار ۱۴۷ ☆

۳،۲۳۴- محمدؐ — محمدؐ سے روشن لہو میں شرار
محمدؐ سے ہے بزمِ کُن کی بہار ☆ ۱۴۷

۳،۲۳۵- محمدؐ — محمدؐ کہ مہکے چمن در چمن — محمدؐ سے ہے زینتِ انجمن ۱۴۷ ☆

۳،۲۳۶- محمدؐ — محمدؐ رسولوں کا سرتاج ہے — سِر کارواں، میرِ افواج ہے ۱۴۷ ☆

۳،۲۳۷- محمدؐ — محمدؐ کے اوصاف کیا ہوں بیاں — اُسی سے جہاں میں ہیں سب خوبیاں ۱۴۸ ☆

۳،۲۳۸- محمدؐ — نمونہ محمدؐ کا خُلقِ حسن — قیامت تلک زینتِ انجمن ۱۴۸ ☆

۳،۲۳۹- محمدؐ — محمدؐ مجسّم خدا کا جمال — یہ نورِ ازل تا ابد لازوال ۱۴۸ ☆

۳،۲۴۰- محمدؐ — محمدؐ سے علم و ہنر کا کمال — محمدؐ ہے مخلوق میں بے مثال ۱۴۸ ☆

۳،۲۴۱- محمدؐ — محمدؐ سا ہوگا نہ کوئی ہُوا — مکمل بشر، شاہکارِ خدا ۱۴۸ ☆

۳،۲۴۲- محمدؐ — محمدؐ کہ ہے دوجہاں کا امیر — ازل کی گھڑی سے خدا کا سفیر ۱۴۹ ☆

۳،۲۴۳- محمدؐ — حدیثِ محمدؐ، خدا کا ضمیر — وہی حشر میں ہو شفیع و نصیر ۱۴۹ ☆

۳،۲۴۴- محمدؐ — محمدؐ کے در کی فقیری نصیب — اُسی کا ہو طوقِ اسیری نصیب ۱۴۹ ☆

۳،۲۴۵- محمدؐ — محمدؐ ہے راہِ یقیں کا دِیا — محمدؐ سے قلب و نظر کی جِلا ۱۴۹ ☆

۳،۲۴۶- محمدؐ — سمجھیے محمدؐ کا یوں مرتبہ — کہ بعد از خدا پھر وہی ہے بڑا ۱۵۰ ☆

۳،۲۴۷- محمدؐ — چمکنے لگا چہرۂ کائنات — محمدؐ کے روشن ہوئے معجزات ۱۵۱ ☆

۳،۲۴۸- محمدؐ — محمدؐ میں بھی حمد کے خال وخد — محمدؐ بھی خلقت میں تیری اَحد ۱۵۱ ☆

۳،۲۴۹- محمدؐ — محمدؐ ہی عالم میں خیرُ البشرؐ
مُشرّف نہیں اُن سا عبدِ دِگر ☆ ۱۵۱

۳،۲۵۰- محمدؐ
محمدؐ ہے عالَم میں سب سے شریف
محمدؐ سے اِحیائے دینِ حنیف ۱۵۲☆

۳،۲۵۱- محمدؐ محمدؐ ہے گرتے، ہوؤں کا حلیف محمدؐ ہے ظلم و ستم کا حریف ۱۵۲☆

۳،۲۵۲- محمدؐ وہ امید و غم خوارِ قلبِ نحیف محمدؐ رؤف و رحیم و لطیف ۱۵۲☆

۳،۲۵۳- محمدؐ محمدؐ کا لطف و کرَم ہو نصیب کہ تیرا جو ہے، وہ ہے میرا حبیب ۱۵۲☆

۳،۲۵۴- محمدؐ محمدؐ ہی آغاز و انجام ہے جہانوں پہ اللہ کا انعام ہے ۱۵۲☆

۳،۲۵۵- محمدؐ محمدؐ ہدایت کا روشن چراغ حیاتِ دل و جاں، حدیثِ بلاغ ۱۵۳☆

۳،۲۵۶- محمدؐ
محمدؐ، محمدؐ، محمدؐ کہو
اُسی کی محبت کے یَم میں بہو ۱۵۳☆

۳،۲۵۷- محمدؐ مگر ہے ''محمدؐ'' بھی تکرارِ حمد مجسّم ہے ''احمد'' بھی انوارِ حمد ۱۵۳☆

۳،۲۵۸- محمدؐ محمدؐ کہ ہے دو جہاں کی اماں محَن میں سکون و قرارِ دِلاں ۱۵۴☆

۳،۲۵۹- محمدؐ محمدؐ جہانوں میں عزت مآب سجا جس کو ختمِ رُسُل کا خطاب ۱۵۵☆

۳،۲۶۰- محمدؐ محمدؐ کہ ہے تیرے دِل کا حبیب شفاعت محمدؐ کی کر دے نصیب ۱۵۵☆

۳،۲۶۱- محمدؐ محمدؐ ہے کونین کا سربراہ پیَمبر، نبی، ہادی، میرِ سپاہ ۱۵۵☆

۳،۲۶۲- محمدؐ محمدؐ کی ہر سانس تیری گواہ محمدؐ کے در کے گدا بادشاہ ۱۵۵☆

۳،۲۶۳- محمدؐ محمدؐ بھی در کا ترے دادخواہ طلبگارِ رحمت تھا شام و پگاہ ۱۵۵☆

۳،۲۶۴- محمدؐ مرے رہنما اُس کے نقشِ قدم طفیلِ محمدؐ ہو لطف و کرم ۱۵۵☆

۳،۲۶۵- محمدؐ محمدؐ کہ ہے واقفِ مضمرات ہے اصلاً وہی صاحبِ معجزات ۱۵۶☆

۳،۲۶۶- محمدؐ
ہے وَحیِ اِلٰہی محمدؐ کی بات
خدا کا ہے، جو ہے محمدؐ کا ہات ۱۵۶☆

۳،۲۶۷- محمدؐ
محمدؐ کہ ہے افضلُ الانبیاء
محمدؐ اِمام و سرِ اَولیاء ☆ ۱۵۷

۳،۲۶۸- محمدؐ محمدؐ چراغِ دلِ ازکیاء محمدؐ پہ عظمتِ اَصفیاء ۱۵۷ ☆

۳،۲۶۹- محمدؐ محمدؐ رِدائے سرِ اَتقیاء وہی مصطفٰیؐ خاتَم الانبیاء ۱۵۷ ☆

۳،۲۷۰- محمدؐ ہدایت محمدؐ کی مبسوط ہے قیادت بہت اُس کی مضبوط ہے ۱۵۷ ☆

۳،۲۷۱- محمدؐ الٰہی عطا کر محمدؐ کا ساتھ ملے روزِ محشر محمدؐ کا ساتھ ۱۵۷ ☆

۳،۲۷۲- محمدؐ فضیلت، محمدؐ کا ظلِّ کرم ہے عزت محمدؐ کے زیرِ عَلَم ۱۵۸ ☆

۳،۲۷۳- محمدؐ ہے رفعت محمدؐ کا نقشِ قدم ہدایت محمدؐ کا فیضِ حِکَم ۱۵۸ ☆

۳،۲۷۴- محمدؐ محبت محمدؐ کی قطعِ اَلَم حیاتِ جہاناں محمدؐ کا دَم ۱۵۸ ☆

۳،۲۷۵- محمدؐ مری دھڑکنوں میں اُسی کا ہے نام محبت محمدؐ کی میرا قِوام ۱۵۸ ☆

۳،۲۷۶- محمدؐ محمدؐ صفِ انبیاء کا امام مُبَشِّر، مُکَرَّم، مدارُالمہام ۱۵۹ ☆

۳،۲۷۷- محمدؐ محمدؐ سزاوارِ مَدح و صلاۃ وہی زینتِ محفلِ ممکنات ۱۵۹ ☆

۳،۲۷۸- محمدؐ محمدؐ سے قائم دمِ کائنات خدا کا ہے، جو ہے محمدؐ کا ہات ۱۵۹ ☆

۳،۲۷۹- محمدؐ وہ پیغامِ حق، نورِ اُمّ الکتاب محمدؐ سے کون و مکاں فیض یاب ۱۶۱ ☆

۳،۲۸۰- محمدؐ محمدؐ تِری سلطنت کا سفیر طریقِ یقین و ہُدیٰ کا امیر ۱۶۲ ☆

۳،۲۸۱- محمدؐ محمدؐ ہے عالَم پہ تیرا کرَم زمیں پر مبارک ہیں جس کے قدم ۱۶۲ ☆

۳،۲۸۲- محمدؐ محمدؐ سے روشن ہے شمعِ ہُدیٰ وہی بھولے بھٹکوں کا ہے رہنما ۱۶۳ ☆

۳،۲۸۳- محمدؐ
پیا میں نے حُبِّ محمدؐ کا جام
رگِ جاں پہ ہے مُرتَسَم اُس کا نام ☆ ۱۶۵

۳،۲۸۴- محمدؐ بنامِ محمدؐ اِمامِ رُسُل علیمِ خم و پیچ و سِرِّ سُبُل ۱۶۶☆

۳،۲۸۵- محمدؐ طریقِ محمدؐ کا مشتاق کر شناسائے الواح و اَوراق کر ۱۶۳☆

۳،۲۸۶- محمدؐ بہر آن تیری ہی تعریف ہو لبوں پر محمدؐ کی توصیف ہو ۱۶۶☆

۳،۲۸۷- محمدؐ وسیلہ محمدؐ کا، تجھ سے سوال
مری کشتیءِ دل کو یارب سنبھال ۱۶۷☆

۳،۲۸۸- محمدؐ اِلٰہی محمدؐ پہ لاکھوں دُرود جو ہے باعثِ خِلقتِ کُل شُہود ۱۶۸☆

۳،۲۸۹- محمدؐ ہو آلِ محمدؐ پہ بھی یہ دُرود رواں عرش سے آبشارِ سَعود ۱۶۸☆

۳،۲۹۰- محمدؐ ہے تیرا ہی فرمان اے رب مرے یہ اپنے محمدؐ سے، محبوب سے ۱۶۹☆

۳،۲۹۱- محمدؐ خدایا ترے پاس آئے ہیں ہم
سِفارش محمدؐ کی لائے ہیں ہم ۱۸۰☆

❁ ❁ ❁

دُرود و سلام

۳،۲۹۲- محمدؐ مکمل ہُوا جس پہ دیں کا نظامِ وہ قرآنِ ناطِق، دلیلِ تمام
کلامِ محمدؐ، خدا کا کلام محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۵۹☆

۳،۲۹۳- محمدؐ محبت محمدؐ کی راہِ نجات اُسی سے بنے غم کے ماروں کی بات
وہی جامعِ قلبِ جملہ انام محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۵۹☆

۳،۲۹۴- محمدؐ قدوم اُس کا اعزازِ چرخِ کبُود خدا کا بھی اُس پر سلام و دُرود
وہ مقصد، وہ حاصل وہ نیلِ مَرام محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۶۰☆

۳،۲۹۵- محمدؐ شفیعِ اُمَم، بُردبار و حلیم
وہی محترم، واجبُ الاحترام
قیامت کے صحرا میں بادِ نسیم
محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۶۰ ☆

۳،۲۹۶- محمدؐ وہ فیضانِ رحمت وہ لمعاتِ[۱] کیف
بنی نوعِ انساں پہ ظلِّ سلام
نہ تھے اُس کے ہتھیار کچھ تیغ و سیف
محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۶۱ ☆

۳،۲۹۷- محمدؐ اُسی سے ہدایت کا ہوا اِکتساب
لیا اُس کو قلب محمدؐ نے تھام
نہ کوہ و جبل کو ہوئی جس کی تاب
محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۶۱ ☆

۳،۲۹۸- محمدؐ گماں کی شبوں میں سراجِ منیر
وہ بندہ ہے تیرا، مَیں اُس کا غلام
نہیں ہے جہانوں میں جس کی نظیر
محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۶۲ ☆

۳،۲۹۹- محمدؐ عدل گُستر و صلح کار و حَکَم
ترے بعد دل میں اُسی کا ہے نام
رسولِ ہدایت، مُطاعِ اُمَم
محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۶۲ ☆

۳،۳۰۰- محمدؐ اُسی سے چمن کا ہُوا انتساب
اُسی ہی کی نکہت سے کیفِ دوام
اُسی سے کُھلے غنچہ ءِ دِل کے باب
محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۶۳ ☆

۳،۳۰۱- محمدؐ محمدؐ مِرا حشر میں آسرا
وہ دے گا بہ شفقت، شفاعت کا جام
یقیں ہے کہ مجھ کو بروزِ جزا
محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۶۳ ☆

۳،۳۰۲- محمدؐ خدا نے اُسے عَفُو کا حق دیا
زمانہ ہے بہرہ ورِ لطفِ عام
نہ کوئی کبھی یاں سے خالی گیا
محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۶۴ ☆

۳،۳۰۳- محمدؐ اُسے رُوح و تن کی تہوں میں بساؤں
مَیں ہر نقشِ پا کو کروں اِستلام
نشانِ قدم گر ترے دیکھ پاؤں
محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۶۴ ☆

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- لمعات: چمک، ضیا

۴،۳۰۴- محمدؐ معافی ملے اب مجھے یارسولؐ سلامِ محبت مرا ہو قبول
مُشرّف مرے ہوں درود اور سلام محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۶۵ ☆

۴،۳۰۵- محمدؐ تجھے حاضری کا ہُوا اذنِ عام پکارو یہ اب دوستو میرا نام
غلامِ غلامانِ خیر الانامؐ
محمدؐ پہ لاکھوں درود اور سلام ۱۶۵ ☆

000

محمدؐ کی لوری

۴،۳۰۶- محمدؐ حلیمہ نے لوری محمدؐ کی گائی
کلی اُس کی تقدیر کی مُسکرائی ۲۹۳ *

۴،۳۰۷- محمدؐ عجب رُوح پرور تھا نامِ محمدؐ کہ تھی کثرتِ حمد کی جلوہ زائی ۲۹۳ *

۴،۳۰۸- محمدؐ ذرا مسکرائے جو ننھے محمدؐ ہوئی جان و دِل سے حلیمہ فدائی ۲۹۳ *

۴،۳۰۹- محمدؐ زِہے یہ مقدّر زِہے اَوجِ قسمت بنی ہے حلیمہ محمدؐ کی دائی ۲۹۳ *

۴،۳۱۰- محمدؐ اَے کونَین میں امجدؐ سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا ۲۹۴ *

۴،۳۱۱- محمدؐ تُو ہے سارے جگ کا سروَر تُو ہے کل دنیا کا رہبر
سب سے اونچا رتبہ تیرا اَے معراج کی سرحد سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا ۲۹۴ *

۳،۳۱۲- محمدؐ نعمت کا اِتمام محمدؐ، تُو ہے خیرِ اَنام محمدؐ
عرش دُرود کا مینہ برسائے میری دولتِ سرمد سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا
*۲۹۵

۳،۳۱۳- محمدؐ رَب نے تجھ کو رِفعت بخشی تُو نے ہم کو عزت بخشی
سوئی قسمت جاگ اٹھی ہے سعد ہے تیری آمد، سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا
*۲۹۵

۳،۳۱۴- محمدؐ تیرا نور ازل سے روشن تُو ہے ہر اِک دل کی دھڑکن
تُو حاصل ہنگامۂ کُن کا تُو ہی گوہرِ مقصد سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا
*۲۹۵

۳،۳۱۵- محمدؐ تجھ سا اور نعیم نہ کوئی صاحبِ خُلقِ عظیم نہ کوئی
کوئی نہیں ہے تیرا ہمسر اے سب سے بالا قد، سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا
*۲۹۵

۳،۳۱۶- محمدؐ سوکھی کھیتی پھر لہرائی رحمت کی بدلی ہے چھائی
سعد قبیلے کے دن چمکے میرے بھاگ ہیں اَسعد، سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا
*۲۹۵

۳،۳۱۷- محمدؐ بہتی ہیں اب دودھ کی نہریں دانوں سے بھرپور ہیں بالیں
فضل کے ایسے چشمے پھوٹے جن کا انت نہ کچھ حد، سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا
*۲۹۶

۳،۳۱۸- محمدؐ دنیا سوئے اور تُو جاگے ٹُوٹے ہیں ظلمات کے دھاگے
بکھرا کفر کا تانا بانا اے ہر باطل کے رَد، سوجا
میٹھی نیند محمدؐ سوجا
*۲۹۶

۳،۳۱۹- محمدؐ میں قربان، میں تیرے واری آ میری تقدیر سنواری
تُو ہے ڈھال ہر اِک مشکل کی ہر اِک آفت کی سَد، سو جا
میٹھی نیند محمدؐ سو جا *۲۹۶

۳،۳۲۰- محمدؐ تجھ پر لاکھ سلام محمدؐ رُوئے زمیں پر نام محمدؐ
محمود و محبوب خدا کے عرشِ بریں کے احمدؐ سو جا
اَے کونین میں امجدؐ سو جا
میٹھی نیند محمدؐ سو جا *۲۹۶

ooo

ح : جاریہ

۳،۳۲۱- محمود تو محمدؐ، تو ہی احمدؐ، حامِد و محمود تو
سارے اچھے نام تیرے، یا عزیزُ یا متیں *۱۰۸

۳،۳۲۲- محمود تُو محمودؐ، محمدؐ، حامدؐ، تُو احمدؐ، تُو انورؐ
سارے سُندر نام ہیں تیرے، تو یٰسینؐ، تِہامیؐ *۱۲۷

۳،۳۲۳- محمود وقت کی دھڑکن میں ہے صبحِ ازل سے مَوجزن
تُو محمدؐ بھی ہے حامِد بھی ہے اور محمود بھی *۱۷۷

۳،۳۲۴- محمود سارے اچھے نام دیتا ہے اُسے ربِّ حمید
وہ محمدؐ، احمدؐ و محمود و حَمّاد و حَمود *۱۹۳

۳،۳۲۵- محمود حمید و حمّاد و حامِد، احمدؐ
حمود و محمود و حق، محمدؐ *۲۸۶

۳،۳۲۶- محمودِ خدا
سلام اُن پر وہ محمودِ خدا رُوحِ محافِل
فغاں سنجِ درِ غافِر بہ اندازِ نوافِل ۱۰۶ ○

۳،۳۲۷- محمودِ عرشِ بریں
وہ محمودِ عرشِ بریں کی بشارت
عجب اسمِ احمدؐ میں تھی دلربائی ۲۹۳ *

۳،۳۲۸- محمود و جلیل
سلام اُن پر رَسولوں میں نہیں جن کا مثیل
رفیعُ الشان، عالی قدر، محمود و جلیل ۱۷۵ ❖

۳،۳۲۹- محمود و محبوبِ خدا
محمود و محبوب خدا کے
عرشِ بریں کے احمدؐ سوجا ۲۹۶ *

۳،۳۳۰- محوِ دعائے بخشش
سلام اُن پر جو پیشِ ربّ سراپا التجا ہوں
بہر دم بخششِ اُمّت کو جو محوِ دُعا ہوں ۱۲۷ ○

مِحوَرِ کونین صلی اللہ علیہ وسلّم

۳،۳۳۱- محوَرِ ارض و سما
حبیبِ داور، وہ نور پیکر، وہ حُسنِ ارض و سما کا محوَر
ہو میرا دل، میری جاں نچھاور، جری، شجیع و جوانِ رعنا ۲۹۹ *

۳،۳۳۲- محوَرِ تسلیم جاں
سلام اُن پر جو میرے محوَرِ تسلیمِ جاں ہیں
متاعِ دل، متاعِ آخرت، اقلیمِ جاں ہیں ۱۴۷ ○

۳،۳۳۳- محوَرِ جہانِ دِل
جہانِ دل کے محوَر ہیں، مدارِ ہر کشش ہیں
سلام اُن پر جو ہیں قُطبِ جہاں، قطبین جن کے ۱۹۷ ○

۳،۳۳۴- محوَرِ خُلق و خُلوص
اِدھر محبوبِ حق ہیں محوَرِ خُلق و خلوص
اُدھر وہ ذاتِ حق دیدہ ورِ خُلق و خُلوص ۱۴۸ ❖

۳،۳۳۵- محوَرِ خیر و صواب — سلام اُن پر وہی ہیں محوَرِ خیر و صواب
ہے اُن کی ذات حُسنِ اجتماعِ زندگی ✧ ۲۰۳

۳،۳۳۶- محوَرِ شام و پگاہ — سلام اُن پر سلامی جن کے ہیں خورشید و ماہ
مدارِ کائنات و محوَرِ شام و پگاہ ✧ ۱۸۷

۳،۳۳۷- محوَرِ شعر و ادب — سلام اُن پر کہ جن کے نام سے شیریں ہیں لب
مدارِ لفظ و معنیٰ، محوَرِ شعر و ادب ✧ ۸۵

۳،۳۳۸- محوَرِ قلب و جاں — محوَرِ قلب و جاں، روحِ فکر و حِکَم
ہر نفَس کے مدارِ بقا آپؐ ہیں * ۱۵۹

۳،۳۳۹- محوَرِ کائناتِ عظیم — وہی مُحتشَم ہے وہی ہے زعیم
وہی محوَرِ کائناتِ عظیم ✧ ۶۱

۳،۳۴۰- محوَرِ کون و مکاں — سلام اُن مشعلِ محفِل، عریسِ کُن فکاں پر
نگارِ دستِ خالِق، محوَرِ کون و مکاں پر ○ ۸۰

۳،۳۴۱- محوَرِ گردشِ دَوراں — سلام اُن پر کہ جو ہیں فاتحِ کسریٰ و قیصر
مدارِ کائنات و گردشِ دَوراں کے محوَر ○ ۸۵

۳،۳۴۲- محوَرِ گشتِ عالمِ اِمکاں — بزمِ جہاں میں شمعِ فروزاں
محوَرِ گشتِ عالمِ اِمکاں ✧ ۴۹

۳،۳۴۳- محوَرِ لیل و نہار — سلام اُن پر کہ جو ہیں محوَرِ لیل و نہار
مکان و لامکاں کی سلطنت کے شہریار ✧ ۱۱۶

۳،۳۴۴- محوَرِ نظمِ جہانِ ممکنات — وہی ہیں محوَرِ نظمِ جہانِ ممکنات
وہی تنہا سزاوارِ خراجِ زندگی ✧ ۱۹۴

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ✧ — کاروانِ حرم ☆

۳،۳۴۵- مِحوَرِ یقیں — مدارِ عالَم، یقیں کا محوَر
نفَس نفَس شانِ حق کا مظہر — * ۲۸۳

٭ ٭ ٭

۳،۳۴۶- مُحیّرِ عُقول — سلام اُن پر ہے عظمت جن کی عقلوں کو مُحیّر
کہاں اُن سا کشادہ دست، جوّاد و مُخیّر — ○ ۹۳

۳،۳۴۷- مُحیطِ زمان و مکاں — بلاغت مُحیطِ زمان و مکاں
سخاوت میں دریائے آبِ رواں — ☆ ۱۳۹

۳،۳۴۸- مُحیطِ شش جہات — سلام اُن پر ہے جن کے دم سے بزمِ کائنات
ہے جن کی رحمت و بعثت مُحیطِ شش جہات — ❖ ۹۲

۳،۳۴۹- مُحیِٔ دینِ حنیف — محمدؐ ہے عالَم میں سب سے شریف
محمدؐ سے اِحیائے دینِ حنیف — ☆ ۱۵۲

۳،۳۵۰- مُحییِٔ رُوحِ زَمن — سلام اُن پر کہ جو ہیں مُحییِٔ روحِ زَمن
بدل ڈالیں جنہوں نے آ کے اَقدارِ کُہَن — ❖ ۱۸۱

۳،۳۵۱- مخاطَب — سلام اُن پر جو اپنے رب کے ہیں سب سے مُقرَّب
وہی حق سے مخاطِب تھے، وہی حق کے مخاطَب — ○ ۶۲

۳،۳۵۲- مخاطِب — سلام اُن پر جو اپنے رب کے ہیں سب سے مُقرَّب
وہی حق سے مخاطِب تھے، وہی حق کے مخاطَب — ○ ۶۲

۳،۳۵۳- مُخَبّرِ اَسرارِ اَزل — سلام اُن پر جو اَسرارِ ازل کے ہیں مُخبّر
امینِ بزمِ حق، تکوینِ عالَم کے مُبصّر — ○ ۹۲

۳،۳۵۴- مُخَبّرِ حریمِ حق — سلام اُن پر نہ جن سے بڑھ کے کوئی معتبَر ہے
حریمِ حق تعالیٰ سے جنہیں آتی خبر ہے — ○ ۲۰۴

۳،۳۵۵- مُخَبِّرِ مَنازلِ نِہاں — دلیل و سرِ کارواں، میرِ منزل
نِہاں منزلوں کا پتا دینے والے — ۲۳۲ *

۳،۳۵۶- مُختار — سلام اُن پر بروزِ حشر جو ہوں گے وکیل
شفیع و عُروَۃُ الوُثقیٰ و مُختار و کفیل — ۱۷۶ ٭

۳،۳۵۷- مُختار — سلام اُن پر جو محفل کی مراد و مُدّعا ہیں
خلیل و صاحب و مُختار[۱] و مَوصُولِ خدا ہیں — ۱۳۳ ○

۳،۳۵۸- مُختار — سلام اے غمگسار و والی و مُختار و آقاؐ
دلِ محزونِ مسلم نے ترے دَر پر صدا کی — ۱۷۸ ○

۳،۳۵۹- مُختارِ تمکین و قوّت — سلام اُن پر جو ہیں مُختارِ ہر تمکین و قوّت
جلال و رعب و حرب و مصلَحت جن کے لیے ہے — ۲۱۹ ○

۳،۳۶۰- مُختارِ ہدایت — سلام اُن پر وجودِ دوجہاں ہے جن کے باعِث
وہ مُختارِ ہدایت، دینِ حقّانی کے وارِث — ۷۸ ○

۳،۳۶۱- مخزنِ اَسرار — سلام اُن پر جو تاج و زُبدۂ مردانِ حق ہیں
امین و مخزنِ اَسرار ہیں، دیوانِ حق ہیں — ۱۴۰ ○

۳،۳۶۲- مخزنِ اسرارِ ربّ — سلام اُن پر کہو جو مخزنِ اَسرارِ رَب ہیں
مَلَک بھی جس درِ عالی پہ پابندِ ادب ہیں — ۱۳۷ ○

۳،۳۶۳- مخزنِ حُسنِ عطا — سلام اُن پر جو میرے شافِعِ روزِ جزا ہوں
سلام اُن پر جو میرے مخزنِ حُسنِ عطا ہوں — ۱۲۸ ○

۳،۳۶۴- مخزنِ سخا — مخزنِ شفقت و سخا صَلِّ علیٰ محمدٍ — ۴۳ ٭

۳،۳۶۵- مخزنِ شفقت — مخزنِ شفقت و سخا صَلِّ علیٰ محمدٍ — ۴۳ ٭

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ٭ — کاروانِ حرم ☆

۱- مختار: منتخب، پسندیدہ

۳،۳۶۶- مخزنِ عِلم و فن	نقوشِ پائے نبیؐ سے روشن ہدایت و علم و فن کا مخزن	۲۷۷ *
۳،۳۶۷- مخزنِ ہدایت	نقوشِ پائے نبیؐ سے روشن ہدایت و علم و فن کا مخزن	۲۷۷ *
۳،۳۶۸- مُحَیِّر	سلام اُن پر ہے عظمت جن کی عقلوں کو مُحیّر[۱] کہاں اُن سا کشادہ دست، جوّاد و مُحیّر	۹۳ ○
۳،۳۶۹- مَدارُالمہام	محمدؐ صفِ انبیاء کا اِمام مُبَشِّر، مُکرَّم، مَدارُالمہام	۱۵۹ ☆
۳،۳۷۰- مَدارِ بقا	محورِ قلب و جاں، رُوحِ فکر و حِکَم ہر نفَس کے مَدارِ بقا آپؐ ہیں	۱۵۹ *
۳،۳۷۱- مَدارِ بندگی	عبدِ کامل تُو، تجھی سے ہے عبادت کو کمال ہے ترے نقشِ قدم پر ہی مَدارِ بندگی	۲۴۶ *
۳،۳۷۲- مَدارِ جلوۂ کُن	سلام اُن پر کہ جو ہیں جلوۂ کُن کا مَدار وہ جو ہیں خالقِ مطلَق کا یکتا شاہکار	۱۱۶ ❖
۳،۳۷۳- مَدارِ زندگی	وہ جو ہے دَرمانِ دردِ دل، مَدارِ زندگی ہیچ ہیں اندیشہ ہائے گردشِ چرخِ کَبُود	۱۹۴ *
۳،۳۷۴- مَدارِ زندگی	آپؐ وقارِ زندگی آپؐ مَدارِ زندگی	۴۷ ❖
۳،۳۷۵- مَدارِ سفر	عجب تیز تر ہے خمارِ سفر محمدؐ ہمارا مَدارِ سفر	۱۳۲ ☆

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- مُحَیِّر: حیران کُن

۳،۳۷۶- مَدارِ عالَم
مَدارِ عالَم، یقیں کا محوَر
نفَس نفَس شانِ حق کا مظہَر
* ۲۸۳

۳،۳۷۷- مَدارِ کائنات
سلام اُن پر کہ جو ہیں فاتحِ کسریٰ و قیصر
مَدارِ کائنات و گردشِ دَوراں کے محوَر
○ ۸۵

۳،۳۷۸- مَدارِ کائنات
سلام اُن پر سلامی جن کے ہیں خورشید وماہ
مَدارِ کائنات و محوَرِ شام و پگاہ
❖ ۱۸۷

۳،۳۷۹- مَدار لفظ و معنیٰ
سلام اُن پر کہ جن کے نام سے شیریں ہیں لب
مَدارِ لفظ و معنیٰ، محوَرِ شعر و ادب
❖ ۸۵

۳،۳۸۰- مَدار ہر کشش
جہانِ دل کے محوَر ہیں، مَدارِ ہر کشش ہیں
سلام اُن پر جو ہیں قُطبِ جہاں، قطبَین جن کے
○ ۱۹۷

۳،۳۸۱- مُدبّر
سلام اُن پر جو ہیں بے مِثل و لاثانی مُفکِّر
خدا آگاہ و خود آگاہ و دانش وَر، مُدبّر
○ ۹۲

۳،۳۸۲- مَددگار
نہ اُن کے علاوہ کوئی دست گیر ومَددگار ہوگا
ہے محشر میں مطلوب ظلِّ شفاعت، تو پھر نعت کہیے
* ۹۰

۳،۳۸۳- مَددگارِ پریشان وضعیف
سلام اُن پر جو ہیں اُمیدِ نادار و نحیف
نگہدار و مَددگارِ پریشان و ضعیف
❖ ۱۶۴

۳،۳۸۴- مَددگارِ واماندگاں
نصیر و مَددگارِ واماندگاں
اندھیروں میں اِک شعلۂ ضَوفشاں
☆ ۱۴۰

۳،۳۸۵- مُدّعا
حق بھی ہو اور حق نُما ہو
تم دلیل و مُدّعا ہو
❖ ۳۵

۴،۳۸۶- مُدَّعا
وہی مُبتدا، مُنتہا، مُدَّعا
وہی مرتضٰی، مجتبٰی، مصطفٰیؐ ☆ ۱۵۶

۴،۳۸۷- مُدَّعا
آپؐ کی جو رضا ہے وہ حق کی رضا
مُدَّعا آپؐ ہیں، مُرتضٰی آپؐ ہیں * ۱۵۷

۴،۳۸۸- مُدَّعا
وہی تمنا ہے، مُدَّعا ہے
مری محبت کا مُنتہا ہے * ۲۸۸

۴،۳۸۹- مُدَّعاءِ ربِّ اعلٰی
سلام اُن پر کہ جو ہیں مَبدَءِ فیضِ تعالٰی
وہی ہیں مُنتہا و مُدّعائے ربِّ اعلٰی ○ ۶۰

۴،۳۹۰- مُدَّعائے حیات
گھنا ہے ابرِ کرَم کا سایا
حیات کا مُدَّعا ہے پایا * ۲۷۴

۴،۳۹۱- مُدَّعائے دِل
سلام اُن مُدّعائے دل، مُرادِ عاشقیں پر
جو ہیں مقصودِ بزم کُن فکاں، اُن دلنشیں پر ○ ۸۳

۴،۳۹۲- مُدَّعائے نِہانِ دل
رنگ و نیرنگ فطرت کی شیشہ گری
جو ہے دل میں نِہاں مُدّعا آپؐ ہیں * ۱۵۸

۴،۳۹۳- مُدلَّل
سلام اُن پر جو ہیں معیارِ اِنسانِ مکمَّل
قیادت میں، خطابت میں تکلّم میں مُدلَّل ○ ۱۰۳

۴،۳۹۴- مُذکِّر
سلام اُن پر کہ جو ہیں داعی ومُنذِر[۱]، مُذکِّر[۲]
جو ہیں اِصلاح کارِ ہر خطاکار و مُقصِّر[۳] ○ ۹۳

۴،۳۹۵- مُرادِ تِشنگانِ زندگی
سلام اُن پر کہ جو ہیں دِلِستانِ زندگی
رُخِ زیبا مُرادِ تِشنگانِ زندگی ⁘ ۲۱۱

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ⁘ کاروانِ حرم ☆

۱۔ مُنذِر: تنبیہ کرنے، ڈرانے والا۔ ۲۔ مُذکِّر: نصیحت کار ۳۔ مُقصِّر: کوتاہی کرنے والا، قصوروار

۳،۳۹۶- مُرادِ عاشِقاں
سلام اے سایہ گستر، عاطِف و ظِلِّ الٰہی
مُرادِ عاشِقاں، مطلوبِ عالَم، میرے ماہی ○ ۱۸۸

۳،۳۹۷- مُرادِ عاشِقیں
سلام اُن مدُعائے دل، مُرادِ عاشِقیں پر
جو ہیں مقصودِ بزم کُن فکاں، اُن دلنشیں پر ○ ۸۳

۳،۳۹۸- مُرادِ عاشِقیں
سلام اُن پر جو مطلوب و مُرادِ عاشِقیں ہیں
مُرادِ قلبِ سائل ہیں، سِراجِ سالِکیں ہیں ○ ۱۵۲

۳،۳۹۹- مُرادِ قلبِ سائل
سلام اُن پر جو مطلوب و مُرادِ عاشِقیں ہیں
مُرادِ قلبِ سائل ہیں، سِراجِ سالِکیں ہیں ○ ۱۵۲

۳،۴۰۰- مُراد قلبِ مسلّم
بروزِ حشر یاربّ ہوں وہی شافع ہمارے
مُرادِ قلبِ مسلّم چشمِ بخشائش ہے جن کی ○ ۱۸۴

۳،۴۰۱- مُراد و مُدّعا
سلام اُن پر وہی میری مُراد و مُدّعا ہوں
ظَلامِ قریۂ دل میں چراغِ حق نما ہوں ○ ۱۲۵

۳،۴۰۲- مُراد و مُدّعائے محفِل
سلام اُن پر جو محفِل کی مُراد و مُدّعا ہیں
خلیل و صاحب و مُختار و مَوصُولِ خدا ہیں ○ ۱۳۳

۳،۴۰۳- مُراد و مطلوبِ رازِ خِلقت
رِضائے خالِق ضمیرِ فِطرت
مُراد و مطلوبِ رازِ خِلقت * ۲۸۶

۳،۴۰۴- مِرا رَسولؐ
مجھے خفیف نہ ہونے وہ لمحہ بھر دے گا
مِرا رَسولؐ شفاعت شتاب کر دے گا * ۲۶۶

۳،۴۰۵- مُرَبّی مہرباں
سلام اُن پر انہیں کیا خطرۂ آزار، مسلّم
محمدؐ ہے مُرَبّی، مہرباں، غنّام جن کا ○ ۵۸

۳،۴۰۶- مُرتضیٰؑ
مجتبٰی و مُرتضیٰؑ و صاحبِ خُلقِ عظیم
شاہد و مشہودِ حق اے سائرِ عرشِ بریں
* ۱۰۸

۳،۴۰۷- مُرتضیٰؑ
آپؐ کی جو رضا ہے وہ حق کی رضا
مُدّعا آپؐ ہیں، مُرتضیٰؑ آپؐ ہیں
* ۱۵۷

۳،۴۰۸- مُرتضیٰؑ
کون حق کی رضا کا امیں
مُرتضیٰؑ مُرتضیٰؑ، اَور کون
* ۱۶۱

۳،۴۰۹- مُرتضیٰؑ
نُورِ کون و مکاں، مرجعِ دو جہاں
مُرتضیٰؑ، مجتبٰی، مصطفٰی، مصطفٰی
* ۱۸۷

۳،۴۱۰- مُرتضیٰؑ
سلام اُن پر کہ جو دونوں جہاں کے مُقتضیٰ ہیں
فروغِ مرضیِ حق، امرِ حق ہیں، مُرتضیٰؑ ہیں
○ ۱۳۲

۳،۴۱۱- مُرتضیٰؑ
سلام اُن پر جو ہیں ہر دو جہاں کے مُقتضیٰ
خدا راضی ہے اُن سے وہ خدا کے مُرتضیٰؑ
❖ ۷۵

۳،۴۱۲- مُرتضیٰؑ
وہی مُبتدیٰ، مُنتہٰی، مُدّعا
وہی مُرتضیٰؑ، مجتبٰی، مُصطفٰیؐ
☆ ۱۵۶

۳،۴۱۳- مرجعِ خستگاں ماندگاں
وہی مرجعِ خستگاں، ماندگاں
وہی مطمعِ قلبِ صاحبدلاں
☆ ۱۴۶

۳،۴۱۴- مرجعِ دل خستگاں
مُجاب و مصطفٰے ہے تُو خدائے مہرباں کا
سوالی ہیں ترے دل خستگاں با چشمِ گِریاں
○ ۱۱۷

۳،۴۱۵- مرجعِ دل خستگاں
سلام اے منبعِ لطف و کرم والا نگاہی
سلام اے مرجعِ دل خستگاں عالم پناہی
○ ۱۸۸

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۳،۴۱۶- مرجعِ دوجہاں
نُورِ کون و مکاں، مرجعِ دوجہاں
مُرتضٰی، مُجتبٰی، مصطفٰی، مصطفٰی
* ۱۸۷

۳،۴۱۷- مردِ شجاعِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں نظمِ دوعالم پر رقیب
وہ بطلِ دوجہاں مردِ شجاعِ زندگی
❖ ۲۰۳

۳،۴۱۸- مردِ غازی
سلام اُن پر جو سیف اللہ ہیں، سلطانِ حق ہیں
کوئی رَن ہو وہ مردِ غازیِ میدانِ حق ہیں
○ ۱۳۹

۳،۴۱۹- مردِ کامل
سلام اُن پر جو ہیں ہر خوبی و جوہر کے حامِل
نبیِّ لازوال و باکمال و مردِ کامِل
○ ۱۰۵

۳،۴۲۰- مُرسَلؐ
اے احمدِ مُرسَلؐ سَیّدُنا
اے رہبرِ اکمل سَیّدُنا
* ۱۷۲

۳،۴۲۱- مُرسَلؐ
نبیِ مُرسَلؐ، خدائے مُرسِلؐ
یہی ہے علم و یقیں کا حاصِل
* ۲۸۸

۳،۴۲۲- مُرشِد
مُعلِّم، راہبر، مُرشِد، خطیبِ دل نشیں
سخن ور، دیدہ وَر، نکتہ نوازِ زندگی
❖ ۲۰۰

۳،۴۲۳- مُرشِد
سلام اُن پر جو مُرشِد ہیں، امامِ اصفیاء ہیں
کریمِ اکرمانِ دہر، رشکِ اغنیاء ہیں
○ ۱۳۵

۳،۴۲۴- مُرشدِ اَولیٰ
مُرشدِ اَولیٰ، مُصلحِ دوراں
صاحبِ عقبٰی، دافعِ عِصیاں
❖ ۵۰

۳،۴۲۵- مُرشدِ صبر ورضا
سلام اُن پر جو مسلّم مُرشدِ صبر و رِضا ہیں
متاعِ صد تفاخُر ہے رہوں اُن کا گدا ہی
○ ۱۹۱

۳،۴۲۶- مُرشدِ کامل — سلام اُن مُرشدِ کامل، امام المُتقیں پر
امیرِ انبیاء، سردار و ختمُ المُرسَلیں پر ○ ۸۳

۳،۴۲۷- مُرشِد و رَہنما — سرورِ کارواں، رہبرِ اِنس و جاں
مُرشِد و رَہنما، مصطفیٰ، مصطفیٰ * ۱۸۷

۳،۴۲۸- مرکزِ جُملہ صِفات — سلام اُن پر کہ جو ہیں مرکزِ جُملہ صِفات
مَنارِ خیر و خوب و خُلق ہے جن کی حیات ❖ ۹۲

۳،۴۲۹- مرکزِ حُسنِ تخلیقِ تمام — مُرتکِز تجھ پر ہوا ہے حُسنِ تخلیقِ تمام
خاص دستِ خالقِ مُطلَق کا تُو ہے شاہکار * ۱۶۵

۳،۴۳۰- مرکزِ حُسنِ عقیدت — سلام اُن پر ہے جن پر اختتامِ حُسنِ سیرت
جو موجودات میں ہیں مرکزِ حُسنِ عقیدت ○ ۷۳

۳،۴۳۱- مرکزِ زندگی — نقطہء ابتدا، مرکزِ زندگی
مصدر و مُدَّعا، مُنتہیٰ آپؐ ہیں * ۱۵۹

۳،۴۳۲- مرکزِ کارِ جہاں — سلام اُس ذات پر جو سایۂ امن واماں ہے
وہی ذاتِ گرامی مرکزِ کارِ جہاں ہے ○ ۲۱۲

۳،۴۳۳- مرکزِ کائنات — مرکز و مشعلِ کائنات
مقصد و مدعا اَور کون * ۱۶۱

۳،۴۳۴- مرہم — شکستہ خاطروں کے یار و ہمدم ہیں تو آپؐ
دلوں کے درد کا درمان و مرہم ہیں تو آپؐ ❖ ۹۰

۳،۴۳۵- مرہمِ جگر — دلوں کا درماں، جگر کا مرہم
مراحم و عاطِفت کا پرچم * ۲۸۵

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۳،۴۳۶- مرہمِ درد و غم — مرہمِ درد و غم، چارہ سازِ الم
وہ اَثر، وہ دَوا، مصطفیٰ، مصطفیٰ
* ۱۸۸

۳،۴۳۷- مرہمِ رنج و مِحَن — سلام اُن پر دلِ مسلم میں جو جلوہ فگن ہیں
دوائے آتشِ غم، مرہمِ رنج و مِحَن ہیں
○ ۱۴۹

۳،۴۳۸- مرہمِ زخمِ جگر — مرہمِ زخمِ جگر ہوتا گیا ذکرِ جمیل
داستانِ درد، مسلم، مختصر ہوتی گئی
* ۲۰۰

۳،۴۳۹- مرہمِ زخمِ نہاں — سلام اُن پر کہ جن کا فیضِ رحمت جاوداں ہے
نگاہِ لُطف جن کی مرہمِ زخمِ نہاں ہے
○ ۲۱۲

۳،۴۴۰- مرہمِ قلب — درد کا درماں، قلب کا مرہم
صلی اللہُ علیہِ وسلّم
✧ ۴۸

۳،۴۴۱- مرہمِ قلبِ حزیں — سلام اے قصرِ حُسنِ خُلق، ہمدردی کے اَیواں
سلام اے مرہمِ قلبِ حزیں اے راحتِ جاں
○ ۱۱۳

۳،۴۴۲- مرہمِ قلبِ حزیں — نگاہِ لطف جن کی مرہمِ قلبِ حزیں ہے
کلامِ دل پذیر و نرم رشکِ انگبیں ہے
○ ۲۱۳

۳،۴۴۳- مرہمِ قلبِ حزیں — مشعلِ دینِ مُبیں ہو مرہمِ قلبِ حزیں ہو
✧ ۳۶

۳،۴۴۴- مرہمِ قلبِ حزینِ زندگی — وہی ہیں آبِ حسنِ نازنینِ زندگی
قرار و مرہمِ قلبِ حزینِ زندگی
✧ ۲۱۲

۳،۴۴۵- مرہمِ ہر دَرد — اے مرہمِ ہر درد، طبیبِ دلِ محزوں
ہر لحہ مرے سر پہ ترا دستِ شفا ہے
* ۲۵۶

۳،۴۴۶- مرہمِ ہر غم — سلام اُن مرہمِ ہر غم، حبیبِ دلستاں پر
مسیحائے دلِ محزوں، طبیبِ مہرباں پر
○ ۸۱

۳،۴۴۷- مِرے نبیؐ	زمیں صدف ہے گُہر مدینہ مِرے نبیؐ کا ہے گھر مدینہ	* ۲۷۶
۳،۴۴۸- مُزَکّی	وہ مُزَکّی، وہ مُعلِّم، وہ کتاب کتنے ہی دَر ذہن کے اَندر کھلے	* ۲۰۸
۳،۴۴۹- مُزَکّی	مُعلِّم، مزَکّی، صِراطِ الٰہی وہ بندے کو حق سے مِلا دینے والے	* ۲۳۲
۳،۴۵۰- مُزَّمِّل	مجھے چُھپا لے گا کملی میں اپنی مُزَّمِّل کبھی ذلیل نہ ہونے وہ دربدر دے گا	* ۲۶۶
۳،۴۵۱- مُزَّمِّل	سلام اُن پر جو مُزَّمِّل ہیں جو صاحب رِدا ہیں انہیں سے حشر میں ہم طالبِ ظلِّ عَبا ہیں	○ ۱۳۶
۳،۴۵۲- مُژدہ اِصلاحِ حالِ زندگی	وہی ہیں مژدۂ اِصلاحِ حالِ زندگی اَزل سے تا ابَد روشن مِثالِ زندگی	❖ ۲۰۵
۳،۴۵۳- مُژدہءِ جاں فزا	دافعِ ہر بلا، اُس کا ذِکرِ عُلا مُژدہءِ جانفزا، مصطفیٰ، مصطفیٰ	* ۱۸۸
۳،۴۵۴- مُستجاب	مُجیب بھی ہے، مُجاب بھی ہے وہ جو کہے مُستجاب بھی ہے	* ۲۸۸
۳،۴۵۵- مُستجابِ دعا	کون ہے مستجابِ دعا مجتبیٰؐ مجتبیٰؐ، اَور کون	* ۱۶۱ *
۳،۴۵۶- مُستغیث	کہاں ہے مُستغِیث اُن سا، کہاں اُن سا خطیب دعائیں جن کی سنتا ہے وہ ربِّ مُستجیب[۱]	❖ ۸۸
۳،۴۵۷- مسجودوجہِ آدم	تُو اَزل سے تا ابَد موجود ہے وجہِ آدم میں تُو ہی مسجود ہے	❖ ۵۳

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- مستجیب: دعائیں قبول کرنے والا

۳،۴۵۸- مسعود — طاہر و مسعود و طیّب ، سیّد والا حسَب
آلِ ابراہیمؑ میں والا حشَم والا نسَب * ۲۶۰

۳،۴۵۹- مسعود — سعید و مسعود و سعد و اَسعَد
مجید و ماجِد وہ مَجد و امجد * ۲۸۶

۳،۴۶۰- مسند نشینِ دلِ مسلم — وہی عالم میں ہیں سب سے حسیں سب سے الگ
دلِ مسلم میں وہ مسند نشیں سب سے الگ ۱۴۲ ❖

۳،۴۶۱- مسند نشینِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں مسند نشینِ زندگی
امان و امن و مامون و امینِ زندگی ۲۱۲ ❖

۳،۴۶۲- مسند نشینِ نظمِ دہر — سلام اُن پر جو نظمِ دہر کے مسند نشیں ہیں
نجی اللہ[۱] و مہدی، ہادیء دنیا و دیں ہیں ۱۵۱ ○

۳،۴۶۳- مسیحائے دلِ محزوں — سلام اُن مرہمِ ہر غم، حبیبِ دلستاں پر
مسیحائے دلِ محزوں، طبیبِ مہرباں پر ۸۱ ○

۳،۴۶۴- مشعلِ اِتّقا — وہ ہدایت کا نُور، وہ ہی شمعِ شعُور
مشعلِ اِتّقا ، مصطفیٰ ، مصطفیٰ * ۱۸۹

۳،۴۶۵- مشعلِ دینِ مُبیں — مشعلِ دینِ مُبیں ہو
مرہمِ قلبِ حزیں ہو ۳۶ ❖

۳،۴۶۶- مشعلِ راہ — رہبرِ اِنس و جاں، رہنمائے جہاں
مشعلِ راہ، نورُ الھُدیٰ آپؐ ہیں * ۱۵۹

۳،۴۶۷- مشعلِ راہِ نجات — اُسوۂ تاباں ہے اُس کا مشعلِ راہِ نجات
رہبرِ منزل ہے، اُس کی رہ گزر کی روشنی * ۲۴۲

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱۔ نجی اللہ : خلیلِ رب ، ہمرازِ باری تعالیٰ

۳،۴۶۸- مشعلِ شعور — آپؐ ہیں مشعلِ شعور
لیلِ گماں میں برقِ نور — ۴۲ ✣

۳،۴۶۹- مشعلِ صراطِ حق — سلام اُن پر نظر جن کی صراطِ حق کی مشعل
وہی ہیں ہادیِ برحق وہی ہادیِ مُرسَل — ۱۰۳ ○

۳،۴۷۰- مشعلِ علم ویقیں — جلی ہے علم و یقیں کی مشعَل
ہوئے ہیں فکر و شعور صیقل — ۲۸۵ *

۳،۴۷۱- مشعلِ کائنات — مرکز و مشعلِ کائنات مقصد و مدعا اور کون — ۱۶۱ *

۳،۴۷۲- مشعلِ لیلِ مَضَلَّت — سلام اے روشنیِ مشعلِ لیلِ مَضلّت
سلام اے مہرِ زرتابِ طُلوعِ صُبحِ ایماں — ۱۱۱ ○

۳،۴۷۳- مشعلِ محَفِل — سلام اُن مشعلِ محَفِل، عریسِ کُن فکاں پر
نگارِ دستِ خالِق، محوَرِ کون و مکاں پر — ۸۰ ○

۳،۴۷۴- مُشَفَّع بروزِ جزا — وہ خیرُالبشرؐ، افضلُ الانبیاء شفیعٌ و مُشَفَّع، بروزِ جزا — ۱۵۶ ☆

۳،۴۷۵- مُشَفَّع وشافع وشَفاعت — مُشَفَّع و شافِع و شَفاعت
شفیعِ محشرؐ، رسولِ راحتؐ — ۲۸۷ *

۳،۴۷۶- مُشفِق — سلام اُن پر جو ہیں آقا محمد مصطفیٰؐ
وہی ہیں مُنتخَب، مُشفِق، مُصدَّق، مجتبیٰ — ۷۵ ✣

۳،۴۷۷- مُشفِق — سلام اُن پر ہیں جن کی مَدح میں عاجز حروف
کرَم گُستر، شَفیق و مُشفِق و غَوث و رؤف — ۱۶۲ ✣

۳،۴۷۸- مُشفِق — سلام اُن پر جو ہیں مُشفِق، لطیف وپاک وطاہر
حکیم نکتہ سنج و دیدہ وَر، دانا و ماہر — ۹۰ ○

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

۳،۴۷۹- مُشفِق
سلام اے مہربان و مُشفق و غم خوار و محسن
سرِ کونَین ہیں دُھومیں ترے دستِ سخا کی ۱۷۸ ○

۳،۴۸۰- مُشفِق
لطیف و مُشفِق مثالِ شبنم
گراں بہ دشمن، بدوست ریشم ۲۸۴ *

۳،۴۸۱- مُشفِق و مامون
مِٹ جائیں سبھی رنج و غم و ظُلمتِ عصیاں
اے مشفق و مامُون لگا لے مجھے سینے ۱۴۲ *

۳،۴۸۲- مُشفِق و مامون
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ تیغِ شجاعت
کفِیل و مشفق و مامونِ جملہ بےبِضاعت ۶۸ ○

۳،۴۸۳- مُشفِق و مامون
سلام اُن پر نہیں آفاق میں جن سا کریم
رؤف و مُشفق و مامون و ذوالفضل" رَّحیم ۱۷۹ ✧

۳،۴۸۴- مُشکِل کُشا
منہ ہے چھوٹا، مگر ہے بڑا مدعا
میرے مَولا ہے تُو میرا مُشکِل کُشا ۱۳۷ *

۳،۴۸۵- مُشکِل کُشا
سلام اُن پر سرِ طوفاں وہ میرا آسرا ہوں
بہرمُشکِل، بہ اذنِ حق مِرے مُشکِل کُشا ہوں ۱۲۷ ○

۳،۴۸۶- مشہود
شاہد و مشہود و طٰہٰ دوجہاں کے بادشاہا ۳۶ ✧

۳،۴۸۷- مشہود
تُو ہی شاہد ہے تُو ہی مشہود ہے
تُو ہی مقصد اور تُو نَیلِ مرام ۵۳ ✧

۳،۴۸۸- مشہود
شاہد و مشہودِ میں پردہ نہ کچھ حائل رہا
وہ شبِ معراج سیرِ دید و قُربِ سَیر بیں ۱۰۹ *

۳،۴۸۹- مشہود
شاہدِ حق تُو ہے آقا اور ہے مشہود بھی
باعثِ تخلیقِ عالَم خلق کا مقصود بھی ۱۷۷ *

۳،۴۹۰- مشہودِ حق
مُجتبیٰ و مرتضیٰ و صاحبِ خُلقِ عظیم
شاہد و مشہودِ حق اے سائرِ عرشِ بریں ۱۰۸ *

۳،۴۹۱- مشہودِ حق
سلام اُن پر جو ہیں مشہودِ حق، مہمانِ داورِ
بشر اور واصلِ عرشِ بریں، اللہ اکبر ۸۴ ○

۳،۴۹۲- مِصباح
ہے مِری قِندیلِ دل روشن ترے مِصباح سے
کُھل گئے قفلِ گماں، ایمان کی مِفتاح سے ۱۱۳ *

۳،۴۹۳- مِصباح
مُصلح و مِصباح و نُور و اَلسّراجُ، اَلمُنیر
رحمت ''لِلعالمیں خیرُ البشرؐ کی روشنی ۲۴۲ *

۳،۴۹۴- مِصباح
سِراج و مِصباح و اَلمبیں وہ
مکین و ذُوالقوۃِ متیں وہ ۲۸۶ *

۳،۴۹۵- مِصباحُ الظّلام
قلبِ مسلم کی سیاہی دُور کر
اے سراجِ نور مِصباحُ الظّلام ۵۵ ❖

۳،۴۹۶- مِصباحِ انور
سلام اُن پر جو ہیں مُسلّم حیاتِ قلبِ مُضطَر
دلیلِ راہ، شمعِ زندگی، مِصباحِ انور ۸۶ ○

۳،۴۹۷- مِصباحِ حق
سلام اُن پر جو ہیں مصباحِ حق، مہرِ عرب
منّور ہیں ضیا سے جن کی میرے روز و شب ۸۵ ❖

۳،۴۹۸- مِصباحِ حق
سراجِ منّور ہیں، مِصباحِ حق ہیں
وہ تقدیرِ خفتہ جگا دینے والے ۲۳۱ *

۳،۴۹۹- مِصباحِ صِراطِ حق
سلام اُن پر جو انوارِ خدا، نورِ الھُدیٰ ہیں
جو مِصباحِ صِراطِ حق، سِراجِ انبیاء ہیں ۱۳۴ ○

۳،۵۰۰- مِصباحِ ظلمت
سلام اے رہنما و ہادیؑ و مِصباحِ ظلمت
اندھیروں میں تری اُمّت ہے پھر غلطاں و پیچاں
۱۱۵ ○

۳،۵۰۱- مِصباحِ قندیلِ دل
ہے مِری قِندیلِ دل روشن ترے مِصباح سے
کُھل گئے قفلِ گماں، ایمان کی مِفتاح سے
۱۱۳ *

۳،۵۰۲- مِصباحِ ہُدیٰ
سلام اُن نُورتَن پر جو کہ مِصباحِ ہُدیٰ ہیں
ہم اُن کے مقتدِی ہیں، وہ ہمارے مقتدیٰ ہیں
۱۳۴ ○

۳،۵۰۳- مصدرِ خُلق وخلوص
سلام اُن پر جو ہیں، پیغمبرِ خُلق و خُلوص
کہا خالق نے جن کو مصدرِ خُلق و خُلوص
۱۴۷ ❖

۳،۵۰۴- مصدرِ علم وحِکَم
جو ہیں اُمّی لقَب، پر مصدرِ علم و حِکَم ہیں
بشیرِ خوش ادا ہیں، صاحبِ فضل و نِعَم ہیں
۱۴۲ ○

۳،۵۰۵- مصدرِ کامرانی
سلام اُن پر کہ جو ہیں مصدرِ ہر کامرانی
رہے یارب دلِ مسلم انہیں کی راجدھانی
۱۸۷ ○

۳،۵۰۶- مصدر ومُدَّعا
نقطہء ابتدا، مرکزِ زندگی
مصدر و مُدَّعا، مُنتہیٰ آپؐ ہیں
۱۵۹ *

۳،۵۰۷- مُصدَّق
سلام اُن پر جو ہیں آقا محمد مصطفیٰؐ
وہی ہیں مُنتخَب، مُشفِق، مُصدَّق، مجتبیٰ
۷۵ ❖

۳،۵۰۸- مُصدَّق
سلام اُن پر جو دو عالم پہ ہیں انعامِ رازِق
مُصدِّق ہیں، مُصدَّق ہیں، وہی ہادیِ صادِق
۹۹ ○

۳،۵۰۹- مُصدِّق
سلام اُن پر جو دو عالم پہ ہیں انعامِ رازِق
مُصدِّق ہیں، مُصدَّق ہیں، وہی ہادیِ صادِق
۹۹ ○

۳،۵۱۰- مصدُوق
وہ مصدُوق ہے اور صادِق وہی
بظاہر مؤخَّر پہ سابِق وہی
۱۵۶ ☆

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم

۳،۵۱۱- مصطفیٰؐ
اشرف الانبیاء اَور کَون
مصطفیٰؐ مصطفیٰؐ، اَور کَون *۱۶۱

۳،۵۱۲- مصطفیٰؐ مُبتدیٰ، مُنتہیٰ، مصطفیٰ، مصطفیٰ مقصد ومُدَّعا، مصطفیٰ، مصطفیٰ ۱۸۷ *

۳،۵۱۳- مصطفیٰؐ سرورِ کارواں، رہبرِ انس وجاں مُرشِد ورہنما، مصطفیٰ، مصطفیٰ ۱۸۷ *

۳،۵۱۴- مصطفیٰؐ نُورِ کون ومکاں، مرجعِ دوجہاں مُرتضیٰ، مُجتبیٰ، مصطفیٰ، مصطفیٰ ۱۸۷ *

۳،۵۱۵- مصطفیٰؐ اُس کا جو نقشِ پا، وہ مِرا راستہ مُقتدیٰ، مُقتضیٰ، مصطفیٰ، مصطفیٰ ۱۸۷ *

۳،۵۱۶- مصطفیٰؐ مرہمِ درد و غم، چارہ سازِ اَلم وہ اَثر، وہ دَوا، مصطفیٰ، مصطفیٰ ۱۸۸ *

۳،۵۱۷- مصطفیٰؐ میرا جاہ وحشم، خاکِ کُوئے حرم میرے دِل کی صدا، مصطفیٰ، مصطفیٰ ۱۸۸ *

۳،۵۱۸- مصطفیٰؐ قُرۃ العین بھی، رُوح کا چَین بھی قلب کا حَوصلا، مصطفیٰ، مصطفیٰ ۱۸۸ *

۳،۵۱۹- مصطفیٰؐ نورِ قلب وبَصر، ظُلمتوں کی سَحَر ذہن ودل کا دِیا، مصطفیٰ، مصطفیٰ ۱۸۸ *

۳،۵۲۰- مصطفیٰؐ دافعِ ہر بلا، اُس کا ذِکر عُلا مُژدہءِ جانفزا، مصطفیٰ، مصطفیٰ ۱۸۸ *

۳،۵۲۱- مصطفیٰؐ
مسلمِ خستہ جاں، ہے سگِ آستاں
وا ہو دستِ عطا، مصطفیٰ، مصطفیٰ *۱۸۸

۳،۵۲۲- مصطفیٰؐ آفتابِ ھُدیٰ، مصطفیٰ، مصطفیٰ رہبر و رہنما، مصطفیٰ، مصطفیٰ ۱۸۹ *

۳،۵۲۳- مصطفیٰؐ سایہءِ نورِ حق، وہ جبینِ فلَق ظُلمتوں میں ضیا، مصطفیٰ، مصطفیٰ ۱۸۹ *

۳،۵۲۴- مصطفیٰؐ تاجدارِ اُمم، شہریارِ اِرَم سرورِ ماسِوا، مصطفیٰ، مصطفیٰ ۱۸۹ *

۳،۵۲۵- مصطفیٰؐ وہ ہدایت کا نُور، وہ ہی شمعِ شعُور مشعلِ اِتّقا، مصطفیٰ، مصطفیٰ ۱۸۹ *

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ⁖ کاروانِ حرم ☆

۳،۵۲۶- مصطفیٰؐ — وہ ہے شمس الضحیٰ، وہ ہی بدر الدجیٰ — جلوۂ حق نما، مصطفیٰ، مصطفیٰ — ۱۹۰*

۳،۵۲۷- مصطفیٰؐ — وہ دلیلِ مُبیں، آیتوں کا امیں — شرحِ دینِ ہُدا، مصطفیٰ، مصطفیٰ — ۱۹۰*

۳،۵۲۸- مصطفیٰؐ — روشنی کا نقیب، وہ خدا کا حبیب — رحمتوں کی گھٹا، مصطفیٰ، مصطفیٰ — ۱۹۰*

۳،۵۲۹- مصطفیٰؐ — وہ ہے برہانِ حق، وجہِ عرفانِ حق — ترجمانِ خدا، مصطفیٰ، مصطفیٰ — ۱۹۰*

۳،۵۳۰- مصطفیٰؐ — نزہتِ فکر و فن، راحتِ جان و تن — موجِ بادِ صبا، مصطفیٰ، مصطفیٰ — ۱۹۰*

۳،۵۳۱- مصطفیٰؐ — مسلمِ دِل زدہ کا بروزِ جزا
شافع و آسرا، مصطفیٰ، مصطفیٰ — ۱۹۰*

۳،۵۳۲- مصطفیٰؐ — جادۂ حق نما، مصطفیٰ، مصطفیٰ — منزلِ اِصطفیٰ، مصطفیٰ، مصطفیٰ — ۱۹۱*

۳،۵۳۳- مصطفیٰؐ — اَصفیُ الاَصفیاء، اَقدسُ الاَقدساء — افضلُ الانبیاء، مصطفیٰ، مصطفیٰ — ۱۹۱*

۳،۵۳۴- مصطفیٰؐ — بعدِ حق معتبر، میرِ نوعِ بشر — وہ ہے خیرُ الوریٰ، مصطفیٰ، مصطفیٰ — ۱۹۱*

۳،۵۳۵- مصطفیٰؐ — باعثِ کل جہاں، کیا زماں کیا مکاں — نازِ ارض و سماء، مصطفیٰ، مصطفیٰ — ۱۹۱*

۳،۵۳۶- مصطفیٰؐ — شہرِ علم و ہنر، آفتابِ سحر — چشمہ سارِ ضیاء، مصطفیٰ، مصطفیٰ — ۱۹۲*

۳،۵۳۷- مصطفیٰؐ — تاجِ رُوحِ بشر، مُنتہائے نظر — نقطۂ اِرتقاء، مصطفیٰ، مصطفیٰ — ۱۹۲*

۳،۵۳۸- مصطفیٰؐ — وہ حبیبِ دِلاں، وہ طبیبِ دِلاں — ہر مرض کی دوا، مصطفیٰ، مصطفیٰ — ۱۹۲*

۳،۵۳۹- مصطفیٰؐ — رحمتوں کا جہاں، خُلق کا گلستاں — لائقِ ہر ثناء، مصطفیٰ، مصطفیٰ — ۱۹۲*

۳،۵۴۰- مصطفیٰؐ — حشر میں یا نبیؐ، ہو شفاعت مری — ہر خطا بخشوا، مصطفیٰ، مصطفیٰ — ۱۹۲*

۳،۵۴۱- مصطفیٰؐ — مسلمِ مُبتلا، ہے بھلا یا بُرا
ہے ترا ہی گدا، مصطفیٰ، مصطفیٰ — ۱۹۲*

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ∴ — کاروانِ حرم ☆

۳،۵۴۲- مصطفیٰؐ یا محمدؐ، مصطفیٰؐ، خَیرُ البشرؐ تیری اعلیٰ شان مَا زاغَ الْبَصَر ۱۰۲ *

۳،۵۴۳- مصطفیٰؐ یا الٰہی دے بحقِ مصطفیٰؐ اپنے مسلم کی دعاؤں میں اثر ۱۰۴ *

۳،۵۴۴- مصطفیٰؐ منتخب آپؐ ہیں، مصطفیٰ آپؐ ہیں یعنی محبوبِ ربِّ عُلا آپؐ ہیں ۱۵۷ *

۳،۵۴۵- مصطفیٰؐ جمالِ مصطفیٰؐ سے دل ہے روشن بِگوں سرکیوں ہوں اِحسانِ سحَر سے ۲۱۴ *

۳،۵۴۶- مصطفیٰؐ کہاں مجھ سا غنی مسلم جہاں میں گدائے مصطفیٰ ہوں، کامراں ہوں ۲۲۰ *

۳،۵۴۷- مصطفیٰؐ نبیؐ کے شہر سے ہو کر صبا نکلتی ہے لئے شمیمِ رُخِ مصطفیٰؐ نکلتی ہے ۲۴۳ *

۳،۵۴۸- مصطفیٰؐ محمدِؐ مصطفیٰ کا زینہ یہ خاتَمُ الانبیاءؐ کا زینہ ۲۸۰ *

۳،۵۴۹- مصطفیٰؐ اِطاعتِ مصطفیٰؐ کا زینہ شَفاعتِ مجتبیٰؐ کا زینہ ۲۸۱ *

۳،۵۵۰- مصطفیٰؐ وہ مجتبیٰ ہے وہ مصطفیٰ ہے وہی امیدوں کا مُقتضیٰ ہے ۲۸۸ *

* * *

۳،۵۵۱- مصطفیٰؐ
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
تاجدارِ اصفیاء تجھ پر سلام ۵۱ ∴

۳،۵۵۲- مصطفیٰؐ
پیکرِ مہر و وفا خیر الانام منبعِ صدق و صفا فیضُ الکرام
دم بدم ہے راحتِ جاں تیرا نام تُوجو والی ہے تو دوزخ ہے حرام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ۵۱ ∴

۳،۵۵۳- مصطفیٰؐ
کس زباں سے ہوں بیاں تیری صفات عرش سے تا فرش ہے بانگِ صلاۃ
جلوۂ انوار تیرا شش جہات آسمانِ رُشد کے ماہِ تمام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ۵۲ ∴

۳،۵۵۴- مصطفیٰؐ اے کہ تو وجہِ قرارِ رُوح و جاں　　سایۂ دامن میں تیرے ہے اماں
مُقتدی تیرے ملائک، اِنس و جاں　　اے رَسولوں اور نبیوں کے اِمام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
٭ ۵۲

۳،۵۵۵- مصطفیٰؐ صبحِ رُخسار و شبِ گیسوئے تو　　والضُّحیٰ والّیل شانِ رُوئے تو
جُود و لطف و عفو و رحمت خُوئے تو　　از نگاہِ رحمتے کُن شاد کام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
٭ ۵۲

۳،۵۵۶- مصطفیٰؐ تُو ازل سے تا ابد موجود ہے　　وجہِ آدم میں تُو ہی مَسجود ہے
تُو ہی شاہد ہے تُو ہی مشہود ہے　　تُو ہی مقصد اور تُو نیلِ مرام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
٭ ۵۳

۳،۵۵۷- مصطفیٰؐ رحمتہ لِلعٰلمیں تیرا وُجود　　عرش سے تجھ پر ہے بارانِ دُرُود
در تراہے چشمہ سارِ لطف و جُود　　تیرے حرفِ لب میں اِک کیفِ دوام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
٭ ۵۳

۳،۵۵۸- مصطفیٰؐ تجھ سے قائم ہے رگِ تارِ حیات　　تجھ سے نغمہ زن لبِ تارِ حیات
ہے تو ہی شمعِ شبِ تارِ حیات　　ہے سَحر تیرا ہی نقشِ اِبتسام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
٭ ۵۳

۳،۵۵۹- مصطفیٰؐ ایک ہل چل ماسِوا میں آج ہے　　زمزمے ہیں یہ شبِ معراج ہے
آ رہا ہے وہ کہ جس کا راج　　قدسیو دیکھو یہ عِز و اِحتشام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
٭ ۵۴

۳،۵۶۰- مصطفیٰؐ سج رہے ہیں چرخ کے دیوار و بام　　یہ چراغاں کہکشاں یہ دھوم دھام
دم بخود ہے آج قدرت کا نظام　　دیدہ و دل فرشِ راہِ خوش خرام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
٭ ۵۴

۳،۵۶۱- مصطفیٰؐ ہیں غم واندوہ سے دل لالہ فام ہے عمل کے باب کا مضمون خام
خشک لب ہیں حشر میں اب تشنہ کام ساقیِ کوثر ملے رحمت کا جام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۴

۳،۵۶۲- مصطفیٰؐ کِشتِ کردار و عمل ویران ہے ہاتھ خالی ہیں لبوں پر جان ہے
بس شفاعت پر ہی تیری مان ہے اے رحیم و محسنِ عالی مقام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۵

۳،۵۶۳- مصطفیٰؐ اب تو درمانِ دلِ رنجور کر میری جانب بھی رُخِ پُرنور کر
قلبِ مسلم کی سیاہی دُور کر اے سراجِ نور مصباحُ الظّلام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
تاجدارِ اصفیاء تجھ پر سلام ❖ ۵۵

❁ ❁ ❁

۳،۵۶۴- مصطفیٰؐ سفرِ عرش سے مصطفیٰؐ پر دُرود بشر پر عنایاتِ لطفِ وُدود ۱۱۵ ☆

۳،۵۶۵- مصطفیٰؐ وہی مُبتدیٰ، مُنتہیٰ، مُدّعا وہی مرتضیٰ، مجتبیٰ، مصطفیٰؐ ۱۵۶ ☆

۳،۵۶۶- مصطفیٰؐ محمدؐ رِدائے سرِ اَتقیاء وہی مصطفیٰؐ خاتَمُ الانبیاء ۱۵۷ ☆

۳،۵۶۷- مصطفیٰؐ یا محمدؐ مصطفیٰ چشمِ کرَم فرمایئے
دل کو گھر کر لیجئے آنکھوں میں رچ بس جایئے * ۹۳

۳،۵۶۸- مصطفیٰؐ یا محمدؐ مصطفیٰؐ یا رحمۃً لِلعالَمیں
تُو پناہِ عاصیاں ہے یا شفیعُ المُذنِبیں * ۱۰۷

۳،۵۶۹- مصطفیٰؐ صفحۂ دل ہو امینِ نقشِ پائے مصطفیٰؐ
ماحصَل مسلم ہے یہ اَوراق سے، اَلواح سے * ۱۱۴

۳،۵۷۰- مصطفیٰؐ
کیا بیاں تیرے اَلقاب و آداب کا
مصطفیٰؐ، مجتبیٰؐ، خاتَمُ الانبیاؐ
* ۱۳۸

۳،۵۷۱- مصطفیٰؐ
ہو محمد مصطفیٰؐ پر اے خدا ہر دَم دُرود
جس کے دَم سے ہے مُعطّر گلشنِ غیب وشُہود
* ۱۷۵

۳،۵۷۲- مصطفیٰؐ
مسلّم ملی ہے نعمتِ دربارِ مصطفیٰؐ
رحمت سے مالا مال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں
* ۲۱۰

۳،۵۷۳- مصطفیٰؐ
اس طرح دل پہ ثبت ہوا نامِ مصطفیٰؐ
ہر سانس میری حُسنِ عبادات ہوگئی
* ۲۳۷

۳،۵۷۴- مصطفیٰؐ
اپنے دستِ خاص سے اللہ نے کر کے منتخَب
سَروری کونَین کی دی، مصطفیٰؐ بخشا لقب
* ۲۶۰

۳،۵۷۵- مصطفیٰؐ
پیدا ہوئی ہے صورتِ دیدارِ مصطفیٰؐ
ہر ہر نفَس کے ساتھ ہے اُنؐ پر مِرا سلام
* ۲۷۲

۳،۵۷۶- مصطفیٰؐ
مُجاب و مصطفےٰ ہے تو خدائے مہرباں کا
سوالی ہیں ترے دل خستگاں با چشمِ گِریاں
○ ۱۱۷

۳،۵۷۷- مصطفیٰؐ
سلام اُن پر جو احمدؐ ہیں، محمد مصطفیٰؐ ہیں
شہید و شاہد و مشہود و ممدوحِ خدا ہیں
○ ۱۳۲

۳،۵۷۸- مُصطفائے خدا
سلام اُن پر اَزل سے جو خدا کے مصطفیٰؐ ہیں
مُجیبِ مہرباں، محبوبِ رب ہیں، مجتبیٰ ہیں
○ ۱۳۳

۳،۵۷۹- مصطفیٰؐ
سلام اے مصطفےٰؐ، مقبول و محبوبِ الٰہی
عَریسِ بزمِ عالَم، زینتِ اَورنگِ شاہی
○ ۱۸۸

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۳،۵۸۰- مصطفیٰؐ — السَّلام اے رحمتِ ہر دو جہاں، نورِ ہُدیٰ
السَّلام اے سرورِ عالَم محمدؐ مصطفیٰؐ ❖ ۶۷

۳،۵۸۱- مصطفیٰؐ — سلام اُن پر جو ہیں آقا محمد مصطفیٰؐ
وہی ہیں منتخب، مُشفِق، مُصدَّق، مجتبیٰ ❖ ۷۵

❁ ❁ ❁

۳،۵۸۲- مُصلِحِ حالِ زندگی — وہی ہیں مُصلِحِ حالِ خرابِ زندگی
بہ چشمِ لطف ہے آساں حسابِ زندگی ❖ ۱۹۰

۳،۵۸۳- مُصلِحِ دَوراں — مرشدِ اَولیٰ، مُصلِحِ دَوراں
صاحبِ عقبیٰ، دافعِ عصیاں ❖ ۵۰

۳،۵۸۴- مُصلِحِ فاسِد خیالاں — سلام اُن پر کہ جو ہیں مُصلِحِ فاسِد خیالاں
ہے فیضِ چشم سے سنگِ دلِ مسلم نگینہ ○ ۱۶۲

۳،۵۸۵- مُصلِحِ قلبِ جَہولِ زندگی — وہی ہیں مُصلِحِ قلبِ جَہولِ زندگی
انہیں سے راحتِ قلبِ مَلولِ زندگی ❖ ۲۰۶

۳،۵۸۶- مُصلِحِ قلبِ سَقیم — سلام اُن پر نہیں جن سا کرم گار و حلیم
طبیب و چارہ ساز و مُصلِحِ قلبِ سَقیم ❖ ۱۸۰

۳،۵۸۷- مُصلِحِ قلبِ مُذَبذَب — سلام اُن پر کہ جو ہیں مُصلِحِ قلبِ مُذَبذَب
جنھوں نے خوب سمجھایا ہمیں اِیماں کا مطلب ○ ۶۲

۳،۵۸۸- مُصلِح ومِصباح ونُور — مُصلِح ومِصباح ونُور واَلسّراجُ، اَلمُنیر
رحمتً لِلعالمیں خیرُالبشرؐ کی روشنی * ۲۴۲

۳،۵۸۹- مُصوِّر
خدا مُصوِّر، نبیؐ مُصوَّر
تو کیوں نہ ہو بے مِثال پیکر
۲۸۴ *

۳،۵۹۰- مُصورِ گلشنِ رُشد
سلام اُن پر جو ہیں آئینۂ دل کے مُطَہِّر
دلوں میں گلشنِ رُشد و ہدایت کے مُصوِّر
۹۳ ○

۳،۵۹۱- مطابق رضاءِ خدا
رضائے خدا کے مطابق وہی
ہے طوفاں میں بادِ موافق وہی
۱۵۶ ❖

۳،۵۹۲- مُطاعِ اُمَم
وہ عادِل ہے وہ صلح کار و حَکَم
رَسولِ ہدایت، مُطاعِ اُمَم
۱۶۲ ☆

۳،۵۹۳- مُطاعِ دو جہاں
تیری طاعت ہے سراسر، طاعتِ پروردگار
تُو مُطاعِ دو جہاں لیکن درِ حق پر مُطیع
۱۸۰ *

۳،۵۹۴- مُطاعِ دو جہاں
سلام اُن پر کہ جو ہیں جادۂ حق میں سریع[۱]
مُطاعِ دو جہاں وہ ہیں تو ہم اُن کے مُطیع
۱۵۸ ❖

۳،۵۹۵- مُطاعِ دوسَرا
سلام اُن پر جو خالقِ کے چُنیدہ رہنما ہیں
مُطیعِ مالکُ المُلک و مُطاعِ دوسَرا ہیں
۱۳۵ ○

۳،۵۹۶- مُطاعِ عالَم
عزیز، سلطاں، قوی، مظفَّر
مُطاعِ عالَم، مطیعِ داوَر
۲۸۴ *

۳،۵۹۷- مُطاعِ عالَم
کمالِ عالَم رَسا بلاغت، دلوں کو روشن کرے فصاحت
کمالِ مسحور کُن وجاہت، مُطاعِ عالَم، مُطیعِ مولیٰ
۲۹۹ *

۳،۵۹۸- مُطاعِ کونَین
محمدؐ کہ کونَین کا ہے مُطاع
ترے حرف کی اُس نے دی اِطّلاع
۱۳۷ ☆

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- سریع: جلدی کرنے، سبقت کرنے والا

۳،۵۹۹- مُطاعِ ہر دوسَرا — مطیعِ ربِّ عُلا کا زینہ — مُطاعِ ہر دوسَرا کا زینہ — ۲۸۱ *

۳،۶۰۰- مَطافِ دِل
وہی ہیں کعبۂ دل، اور وہ دل کا مَطاف
کریں فکر و نظر شام و سَحَر مسلّم طَواف — ۱۶۱ ❖

۳،۶۰۱- مَطلَعِ انوار
یوں قسمتِ خوابیدۂ مسلّم کی سحَر ہو
ہر سانس رہے مَطلَعِ انوارِ محمدؐ — ۲۴۰ *

۳،۶۰۲- مَطلَعِ انورِ مُرسَلاں
وہی مَطلَعِ انورِ مُرسَلاں
وہی مَقطعِ نظمِ پیغمبراں — ۱۴۶ ☆

۳،۶۰۳- مَطلَعِ ایمان
سلام اُن پر ہدایت کے جو ہیں مِہرِ فروزاں
جہاں پر مَطلَعِ ایمان ہے اِنعام جن کا — ۵۸ ○

۳،۶۰۴- مَطلَعِ سحر
کیا جُود و مِہر و شفقت و رحمت کا ہو بیاں
وہ مَطلَعِ سَحَر ہے، کہ بس بے طلَب کُھلے — ۲۰۴ *

۳،۶۰۵- مطلوبِ خالِقِ خَلق
تُو ہی سارے رَسولوں کا سردار ہے
خالِقِ خَلق تیرا طلبگار ہے — ۱۳۸ *

۳،۶۰۶- مطلوبِ دل
سلام اُن پر کہ اندازِ عطا جن کے عجب ہیں
وہی مطلوبِ دل ہیں اور وہی حُسنِ طلَب ہیں — ۱۳۷ ○

۳،۶۰۷- مطلوبِ عاشِقیں
سلام اُن پر جو مطلوب و مرادِ عاشِقیں ہیں
مُرادِ قلبِ سائل ہیں، سِراجِ سالِکیں ہیں — ۱۵۲ ○

۳،۶۰۸- مطلوبِ عالَم
سلام اے سایہ گُستر، عاطِف وظِلِّ الٰہی
مُرادِ عاشقاں، مطلوبِ عالَم، میرے ماہی — ۱۸۸ ○

۳،۶۰۹- مطلوبِ ہر طبعِ سلیم
سلام اُن پر جو ہیں اسرارِ فطرت کے فہیم
انہیں کے لُطف کی طالِب ہے ہر طبعِ سلیم — ۱۸۰ ❖

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۳،۶۱۰- مَطمَح
سلام اُن مَطمَحِ اَعطَینٰکَ الکَوثَر پہ اکثر[1]
ملا ہے جن کو ہر اِکرام سب نبیوں سے بڑھ کر ۸۵ ○

۳،۶۱۱- مطمعِ قلبِ صاحبدِلاں
وہی مرجعِ خستگاں، ماندگاں
وہی مطمعِ قلبِ صاحبدِلاں ۱۴۶ ☆

۳،۶۱۲- مُطَہِّرِ آئینہءِ دل
سلام اُن پر جو ہیں آئینہٴ دل کے مُطَہِّر
دلوں میں گلشنِ رُشد و ہدایت کے مُصوّر ۹۳ ○

۳،۶۱۳- مُطَہِّرِ خیالاتِ کثیف
سلام اُن پر عطا ہیں جن کی، اَفکارِ لطیف
نظر ہے جن کی تطہیرِ خیالاتِ کثیف ۱۶۴ ❖

۳،۶۱۴- مُطیعِ داوَر
عزیز، سلطاں، قوی، مظفر
مُطاعِ عالم، مُطیعِ داوَر ۲۸۴ *

۳،۶۱۵- مُطیعِ دَرِ حق
تیری طاعت ہے سراسر، طاعتِ پروردگار
تُو مُطاعِ دوجہاں لیکن درِ حق پر مُطیع ۱۸۰ *

۳،۶۱۶- مُطیعِ ربِّ عُلا
مطیعِ ربِّ عُلا کا زینہ مُطاعِ ہر دوسَرا کا زینہ ۲۸۱ *

۳،۶۱۷- مُطیعِ مالکُ المُلک
سلام اُن پر جو خالقِ کے چُنیدہ رہنما ہیں
مُطیعِ مالکُ المُلک و مُطاعِ دوسَرا ہیں ۱۳۵ ○

۳،۶۱۸- مُطیعِ مَولیٰ
کمال عالَم رَسا بلاغت، دلوں کو روشن کرے فصاحت
کمال مسحورکُن وجاہت، مُطاعِ عالَم، مُطیعِ مَولیٰ ۳۰۱ *

۳،۶۱۹- مُظفّر
عزیز، سلطاں، قوی، مظفّر
مُطاعِ عالم، مُطیعِ داوَر ۲۸۴ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمہٴ سلام ○ زمزمہٴ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- اکثر: بہت زیادہ (بروزن اکبر، اکمل وغیرہ)

۳،۶۲۰- مُظفَّر
سلام اُن پر جو ہیں سارے جہانوں میں مُظفَّر
زمین و آسماں کی سلطنت جن کی مُسَخَّر ○ ۸۸

۳،۶۲۱- مظلومِ ستم
تھا جو مظلومِ ستم اِک دن حِصارِ کفر میں
کُفر کو خود برقِ سوزاں ہے وہ اِک صحرا کا پھول * ۹۸

۳،۶۲۲- مظلومِ وطن
اے یتیم و اُمّی و مظلوم و مہجورِ وطن
بحرِ علم و صاحبِ حُکمِ شریعت اَلسَّلام ❖ ۵۷

۳،۶۲۳- مَظہر انوارِ الٰہی
سلام اُن پر جو انوارِ الٰہی کے ہیں مَظہر
نقوشِ پا نے جن کے کر دیا ذرّوں کو اختر ○ ۸۴

۳،۶۲۴- مَظہرِ آیاتِ حق
سلام اُن پر کہ جو ہیں شمعِ راہِ سالکیں
مُجسّم مظہرِ آیاتِ حق، نورِ مُبیں ❖ ۱۸۴

۳،۶۲۵- مَظہرِ حُسنِ ازل
دل میں سُرورِ محبت چھلکے، آنکھیں بھی روشن روشن
شانِ خدا کا، حُسنِ ازل کا جس نے مظہر دیکھا ہے * ۲۰۱

۳،۶۲۶- مَظہرِ حُسنِ ازل
وہی ہیں مظہرِ حُسنِ ازل، اُن کا وُرود
دلِ کونَین کی دھڑکن، جوازِ زندگی ❖ ۲۰۱

۳،۶۲۷- مَظہرِ خالِق
الفاظ کہاں، جو ہوں تری شان کے حامِل
تُو مَظہرِ خالِق بھی ہے اور خیرِ بشَر بھی * ۱۲۹

۳،۶۲۸- مَظہرِ خُلق و خُلوص
سلام اُن پر کہ جو ہیں دفترِ خُلق و خُلوص
تبسُّم، حرفِ لب، خُو مظہرِ خُلق و خُلوص ❖ ۱۴۸

۳،۶۲۹- مَظہرِ شانِ حق
مَدارِ عالَم، یقیں کا مِحوَر
نفَس نفَس شانِ حق کا مظہَر * ۲۸۳

۳،۶۳۰- مظہرِ شانِ حقیقت — سلام اُن پر کہ جو ہیں مظہرِ شانِ حقیقت
وہی رُوحِ حقیقت ہیں، وہی جانِ حقیقت ○ ۷۴

۳،۶۳۱- مَظہرِ شانِ خدا — دل میں سُرورِ محبت چھلکے، آنکھیں بھی روشن روشن
شانِ خدا کا، حُسنِ ازل کا جس نے مظہر دیکھا ہے * ۲۰۱

۳،۶۳۲- مَظہرِ شانِ خدا — مظہرِ شانِ خدا ہو سرورِ ہر دوسَرا ہو ٭ ۳۴

۳،۶۳۳- مَظہرِ شانِ ربِّ عُلا — اے مظہرِ شانِ ربِّ عُلا سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ * ۱۷۱

۳،۶۳۴- مَظہرِ فیضانِ حق — سلام اُن پر جو یکسر مظہرِ فیضانِ حق ہیں
محلِّ نُور، برقِ نُور ہیں، بارانِ حق ہیں ○ ۱۴۰

۳،۶۳۵- مَظہرِ قدرت — اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلام اے جانِ رحمت اَلسَّلام
اَلسَّلام اے مظہر و منشائے قدرت اَلسَّلام ٭ ۵۶

۳،۶۳۶- مَظہرِ کُل معجزات — سلام اُن پر کہ جو ہیں مظہرِ کُل معجزات
کئے ہیں حق نے روشن جن پہ جملہ مُضمَرات ٭ ۹۳

۳،۶۳۷- مَظہرِ نورِ خدا — سلام اُن پر جو دِل پر مظہرِ نورِ خدا ہوں
سلام اُن پر شبِ دِل میں جو خورشیدِ ہُدا ہوں ○ ۱۲۶

۳،۶۳۸- معتبر — سلام اُن پر نہ جن سے بڑھ کے کوئی معتبَر ہے
حریمِ حق تعالیٰ سے جنہیں آتی خبر ہے ○ ۲۰۴

۳،۶۳۹- معتبر بعدِ حق — بعدِ حق معتبر، مِیرِ نوعِ بشَر
وہ ہے خیرُ الوَریٰ، مصطفیٰ، مصطفیٰ * ۱۹۱

۳،۶۴۰- مُعجز چشم — سلام اُن پر جو مُعجز چشم ہیں، شیریں دہن ہیں
زبانِ خالقِ قدوس ہیں، شیریں سُخن ہیں ○ ۱۴۸

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ٭ کاروانِ حرم ☆

۳،۶۴۱- مُعجِز نفَس مسیحا — ہزار دل بستگی نظر میں، کلی کلی کِھل اُٹھے سحَر میں
حیات تازہ ہو بال و پر میں، نگاہ مُعجِز نفَس ! مسیحا — ۲۹۸ *

۳،۶۴۲- معدنِ اَسرارِ حق — سلام اے معدنِ اسرارِ حق تفسیرِ قرآں
ترے فیضِ نظر سے منزلِ عرفاں ہے آساں — ۱۱۳ ○

۳،۶۴۳- معدنِ جُود و کرَم — مَعدنِ جُود و کرَم، سرچشمۂ عِلم و حِکَم
بے کراں رحمت تری، فیضان ہے تیرا وَسیع — ۱۷۹ *

۳،۶۴۴- مَعدَنِ رافت — مَعدَنِ رافت وصفا صَلِّ علیٰ محمدٍ — ۴۶ ✣

۳،۶۴۵- مَعدَنِ صفا — مَعدَنِ رافت وصفا صَلِّ علیٰ محمدٍ — ۴۶ ✣

۳،۶۴۶- مَعدَنِ علم وہُنر — حِکَم کا علم و ہُنر کا مَعدَن
کرَم میں جُود و سخا میں پُورَن — ۲۷۳ *

۳،۶۴۷- معراجِ ذوقِ طَلَب — ہے تُو ہی سِراجِ ظُلمتِ شب
تُو ہی معراجِ ذَوقِ طَلَب — ۱۷۱ *

۳،۶۴۸- معزّز — سلام اُن پر، اُنہیں کے دم سے ہے توقیرِ آدم
معزّز، محترَم، اَولیٰ، معظّم اور مقدّم — ۱۰۷ ○

۳،۶۴۹- معصوم — سلام اُن پر جو ہیں صادِق، امیں، معصوم، اطہر
بنی نوعِ بشَر کے تا ابَد سردار و سروَر — ۸۴ ○

۳،۶۵۰- مُعطّرِ قلوب — نور و نکہت سے مُنوّر ہیں، مُعطّر ہیں قلوب
فرحت و شمعِ فروزاں ہے وہ اِک صحَرا کا پھول — ۹۸ *

۳،۶۵۱- مُعطّرِ گلشنِ غیب وشُہود — ہو محمد مصطفیٰ پر اے خدا ہر دَم دُرود
جس کے دَم سے ہے مُعطّرِ گلشنِ غیب وشُہود — ۱۷۵ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ رود ✣ — کاروانِ حرم ☆

۳،۶۵۲- مُعَطِّرِ محفلِ اِمکاں
قلب و جاں تم سے منوّر
محفلِ امکاں مُعَطّر
٭ ۳۷

۳،۶۵۳- مُعطیءِ اَفکارِ لطیف
سلام اُن پر عطا ہیں جن کی، اَفکارِ لطیف
نظر ہے جن کی تطہیرِ خیالاتِ کثیف
٭ ۱۶۴

۳،۶۵۴- مُعطیءِ بصیرت
چشمِ دل کو بصیرت عطا آپؐ کی
شمعِ ظلمت ہیں، بدرُ الدُّجیٰ آپؐ ہیں
* ۱۸۵

۳،۶۵۵- مُعطیءِ زیورِ خُلق و خُلوص
سلام اُن پر جو ہیں سیرت گرِ خُلق و خُلوص
عطا جن کی ہے مسلّم زیورِ خُلق و خُلوص
٭ ۱۴۸

۳،۶۵۶- مُعطیءِ سایۂ قبا
مُعطیءِ سایۂ قبا صَلِّ علیٰ محمدٍ
٭ ۴۲

۳،۶۵۷- مُعظّم
سلام اُن پر، اُنہیں کے دم سے ہے توقیرِ آدم
معزّز، محترَم، اَولیٰ، معظّم اور مقدَّم
○ ۱۰۷

۳،۶۵۸- مُعظَّم
سب سے مُکرَّم سب سے مُعظّم
صلی اللّٰہُ علیہِ وسّلم
٭ ۵۰

۳،۶۵۹- مُعظّمِ خُلق وخُلوص
سراسر مہر و رحمت کا جو عالم ہیں تو آپؐ
خُلوص وخُلق میں سب سے مُعظّم ہیں تو آپؐ
٭ ۹۰

۳،۶۶۰- مُعظَّمِ زمین واَفلاک
وہ صاحبِ رفعتِ مُسلَّم
زمین و اَفلاک میں مُعظَّم
* ۲۸۴

۳،۶۶۱- مُعظَّمِ شرَف
شرَف میں ہے مُعظَّم جو حَسَب ہے اِختصاص
مُکرَّم، محترم، عالی نسَب ہے اِختصاص
٭ ۱۴۶

۳،۶۶۲- مُعلِّم
وہ مُزَکّیؔ، وہ مُعلِّم، وہ کتاب
کتنے ہی دَر ذہن کے اَندر کُھلے
* ۲۰۸

۳،۶۶۳- مُعلِّم
مُعلِّم، مُزَکّیؔ، صراطِ الٰہی
وہ بندے کو حق سے مِلا دینے والے
* ۲۰۸

۳،۶۶۴- مُعلِّم
سلام اُس صاحبِ جُود و سخا، لُطف و عطا پر
مُعلِّم، راہ بر، سر چشمۂ فہم و ذکا پر
○ ۷۹

۳،۶۶۵- مُعلِّم
سلام اُن پر کہ جو ہیں صَیقلِ فہم و وُقوف
مُعلِّم، مہربان و لُطف فرما و عَطوف
⁘ ۱۶۲

۳،۶۶۶- مُعلِّم
مُعلِّم، راہبر، مُرشِد، خطیبِ دل نشیں
سُخن وَر، دیدہ وَر، نکتہ نوازِ زندگی
⁘ ۲۰۰

۳،۶۶۷- مُعلِّمِ اُمّی
کیا مُعلِّم ہے وہ اُمّی، جس کے فیضِ چشم سے
ایک مُشتِ خاک مجھ جیسی گُہر ہوتی گئی
* ۲۰۰

۳،۶۶۸- مُعلِّمِ یکتا
سلام اُن عالمِ اُمّی پہ، وہ یکتا مُعلِّم
وہ کنزِ حکمت و عِرفان و عِلم و فن کے قاسِم
○ ۱۰۹

۳،۶۶۹- معمارِ جہانِ نَو
سلام اُن پر کہ معمارِ جہانِ نَو وہی ہیں
اِسی فکر و تدبُّر میں کٹے دِن رَین جن کے
○ ۱۹۷

۳،۶۷۰- معنیٰءِ کونَین
معنیٰءِ کونَین تُو ہے تجھ پہ ہوں لاکھوں دُرود
ذِکر کو اللہ نے دی تیرے رِفعت اَلسَّلام
⁘ ۵۷

۳،۶۷۱- معیارِ انسانِ مکمل
سلام اُن پر جو ہیں معیارِ اِنسانِ مکمَّل
قیادت میں، خطابت میں تکلُّم میں مُدلَّل
○ ۱۰۳

۳،۶۷۲- معیارِ حق
سلام اُن عادل و صادِق پہ جو میزانِ حق ہیں
زبان و دستِ حق، معیارِ حق، ایوانِ حق ہیں ○ ۱۳۹

۳،۶۷۳- معیارِ حیات
تُو دلیلِ حُسن و خوبی تُو ہی معیارِ حیات
اُسوۂ حُسنیٰ ہی تیرا ہے طریقِ سالکین * ۲۶۴

۳،۶۷۴- مُعینِ یتامیٰ و مساکین
جہانِ عَفو، سردارِ متیں سب سے الگ
یتامیٰ اور مساکیں کے مُعیں سب سے الگ ۞ ۱۷۲

۳،۶۷۵- مِفتاحِ ایمان
ہے مِری قِندیلِ دل روشن ترے مِصباح سے
کُھل گئے قفلِ گماں، ایمان کی مِفتاح سے * ۱۱۳

۳،۶۷۶- مِفتاحِ بابِ جنت
کلید و مِفتاحِ بابِ جنت دلیل و بُرہان و قطعِ حُجّت * ۲۸۷

۳،۶۷۷- مِفتاحِ جنت
سلام اُن پر کہ جو فی الاصل ہیں مِفتاحِ جنّت
شَفیعُ المُذنبیں، درمانِ غم، دریائے رحمت ○ ۶۷

۳،۶۷۸- مِفتاحِ دانِش
سلام اے رہبر و عقدہ کُشا، مِفتاحِ دانِش
سلام اے عِلم و عِرفان و خِرد کے بحرِ جَولاں ○ ۱۱۲

۳،۶۷۹- مِفتاحِ قلبِ قفل بستہ
سلام اُن پر جو ہیں مِفتاحِ قلبِ قفل بستہ
کُھلے ہیں عقدۂ مشکل کے پیچ و تاب جن سے ○ ۱۹۳

۳،۶۸۰- مُفسّرِ منشائے خالِق
سلام اُن پر جو ہیں منشائے خالِق کے مُفسِّر
خیال و فکر کے باطِل خداؤں کے مُکسِّر ○ ۹۲

۳،۶۸۱- مُفکّرِ بے مِثل
سلام اُن پر جو ہیں بے مِثل و لاثانی مُفکّر
خدا آگاہ و خود آگاہ و دانش وَر، مُدبّر ○ ۹۲

۳،۶۸۲- مُفکّرِ لاثانی
سلام اُن پر جو ہیں بے مثل و لاثانی مُفکّر
خدا آگاہ و خود آگاہ و دانش وَر، مُدبّر ○ ۹۲

مُفِیضؐ (فیض رساں)

۳،۶۸۳- مُفِیض آفتاب
جبینِ آفتابِ زرفشاں ہے مُستَفِیض[۱]
مکاں ہے مُفتخَر تو لامکاں ہے مُستَفِیض ❖ ۱۴۹

۳،۶۸۴- مُفِیض اِنس وجاں
سلام اُن پر کہ جن سے دو جہاں ہے مُستَفِیض
مَلَک ممنون، نوعِ اِنس و جاں ہے مُستَفِیض ❖ ۱۴۹

۳،۶۸۵- مُفِیضِ برقِ رواں
بُراقِ تیز سے برقِ رواں ہے مُستَفِیض
نقوشِ پا سے نورِ کہکشاں ہے مُستَفِیض ❖ ۱۴۹

۳،۶۸۶- مُفِیضِ بیاں
لبِ نکتہ فشاں سے ہر بیاں ہے مُستَفِیض
شُہود و مَظہر و سِرِّ نہاں ہے مُستَفِیض ❖ ۱۵۰

۳،۶۸۷- مُفِیضِ پیر وجواں
جمالِ خُلق سے پیر و جواں ہے مُستَفِیض
نگاہِ مِہر سے قلبِ زماں ہے مُستَفِیض ❖ ۱۵۰

۳،۶۸۸- مُفِیضِ جہانِ دل
اُنہیں کے لطف سے دِل کا جہاں ہے مُستَفِیض
کرَم سے مسلَمِ آشفتہ جاں ہے مُستَفِیض ❖ ۱۵۰

۳،۶۸۹- مُفِیضِ خَلقت
زمیں ہے فیضیاب اور آسماں ہے مُستَفِیض
کوئی خَلقت جہاں بھی ہے، وہاں ہے مُستَفِیض ❖ ۱۴۹

۳،۶۹۰- مُفِیضِ دوجہاں
سلام اُن پر کہ جن سے دو جہاں ہے مُستَفِیض
مَلَک ممنون، نوعِ اِنس و جاں ہے مُستَفِیض ❖ ۱۴۹

۳،۶۹۱- مُفِیضِ زمین و آسمان
زمیں ہے فیضیاب اور آسماں ہے مُستَفِیض
کوئی خَلقت جہاں بھی ہے، وہاں ہے مُستَفِیض ❖ ۱۴۹

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- مُستَفِیض : طالبِ فیض، فیض یاب

۳،۶۹۲- مُفیضِ سِرِّ نہاں — لبِ نکتہ فشاں سے ہر بیاں ہے مُستفِیض
شہود و مَظہر و سِرِّ نہاں ہے مُستفِیض ؁۱۵۰

۳،۶۹۳- مُفیضِ شُہود و مَظہر — لبِ نکتہ فشاں سے ہر بیاں ہے مُستفِیض
شُہود و مَظہر و سِرِّ نہاں ہے مُستَفِیض ؁۱۵۰

۳،۶۹۴- مُفیضِ قلبِ زماں — جمالِ خُلق سے پیر و جواں ہے مُستفِیض
نگاہِ مِہر سے قلبِ زماں ہے مُستفِیض ؁۱۵۰

۳،۶۹۵- مُفیضِ قلب و جاں — جمالِ حق عیاں ہے، قلب وجاں ہے مُستفِیض
عطائے میزباں ہے، میہماں ہے مُستفِیض ؁۱۵۰

۳،۶۹۶- مُفیضِ گلزارِ جہاں — پسینے کی مہک سے گلِستاں ہے مُستفِیض
شمیمِ رُخ سے گلزارِ جِناں ہے مُستفِیض ؁۱۵۰

۳،۶۹۷- مُفیضِ گلستاں — پسینے کی مہک سے گلِستاں ہے مُستفِیض
شمیمِ رُخ سے گلزارِ جناں ہے مُستفِیض ؁۱۵۰

۳،۶۹۸- مُفیضِ لامکاں — جبینِ آفتابِ زرفشاں ہے مُستفِیض
مکاں ہے مُفتخَر تو لامکاں ہے مُستفِیض ؁۱۴۹

۳،۶۹۹- مُفیضِ مسلمِ آشفتہ جاں — انہیں کے لطف سے دِل کا جہاں ہے مُستفِیض
کرَم سے مسلمِ آشفتہ جاں ہے مُستفِیض ؁۱۵۰

۳،۷۰۰- مُفیضِ ملائک — سلام اُن پر کہ جن سے دو جہاں ہے مُستَفِیض
مَلَک ممنون، نوعِ اِنس و جاں ہے مُستفِیض ؁۱۴۹

۳،۷۰۱- مُفیضِ نورِ کہکشاں — براقِ تیز سے برقِ رواں ہے مُستفِیض
نقوشِ پا سے نورِ کہکشاں ہے مُستفِیض ؁۱۴۹

❁ ❁ ❁

۳،۷۰۲- مقبولِ الٰہی
سلام اے مصطفیٰؐ، مقبول و محبوبِ الٰہی
عرَیسِ بزمِ عالَم، زینتِ اَورنگِ شاہی ○ ۱۸۸

۳،۷۰۳- مقبولِ دلِ ربِّ سمیع
سلام اُن پر ہے جن کی رحمت و شفقت وسیع
دعا جن کی ہے مقبولِ دلِ ربُّ السَّمیع ✣ ۱۵۸

۳،۷۰۴- مُقتدیٰ
پیشوائے رُسُل، قدسیوں کے امام
مُقتدِی دوجہاں، مُقتدیٰ آپؐ ہیں * ۱۵۷

۳،۷۰۵- مُقتدیٰ
اُس کا جو نقشِ پا، وہ مِرا راستہ
مُقتدیٰ، مُقتضیٰ، مصطفیٰ، مصطفیٰ * ۱۸۷

۳،۷۰۶- مُقتدیٰ
سلام اُن نُور تَن پر جو کہ مِصباحِ ہُدیٰ ہیں
ہم اُن کے مُقتدِی ہیں، وہ ہمارے مُقتدیٰ ہیں ○ ۱۳۴

۳،۷۰۷- مُقتدیٰ
سلام اُن پر جو ہیں ہر ماسِوا کے مُقتدیٰ
نہیں کچھ بھی خدا کے بعد جن سے ماوریٰ ✣ ۷۵

۳،۷۰۸- مُقتدیٰ ءِ شش جہت
سلام اُن پر جو ہیں کونین کے صدرُ الصُّدور
ہیں جن کی اِقتدا میں شش جہت، نزدیک و دُور ✣ ۱۲۴

۳،۷۰۹- مُقتضیٰ
اُس کا جو نقشِ پا، وہ مِرا راستہ
مُقتدیٰ، مُقتضیٰ، مصطفیٰ، مصطفیٰ * ۱۸۷

۳،۷۱۰- مُقتضیٰ
سلام اُن پر جو ہیں ہر دو جہاں کے مُقتضیٰ
خدا راضی ہے اُن سے وہ خدا کے مُرتضیٰ ✣ ۷۵

۳،۷۱۱- مُقتضیٰ ءِ اُمید
وہ مُجتبیٰ ہے وہ مصطفیٰ ہے
وہی امیدوں کا مُقتضیٰ ہے * ۲۸۸

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

۳،۷۱۲- مُقتضیٰ ءِ پہنائے دِل سلام اُن پر کہ جو پہنائے دِل کے مُقتضیٰ ہوں
سلام اُن پر جو معراجِ طلب کے مُنتہیٰ ہوں ○ ۱۲۹

۳،۷۱۳- مُقتضیٰ ءِ دو جہاں سلام اُن پر کہ جو دونوں جہاں کے مُقتضیٰ ہیں
فروغِ مرضیِ حق، امرِ حق ہیں، مُرتضیٰ ہیں ○ ۱۳۲

۳،۷۱۴- مُقتضیٰ ءِ دو جہاں سلام اُن پر جو ہیں ہر دو جہاں کے مُقتضیٰ
خدا راضی ہے اُن سے وہ خدا کے مُرتضیٰ ❖ ۷۵

۳،۷۱۵- مُقدّس سلام ان پر کہ ہر تقدیس کے حامِل وہی ہیں
مُقدّس، سیّدِ رُوحُ القُدس، فاضِل[۱] وہی ہیں ○ ۱۵۴

۳،۷۱۶- مُقدّم سلام اُن پر، اُنہیں کے دم سے ہے توقیرِ آدم
مُعزّز، محترَم، اَولیٰ، مُعظّم اور مُقدّم ○ ۱۰۷

۳،۷۱۷- مُقدّم سلام اُن پر کہ جو خیرُ البشرؐ، خیرُ الوریٰ ہیں
مُقدّم ہیں، فضیلت یاب ہیں، فضلِ خدا ہیں ○ ۱۳۳

۳،۷۱۸- مُقدّم سب سے موخّر، سب سے مُقدّم
صلّی اللّٰہُ علیہِ وسلّم ❖ ۴۹

۳،۷۱۹- مُقدّمِ حریمِ کونَین حریمِ کونَین میں مُقدّم
عریسِ محفل، وہ گھر کا مَحرَم * ۲۸۴

۳،۷۲۰- مُقدّمِ رَسالت سلام اُن پر نہ ہو گا جن سا عالم میں مُکرّر
رَسالت میں مُقدّم گرچہ بعثت میں مُوخّر ○ ۸۸

۳،۷۲۱- مقدّمِ رَسولاں حریمِ ذات کے کوئی جو مَحرَم ہیں تو آپؐ
رَسولوں میں جو سرخَیل و مُقدّم ہیں تو آپؐ ❖ ۸۹

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمہٴ سلام ○ زمزمہٴ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- فاضِل: صاحبِ عِلم و فضل، صاحبِ فضیلت، صاحب خیر و خوبی، عالِم و دانا

۳،۷۲۲- مُقرَّبِ ربّ — سلام اُن پر جو اپنے ربّ کے ہیں سب سے مُقرَّب
وہی حق سے مخاطِب تھے، وہی حق کے مخاطَب ○ ۶۲

۳،۷۲۳- مُقرِّر — وہ لوحِ دل پہ حرفِ وحدتِ حق کے مُحرِّر
سُخَن وَر تو ہے خالِق، پر نبیؐ ٹھہرے مُقرِّر ○ ۹۲

۳،۷۲۴- مقصد — تُو ہی شاہد ہے تُو ہی مشہود ہے
تُو ہی مقصد اور تُو نَیلِ مرام ✤ ۵۳

۳،۷۲۵- مقصد — وہ مقصد، وہ حاصل، وہ نَیلِ مَرام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود اور سلام ✤ ۶۰

۳،۷۲۶- مقصد — سلام اُن پر ہے جن سے آب و تابِ زندگی
وہی مقصد، وہی تعبیرِ خوابِ زندگی ✤ ۱۸۹

۳،۷۲۷- مقصد و حاصل — تُو راہ بھی، رہبر بھی، تُو ہی ہادی و منزل
تُو مقصد و حاصل بھی، تُو ہی دل کی دعا ہے * ۲۵۶

۳،۷۲۸- مقصد و مُدَّعا — مرکز و مشعلِ کائنات — مقصد و مُدَّعا اَور کون * ۱۶۱

۳،۷۲۹- مقصد و مُدَّعا — مُبتدا، مُنتہا، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ
مقصد و مُدّعا، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ * ۱۸۷

۳،۷۳۰- مقصودِ بزمِ کُن — سلام اُن مُدَّعائے دل، مُرادِ عاشقیں پر
جو ہیں مقصودِ بزمِ کُن فکاں، اُن دلنشیں پر ○ ۸۳

۳،۷۳۱- مقصودِ خَلق — شاہدِ حق تُو ہے آقا اور ہے مشہود بھی
باعثِ تخلیقِ عالَم خَلق کا مقصود بھی * ۱۷۷

۳،۷۳۲- مقطعِ نظمِ پیغمبراں
وہی مَطلَعِ انورِ مُرسَلاں
وہی مقطعِ نظمِ پیغمبراں ☆ ۱۴٦

۳،۷۳۳- مُقیمِ مکاں
مُقیمِ مکاں، لامکانی کا ضَیف
ہوئی بزم معمورِ خوشبوئے کیف ❖ ٦۱

۳،۷۳۴- مُکرّم
جمالِ نُورِ خدا مجسّم حضورِ ربّ عُلا مکرّم * ۲۸۴

۳،۷۳۵- مُکرّم
سب سے مُکرّم سب سے مُعظّم
صلی اللہُ علیہِ وسلّم ❖ ۵۰

۳،۷۳٦- مُکرّم
محمدؐ صفِ انبیاء کا اِمام مُبَشّر مُکرّم، مَدارُ المَہام ❖ ۵۹

۳،۷۳۷- مُکرّم
زمین و آسماں میں جو مُکرّم ہیں تو آپؐ
جہاں میں باعثِ تکریمِ آدم ہیں تو آپؐ ❖ ۸۹

۳،۷۳۸- مُکرّم
شرَف میں ہے مُعظّم جو حَسَب ہے اِختصاص
مُکرّم، محترم، عالی نسَب ہے اِختصاص ❖ ۱۴٦

۳،۷۳۹- مُکرّم
سلام اُن پر جہانوں میں جو ہیں سب سے مُکرّم
ہُوا ہے اور نہ ہوگا کوئی اُن سے بڑھ کے اکرَم ○ ۱۰۸

۳،۷۴۰- مُکَسّرِ خدایانِ باطِل
سلام اُن پر جو ہیں منشائے خالِق کے مُفسِّر
خیال و فکر کے باطِل خداؤں کے مُکَسّر ○ ۹۲

۳،۷۴۱- مکّی
سلام اُن پر جو مکّی، ہاشمی، اعلیٰ نسَب ہیں
نہیں جن سا کوئی عالَم میں وہ والا حسَب ہیں ○ ۱۳۷

۳،۷۴۲- مکینِ خلوت خانۂ حق
سلام اُن پر جو خلوت خانۂ حق کے مکیں ہیں
جہاں میں نائبِ حق ہیں، خدا کے جانشیں ہیں ○ ۱۵۰

* صفحہ نمبر زَبورِ نعت ○ زمزمۂ سلام ❖ زمزمۂ درود ☆ کاروانِ حرم

۳،۷۴۳- مکینِ عرشِ قلب — فیض سے تیرے ہوئی معراج میری ہر نماز
عرش ہے جو قلب میرا ہے تُو ہی اُس کا مکیں — * ۱۱۰

۳،۷۴۴- مکین وذُوالقوۃِ متیں — سِراج و مِصباح و اَلمُبیں وہ
مکین و ذُوالقوۃِ متیں وہ — * ۲۸۶

۳،۷۴۵- مُلِ رحمت والفت — سلام اُن پر جو آقائے جہاں ہادیِ کُل ہیں
سُرورِ قلبِ مسلّم، رحمت واُلفت کی مُل ہیں — ○ ۱۴۱

۳،۷۴۶- ملاّحِ ساحلِ بخشش — بادباں ہے موجِ رحمت، ہے شفاعت کی ہوا
اِنتسابِ ساحلِ بخشش ہے کس ملاّح سے — * ۱۱۴

۳،۷۴۷- مَلال میں ساحلِ سکینہ — مَلال میں ساحلِ سکینہ
قرار و آرام کا خزینہ — * ۲۸۲

۳،۷۴۸- مَلجا — تمہیں تو ہو شفیع وعُروۃ الوُثقیٰ ہمارے
تمہیں مامَن، تمہیں مَلجا، تمہیں ماویٰ ہمارے — ○ ۱۱۷

۳،۷۴۹- مَلجا — لکھوں سراپا مَیں آج اُس کا، جو میرا مَلجا ہے، میرا ماویٰ
جہاں میں جس نے کیا اُجالا، چراغ روشن کیا ہُدا کا — * ۲۹۰

۳،۷۵۰- مَلجاوماویٰ — وہی محمدؐ ہے میرا مَلجا وہی محمدؐ ہے میرا ماویٰ — * ۲۸۹

۳،۷۵۱- مَلجائے کُل — سلام اُن پر ہو مسلّم جو ہمارا آسرا ہیں
پناہِ عاصیاں، مَلجائے کُل، کہفُ الورٰی ہیں — ○ ۱۳۶

۳،۷۵۲- مَلجائے محشر — سلام اُن پر کہ آساں جن سے ہو یومِ عَصیب
وہی مَلجا ہیں محشر میں ز اِمکانِ مُہیب — ❖ ۸۸

۳،۷۵۳- ممدوحِ حق
میہمانِ لامکاں، ممدوحِ حق
تُو محمدؐ، عرش تیرا مُستقَر
۱۰۲ *

۳،۷۵۴- ممدوحِ خدا
سلام اُن پر جو احمدؐ ہیں، محمد مصطفیٰؐ ہیں
شہید و شاہد و مشہود و ممدوحِ خدا ہیں
۱۳۲ ○

۳،۷۵۵- ممدوحِ غُفران
وہ ممدوح و محبوبِ غُفران ہے
وہ موضوع و تفسیرِ قرآن ہے
۱۴۰ ☆

۳،۷۵۶- مَنارِ حق
سلام اُن پر کہ جو ہیں ماہِ لَمعانِ حقیقت
مُنیرِ حق، مَنارِ حق ہیں، فیضانِ حقیقت
۷۵ ○

۳،۷۵۷- مَنارِ خیر و خوب
سلام اُن پر کہ جو ہیں مرکزِ جملہ صفات
مَنارِ خیر و خوب و خُلق ہے جن کی حیات
۹۲ ❖

۳،۷۵۸- منبعِ آگہی
محمدؐ، کہ ہے منبعِ آگہی
محمدؐ، جسے تو نے معراج دی
۱۴۲ ☆

۳،۷۵۹- منبعِ حِکَم
منبعِ نورِ علم و حِکَم منزلِ اِرتقاء اَور کون
۱۶۱ *

۳،۷۶۰- منبعِ خوبیِ جاوِداں
وہی منبعِ خوبیءِ جاوِداں
وہی مجمعِ حُسنِ خُلقِ جہاں
۱۴۶ ☆

۳،۷۶۱- منبعِ خوبی و صلاح
خیر و ہدایت و فلاح
منبعِ خوبی و صلاح
۴۲ ❖

۳،۷۶۲- منبعِ رُشد و ہدایت
منبعِ عِلم و رُشد و ہدایت
رہبرِ اِنس و جاں ہے محمدؐ
۱۲۱ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمہٗ سلام ○ زمزمہٗ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۳،۷۶۳- مَنبعِ صبر و قناعت — اے کہ شاہی میں بھی فقر و فاقہ تجھ کو حرزِ جاں
اے غنی و مَنبعِ صبر و قناعت اَلسَّلام — ۵۷ ❖

۳،۷۶۴- مَنبعِ صِدق و صفا — پیکرِ مِہر و وفا خیرُالانام
مَنبعِ صِدق و صفا فیضُ الکرام — ۵۱ ❖

۳،۷۶۵- مَنبعِ صِدق و صفا — سلام اُن پر کہ جو ہیں مَنبعِ صِدق و صَفا
وہی ہیں صادِق الوعدُالاَمیں، مہرِ وَفا — ۷۹ ❖

۳،۷۶۶- مَنبعِ عِلم — مَنبعِ عِلم و رُشد و ہدایت
رہبرِ اِنس و جاں ہے محمدؐ — ۱۲۱ *

۳،۷۶۷- مَنبعِ عِلم و شُعور — سلام اے صاحبِ خَیر و صَواب و شہرِ خوبی
سلام اے مَنبعِ عِلم و شُعور و فکرِ تاباں — ۱۱۲ ○

۳،۷۶۸- مَنبعِ عِلم و ہدایت — مَنبعِ عِلم و رُشد و ہدایت
رہبرِ اِنس و جاں ہے محمدؐ — ۱۲۱ *

۳،۷۶۹- مَنبعِ عِلم و ہُنر — سلام اُن پر شبِ ظُلمت میں جو نورِ سحَر ہیں
جو صحرائے گُماں میں مَنبعِ عِلم و ہُنر ہیں — ۱۳۸ ○

۳،۷۷۰- مَنبعِ عِلم و ہُنر — حق بھی ہو اور حق نِگر ہو مَنبعِ عِلم و ہُنر ہو — ۳۷ ❖

۳،۷۷۱- مَنبعِ فکرِ تاباں — سلام اے صاحبِ خَیر و صَواب و شہرِ خوبی
سلام اے مَنبعِ عِلم و شُعور و فکرِ تاباں — ۱۱۲ ○

۳،۷۷۲- مَنبعِ لُطف و کرَم — سلام اے مَنبعِ لُطف و کرَم والا نگاہی
سلام اے مرجعِ دل خستگاں عالم پناہی — ۱۸۸ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۳،۷۷۳- منبعِ نُور — منبعِ نُورِ عِلم و حِکَم منزلِ اِرتقاء اَور کون * ۱۶۱

۳،۷۷۴- منبعِ نُورِ عِلم و حِکَم — منبعِ نُورِ عِلم و حِکَم منزلِ اِرتقاء اَور کون * ۱۶۱

۳،۷۷۵- مُنتخَب — سلام اُن پر جو ہیں آقا محمد مصطفیٰؐ
وہی ہیں مُنتخَب، مُشفِق، مُصدَّق، مجتبیٰ ❖ ۷۵

۳،۷۷۶- مُنتخَب — مُنتخَب آپؐ ہیں، مصطفیٰ آپؐ ہیں
یعنی محبوبِ ربِّ عُلا آپؐ ہیں * ۱۵۷

۳،۷۷۷- مُنتخَب — اپنے دستِ خاص سے اللہ نے کرکے مُنتخَب
سَروری کونَین کی دی، مصطفیٰ بخشا لقب * ۲۶۰

۳،۷۷۸- مُنتخَبِ عالَم — صفی بھی، عالَم میں مُنتخَب ہے
ادیب ہے، لائقِ ادب ہے * ۲۸۹

۳،۷۷۹- مُنتَسِبِ نظامِ کُن — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ اُمُّ الکتاب
نظامِ کُن کا جن کے نام سے ہے اِنتساب ❖ ۸۱

۳،۷۸۰- مُنتقیٰ — سلام اُن پر جو سردارِ وَریٰ و ماوَریٰ ہیں
جِلا کارِ قلوبِ مومناں ہیں، مُنتقیٰ ہیں ○ ۱۳۳

۳،۷۸۱- مُنتہا — نقطہء ابتداء، مرکزِ زندگی
مصدر ومُدَّعا، مُنتہا آپؐ ہیں * ۱۵۹

۳،۷۸۲- مُنتہا — کون ہے تا ابَد راہبر
نُور کا مُنتہا اَور کون * ۱۶۲

۳،۷۸۳- مُنتہا — مُبتداء، مُنتہا، مصطفیٰ، مصطفیٰ
مقصد و مُدَّعا، مصطفیٰ، مصطفیٰ * ۱۸۷

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمہ سلام ○ زمزمہ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۳،۷۸۴- مُنتہا — سلام اُن پر کہ جو ہیں مَبدءِ فیضِ تعالیٰ
وہی ہیں مُنتہا و مُدّعائے ربِّ اعلیٰ ○ ۶۰

۳،۷۸۵- مُنتہا — سلام اُن پر ہے جن کی گر دِ پا خورشیدِ خاوَر
وہ نُورِ مُبتداء و مُنتہا، تنویرِ داوَر ○ ۸۹

۳،۷۸۶- مُنتہا — سلام اُن پر کہ جو پہنائے دل کے مُقتضا ہوں
سلام اُن پر جو معراجِ طلب کے مُنتہا ہوں ○ ۱۲۹

۳،۷۸۷- مُنتہا — نورِ اَولیٰ کی ضیاء ہو مُبتداء ہو مُنتہا ہو ❖ ۳۵

۳،۷۸۸- مُنتہا — مُبداء وقلب و مُنتہا صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖ ۴۶

۳،۷۸۹- مُنتہا — سلام اُن پر جو ہیں بزمِ اَزل کے مُبتداء
جو ہیں وحی و نبوّت کی لڑی کے مُنتہا ❖ ۷۵

۳،۷۹۰- مُنتہا — وہی مُبتداء، مُنتہا، مُدّعا
وہی مُرتضیٰ، مُجتبیٰ، مصطفیٰ ☆ ۱۵۶

۳،۷۹۱- مُنتہائے احسانِ حق — سلام اُن پر جو نُورِ اوّلیں ہیں، مُبتداء ہیں
دُرود و رحمت و احسانِ حق کے مُنتہا ہیں ○ ۱۳۲

۳،۷۹۲- مُنتہائے دُرود — سلام اُن پر جو نُورِ اوّلیں ہیں، مُبتداء ہیں
دُرود و رحمت و احسانِ حق کے مُنتہا ہیں ○ ۱۳۲

۳،۷۹۳- مُنتہائے رحمت — سلام اُن پر جو نُورِ اوّلیں ہیں، مُبتداء ہیں
دُرود و رحمت و احسانِ حق کے مُنتہا ہیں ○ ۱۳۲

۳،۷۹۴- مُنتہائے محبت — وہی تمنا ہے، مُدّعا ہے مِری محبت کا مُنتہا ہے * ۲۸۸

۳،۷۹۵۔ مُنتہائے معراجِ طلب — سلام اُن پر کہ جو پہنائے دل کے مُقتضا ہوں
سلام اُن پر جو معراجِ طلب کے مُنتہا ہوں ○ ۱۲۹

۳،۷۹۶۔ مُنتہائے نظر — تاجِ رُوحِ بشر، مُنتہائے نظر
نقطۂ اِرتقاء، مصطفیٰ، مصطفیٰ * ۱۹۲

۳،۷۹۷۔ مُنتہائے نُور — کون ہے تا ابد راہبر
نُور کا مُنتہا اَور کون * ۱۶۲

۳،۷۹۸۔ مُنَجّیء کُل — شفیع و مُنَجّی و سالارِ کُل
تبسُّم بہ لب جس کے قدموں میں گُل ☆ ۱۶۶

۳،۷۹۹۔ مُنذِر — نذیر و مُنذِر رؤف و رہبر
کبھی مُبشِّر کبھی مُبشَّر * ۲۸۴

۳،۸۰۰۔ مُنذِر، مُذکِّر — سلام اُن پر کہ جو ہیں داعی ومُنذِر[۱]، مُذکِّر[۲]
جو ہیں اصلاح کارِ ہر خطاکار و مُقصِّر[۳] ○ ۹۴

۳،۸۰۱۔ منزِل — سلام اُن پر ازَل سے زینتِ محمِل وہی ہیں
وہی منزِل بھی ہیں اور حاصلِ منزِل وہی ہیں ○ ۱۵۴

۳،۸۰۲۔ منزِلِ ابَد — ہے تجھی پر اِختتامِ نعمتِ ربِّ کریم
تو ہی منزِل ہے ابد کی یومِ اِستفتاح سے * ۱۱۴

۳،۸۰۳۔ منزِلِ اِرتقاء — منبعِ نورِ علم و حِکَم منزِلِ اِرتقاء اَور کون * ۱۶۱

۳،۸۰۴۔ منزِلِ اِصطفیٰ — جادۂ حق نما، مصطفیٰ، مصطفیٰ
منزِلِ اِصطفیٰ، مصطفیٰ، مصطفیٰ * ۱۹۱

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ دُرود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱۔ مُنذِر: تنبیہ کرنے، ڈرانے والا — ۲۔ مُذکِّر: نصیحت کار — ۳۔ مقصِّر: کوتاہی کرنے والا، قصوروار

۳،۸۰۵- منزلِ رہِ اِرتقا — رہِ اِرتقا کی ہے منزِل وہی
حقیقت سے کرتا ہے واصِل وہی ☆ ۱۳۲

۳،۸۰۶- منزِلِ عِرفاں — سلام اے معدنِ اسرارِ حق تفسیرِ قرآں
ترے فیضِ نظر سے منزِلِ عِرفاں ہے آساں ○ ۱۱۳

۳،۸۰۷- منزِلِ عینُ الیقیں — ہے ترا نقشِ قدم رُشد و ہدایت کا نقیب
جادۂ معراج راہِ منزِلِ عینُ الیقیں * ۲۶۵

۳،۸۰۸- منزِلِ کائنات — ہے ازل سے اِک سفر میں کائنات
اَور تُو منزل ہے اُس کی مُستقَر * ۱۰۳

۳،۸۰۹- منزلِ مُستقَر — ہے ازل سے اِک سفر میں کائنات
اَور تُو منزِل ہے اُس کی مُستقَر * ۱۰۳

۳،۸۱۰- منزلِ مَعہُود — تیرے قدموں میں گزاروں زندگی کے روز و شب
شارعِ منزل ہے تو ہی، منزلِ مَعہُود بھی * ۱۷۸

۳،۸۱۱- منشائے اہتمامِ زندگی — سلام اُن پر ہے جن سے اہتمامِ زندگی
امین و صدرِ جملہ انتظامِ زندگی ✣ ۲۰۹

۳،۸۱۲- منشائے قدرت — اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلام اے جانِ رحمت اَلسَّلام
اَلسَّلام اے مظہر و منشائے قدرت اَلسَّلام ✣ ۵۶

۳،۸۱۳- منشورِ سلام واَمن — سلام اُن پر مُجَسَّم نور ہے جن کا وُجود
سلام و اَمن کا منشور ہے جن کا وُجود ✣ ۱۱۱

۳،۸۱۴- منصور — سلام اُن پر جو سارے انبیاء میں بہتریں ہیں
قوی و کامِل و منصور ہیں، ذاتِ مکیں ہیں ○ ۱۵۱

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ✣ — کاروانِ حرم ☆

۳،۸۱۵- منظرِ اوّل
سلام اُن پر جو ہیں خود ہی نظر، منظور، ناظِر
وہی ہیں منظرِ اوّل، وہی حُسنِ مناظِر ۹۰ ○

۳،۸۱۶- منظور
سلام اُن پر جو ہیں خود ہی نظر، منظور، ناظِر
وہی ہیں منظرِ اوّل، وہی حُسنِ مناظِر ۹۰ ○

۳،۸۱۷- منقوشِ قلبِ مُسلِّم
سلام اُن پر کہ جو اَورنگِ دل پر ہیں فرِوکش
رہے نام اُن کا لوحِ قلبِ مُسلّم پر مُنقّش ۹۵ ○

۳،۸۱۸- مُنوّرِ ابوابِ مذہب
سلام اُن پر مُنوّر جن سے ہیں ابوابِ مذہب
وہ علم و فضل میں یکتا مگر اُمّی مُلقّب ۶۳ ○

۳،۸۱۹- مُنوّرِ قلب وجاں
قلب و جاں تم سے مُنوّر
محفلِ اِمکاں مُعطّر ۳۷ ❖

۳،۸۲۰- مُنوّرِ قُلوب
نور و نکہت سے مُنوّر ہیں، مُعطّر ہیں قلوب
فرحت و شمعِ فروزاں ہے وہ اِک صحرا کا پھول ۹۸ *

۳،۸۲۱- مُنیب
نہ ہو کیوں قبول مِری دُعا، جہاں تُو رحیم و مُجیب ہو
تُو شفیع و حامی دمِ جزا، تُو کریم ہو تُو مُنیب ہو ۱۳۱ *

۳،۸۲۲- مُنیبِ حق
وہی آقا ہمارے ہیں، وہی حق کے مُنیب
زہے مسلّم کبھی ہوں راہ کا اُن کی غریب ۸۸ ❖

۳،۸۲۳- مُنیر
مُصلح ومِصباح ونُور واَلسّراج، اَلمُنیر
رحمتً لِلعالمیں خیرُالبشرؐ کی روشنی ۲۴۲ *

۳،۸۲۴- مُنیر، تاباں
مُنیر، تاباں، مہِ مُنوّر
اندھیری شب میں سراجِ انور ۲۸۳ *

۳،۸۲۵- مُنیرِ حق
سلام اُن پر کہ جو ہیں ماہِ لمعانِ حقیقت
مُنیرِ حق، مَنارِ حق ہیں، فیضانِ حقیقت ۷۵ ○

۳،۸۲۶- مُنیرِ راہِ فطرت
سلام اُن صاحبِ عینُ الیقیں، حقُ الیقیں پر
مُنیرِ راہِ فطرت، حاصلِ دنیا و دیں پر ۸۲ ○

۳،۸۲۷- مُوثّر
سلام اُن پر جو ہیں اِشکالِ ذہنی کے مُیسّر[۱]
حکیم و نکتہ ور، عُقدہ کُشا، ہادی، مُوثّر ۹۳ ○

موجِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلّم

۳،۸۲۸- مَوجِ اثر
سلام اُن پر کہ جو دل خستگاں کے چارہ گر ہیں
وہی حرفِ دُعا ہیں، اور وہی مَوجِ اثر ہیں ۱۳۸ ○

۳،۸۲۹- مَوجِ بادِ صبا
نزہتِ فکر و فن، راحتِ جان و تن
مَوجِ بادِ صبا، مصطفیٰ، مصطفیٰ ۱۹۰ *

۳،۸۳۰- مَوجِ بقا
سلام اُن پر مرے لب پر جو تحمید و ثنا ہوں
سلام اُن پر جو میری سانس میں مَوجِ بقا ہوں ۱۲۸ ○

۳،۸۳۱- مَوجِ تقدُّم
اذانِ صبح میں کیفِ ترنُّم ہیں تو آپؐ
جہادِ زِیست میں مَوجِ تقدُّم ہیں تو آپؐ ۹۱ ❖

۳،۸۳۲- مَوجِ حرارت
نبضِ تپاں میں موجِ حرارت
کون و مکاں پر سایۂ رحمت ۴۸ ❖

۳،۸۳۳- مَوجِ خِرد
سلام اُن پر کہ جن کا نام ہی عَینُ النِعَم ہے
خروشِ حرفِ لب، موجِ خِرد بحرِ حِکَم ہے ۲۱۰ ○

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- مُیسّر: آسان کر دینے والا

۳،۸۳۴- مَوجِ خوں — سلام اُن پر فروزاں ہیں جو میری موجِ خوں میں
حریمِ جاں، گُدازِ دل، مِرے سوزِ دروں میں — ۱۳۱ ○

۳،۸۳۵- مَوجِ خوں — سلام اُن پر جو مَوجِ خون ہیں، جانِ بدن ہیں
جو میری فکر ہیں، فہم و ذکا ہیں، میرا فن ہیں — ۱۴۹ ○

۳،۸۳۶- مَوجِ رَجا — صبحِ نو آپؐ، بادِ صبا آپؐ ہیں
نورِ اُمّید، مَوجِ رَجا آپؐ ہیں — ۱۵۹ *

۳،۸۳۷- مَوجِ رحمت — بفضلِ حق جو ہیں کونَین میں رحمت لقب
تلاطُم میں ہمیشہ جن کی ہے رحمت کی مَوج — ۱۰۲ ✥

۳،۸۳۸- مَوجِ روانِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں مَوجِ روانِ زندگی
وہی ہیں رونقِ بزمِ جہانِ زندگی — ۲۱۰ ✥

۳،۸۳۹- مَوجِ صبا — تُو رنگِ چمن، تُو مَوجِ صبا
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ — ۱۷۳ *

۳،۸۴۰- مَوجِ صبائے ہدایت — مُعطّر ہُوا تا اَبد باغِ ہستی
ہدایت کی مَوجِ صبا ہیں محمدؐ — ۱۱۵ *

۳،۸۴۱- مَوجِ غُفراں — سلام اے صاحبِ جُود و کَرم اے مَوجِ غُفراں
اجازت رَبّ نے بخشی ہے تجھے عَفوِ خطا کی — ۱۷۸ ○

۳،۸۴۲- مَوجِ لُطف و اِنبساط — ہر نفس صد مَوجِ لُطف و اِنبساط
لمحہ لمحہ اُن کی صحبت کا سعید — ۱۵۳ *

۳،۸۴۳- مَوجِ نسیمِ رحمت — مَوجِ نسیمِ رحمتِ پیہم
صلی اللہُ علیہِ وسلّم — ۵۰ ✥

* صفحہ نمبر زبورِ نعت ○ زمزمۂ سلام ✥ زمزمۂ درود ☆ کاروانِ حرم

۳،۸۴۴- مَوجِ ہَوا — سلام اُن پر جو سیلابِ بلا میں ناخدا ہوں
سفینہ، بادباں، ساحل ہوں، وہ مَوجِ ہَوا ہوں — ۱۲۷ ○

۳،۸۴۵- مَوجزنِ نسیمِ فکر — سلام اُن پر نسیمِ فکر میں جو مَوجزن ہیں
وہی جو رُوحِ ایماں ہیں، یقیں کا پَیرہن ہیں — ۱۴۹ ○

۳،۸۴۶- مَوجزن وقت کی دھڑکن میں — وقت کی دھڑکن میں ہے صبحِ ازل سے مَوجزن
تُو محمدؐ بھی ہے حامِد بھی ہے اور محمود بھی — ۱۷۷ *

۳،۸۴۷- موجودِ ازل تاابد — اوّلیں شاہد بھی تُو تھا، آخریں شاہد بھی تُو
بزمِ عالَم میں ازل سے تا اَبد موجود بھی — ۱۷۷ *

۳،۸۴۸- موجودِ ازل تاابد — تُو ازل سے تاابد موجود ہے
وجہِ آدم میں تُو ہی مسجود ہے — ۵۳ ❖

۳،۸۴۹- مَوجہءِ بقا — آپؐ ہی مَوجہٗ بقا صَلِّ علیٰ محمدٍ — ۴۲ ❖

۳،۸۵۰- مَوجہءِ بیکرانِ رحمت — سفینہ و بادبانِ رحمت
وہ مَوجہء بے کرانِ رحمت — ۲۹۰ *

۳،۸۵۱- مَوجہءِ جاں پرَور — اے مَوجہءِ جاں پرَور، اے لالہٗ صحرائی
اے نُورِ شبِ ظلمت، سرچشمہٗ دانائی — ۲۲۹ *

۳،۸۵۲- مَوجہءِ حکمت وذکا — مَوجہءِ حکمت وذکا صَلِّ علیٰ محمدٍ — ۴۱ ❖

۳،۸۵۳- مَوجہءِ حیات — وہ مَوجہء حیات، میرے دل کی دھڑکنیں
ہے جن کی صَوتِ پا مری سانسوں میں خوش خرام — ۸۴ *

۳،۸۵۴- مَوجہءِ رُوحِ ایماں — حیاتِ یقیں، مَوجہٗ رُوحِ ایماں
فنا میں نویدِ بقا دینے والے — ۲۳۱ *

۳،۸۵۵- مَوجہءِ رَوح و رَیحاں — سلام اے صاحبِ ایثار و حِلم وجُود و شفقت
سلام اے مَوجہٗ عَفُو و عطا و رَوح و رَیحاں[1] — ۱۱۲ ○

۳،۸۵۶- مَوجہءِ عَفُو و عطا — سلام اے صاحبِ ایثار و حِلم وجُود و شفقت
سلام اے مَوجہٗ عَفُو و عطا و رَوح و رَیحاں[1] — ۱۱۲ ○

❁ ❁ ❁

۳،۸۵۷- مُؤَخَّر — وہ مصدُوق ہے اور صادِق وہی
بظاہر مُؤَخَّر پہ سابِق وہی — ۱۵۶ ☆

۳،۸۵۸- مُؤَخَّر — سب سے مُؤَخَّر، سب سے مُقدَّم
صلی اللہُ علیہ وسلّم — ۴۹ ❖

۳،۸۵۹- مُؤَخَّرِ بِعثَت — سلام اُن پر، نہ ہو گا جن سا عالَم میں مُکرَّر
رسالت میں مُقدَّم گرچہ بِعثَت میں مُؤَخَّر — ۸۸ ○

۳،۸۶۰- مُؤَذِّن — ترے نام کا دوجہاں میں نقیب
مُبلِّغ، مُبشّر، مُؤَذِّن، خطیب — ۱۰۷ ☆

۳،۸۶۱- مَوصُوفِ خدا — سلام اُن پر کہ ہر توصیف کے قابِل وہی ہیں
ہیں مَوصُوفِ خدا، مَوصُول[2] ہیں، واصِل[3] وہی ہیں — ۱۵۴ ○

۳،۸۶۲- مَوصُول — سلام اُن پر کہ ہر توصیف کے قابِل وہی ہیں
ہیں مَوصُوفِ خدا، مَوصُول[2] ہیں، واصِل[3] وہی ہیں — ۱۵۴ ○

۳،۸۶۳- مَوصُولِ خدا — سلام اُن پر جو محفِل کی مراد و مُدَّعا ہیں
خلیل و صاحب و مختار[4] و مَوصُولِ خدا ہیں — ۱۳۳ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ۔ (۵۶۔الواقعہ۔۸۹) رحمت اور خوشبو، (نیز مغفرت و آرام) اور جنتِ نعیم ہے۔
۲- موصول: پہنچے ہوئے — ۳- واصِل: صاحبِ وصول، پہنچنے والے، یہ اسمائے گرامی حضور سرورؐ ہیں۔
۴- مختار: منتخب، پسندیدہ

۳،۸۶۴- مَوضُوعِ آغازوانجام — وہ مَوضُوعِ آغاز و انجام ہے
وہ اِتمامِ اِنعام و اِکرام ہے ☆ ۱۴۶

۳،۸۶۵- مَوضُوعِ قرآن — وہ ممدوح و محبوبِ غُفران ہے
وہ مَوضُوع و تفسیرِ قرآن ہے ☆ ۱۴۰

۳،۸۶۶- مَوعُود — سب صحیفے، سب نبی، مسلّم رہے جس کے نقیب
تُو ہے وہ ہادیِ مُرسَل، احمدِ مَوعُود بھی * ۱۲۸

۳،۸۶۷- مَوَقَّر — سلام اُن پر وہ دستِ حق کے شہکارِ مُفَخَّر[۱]
رَسولوں اور نبیوں میں جو ہیں سب سے مَوَقَّر ○ ۸۷

مَولیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم

وہ دانائے سُبُل، خَتمُ الرُّسُل، مَولائے کُل، جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیِٔ سینا
(اقبالؒ)

۳،۸۶۸- مَولیٰ — اشکوں کی شبنم میں پھولوں کی خوشبو کو گھولوں
تیرے نام سے پہلے مَولیٰ، مُشک سے منہ کو دھولوں * ۱۲۳

۳،۸۶۹- مَولیٰ — تیرے پاس یہ ٹھان کے آئی، حالت ساری بولوں
منہ سے بات نہ نکلے مَولیٰ، آنچل نِیر بھگولوں * ۱۲۳

۳،۸۷۰- مَولیٰ — کیا بتلاؤں من کی بِپتا، کیسے تجھ پر کھولوں
سب کچھ چھوڑوں تجھ پر مَولیٰ، چپکے چپکے رولوں * ۱۲۳

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- مُفَخَّر: باعثِ افتخار، مایۂ ناز

۳،۸۷۱- مَولیٰ
من کی اندھی، اندھیاروں میں در دیوار ٹٹولوں
دیپک بن کر آجا مَولیٰ، مَیں رستے پر ہولُوں
*۱۲۳

۳،۸۷۲- مَولیٰ
پاپ کی گٹھڑی بھاری بھر کم سخت صِراط کی منزِل
ہاتھ کو تھام کے لے چل، مَولیٰ، اَوگن پگ پگ ڈولوں
*۱۲۴

۳،۸۷۳- مَولیٰ
کرموں کی اَگنی میں سُلگوں، گور اندھیری کالی
تیری رحمت کی ٹھنڈک ہو، مَولیٰ، چَین سے سوُلوں
*۱۲۴

۳،۸۷۴- مَولیٰ
اللہ نے تو تیرے سر سے ہر اِک بوجھ ہٹایا
مَیں کیسے بِن تیرے، مَولیٰ! اپنے بوجھ کو ڈھولوں
*۱۲۴

۳،۸۷۵- مَولیٰ
تیرے جل تھل فیض سے ساگر ساگر لابھ اُٹھاؤں
جان سے بڑھ کر دل میں رکھوں، مَولیٰ تم سے جو لُوں
*۱۲۴

۳،۸۷۶- مَولیٰ
رحمت، عَفو، شفاعت کا ہُن تیرے در پر برسے
جھولی کھول کھڑی ہوں، مَولیٰ، جو کچھ بھی تم دو، لُوں
*۱۲۴

۳،۸۷۷- مَولیٰ
باتیں مِیٹھی مِیٹھی دل کے اندر اُتری جائیں
بول نجات کے ضامِن مَولیٰ، کِن ہیروں میں تولُوں
*۱۲۴

۳،۸۷۸- مَولیٰ
تیری گلیوں کی مٹی ہے میری آنکھ کا سرمہ
تیرے در کے کنکر، مَولیٰ، بیٹھی موتی رولوں
*۱۲۵

۳،۸۷۹- مَولیٰ
اِک ٹھنڈک آنکھوں کو بخشے، گنبد کی ہریالی
جِھلمِل نور کی کرنیں، مَولیٰ، چُن چُن ہار پرولوں
*۱۲۵

۳،۸۸۰- مَولیٰ
چومُوں روضے کی جالی کو، چِمٹی چِمٹی جاؤں
تیرے پیار کی لہریں مَولیٰ، تن من بیچ سمولوں
*۱۲۵

۳،۸۸۱- مَولیٰ — نِس دن ہجر کی آگ جلائے، مسلم چین نہ پائے
دل کو خون کروں مَولیٰ مَیں، آنکھوں میں رَت گھولوں — * ۱۲۵

-•-•-

۳،۸۸۲- مَولیٰ — مَولیٰ تمہارے ذِکر میں ہو زندگی تمام
تسبیح ہو مِرے یہ سنین و شُہور کی — * ۹۱

۳،۸۸۳- مَولیٰ — جب بھی ہجومِ یاس میں اُن کا لیا ہے نام
مَولیٰ نے ہر خَلِش مرے سینے سے دُور کی — * ۹۲

۳،۸۸۴- مَولیٰ — آشا کے پٹ کھول کے بیٹھی، مَولیٰ تیرے پگ میں
سَو شاہی سے بڑھ کر تیرے دَر کی ایک غلامی — * ۱۲۷

۳،۸۸۵- مَولیٰ — منہ ہے چھوٹا، مگر ہے بڑا مُدَّعا
میرے مَولیٰ ہے تُو میرا مشکِل کُشا — * ۱۳۷

۳،۸۸۶- مَولیٰ — وہی محمدؐ ہے میرا مَولیٰ وہی محمدؐ ہے میرا آقا — * ۲۸۹

۳،۸۸۷- مَولیٰ — وہ دانت جن کی ہے آب موتی، رہینِ مِنَّت چمک گُہر کی
نظر شفَق کی، ادا فلَق کی، جلالِ باری، جمالِ مَولیٰ — * ۲۹۸

۳،۸۸۸- مَولیٰ — عجز سے کہنا کہ اے مَولیٰ، شفیعِ کل اُمَم
یہ سلامِ عاجزاں لیجے شہِ جُود و کرَم — ❖ ۶۸

۳،۸۸۹- مَولیٰ — جلد پھر مَولیٰ بلا دربار میں
ہجر سے مت کر دلِ مسلِم ملول — ❖ ۷۱

۳،۸۹۰- مَولیٰ — مئے معرفت سے ہے سرشار مسلِم
نظر اُس کی پُرکار، دِل تختِ مَولیٰ — ⌘ ۱۹۹

۳،۸۹۱- مَولیٰ — سلام اُن پر وہ جان و دِل کے ہیں آقا و مَولیٰ
معاً کی رہبری رحمت نے جب مَیں راہ بُھولا ○ ۶۱

* * *

۳،۸۹۲- مہِ مُنوَّر — مُنیر، تاباں، مہِ مُنوَّر
اندھیری شب میں سِراجِ انور * ۲۸۳

۳،۸۹۳- مہِ نُورِ مُبیں — سلام اُن پر مہِ نُورِ مُبیں ہے جن کی ذات
سَحر آئی، جہالت کی کٹی تاریک رات ❖ ۹۳

۳،۸۹۴- مہِ ہدایت — مہِ ہدایت ہے، مِہرِ حِکمت ہے
سراجِ ظُلمت کی، کہکشاں مَدّاح * ۱۴۷

۳،۸۹۵- مَہجورِ وطن — اے یتیم و اُمّی و مظلوم و مَہجورِ وطن
بحرِ عِلم و صاحبِ حُکمِ شریعت اَلسَّلام ❖ ۵۷

۳،۸۹۶- مہدی — سلام اُن پر جو نظمِ دہر کے مسند نشیں ہیں
نجی اللہ[۱] و مہدی، ہادیٔ دنیا و دِیں ہیں ○ ۱۵۱

۳،۸۹۷- مِہرباں — سلام اُن پر اُنہیں کیا خطرۂ آزار، مسلّم
محمدؐ ہے مُربّی، مِہرباں، غنّام جن کا ○ ۵۸

۳،۸۹۸- مہرباں — سلام اُن پر، ہمارے دادگر ہیں وہ حَکَم ہیں
بہم رنجش میں، مسلّم، مہرباں، ہمدرد ثالِث ○ ۷۸

۳،۸۹۹- مِہرباں — سلام اُس میرِ لشکر، پیشوا، صاحِب لِوا پر
سَحابِ سایہ گستر، مہرباں، صاحِب رِدا پر ○ ۷۹

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- نجی اللہ: خلیلِ رب، ہمرازِ باری تعالیٰ

۳،۹۰۰- مہربان — سلام اُن پر کہ جو ہیں مہربان و بندہ پرور
ہوئے ہیں دُور جن کی برکتوں سے سب دَلِدّر — ○ ۸۵

۳،۹۰۱- مِہربان — سلام اے مہربان و مُشفِق و غم خوار و مُحسِن
سرِ کونین ہیں دُھومیں ترے دستِ سخا کی — ○ ۱۷۸

۳،۹۰۲- مہربان — سلام اُن پر کہ جو ہیں صَیقلِ فہم و وُقوف
مُعلّم، مِہربان و لُطف فرما و عَطوف — ❖ ۱۶۲

۳،۹۰۳- مِہرِ حُسنِ سیرت — سلام اے نیّرِ اخلاص، مِہرِ حُسنِ سیرت
گُلِ اَخلاق سے تیرے مُعطّر پردۂ جاں — ○ ۱۱۳

۳،۹۰۴- مِہرِ حِکمت — مَہِ ہدایت ہے، مِہرِ حِکمت ہے
سِراجِ ظلمت کی، کہکشاں مَدّاح — * ۱۴۷

۳،۹۰۵- مِہرِ دُرُخشاں — سلام اے شمعِ اِرشاد وہُدیٰ مِہرِ دُرُخشاں
سلام اے قاطعِ اوہام تیغِ نورِ ایماں — ○ ۱۱۰

۳،۹۰۶- مِہرِ دُرُخشانِ حقیقت — سلام اُن پر جو ہیں مِہرِ دُرخشانِ حقیقت
جِلا بخشِ گُل و برگِ خیابانِ حقیقت — ○ ۷۵

۳،۹۰۷- مِہرِ رحمت — اِک کِرَن اُس مِہرِ رحمت کی ہوئی تھی مُنعکِس
قلب کی تاریک راتوں کی سَحَر ہوتی گئی — * ۱۹۷

۳،۹۰۸- مِہرِ زرتاب — سلام اے روشنیٔ مشعلِ لیلِ مَضَلَّت
سلام اے مہرِ زرتابِ طُلوعِ صُبحِ ایماں — ○ ۱۱۱

۳،۹۰۹- مِہرِ عَجم — سلام اُن پر کہ جو مِہرِ عَجم، بدرِ عَرَب ہیں
اندھیروں میں سراجِ نُور ہیں، قِندیلِ شب ہیں — ○ ۱۳۷

۳،۹۱۰- مِہرِ عَرَب
سلام اُن پر جو ہیں مصباحِ حق، مِہرِ عَرَب
مُنوَّر ہیں ضیا سے جن کی میرے روز و شب ٭ ۸۵

۳،۹۱۱- مِہرِ فروزاں
سلام اُن پر ہدایت کے جو ہیں مِہرِ فروزاں
جہاں پر مطلعِ ایمان ہے اِنعام جن کا ○ ۵۸

۳،۹۱۲- مِہرِ مُنوَّر
سلام اُن پر کہ ہے مِہرِ مُنوَّر آپ کی لَو
قمر میں بھی دُرُخشَندہ رُخِ انور کی ہے ضَو ○ ۱۵۵

۳،۹۱۳- مِہرِ مُنوَّر
مِہرِ مُنوَّر، نورِ مُشکَّل
دینِ متیں کی شرحِ مفصَّل ٭ ۴۸

۳،۹۱۴- مِہر و اِحسانِ مُجسَّم
سلام اے صاحبِ بخشائش و اِکرام و غُفراں
سلام اے سر بسر رحمت، مُجسَّم مِہر و اِحساں ○ ۱۱۱

۳،۹۱۵- مِہر و رحمۃً لِّلعالَمیں
سلام اُن پر جو مِہر و رحمۃ لِلعالَمیں ہیں
رحیم و رحمتِ عالَم، شفیعَ المُذنبیں ہیں ○ ۱۵۲

۳،۹۱۶- مِہر وعَفُو
ظُلمتوں کی تم سَحَر ہو
مِہر و عَفُو و دَرگزر ہو ٭ ۳۵

۳،۹۱۷- مِہرِ وَفا
سلام اُن پر کہ جو ہیں منبعِ صِدق وصَفا
وہی ہیں صادِق الوعدُ الاَمیں، مِہرِ وَفا ٭ ۷۹

۳،۹۱۸- مِہرِ یقیں
اے مِہرِ یقیں، قِندیلِ ہُدیٰ
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ * ۱۷۳

۳،۹۱۹- مَہک چمن در چمن
محمدؐ کہ مہکے چمن در چمن
محمدؐ سے ہے زینتِ انجمن ☆ ۱۴۷

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ٭ کاروانِ حرم ☆

۳،۹۲۰- مہک راحت فزا — سلام اُن پر ہے جن کے حُسن کی گُل میں لہک
مشامِ جاں کو ہے راحت فزا جن کی مہک ❖ ۱۶۷

مہمانِ عرشِ الٰہی صلی اللہ علیہ وسلّم

۳،۹۲۱- مہمان — ثنا اُس کی محمدؐ سا نبی جس نے ہے بھیجا
سلام اُس پر جو ہے محبوب اور مہمان اُس کا ○ ۴۳

۳،۹۲۲- مہمانِ حریمِ خاص — بہت ہے رحمت و نعمت تری اُن پر خدایا
بصد شفقت حریمِ خاص میں مہمان بلایا ○ ۵۲

۳،۹۲۳- مہمانِ حریمِ خاص — وہ مہمانِ حریمِ خاص، یارِ روبرو
تصور سے سِوا بخشا جنہیں حق نے عُلو ❖ ۱۸۵

۳،۹۲۴- مہمانِ حق — سلام اُن پر حبیبِ حق ہیں جو ارمانِ حق ہیں
حریمِ خاص کے محبوب ہیں، مہمانِ حق ہیں ○ ۱۴۰

۳،۹۲۵- مہمانِ خاصِ کِردِگار — سلام اُن پر جو ہیں مہمانِ خاصِ کِردِگار
جو ہیں دونوں جہاں میں کامگار و بختیار ❖ ۱۱۸

۳،۹۲۶- مہمانِ خدا — خدا کے مہمان کا مدینہ
حبیبِؐ رحمان کا مدینہ * ۲۸۲

۳،۹۲۷- مہمانِ داوَر — سلام اُن پر جو ہیں مشہودِ حق، مہمانِ داور
بشر اور واصلِ عرشِ بریں، اللہ اکبر ○ ۸۴

۳،۹۲۸- مہمانِ دِل — ازل سے وہی میرے مہمانِ دل ہیں
خدا جن کا ہے میزباں، اللہ اللہ غ م

۳،۹۲۹- مہمانِ ربِّ عالی — سلام اے ربِّ عالی کے رفیعُ الشّان مہماں
ہوا ہے فرش پابوسی کو تیری عرشِ رحماں ○ ۱۱۱

۳،۹۳۰- مہمانِ رفیعُ الشّان — سلام اے ربِّ عالی کے رفیعُ الشّان مہماں
ہوا ہے فرش پابوسی کو تیری عرشِ رحماں ○ ۱۱۱

۳،۹۳۱- مہمانِ سرِ عرشِ بریں — حریمِ خاص کے وہ سَیر ہیں سب سے الگ
وہ مہمانِ سرِ عرشِ بریں سب سے الگ ❖ ۱۷۱

۳،۹۳۲- مہمانِ عرش — سلام اُن پر جو ہیں مہمانِ عرشِ حق تعالیٰ
عجب تھی بزمِ حق میں پیشوائی، پُر تپاکی ○ ۱۷۷

۳،۹۳۳- مہمانِ عرشِ الٰہی — حبیبِ خدا، اَفضلُ الانبیاء
وہ مہمانِ عرشِ الٰہی ہُوا ☆ ۱۳۶

۳،۹۳۴- مہمانِ عرشِ حضور — وہ عبدیت و بندگی کا زَبور
پہ رِفعت میں مہمانِ عرشِ حضور ☆ ۱۵۱

۳،۹۳۵- مہمانِ فلک — تُو مہمانِ فلک کا سوہنے، تیرے اونچے درجے
خود خالق کے دل کو بھائی تیری عرش خرامی * ۱۲۷

❁ ❁ ❁

۳،۹۳۶-مہِ مطلعِ نورِ ایماں — مہِ مطلعِ نُورِ ایمانِ کُل
گئے عِلم و فن کے سبھی باب کُھل ☆ ۱۶۶

۳،۹۳۷- میانہ خو — میانہ گامی، میانہ خوئی، کوئی کمی ہے، نہ کوئی بیشی
کمالِ صورت، کمالِ سیرت، کمالِ اُسوہ، کمالِ جلوہ * ۲۹۹

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۳،۹۳۸- میانہ گام

میانہ گامی، میانہ خوئی، کوئی کمی ہے، نہ کوئی بیشی
کمالِ صورت، کمالِ سیرت، کمالِ اُسوہ، کمالِ جلوہ
* ۲۹۹

۳،۹۳۹- میرِ افواج

محمدؐ رَسولوں کا سرتاج ہے
سرِ کارواں، میرِ افواج ہے
☆ ۱۴۷

۳،۹۴۰- میرا مَالِک

وہی چراغِ صِراطِ سالِک
غلام ہوں مَیں وہ میرا مَالِک
* ۲۹۰

۳،۹۴۱- میرِ انبیاء

سلام اُن پر جو میرِ انبیاء، صدرُ العُلیٰ ہیں
حبیبِ ربّ ہیں، بامِ عرش پر صلِّ علیٰ ہیں
○ ۱۳۳

۳،۹۴۲- میرِ سپاہ

محمدؐ ہے کونین کا سر براہ
پیمبر، نبی، ہادی، میرِ سپاہ
☆ ۱۵۵

۳،۹۴۳- میرِ سیادت

یومِ ازل سے میرِ سیادت
نقطہء ختمِ سِلکِ رسالت
⁘ ۴۹

۳،۹۴۴- میرِ عَرب

سلام اُن پر ہے جن کے زیرِ پا باغِ اِرَم
اُولُوالاَمرِ جہاں، میرِ عَرَب، شاہِ عجم
⁘ ۱۷۸

۳،۹۴۵- میرِ قافلہ

سلام اُن پر جو میرِ قافلہ، صاحِب لِوا ہیں
بھٹکتے کارواں کے واسطے بانگِ دَرا ہیں
○ ۱۳۵

۳،۹۴۶- میرِ کارواں

سلام اُن رہبرِ حق پر جو میرِ کارواں ہیں
جو واقف کارِ منزل، والیِ باغِ جناں ہیں
○ ۱۴۶

۳،۹۴۷- میرِ لشکر

سلام اُس میرِ لشکر، پیشوا، صاحِب لِوا پر
سَحابِ سایہ گُستر، مہرباں، صاحِب رِدا پر
○ ۷۹

۳،۹۴۸- میرِ مقالیدِ اُمور — ہے وہی میرِ مقالیدِ اُمور
عُقدہ ہائے زیست سب یکسر کُھلے — ۲۰۶ *

۳،۹۴۹- میرِ مقالیدِ اُمورِ بزمِ اِمکاں — سلام آقا کہ جبرائیل بھی ہے تیرا دربان
تُو ہی میرِ مقالیدِ اُمورِ بزمِ اِمکاں — ۱۱۱ ○

۳،۹۵۰- میرِ مقالیدِ اُمورِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں وجہِ ظہورِ زندگی
جو ہیں میرِ مقالیدِ اُمورِ زندگی — ۱۹۹ ❖

۳،۹۵۱- میرِ مقالیدِ اُمورِ علم وحِکمت — سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ بُرہان وحُجّت
جو ہیں میرِ مقالیدِ اُمورِ عِلم و حِکمت — ۶۸ ○

۳،۹۵۲- میرِ مقالیدِ زمانہ — سلام اُن پر جو ہیں میرِ مقالیدِ زمانہ
اسیرِ حلقۂ زنجیر ہیں سعدَین[۱] جن کے — ۱۹۶ ○

۳،۹۵۳- میرِ منزِل — دلیل و سرِ کارواں، میرِ منزِل
نہاں منزلوں کا پتا دینے والے — ۲۳۲ *

۳،۹۵۴- میرِ مَہامِ زندگی — سلام اُن پر وہ سردار وامامِ زندگی
امیرِ کارواں، میرِ مَہامِ زندگی — ۲۰۹ ❖

۳،۹۵۵- میرِ نظامِ دو عالَم — سلام اُن پر جو ہیں میرِ نظامِ ہر دو عالَم
نبوّت، رُشد، امر و سلطنت جن کے لئے ہے — ۲۱۹ ○

۳،۹۵۶- میرِ نوعِ بشَر — بعدِ حق معتبر، میرِ نوعِ بشَر
وہ ہے خیرُالوریٰ، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ — ۱۹۱ *

۳،۹۵۷- میرِ وریٰ وماورا — میرِ وریٰ وماورا صَلِّ علیٰ محمدٍ — ۴۱ ❖

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- سعدَین: دو مبارک ستاروں مشتری وزہرہ کا اجتماع، قِرانِ سعدَین (سعدِ اکبر: مشتری و سعدِ اصغر: زُہرہ)

ن:

۳،۹۶۸- ناخدا — سلام اُن پر جو سیلابِ بلا میں ناخدا ہوں
سفینہ، بادباں، ساحل ہوں، وہ موجِ ہوا ہوں ○ ۱۲۷

۳،۹۶۹- ناخدا — جو میرے رہنما و ناخدا ہیں
محمدؐ ہی نکالیں گے بھنور سے * ۲۱۶

۳،۹۷۰- ناخدا — در پہ آکے سوالی کھڑا ہوں بحرِ عصیاں میں کچّا گھڑا ہوں
ناخدا اب کنارے لگاؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ * ۲۵۹

۳،۹۷۱- ناخدا — گھرے بھنور میں جو ناؤ تو ناخدا ہے وہی
کرَم سے اپنے وہ بیڑے کو پار کردے گا * ۲۶۷

۳،۹۷۲- ناخدا (سیلِ بلا میں) — شکستہ ناؤ کے ہیں ناخدا سَیلِ بلا میں
بوقتِ ابتلا ہے دستگیری کام جن کا ○ ۵۸

۳،۹۷۳- نازِ ارض وسَماء — باعثِ کل جہاں، کیا زماں کیا مکاں
نازِ ارض و سَماء، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ * ۱۹۱

۳،۹۷۴- نازِشِ جہانِ ازل — اَے نُورِ کائنات، شہِ آسماں خرام
اَے نازشِ جہانِ اَزل سرورِ اَنام * ۸۶

۳،۹۷۵- نازِشِ دوستان — وہ ایثار میں نازشِ دوستاں
ہے قلبِ صفا خوابِ شیشہ گراں ☆ ۱۴۰

۳،۹۷۶- نازِشِ ربُّ العالمیں — نازِش و شہکارِ رَبُّ العالَمین
رَحمتً لِلعالَمیں، شانِ وحید * ۱۵۴

۳،۹۷۷- نازِ کردِگار
سلام اُن پر جو ہیں محبوب و نازِ کردِگار
جو ہیں دونوں جہاں میں کامیاب و کامگار
۱۱۶ ❖

۳،۹۷۸- ناصِرِ بدنصیباں
سلام اُن پر جو ہیں اُمیدِ ہر کوتاہ و قاصِر
یتیموں، بدنصیبوں اور بیواؤں کے ناصِر
۹۱ ○

۳،۹۷۹- ناصِرِ بیوگاں
سلام اُن پر جو ہیں اُمیدِ ہر کوتاہ و قاصِر
یتیموں، بدنصیبوں اور بیواؤں کے ناصِر
۹۱ ○

۳،۹۸۰- ناصِرِ یتامیٰ
سلام اُن پر جو ہیں اُمیدِ ہر کوتاہ و قاصِر
یتیموں، بدنصیبوں اور بیواؤں کے ناصِر
۹۱ ○

۳،۹۸۱- ناظِر
سلام اُن پر جو ہیں خود ہی نظَر، منظور، ناظِر
وہی ہیں منظرِ اوّل، وہی حُسنِ مناظِر
۹۰ ○

۳،۹۸۲- ناظِمِ آئینِ رُسُل
سلام اُن پر کہ جو سِلکِ نبوّت کے ہیں خاتم
ازل کے دن سے آئینِ رُسُل کے جو ہیں ناظِم
۱۰۹ ○

۳،۹۸۳- ناظِمِ بزمِ جہاں
اُسی سے بزمِ جہاں مُنظَّم
وہی ہے شیرازہ بندِ عالَم
۲۸۴ *

۳،۹۸۴- نامِ پاک
مَیں نے وُفورِ شوق میں چُوما ہے بار بار
آپس میں نامِ پاک پہ جب میرے لب ملے
۲۲۱ *

۳،۹۸۵- نامور
سلام اُن پر نہیں جن سا شہیر و نامور بھی
فقیرِ بے غرض بھی وہ، جہاں کے تاجوَر بھی
۱۶۴ ○

۳،۹۸۶- نامہ بَرِ رَبّ
سلام اُن پر جو ہیں بُشریٰ ءِ رَبِّ بحر و بر بھی
جو ہیں عینُ النعیمِ خاص، رَبّ کے نامہ بَر بھی
۱۶۴ ○

۳،۹۸۷- نامہ برِ رحمانِ مُرسِل — سلام اُن پر جو ہیں نامہ برِ رحمانِ مُرسِل
خبر دیتے ہیں جن کی سب رَسولوں کے رسائل ○ ۱۰۴

۳،۹۸۸- نائبِ حق — سلام اُن پر جو ہیں بزمِ جہاں میں حق کے نائب
اُنہیں کے تابعِ فرماں ہیں، حاضر ہوں کہ غائب ○ ۶۵

۳،۹۸۹- نائبِ حق — سلام اُن پر جو خلوت خانۂ حق کے مکیں ہیں
جہاں میں نائبِ حق ہیں، خدا کے جانشیں ہیں ○ ۱۵۰

۳،۹۹۰- نائفِ اَوجِ تصوُّر — سلام اُن پر جو ہر اَوجِ تصوُّر سے ہیں نائف[۱]
فلک سے جن کو آتے ہیں درودوں کے تحائف ○ ۹۷

۳،۹۹۱- نبضِ دلِ جہانِ ما — نبضِ دلِ جہانِ ما — صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖ ۴۷

۳،۹۹۲- نبضِ سابق الاولوں — سلام اُن پر دلِ مومن میں ہے جن سے حرارت ○ ۱۳۱
اُنہیں کی نبضِ دِل تھی سابِقونَ الاوّلوں میں

نبی صلی اللہ علیہ وسلّم

۳،۹۹۳- نبیؐ — یا نبیؐ سلامُ علیکَ — یا رَسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۳

۳،۹۹۴- نبیؐ — حُبِّ نبیؐ میں خاتمہ بالخیر ہو مِرا
دِل کو ہوَس نہیں کوئی حُور و قصُور کی * ۹۲

۳،۹۹۵- نبیؐ — شہرِ نبیؐ میں قلب پہ بارانِ رُشد و نور
لذّت بڑی عجیب تھی کیف و سُرور کی * ۹۲

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- نائف: معزّز، بلند مرتبہ

۳،۹۹۶- نبیؐ

جگہ ہو مِری خاکِ پائے نبیؐ میں
یہی دل سے مستلم دعا بن کے نکلے

* ۱۳۶

۳،۹۹۷- نبیؐ

اے بخت کیا یاد مجھے، میرے نبیؐ نے
بے اِذن سعادت نہیں پائی یہ کسی نے

* ۱۴۲

۳،۹۹۸- نبیؐ

زمیں بھی مَدّاح، آسماں مَدّاح
مِرے نبیؐ کے ہیں دوجہاں مَدّاح

* ۱۴۸

۳،۹۹۹- نبیؐ

حشر میں یا نبیؐ، ہو شفاعت مِری
ہر خطا بخشوا، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ

* ۱۹۲

--•--•--

۴،۰۰۰- نبیؐ

خوش بخت و خوش مآل ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں
اِک کیفِ بے زوال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں

* ۲۰۹

۴،۰۰۱- نبیؐ

ہر آن ہے نگاہ میں وہ جلوۂ جمال
آئینۂ جمال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں

* ۲۰۹

۴،۰۰۲- نبیؐ

رعنائیٔ خیال کی اللہ رے اُڑان
خوش فکر و خوش خیال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں

* ۲۰۹

۴،۰۰۳- نبیؐ

محبوبِ ربّ ہے جو، وہی میرا حبیب ہے
ہم ذوقِ ذُوالجلال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں

* ۲۰۹

۴،۰۰۴- نبیؐ

دل اُن کے عکسِ نُور سے ہے رشکِ آفتاب
اِک شمعِ لَم یزال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں

* ۲۱۰

۴،۰۰۵- نبیؐ

قلب و نگاہ لطف سے اُن کے ہیں لالہ زار
پتّھر تھا، دَر کا لال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں

* ۲۱۰

۴،۰۰۶- نبیؐ
وہ سَربَسر کرم کا ہیں دریائے بے کنار
سَر تا قدم سوال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں
٭ ۲۱۰

۴،۰۰۷- نبیؐ
مسلّم ملی ہے نعمتِ دربارِ مصطفیٰؐ
رحمت سے مالا مال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں
٭ ۲۱۰

-•-•-

۴،۰۰۸- نبیؐ
مسرور و مستِ حال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہُوں
یارب بہت نہال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں
٭ ۲۱۱

۴،۰۰۹- نبیؐ
پیتا ہوں روز چشمۂ خضراء سے بھر کے جام
مستِ مئے جمال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں
٭ ۲۱۱

۴،۰۱۰- نبیؐ
پھرتا ہوں مَرغزار میں رحمت کے بےخطَر
مَیں رشکِ صد غزال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں
٭ ۲۱۱

۴،۰۱۱- نبیؐ
ہُوں خوشہ چینِ گلشنِ خُلقِ حضورؐ مَیں
ذی حُسن و باکمال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں
٭ ۲۱۱

۴،۰۱۲- نبیؐ
ہے وہ طبیبِ خاص ہی میرا مَرض شناس
بے حُزن و بے ملال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں
٭ ۲۱۲

۴،۰۱۳- نبیؐ
اُس نورِ پاک سے ہوئی دل کی مرے جِلا
وہ صاحبِ جمال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں
٭ ۲۱۲

۴،۰۱۴- نبیؐ
محبوبِ بے مِثال ہیں، دل کا قرار ہیں
خوش بختِ بے مِثال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں
٭ ۲۱۲

۴،۰۱۵- نبیؐ
مجھ کو نبیؐ کے باغ کی مسلّم لگی ہَوا
شاداب ہوں، نہال ہوں، شہرِ نبیؐ میں ہوں
٭ ۲۱۲

-•-•-

۴،۰۱۶- نبیؐ　جس نے دیکھی ہے نبیؐ کے سنگِ در کی روشنی
ہیچ ہے اُس کے لئے لعل و گہر کی روشنی　* ۲۴۱

۴،۰۱۷- نبیؐ　نبیؐ کے شہر سے ہو کر صبا نکلتی ہے
لئے شمیمِ رُخِ مصطفیٰؐ نکلتی ہے　* ۲۴۳

۴،۰۱۸- نبیؐ　زمیں صدف ہے گُہر مدینہ　مرے نبیؐ کا ہے گھر مدینہ　۲۷۶ *

۴،۰۱۹- نبیؐ　نقوشِ پائے نبیؐ سے روشن　ہدایتِ و علم و فن کا مخزن　۲۷۷ *

۴،۰۲۰- نبیؐ　نقوشِ پائے نبیؐ دُرخشاں　کہ کہکشاں نے چُنی ہے افشاں　۲۷۸ *

۴،۰۲۱- نبیؐ　کئے نشاں ثبت وہ نبیؐ نے　کہ آسماں نے چُنے نگینے　۲۷۸ *

۴،۰۲۲- نبیؐ　نبیؐ کے نقشِ قدم کا صدقہ　کمالِ رحمت، کرم کا صدقہ　۲۷۹ *

۴،۰۲۳- نبیؐ　درِ نبیؐ کے گدا کا زینہ　مراحمِ بے بہا کا زینہ　۲۸۲ *

۴،۰۲۴- نبیؐ　شمیمِ وجہِ نبیؐ بداماں　چمن چمن نکہتِ فراواں　۲۸۳ *

۴،۰۲۵- نبیؐ　جہانِ لفظ و بیاں ہے نادِم، نہیں قلم کی مجال مسلّم
لکھے ثنائے نبیؐ ءؐ خاتم، رقم محمدؐ کا ہو سراپا　* ۳۰۰

۴،۰۲۶- نبیؐ　ثنا اُس کی محمدؐ سا نبی جس نے ہے بھیجا
سلام اُس پر جو ہے محبوب اور مہمان اُس کا　○ ۴۳

۴،۰۲۷- نبیؐ　وہ لوحِ دل پہ حرفِ وحدتِ حق کے مُحرِّر
سخن وَر تو ہے خالق، پر نبیؐ ٹھہرے مُقرِّر[۱]　○ ۹۲

صفحہ نمبر زَبورِ نعت *　زمزمۂ سلام ○　زمزمۂ درود ❖　کاروانِ حرم ☆

۱- وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى ○ (۳۵۔النجم۔۳/۴) ''وہ (رسولِ کریمؐ) اپنی خواہش نفسانی سے کچھ نہیں کہتے، اُن کا کلام تمام تر وحی الٰہی ہے (کلامِ خدا) ہے، جو ان پر نازل کی جاتی ہے''۔

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۴۰۰۴۳- نبیؐ آخرینؐ — اوّل و آخر بھی تُو ہے، ظاہر و باطن بھی تُو
باعثِ تخلیقِ عالَم یا نبیؐ آخرینؐ — ١٠٨ *

۴۰۰۴۴- نبیؐ باکمال — سلام اُن پر جو ہیں ہر خوبی و جوہر کے حامِل
نبیؐ لازوالؐ و باکمال و مردِ کامِل — ١٠٥ ○

۴۰۰۴۵- نبی جیؐ — اَرفع تیری شان نبی جی — اللہ کی بُرہان نبی جی — ١٦٣ *

۴۰۰۴٦- نبی جیؐ — تیری بات رضا ہے اُس کی — سر تا سر قرآن نبی جی — ١٦٣ *

۴۰۰۴۷- نبی جیؐ — ہے آباد تِری ہی یاد سے — میرا قریۂ جان نبی جی — ١٦٣ *

۴۰۰۴۸- نبی جیؐ — تیرا نام ہے دھڑکن دھڑکن — میرے دین ایمان نبی جی — ١٦٣ *

۴۰۰۴۹- نبی جیؐ — میرے ماں اور باپ فدا ہوں — مَیں تجھ پر قربان نبی جی — ١٦٣ *

۴۰۰۵۰- نبی جیؐ — ابرِ رحمت، نُورِ ہدایت — تُو ظلِّ رحمان نبی جی — ١٦٣ *

۴۰۰۵١- نبی جیؐ — دھوپ گنہ کی سخت کڑی — رحمت چھتری تان نبی جی — ١٦۴ *

۴۰۰۵٢- نبی جیؐ — مَیں تقصیرِ مجسّم، پر تُو — بخشایش کی کان نبی جی — ١٦۴ *

۴۰۰۵٣- نبی جیؐ — تیرے لطف ہی سے بچتی ہے — حشر میں میری جان نبی جی — ١٦۴ *

۴۰۰۵۴- نبی جیؐ — اپنے رب سے مانگ لے میری — بخشش بن میزان نبی جی — ١٦۴ *

۴۰۰۵۵- نبی جیؐ — ہے محتاج نظر کا تیری — تیرا پاکستان نبی جی — ١٦۴ *

۴۰۰۵٦- نبی جیؐ — ایک نگاہِ لطف کا اِحساں! — بن جاؤں انسان نبی جی — ١٦۴ *

۴۰۰۵۷- نبی جیؐ — دونوں تیرے دَر کے منگتے — مسلم اور حسّان نبی جی — ١٦۴ *

۴۰۰۵۸- نبی جیؐ — جب نبیؐ جی اُدھر گئے ہوں گے — دِن فلک کے سنور گئے ہوں گے — ١٦٧ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۴،۰۵۹- نبیّ ءصلِّ علیٰ — نبیّ ءصلِّ علیٰ کا زینہ رسولِ خیرُالورٰیؐ کا زینہ * ۲۸۱

۴،۰۶۰- نبیّ ء لازوالؐ — سلام اُن پر جو ہیں ہر خوبی و جوہر کے حامِل
نبیّ ء لازوالؐ و باکمال و مردِ کامِل ○ ۱۰۵

۴،۰۶۱- نبیّ ء مُرسَلؐ — نبیِّ مُرسَلؐ، خدائے مُرسِلؐ
یہی ہے علم و یقیں کا حاصِل * ۲۸۸

۴،۰۶۲- نبیؐ مُصَوَّر — خدا مُصَوِّر، نبیؐ مُصَوَّر
تو کیوں نہ ہو بے مثال پیکر * ۲۸۴

۴،۰۶۳- نبیؐ، مُعلِّم — نبیؐ، مُعلِّم، کتاب و قرآں
بحقّ و باطل تمیز و فرقاں * ۲۸۵

❁ ❁ ❁

۴،۰۶۴- نَبِیل — سلام اُن پر جو ہیں راحت رساں، غَوث و نَبِیل [۱]
ہے آساں جن کے دم سے زِیست کی راہِ طویل ❖ ۱۷۶

۴،۰۶۵- نجات بخشِ ضلالت — تُونے ہی قعرِ ضلالت سے ہمیں بخشی نجات
جَہل کی تِیرہ شبی میں عِلم کے ماہِ مُبیں * ۲۶۵

۴،۰۶۶- نجمِ ثاقِب — سلام اُس نجمِ ثاقِب پر جو ہے سب سے دُرُخشاں
ہے جس کے نُور سے بزمِ دو عالَم میں چَراغاں ○ ۱۱۹

۴،۰۶۷- نجی اللہ — سلام اُن پر، جو نظمِ دہر کے مسند نشیں ہیں
نجی اللہ [۲] و مہدی، ہادیِٔ دنیا و دیں ہیں ○ ۱۵۱

۴،۰۶۸- نجیب — سلام اُن پر، نہیں جن سے کوئی بڑھ کر نجیب
مُجابِ حق ہیں بے شک اَور ہیں میرے مُجیب ❖ ۸۷

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- نَبِیل: اعلیٰ نسب، صاحبِ الشَّرَف

۲- نجی اللہ: خلیلِ ربّ، ہمرازِ باری تعالیٰ

۴،۰۶۹- نجیبِ محبت — محمدؐ، کہ یارب، ہے تیرا حبیب
محبت سے تیری ہُوا جو نجیب ☆ ۱۰۷

۴،۰۷۰- نخلِ تیقُّن — سرابِ تذبذُب میں نخلِ تیقُّن
قیاس و گماں کو مٹا دینے والے * ۲۳۲

۴،۰۷۱- نخیلِ زندگی — تذَبذُب کی تپش میں ہیں نخیلِ زندگی
شِفا بخشندۂ طبعِ علیلِ زندگی ❖ ۲۰۷

۴،۰۷۲- ندائے تسکیں — سلام اُن پر جو تخیئلِ پریشاں کی دوا ہوں
دلِ آوارۂ مسلم کو تسکیں کی ندا ہوں ○ ۱۲۶

۴،۰۷۳- نذیر — اندھیری شبوں میں سراجِ مُنیر
نقیبِ صداقت، بشیر و نذیر ☆ ۱۴۶

۴،۰۷۴- نذیر — عبادِ اطاعت کے حق میں بشیر
ضلالت میں بھٹکے ہوؤں کو نذیر ☆ ۱۴۹

۴،۰۷۵- نذیرِ گروہانِ شر — پیامِ نجات و اَماں کا بشیر
گروہانِ طغیان و شر کو نذیر ☆ ۱۶۲

۴،۰۷۶- نذیرِ گروہانِ طغیاں — پیامِ نجات و اَماں کا بشیر
گروہانِ طغیان و شر کو نذیر ☆ ۱۶۲

۴،۰۷۷- نذیرِ گمرہاں — یا بشیرِ اہلِ ایماں، یا نذیرِ گمرہاں
یا سِراجِ رُشد و نُور و ہادی و حق" مُبیں * ۱۰۸

۴،۰۷۸- نذیر و مُنذِر — نذیر و مُنذِر رؤف و رہبر
کبھی مُبَشِّر کبھی مُبَشَّر * ۲۸۴

۴،۰۷۹- نَردُبانِ رحمت — قدم قدم نَردُبانِ[1] رحمت — فلک فلک کہکشانِ رحمت ۲۹۰ *

۴،۰۸۰- نرمیٔ پرنیاں — کرَم، عَفو اور حِلم کا سائباں — دمِ گفتگو نرمیٔ پرنیاں ۱۳۹ ☆

۴،۰۸۱- نرمیٔ ریشم — قلبِ متیں میں نرمیٔ ریشم — صلی اللہُ علیہِ وسلّم ۴۹ ❖

۴،۰۸۲- نزدیک ترِ قوسَین — قُرب میں قوسَین سے نزدیک تر
اَور جلوے ہیں کہ تاحدِّ نظَر ۱۰۳ *

۴،۰۸۳- نزدیک ترِ قوسَین — سلام اُن پر جو تھے قوسَین سے نزدیک تر بھی
مگر بہکی نہ بھٹکی ہے ذرا جن کی نظَر بھی ۱۶۳ ○

۴،۰۸۴- نُزہتِ فکر و فن — نزہتِ فکر و فن، راحتِ جان و تن
موجِ بادِ صبا، مصطفٰےؐ، مصطفٰےؐ ۱۹۰ *

۴،۰۸۵- نسَبِ عالی — شرَف میں ہے مُعظَّم جو حسَب ہے اِختصاص
مکرَّم، محترم، عالی نسَب ہے اِختصاص ۱۴۶ ❖

۴،۰۸۶- نسیمِ مِہر و وفا و الفت — نسیمِ مِہر و وفا و الفت
حیاتِ رُوح و کمالِ نعمت ۲۸۷ *

۴،۰۸۷- نشاطِ دِل — محبت اور الفت کی مہکتی چاندنی
نشاطِ دل، حبیبِ دل نوازِ زندگی ۲۰۱ ❖

۴،۰۸۸- نشانِ منزل — نشانِ منزل، حصولِ حاصِل
سفینۂ جستجو کا ساحِل ۲۷۷ *

۴،۰۸۹- نِصابِ زندگی — وہ نورِ اُمُّ الکتاب بھی ہے
وہ زندگی کا نِصاب بھی ہے غ م

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆ — غیر مطبوعہ غ م

[1]- نَردُبان : زینہ

۴،۰۹۰- نصیر و ناصِر — بشیر و ہادی، نصیر و ناصِر
اِمامِ اَوّل، اِمامِ آخِر — * ۲۸۴

۴،۰۹۱- نصیر واماندگاں — نصیر و مددگارِ واماندگاں
اندھیروں میں اِک شعلۂ ضَوفِشاں — ☆ ۱۴۰

۴،۰۹۲- نظَر — سلام اُن پر جو ہیں خود ہی نظَر، منظور، ناظِر
وہی ہیں منظرِ اوّل، وہی حُسنِ مناظِر — ○ ۹۰

۴،۰۹۳- نظَر نظَر جلوۂ مکرّر — قدم قدم زندگی کے منظر
نظَر نظَر جلوۂ مکرّر — * ۲۷۵

۴،۰۹۴- نعمت — وہ دولت ہے، نعمت ہے، رحمت وہی
ہماری امیدِ شفاعت وہی — ☆ ۱۳۲

۴،۰۹۵- نعیم و نعمت — غیاث و غَوث و نعیم و نعمت
نزولِ غَیثِ سَحابِ رحمت — * ۲۸۷

۴،۰۹۶- نغمہ سراءِ اِقراء — سلام اُن پر حِرائے قلب میں وہ جلوہ زا ہوں
لبوں سے ''اِقرَاُ بِاسُمِ رَبِّکَ'' نغمہ سرا ہوں — ○ ۱۲۵

۴،۰۹۷- نغمہ و نَے — تُو لارَیب ہے جانِ رگ و پے
تُو نغمہ و نَے، تُو لَحن تُو لَے — * ۱۷۲

۴،۰۹۸- نفع و سُودِ زندگی — تیری طاعت اور محبت میری ہستی کا جواز
مَاحصَل تُو زندگی کا، تُو ہی نفع و سُود بھی — * ۱۷۷

۴،۰۹۹- نفع و سُودِ زندگی — اِس سے بڑھ کر اور کیا سوداگری جینِ حیات
اِتبّاعِ مصطفیٰؐ ہے زندگی کا نفع و سُود — * ۱۹۴

۴،۱۰۰- نقش و نگارِ قرآں
محمدؐ ترا شاہد و شاہ کار
محمدؐ سے قرآں کے نقش و نگار ☆ ۱۴۷

۴،۱۰۱- نقطہ ٔ ابتداء
نقطہ ٔ ابتداء، مرکزِ زندگی
مصدر و مُدَّعا، مُنتہیٰ آپؐ ہیں * ۱۵۹

۴،۱۰۲- نقطہ ٔ اِختتام
سر آغازِ حق، نقطہ ٔ اِختتام
وہ ختمِ رُسُل خاتَمِ کُل پیام ☆ ۱۵۹

۴،۱۰۳- نقطہ ٔ اِرتقا
تاجِ رُوحِ بشَر، مُنتہائے نظَر
نقطہ ٔ اِرتَقاء، مصطفےٰؐ، مصطفےٰؐ * ۱۹۲

۴،۱۰۴- نقطہ ٔ ختمِ سِلکِ رسالت
یومِ اَزل سے میرِ سیادت
نقطہ ٔ ختمِ سِلکِ رسالت ❖ ۴۹

۴،۱۰۵- نقیب امن و آشتی
سلام اُن پر کہ جو ہیں میری حالت پر رقیب
جو حُسنِ خُلق و امن و آشتی کے ہیں نقیب ❖ ۸۸

۴،۱۰۶- نقیب حُسنِ خُلق
سلام اُن پر کہ جو ہیں میری حالت پر رقیب
جو حُسنِ خُلق و امن و آشتی کے ہیں نقیب ❖ ۸۸

۴،۱۰۷- نقیبِ دو جہاں
ترے نام کا دو جہاں میں نقیب
مُبلِّغ، مُبشِّر، مُؤذِّن، خطیب ☆ ۱۰۷

۴،۱۰۸- نقیب رشد و ہدایت
ہے ترا نقشِ قدم رُشد و ہدایت کا نقیب
جادۂ معراج راہِ منزلِ عینُ الیقیں * ۲۶۵

۴،۱۰۹- نقیبِ روشنی
روشنی کا نقیب، وہ خدا کا حبیب
رحمتوں کی گھٹا، مصطفےٰؐ، مصطفےٰؐ * ۱۹۰

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمہ ٔ سلام ○ زمزمہ ٔ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۴،۱۱۰- نقیبِ صداقت — اندھیری شبوں میں سِراجِ مُنیر
نقیبِ صداقت، بشیر و نذیر ☆ ۱۴۶

۴،۱۱۱- نقیضِ پیچِ مشکل — وہی عُقدہ کُشا ہیں پیچِ مشکل کے نقیض[1]
سِراجِ نُورِ بُرہاں، ظُلمتِ دِل کے نقیض ❖ ۱۵۱

۴،۱۱۲- نقیضِ سدِّ حائل — سلام اُن پر کہ جو ہیں کفر و باطل کے نقیض
سبیلِ راستی میں سدِّ حائل کے نقیض ❖ ۱۵۱

۴،۱۱۳- نقیضِ ظُلمتِ دل — وہی عُقدہ کُشا ہیں پیچِ مشکل کے نقیض
سِراجِ نُورِ بُرہاں، ظُلمتِ دِل کے نقیض ❖ ۱۵۱

۴،۱۱۴- نقیضِ کفر و باطل — سلام اُن پر کہ جو ہیں کفر و باطل کے نقیض
سبیلِ راستی میں سدِّ حائل کے نقیض ❖ ۱۵۱

۴،۱۱۵- نکتہ داں — سلام اُن شاہدِ اوّل پہ ہو جو نکتہ داں ہیں
شہیدِ بزمِ حق ہیں، اور حق کے ترجماں ہیں ○ ۱۴۴

۴،۱۱۶- نکتہ دانِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں جانِ جہانِ زندگی
وہی ہیں فی الحقیقت نکتہ دانِ زندگی ❖ ۲۱۰

۴،۱۱۷- نکتہ نوازِ زندگی — مُعلِّم، راہبر، مُرشِد، خطیبِ دل نشیں
سُخن وَر، دیدہ وَر، نکتہ نوازِ زندگی ❖ ۲۰۰

۴،۱۱۸- نکتہ وَر — سلام اُن پر جو ہیں اِشکالِ ذہنی کے مُیسّر
حکیم و نکتہ وَر، عُقدہ کُشا، ہادی، مُوثّر ❖ ۹۳

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- نقیض : ضِدّ- منسوخ کردینے والے- مٹادینے والے

۴،۱۱۹- نکہتِ برگِ لطیف — زندگی ہے اہلِ دل کو نکہتِ برگِ لطیف
منکروں کو تیغِ بُرّاں ہے وہ اِک صحرا کا پھول — ۹۹ *

۴،۱۲۰- نَکہتِ فراواں — شمیم وجہِ نبیؐ بداماں
چمن چمن نَکہتِ فراواں — ۲۸۳ *

۴،۱۲۱- نکہت مآب — سلام اُن پر پسینہ جن کا ہے رشکِ گلاب
انہیں کو زیب ہے کہیئے اگر نکَہت مآب — ۸۴ ❖

۴،۱۲۲- نِکھارِ علم و ہُنر کا — محمدؐ کہ حِکمت کا ہے آبشار
محمدؐ سے عِلم و ہُنر کا نِکھار — ۱۴۴ ☆

۴،۱۲۳- نِکھار گلستانِ جہاں پر — سلام اُن پر ہے جن سے بزمِ گیتی میں بہار
گلِستانِ جہاں پر حُسن کا جن کے نِکھار — ۱۱۷ ❖

۴،۱۲۴- نگارِ افتتاحِ محفلِ کون و مکاں — تو نگارِ اِفتتاحِ محفلِ کون و مکاں
ہیں مقالیدِ اُمورِ اِنعام اَلفتّاح سے — ۱۱۴ *

۴،۱۲۵- نگارِ دستِ خالق — سلام اُن مشعلِ محفِل، عرِیسِ کُن فکاں پر
نگارِ دستِ خالِق، محوَرِ کون و مکاں پر — ۸۰ ○

۴،۱۲۶- نگارِ محمِلِ محبت — ترے ہی بس عشق میں جیوں مَیں، ترے ہی بس عشق میں مروں میں
مسافرِ دشتِ عشق ہوں مَیں، تری محبت نگارِ محمِل — ۱۱۱ *

۴،۱۲۷- نگاہِ لطف — تسکینِ قلب، جادۂ اِیقاں، نگاہِ لُطف
کیا کیا یہاں نہ خاک سے لعل و گُہر ملے — ۲۲۳ *

۴،۱۲۸- نگہبانِ گمرہانِ بے بِضاعت — سلام اے صاحبِ منہاج و واقف کارِ منزِل
سلام اے گمرہانِ بے بِضاعت کے نگہباں — ۱۱۲ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۴،۱۲۹- نگہبانِ متاعِ دین وایمان — سلام اُن پر حریمِ قلب ہے جن سے فروزاں
متاعِ دین وایماں کے مِرے، مسلّم، نگہباں ۱۱۹ ○

۴،۱۳۰- نگہدارِ پریشان وضعیف — سلام اُن پر جو ہیں اُمیدِ نادار و نحیف
نگہدار و مددگارِ پریشان و ضعیف ۱۶۴ ❖

۴،۱۳۱- نگہدارِ طنابِ سائبانِ زندگی — سلام اُن پر کہ جو ہیں پاسبانِ زندگی
نگہ دارِ طنابِ سائبانِ زندگی ۲۱۰ ❖

۴،۱۳۲- نگینِ ختمِ نبوّت — تُو ہے اُمّی پر مُجسّم شہرِ علم و آگہی
تاجدارِ انبیاء، ختمِ نبوّت کا نگیں ۱۰۸ *

۴،۱۳۳- نگینِ ختمِ نبوّت — سلام اُن پر کہ جو ختمِ نبوّت کے نگیں ہیں
جو سِلکِ انبیاء کی آب ہیں، دُرِّ ثمیں ہیں ۱۵۱ ○

۴،۱۳۴- نگینۂ ختمِ نبوّت — سلام اُن پر جو ہیں ختمِ نبوّت کا نگینہ
اُنہیں کے لطف سے صیقل ہے دل کا آبگینہ ۱۵۷ ○

۴،۱۳۵- نمِ سحر — نمِ سحر، آفتاب بھی ہے
چمن میں بُوئے گلاب بھی ہے ۲۸۸ *

۴،۱۳۶- نُمو پردازِ جاں — خدا سے ارمغاں ہے بس یہی ذکرِ لذیذ
نَمو پردازِ جاں ہے بس یہی ذکرِ لذیذ ۱۱۴ ❖

۴،۱۳۷- نُمودِ زندگی — سلام اُن پر کہ جن سے ہے نُمودِ زندگی
وہی ہیں وجہِ تخلیقِ وُجودِ زندگی ۱۹۵ ❖

۴،۱۳۸- نُمودِ صبحِ عرفاں — ہے اُسی کے نُور سے فکر ونظر کی روشنی
ظُلمتِ شامِ خِرَد میں صبحِ عِرفاں کی نُمود ۱۷۵ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۴،۱۳۹- نُمودِ کشتِ ہست — سلام اُن پر کہ جو ہیں سر بسر بارانِ جُود
ہے کِشتِ ہست میں اُن کے قدم ہی سے نُمود — ۱۱۱ ❖

۴،۱۴۰- نمونہءِ خُلقِ حَسَن — نمونہ محمدؐ کا خُلقِ حَسَن
قیامت تلک زینتِ انجمن — ۱۴۸ ☆

۴،۱۴۱- نُموئے جہانِ فکر — سلام اُن پر جہانِ فکر کی جن سے نُمو
بہر سُو عام تھا جن کی ہدایت کا سَبو — ۱۸۶ ❖

۴،۱۴۲- نَوا میری — کس نے مجھ کو کہا مسلمِ بے نَوا
میری ہر اِک نَوا، ہر دُعا آپؐ ہیں — ۱۶۰ *

۴،۱۴۳- نَوازش اللہ کی — سلام اُن پر جو ہیں اللہ کی ہم پر نَوازِش
جنہوں نے ختم کر دی کفر کی ہر مکر و سازِش — ۹۴ ○

۴،۱۴۴- نَوالِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں شمعِ خیالِ زندگی
طفیلِ ذاتِ اقدس ہے نَوالِ[1] زندگی — ۲۰۵ ❖

۴،۱۴۵- نَوائے راحت — سلام اُن پر جو شادابی و راحت کی نَوا ہیں
خزاں دیدہ چمن میں اِک بہارِ جاں فِزا ہیں — ۱۳۵ ○

۴،۱۴۶- نَوائے شادابی — سلام اُن پر جو شادابی و راحت کی نَوا ہیں
خزاں دیدہ چمن میں اِک بہارِ جاں فِزا ہیں — ۱۳۵ ○

۴،۱۴۷- نَوائے وحدتِ حق — سلام اُن پر وہی ہیں نیّرِ صحنِ حقیقت
نَوائے وحدتِ حق سر بسر لحنِ حقیقت — ۷۷ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- نَوال: بخشش، عطا، احسان

نُورِ مُبِین صلی اللہ علیہ وسلّم

۴،۱۴۸- نُور
نور سے کیوں کر جدا ہو نور کی محفل میں نور
جلوۂ جانانہ کیسے جاناں سے پردہ کرے
* ۱۰۶

۴،۱۴۹- نُور
مُصلح و مِصباح و نُور و اَلسّراجُ، اَلمُنیر
رحمتً لِلعالمیں خیرُالبشرؐ کی روشنی
* ۲۴۲

۴،۱۵۰- نُورِ آخر
نُورِ اَوّل، نُورِ آخر، واقفِ منشائے حق
شاہدِ ہنگامِ کُن، بزمِ ابَد کے سَیر بیں
* ۲۱۷

۴،۱۵۱- نُورِازل
محمدؐ مُجَسّم خدا کا جمال
یہ نورِ ازل تا ابد لازوال
☆ ۱۴۸

۴،۱۵۲- نُورِازل
اے نُورِ ازل میری شبِ تیرہ سحَر ہو
پھر بادِ مخالف میں مِرے دل کا دِیا ہے
* ۲۵۵

۴،۱۵۳- نُورِاِستصباح
ہیں زُجاجِ دل میں روشن ذِکر کے تیرے چراغ
رونقِ مشکاتِ جاں، اِس نورِ اِستِصباح سے
* ۱۱۴

۴،۱۵۴- نُورُالہُدیٰ
سلام اُن پر جو انوارِ خدا، نُورُالہُدیٰ ہیں
جو مصباحِ صِراطِ حق، سِراجِ انبیاء ہیں
○ ۱۳۴

۴،۱۵۵- نُورُالہُدیٰ
سلام اُن پر جو ہیں سر تا قدم نُورُالہُدیٰ
کہا حق نے بھی جن کے نام پر صلِّ علیٰ
❖ ۷۶

۴،۱۵۶- نُورُالہُدیٰ
رہبرِ اِنس و جاں، رہنمائے جہاں
مشعلِ راہ، نُورُالہُدیٰ آپؐ ہیں
* ۱۵۹

۴،۱۵۷- نُورِ اُمُّ الکتاب
وہ پیغامِ حق، نورِ اُمُّ الکتاب
محمدؐ سے کون و مکاں فیض یاب ☆ ۱۶۱

۴،۱۵۸- نُورِ اُمُّ الکتاب
وہ نورِ اُمُّ الکتاب بھی ہے
وہ زندگی کا نِصاب بھی ہے غ م

۴،۱۵۹- نُورِ اُمّید
صبحِ نو آپؐ، بادِ صبا آپؐ ہیں
نورِ اُمّید، موجِ رَجا آپؐ ہیں * ۱۵۹

۴،۱۶۰- نُورِ اوّل
نُورِ اَوّل، نُورِ آخر، واقفِ منشائے حق
شاہدِ ہنگامِ کُن، بزمِ ابَد کے سَیر بیں * ۲۱۷

۴،۱۶۱- نُورِ اوّلیں
سلام اُن پر جو نُورِ اوّلیں ہیں، مُبتدیٰ ہیں
دُرود و رحمت و احسانِ حق کے مُنتہیٰ ہیں ○ ۱۳۲

۴،۱۶۲- نُورِ اوّلیں
سلام اُن پر جو شہکارِ ازل، محبوبِ رَبّ ہیں
ہیں نُور اوّلیں، تخلیقِ عالَم کا سبب ہیں ○ ۱۳۷

۴،۱۶۳- نُورِ اَولیٰ
ثنا اُس کی کہ جو ہے مالِکُ القدّوس و اعلیٰ
سلام اُس پر جو ہے تخلیقِ اوّل، نُورِ اَولیٰ ○ ۴۴

۴،۱۶۴- نُور بارِ قلب و نظَر
سلام اُن پر جو ہیں قلب و نظَر پر نُور بار
ہوا معدوم سب قلب و نظَر کا اِنتشار ❖ ۱۱۷

۴،۱۶۵- نُورِ بصَر
سلام اُن پر ہے جن سے حُسن و آب و تابِ بزمی
جو نُورِ دیدہ ہیں، نُورِ بصَر ہیں، نُورِ چشمی ○ ۱۸۵

۴،۱۶۶- نُورِ پاک
اُس نورِ پاک سے ہوئی دل کی مِرے جِلا
وہ صاحبِ جمال ہوں شہرِ نبیؐ میں ہوں * ۲۱۲

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆ غیر مطبوعہ غ م

۴،۱۶۷- نُور پیکر
حبیبِ داور، وہ نور پیکر، وہ حُسنِ ارض و سما کا محوَر
ہو میرا دل، میری جاں نچھاور، جری، شجیع و جوانِ رعنا ۲۹۹ *

۴،۱۶۸- نُورتَن
سلام اُن نُور تَن پر جو کہ مِصباحِ ہُدیٰ ہیں
ہم اُن کے مقتدی ہیں، وہ ہمارے مقتدیٰ ہیں ۱۳۴ ○

۴،۱۶۹- نُورِجاں پرور
ڈھل گئی گردِ ظلام و جہل و شبہات و گماں
جگمگائے نورِ جاں پرور سے میرے روز و شب ۲۶۱ *

۴،۱۷۰- نُورِ چشمی
سلام اُن پر ہے جن سے حُسن و آب و تابِ بزمی
جو نُورِ دیدہ ہیں، نُورِ بصر ہیں، نُورِ چشمی ۱۸۵ ○

۴،۱۷۱- نُورِ حُسنِ دوعالَم
آنکھوں میں نُورِ حُسنِ دو عالم کی جلوَ گی
لوحِ خیال پر رُخِ زیبا کا اِرتِسام ۸۴ *

۴،۱۷۲- نُورِ حق
اوّلیں نُورِ حق، آخریں نُورِ حق
آپؐ سے ابتدا، انتہا آپؐ ہیں ۱۶۰ *

۴،۱۷۳- نُورِ حق
یا محمدؐ، میرے آقا، نُورِ حق، شاہِ عرب
جامعِ اوصافِ جملہ انبیاء محبوبِ ربّ ۲۶۰ *

۴،۱۷۴- نُورِ حق
تُجھی سے اے سِراجِ نُور ساری روشنی ہے
مِری مشکوٰۃِ دل بھی نورِ حق سے کر فروزاں ۳۰۵ *

۴،۱۷۵- نُورِ حق مُصوَّر
سلام اُن پر جو سر تا پا ہیں نورِ حق مُصوَّر
جمالِ شب ہے جن کا پر تو زُلفِ مُعنبّر ۸۷ ○

۴،۱۷۶- نُورِ حِکَم
اےنُورِ حِکَم اے صبحِ ذکا
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ ۱۷۳ *

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۴،۱۷۷- نُورِ حِکمت
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ ارشاد و دعوت
صِراطِ مستقیم و نُور و عقل و عِلم و حِکمت ○ ۶۷

۴،۱۷۸- نُورِ خدا
سلام اُن پر جو لیلِ جَہل میں شمعِ ہُدیٰ ہیں
چراغِ راہ، قِندیلِ ضیا، نُورِ خدا ہیں ○ ۱۳۴

۴،۱۷۹- نُورِ دَبستانِ حقیقت
سلام اُن پر جو ہیں نُورِ دَبستانِ حقیقت
ہے اُن کے ہاتھ میں مُسلّم قلمدانِ حقیقت ○ ۷۶

۴،۱۸۰- نُورِ دیدہ
سلام اُن پر ہے جن سے حُسن و آب و تابِ بزمی
جو نُورِ دیدہ ہیں، نُورِ بصَر ہیں، نُورِ چشمی ○ ۱۸۵

۴،۱۸۱- نُورِ رَجا
سلام اُن پر جو لیلِ یاس میں نُورِ رَجا ہوں
قیامت کی تمازت میں وہ رحمت کی گھٹا ہوں ○ ۱۲۸

۴،۱۸۲- نُورِ روشنِ ازَل
تیرا نُور ازَل سے روشن
تُو ہے ہر اِک دل کی دھڑکن * ۲۹۵

۴،۱۸۳- نُورِ سحَر
سلام اُن پر شبِ ظُلمت میں جو نُورِ سحَر ہیں
جو صحرائے گُماں میں منبعِ عِلم و ہُنر ہیں ○ ۱۳۸

۴،۱۸۴- نُورِ سحَر
بُوئے گُل تیرے پسینے کی ہے مرہونِ کرَم
جُز ترے عکسِ جبیں نورِ سحَر میں کچھ نہیں * ۲۶۳

۴،۱۸۵- نُورِ سِراجِ زندگی
گُلِ اُمید، تسکینِ دلاں، روحِ حیات
شبِ تیرہ میں وہ نورِ سراجِ زندگی ❖ ۱۹۳

۴،۱۸۶- نُورِ شبِ ظُلمت
اے موجۂ جاں پرور، اے لالۂ صحرائی
اے نُورِ شبِ ظُلمت، سرچشمۂ دانائی * ۲۲۹

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۴،۱۸۷- نُورِ طریقِ حق نما — نُورِ طریقِ حق نما صَلِّ علیٰ محمدٍ ❖ ۴۱

۴،۱۸۸- نُور طلوع سورج کا — سلام اُن پر ہے جن کے نور سے سورج طلوع
نشانِ پا سے روشن کہکشاؤں کی شُموع ❖ ۱۵۷

۴،۱۸۹- نُورِ عیاں — کس نے دیکھا ہے سورج کا سایہ
ایک نورِ عیاں ہے محمدؐ * ۱۲۲

۴،۱۹۰- نُورِ عین — سلام اُن کامِل و اکمل پہ جو خیرُ البشرؐ ہیں
جو نُورِ قلب، نُورِ عین ہیں، نُورِ نظر ہیں ○ ۱۳۸

۴،۱۹۱- نُورِ عین — سلام اُن پر جو ہیں آئینہ بھی، آئینہ گر بھی
وہ نُورِ عین بھی، نورِیں بدن، خیرُ البشرؐ بھی ○ ۱۶۳

۴،۱۹۲- نُورِ عین — وہ جو ہے محبوبِ ربِّ مشرقَین و مغربَین
کہہ سلام اُس سے کہ جو ہے راحتِ جاں نورِ عَین ❖ ۶۷

۴،۱۹۳- نُورِ عین — دلنواز و روح پرور، زیست بخش و نورِ عین
وحشتِ عصیاں کا درماں ہے وہ اِک صحرا کا پھول * ۹۹

۴،۱۹۴- نُورِ قلب — سلام اُن کامِل و اکمل پہ جو خیر البشرؐ ہیں
جو نُورِ قلب، نُورِ عین ہیں، نُورِ نظَر ہیں ○ ۱۳۸

۴،۱۹۵- نُورِ قلبِ مُصَیقَل — سلام اُن پر کہ جو ہیں سربَسَر نُورِ مُشکَّل
انہیں کے نُور نے بخشا مجھے قلبِ مُصَیقَل ○ ۱۰۳

۴،۱۹۶- نُورِ قلب و بصَر — نورِ قلب وبَصر، ظُلمتوں کی سَحَر
ذہن و دل کا دِیا، مُصطفےٰؐ، مُصطفےٰؐ * ۱۸۸

۴،۱۹۷- نُورِ قُلوبِ عارفیں
سلام اُن پر جو ہیں نورِ قُلوبِ عارفیں
سکونِ قلب و جاں عینُ الیقیں، حقُ الیقیں ❖ ۱۸۴

۴،۱۹۸- نُور کا مُبتدیٰ
کون یومِ ازل کی ِنہاد
نُور کا مُبتدیٰ اَور کون * ۱۶۲

۴،۱۹۹- نُور کا مُنتہیٰ
کون ہے تا اَبد راہبر
نُور کا مُنتہیٰ اَور کون * ۱۶۲

۴،۲۰۰- نُورِ کائنات
اَے نُورِ کائنات، شہِ آسماں خرام
اَے نازشِ جہانِ ازل سرَورِ انام * ۸۶

۴،۲۰۱- نُورِ کون و مکاں
شمعِ بزمِ جہاں ہے محمدؐ
نورِ کون و مکاں ہے محمدؐ * ۱۱۷

۴،۲۰۲- نُورِ کون و مکاں
نُورِ کون و مکاں، مرجعِ دو جہاں
مُرتضیٰ، مجتبیٰ، مُصطفےٰؐ، مُصطفےٰؐ * ۱۸۷

۴،۲۰۳- نُورِ لَم یزل
تیری تجلّیوں سے ہی اے نورِ لَم یزل
سب کائنات صورتِ مشکوٰۃ ہوگئی * ۲۸۳

۴،۲۰۴- نُورِ مُبتدیٰ و مُنتہیٰ
سلام اُن پر ہے جن کی گردِ پا خورشیدِ خاوَر
وہ نُورِ مُبتدیٰ و مُنتہیٰ، تنویرِ داوَر ○ ۸۹

۴،۲۰۵- نُورِ مبین
اے قیمِّ دیں، اے حق کی ضیا
اے نُورِ مُبیں، اے دل کی جِلا * ۱۷۱

۴،۲۰۶- نُورِ مبین
وہ پیغامِ خدا، نورِ مُبیں سب سے الگ
مِلیں جو نعمتیں اُنؐ کو مِلیں سب سے الگ ❖ ۱۷۲

۴،۲۰۷- نُورِ مبین
سلام اُن پر کہ جو ہیں شمعِ راہِ سالکیں
مجسّم مظہرِ آیاتِ حق، نورِ مُبیں
❖ ۱۸۴

۴،۲۰۸- نُورِ مبین
سلام اُن پر جنہیں حق نے کہا نورِ مبیں
وہی ہیں چشمہء موجِ شعاعِ زندگی
❖ ۲۰۲

۴،۲۰۹- نُورِ مبین
وہ نورِ مُبیں وہ چراغِ ہدایت
وہ اِک رحمتِ بے کراں اللہ اللہ
غ م

۴،۲۱۰- نُورِ مُجسّم
سلام اُن پر مجسّم نور ہے جن کا وُجود
سلام وا مَن کا منشور ہے جن کا وُجود
غ م

۴،۲۱۱- نُورِ محمدؐ
اے نُورِ محمدؐ صلِّ علیٰ
سُبحان اللہ، سُبحان اللہ
* ۱۷۳

۴،۲۱۲- نُورِ مشارِق
سلام اُن پر تبسُّم جن کا ہے نورِ مشارِق
نویدِ صبح گاہی ہیں، شبِ ظلمت میں طارِق[۱]
○ ۹۹

۴،۲۱۳- نُورِ مُشکّل
سلام اُن پر کہ جو ہیں سربسر نُورِ مُشکّل
انہیں کے نُور نے بخشا مجھے قلبِ مُصَیقَل
○ ۱۰۳

۴،۲۱۴- نُورِ مُشکّل
مِہرِ منوّر، نورِ مُشکّل
دینِ متیں کی شرحِ مفصّل
❖ ۴۸

۴،۲۱۵- نُورِ نظر
سلام اُن کامِل و اکمل پہ جو خیرُ البشرؐ ہیں
جو نُورِ قلب، نُورِ عین ہیں، نُورِ نظر ہیں
○ ۱۳۸

۴،۲۱۶- نُور و بشَر کا امتزاج
ربّ کے ہو واقفِ مزاج
نُور و بشَر کا امتزاج
❖ ۴۱

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمہ سلام ○ زمزمہ درود ❖ کاروانِ حرم ☆ غیر مطبوعہ غ م

۱- طارِق: ستارہٴ صبح (وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ - ۸۶:۱)

۴،۲۱۷- نُور و عِلم و حِکمت
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ ارشاد و دعوت
صِراطِ مستقیم و نُور و عقل و عِلم و حِکمت
۶۷ ○

۴،۲۱۸- نُوروں کا نُور
صورت نہ اَور بڑھ کے تھی حُسنِ ظُہور کی
اِک نُور سے نمود ہو نُوروں کے نُور کی
۹۱ *

۴،۲۱۹- نُورِ ہدایت
ابرِ رحمت، نُورِ ہدایت
تُو ظلِّ رحمان نبی جی
۱۶۳ *

۴،۲۲۰- نُورِ ہدایت
وہ ہدایت کا نُور، وہ ہی شمعِ شُعور
مشعلِ اِتّقا، مُصطفٰےؐ، مُصطفٰےؐ
۱۸۹ *

۴،۲۲۱- نُورِ ہدایت
نورِ ہدایت، رہبرِ اعظم
صلی اللہُ علیہِ وسلّم
۴۸ ❖

۴،۲۲۲- نُورِ ہدایت
لہو میں فروزاں حرارت وہی
اندھیروں میں نورِ ہدایت وہی
۱۳۲ ☆

۴،۲۲۳- نُورِ ہدایتِ مُبیں
نورِ ہدایتِ مُبیں
سرورِ جملہ مُرسَلیں
۴۶ ❖

۴،۲۲۴- نُورِ ہُدیٰ
تُو چراغِ رہِ دین و نُورِ ہُدیٰ
کِشتِ اولادِ آدمؑ پہ ابرِ کرَم
۱۳۷ *

۴،۲۲۵- نُورِ ہُدیٰ
تُو نورِ ہُدیٰ تُو صُبحِ عطا
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ
۱۷۱ *

۴،۲۲۶- نُورِ ہُدیٰ
لبوں پہ رخشاں کرَن سحَر کی، لُٹائے نورِ ہُدیٰ کے موتی
بچھاؤ دامن، پَسارو جھولی، کرم کا اُس کے کُھلا خزانہ
۲۹۹ *

۴،۲۲۷- نُورِ ہُدیٰ
السّلام اے رحمتِ ہر دو جہاں، نورِ ہُدیٰ
السّلام اے سرورِ عالم محمدؐ مصطفیٰ
۶۷ ❖

۴،۲۲۸- نُورِ ہُدیٰ
گماں کے اندھیروں میں نورِ ھُدیٰ
محمدؐ اَزل تا ابد رہنما
۱۳۸ ☆

۴،۲۲۹- نُوریں بدن
سلام اُن پر جو ہیں آئینہ بھی، آئینہ گر بھی
وہ نُورِ عین بھی، نوریں بدن، خیرُ البشرؐ بھی
۱۶۳ ○

٭٭٭

۴،۲۳۰- نوعِ بشر میں یکتا
وہ لحنِ شیریں بلند آہنگ، کلام عِطرِ کمالِ فرہنگ
جہاں میں کوئی نہیں ہے پاسنگ، بشر، پہ نوعِ بشر میں یکتا
۲۹۹ *

۴،۲۳۱- نویدِ اِتمامِ نعمت
مِل گئی اِتمامِ نعمت کی نوید
بابہائے رحمتِ داور کُھلے
۲۰۷ *

۴،۲۳۲- نویدِ بقا
حیاتِ یقیں، موجۂ روحِ ایماں
فنا میں نویدِ بقا دینے والے
۲۳۱ *

۴،۲۳۳- نویدِ صبح گاہی
سلام اُن پر تبسّم جن کا ہے نورِ مشارِق
نویدِ صبح گاہی ہیں، شبِ ظلمت میں طارِق
۹۹ ○

۴،۲۳۴- نویدِ فصلِ غُفراں
دامنِ رحمت کی جاں پرور ہوا
کشتِ دل کو فصلِ غُفراں کی نوید
۱۵۳ *

۴،۲۳۵- نہادِ بزم
آپؐ سے بزم کی نہاد
آپؐ ہیں گوہرِ مُراد
۴۲ ❖

۴،۲۳۶- نہادِ محفلِ دو جہاں
نہاد و سَرِ محفلِ دو جہاں
فصاحت میں لازیب حق کی زباں
۱۳۹ ☆

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۴،۲۳۷- نہادِ یومِ ازل — کون یومِ ازل کی نہاد / نُور کا مُبتدیٰ اَور کون — ۱۶۲ *

۴،۲۳۸- نہانِ حجلۂ دِل — سلام اُن پر جو میرے حجلۂ دل میں نہاں ہیں / مرے فکر و نظر میں ہیں، حیاتِ جسم و جاں ہیں — ۱۴۷ ○

۴،۲۳۹- نہایت — ابتدا بھی اِس کی تجھ سے، انتہا بھی اِس کی تو / تو بِنائے بزمِ اِمکاں، تو نہایت اَلسَّلام — ۵۷ ❖

۴،۲۴۰- نہایتِ نظمِ عالم — سلام اُن پر ہے جن سے نظمِ عالم کی بِدائت / سلام اُن پر کہ جو ہیں نظمِ عالم کی نہایت — ۷۲ ○

۴،۲۴۱- نہایۂ بارانِ رحمت — ثنا اُس کی کہ جو ہے بے عدیل و بے بَدایہ / سلام اُس پر جو ہے بارانِ رحمت کی نہایہ — ۴۴ ○

۴،۲۴۲- نہرِ جُود — صاحبِ آیاتِ بَیِّن، دینِ فطرت کے امیںؐ / گلشنِ احسان، نہرِ جُود، جوئے انگبیں — ۲۶۴ *

۴،۲۴۳- نیازِ بزمِ کُن فکاں — سلام اُن پر جو بزمِ کُن فکاں کی، تھے نیاز[1] / انہیں کی چشمِ رحمت سے درِ بخشش ہے باز — ۱۲۹ ❖

۴،۲۴۴- نیازِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں دانائے رازِ زندگی / جو ہنگامِ ازل سے تھے نیازِ[1] زندگی — ۲۰۰ ❖

۴،۲۴۵- نیّرِ اِخلاص — سلام اے نیّرِ اخلاص، مہرِ حُسنِ سیرت / گلِ اَخلاق سے تیرے مُعطّر پردۂ جاں — ۱۱۳ ○

۴،۲۴۶- نیّرِ صَحنِ حقیقت — سلام اُن پر وہی ہیں نَیّرِ صَحنِ حقیقت / نوائے وحدتِ حق سربسر لَحنِ حقیقت — ۷۷ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- نیاز: آرزو، تمنا

۴،۲۴۷- نیّر عالم
سلام اُن نیّرِ عالم پہ جو شمس الضّحیٰ ہیں
جہالت کی شبِ تاریک میں بدر الدّجیٰ ہیں ○ ۱۳۴

۴،۲۴۸- نَیلِ مَرام
تُو ہی شاہد ہے تُو ہی مشہود ہے
تُو ہی مقصد اور تُو نَیلِ مَرام ❖ ۵۳

۴،۲۴۹- نَیلِ مَرام
وہ مقصد، وہ حاصل، وہ نَیلِ مَرام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود اور سلام ❖ ۶۰

۴،۲۵۰- نَیلِ مَرامِ زندگی
سلام اُن پر جو ہیں نَیلِ مَرامِ زندگی
ثمرور جن سے مسلّم صبح وشامِ زندگی ❖ ۲۰۹

و:

۴،۲۵۱- واجب الاحترام
وہی محترم، واجب الاِحترام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود اور سلام ❖ ۶۱

۴،۲۵۲- وارثِ دینِ حقّانی
سلام اُن پر وجودِ دوجہاں ہے جن کے باعِث
وہ مختارِ ہدایت، دینِ حقّانی کے وارِث ○ ۷۸

۴،۲۵۳- واسطہ درمیاں
سَہل ہے منزلِ لن ترانی
واسطہ درمیاں ہے محمدؐ * ۱۲۲

۴،۲۵۴- واصِلِ حقیقت
رہِ اِرتقا کی ہے منزِل وہی
حقیقت سے کرتا ہے واصِل وہی ☆ ۱۳۲

۴،۲۵۵- واصِلِ خدا
سلام اُن پر کہ ہر توصیف کے قابل وہی ہیں
ہیں مَوصُوفِ خدا، مَوصُول[1] ہیں، واصِل[2] وہی ہیں ○ ۱۵۴

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ دُرود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- موصول: پہنچے ہوئے ۲- واصِل: صاحبِ وصول، پہنچنے والے: یہ سب اسمائے گرامی حضور سرورؐ ہیں۔

۴،۲۵۶- واصِلِ ذاتِ حق — امینِ وَحی و رسولِ طاہر، نہیں ہے تیرا کوئی مماثِل
بشر ہے تیرا وجودِ ظاہر، حقیقتاً ذاتِ حق سے واصِل * ۱۱۱

۴،۲۵۷- واصِلِ عرشِ بریں — سلام اُن پر جو ہیں مشہودِ حق، مہمانِ داوَر
بشر اور واصلِ عرشِ بریں! اللہ اکبر ○ ۸۴

۴،۲۵۸- واصِلِ لامکاں — واقفِ کُن فکاں ہیں آپؐ
واصلِ لامکاں ہیں آپؐ ✧ ۴۱

۴،۲۵۹- واقفِ اَسرارِ حق — یا حکیمُ یا کریمُ، یا رؤفُ، یا رحیم
واقفِ اسرارِ حق اے مہر والفت کے امیں * ۱۰۸

۴،۲۶۰- واقفِ اَسرارِ ربّ — سلام اُن پر وہی ہیں واقفِ اَسرارِ ربّ
سکھائے ہیں جنھوں نے زندگی کرنے کے ڈھب ✧ ۸۵

۴،۲۶۱- واقفِ اَسرارِ ربّانی — سلام اُن پر جو ہیں اَسرارِ ربّانی سے واقِف
خبرَ افلاک سے لا کر جنہیں دیتا تھا ہاتِف ○ ۹۶

۴،۲۶۲- واقفِ اَسرارِ معارِف — سلام اُن پر جو ہیں حق بیں وذاتِ حق کے عارِف
کُھلے جن پر ضمیرِ حق کے اَسرار و معارِف ○ ۹۶

۴،۲۶۳- واقفِ سِرِّ ربِّ علیم — امینِ صداقت، حکیم و کریم
وہی واقفِ سرِّ ربِّ علیم ✧ ۶۱

۴،۲۶۴- واقف کارِ منزِل — سلام اے صاحبِ منہاج و واقف کارِ منزِل
سلام اے گمرہانِ بے بِضاعت کے نگہباں ○ ۱۱۲

۴،۲۶۵- واقف کارِ منزِل — سلام اُن رہبرِ حق پر جو میرِ کارواں ہیں
جو واقف کارِ منزِل، والیِ باغِ جناں ہیں ○ ۱۴۶

۴،۲۶۶- واقفِ کُن فکاں

واقفِ کُن فکاں ہیں آپؐ
واصلِ لامکاں ہیں آپؐ
۴۱ ❖

۴،۲۶۷- واقفِ لَوح و قلم

سلام اُن پر جو اصلاً صاحبِ جاہ و حشم ہیں
رفیقِ ربِّ اعلیٰ، واقفِ لَوح و قلم ہیں
۱۴۲ ○

۴،۲۶۸- واقفِ مزاجِ ربّ

ربّ کے ہو واقفِ مزاج
نُور و بشَر کا امتزاج
۴۱ ❖

۴،۲۶۹- واقفِ مُضمَرات

محمدؐ کہ ہے واقفِ مُضمَرات
ہے اصلاً وہی صاحبِ مُعجزات
۱۵۶ ☆

۴،۲۷۰- واقفِ منشائے حق

نُورِ اَوّل، نُورِ آخر، واقفِ منشائے حق
شاہدِ ہنگامِ کُن، بزمِ ابَد کے سَیر بیں
۲۱۷ *

۴،۲۷۱- والا تبار

بفیضِ حضرتِ خیرُ البشرؐ والا تَبار
ہوا قائم فلک پر آدمی کا اعتبار
۱۱۹ ❖

۴،۲۷۲- والا حسَب

سلام اُن پر جو مکّی، ہاشمی، اعلیٰ نسَب ہیں
نہیں جن سا کوئی عالَم میں وہ والا حسَب ہیں
۱۳۷ ○

۴،۲۷۳- والا حسَب

طاہر و مسعود و طیّب، سیّد والا حسَب
آلِ ابراہیمؑ میں والا حشَم والا نسَب
۲۶۰ *

۴،۲۷۴- والا حشَم

طاہر و مسعود و طیّب، سیّد والا حسَب
آلِ ابراہیمؑ میں والا حشَم والا نسَب
۲۶۰ *

۴،۲۷۵- والا مَرتبت

سلام اُن پر ہے جن کے واسطے ہر عِزّ و جاہ
گرامی قدر، والا مَرتبت، والا نِگاہ
۱۸۸ ❖

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ دُرود ❖ کاروانِ حرم ☆

۴،۲۷۶- والا نسَب — طاہر و مسعود و طیّب، سیّد والا حسَب
آلِ ابراہیمؑ میں والا حشم والا نسَب — ۲۶۰ *

۴،۲۷۷- والا نِگاہ — سلام اُن پر ہے جن کے واسطے ہر عزّ و جاہ
گرامی قدر، والا مَرتبت، والا نِگاہ — ۱۸۸ ❖

۴،۲۷۸- والا نِگاہی — سلام اے منبعِ لطف و کرَم والا نِگاہی
سلام اے مرجعِ دل خستگاں عالم پناہی — ۱۸۸ ○

۴،۲۷۹- والی — حشر میں ہے تُو ہی والی
رحمتیں ہیں تیری عالی — ۳۸ ❖

۴،۲۸۰- والی — دم بدم ہے راحتِ جاں تیرا نام
تُو جو والی ہے تو دوزخ ہے حرام — ۵۱ ❖

۴،۲۸۱- والیءِ باغِ جِناں — سلام اُن رہبرِ حق پر جو میرِ کارواں ہیں
جو واقف کارِ منزل، والیءِ باغِ جِناں ہیں — ۱۴۶ ○

۴،۲۸۲- والیءِ جہاناں — اے محمدؐ جہانوں کے والی
سر بسر رحمتِ ربّ عالی — ۲۳۴ *

۴،۲۸۳- والیءِ دنیا و دِیں — صادِق و صِدق و امیں ہو
والیِ دنیا و دِیں ہو — ۳۴ ❖

۴،۲۸۴- والیءِ طَیبہ — اے بطحا کے چاند محمدؐ، بے چاروں کے سوامی
تیرے بِن طَیبہ کے والی کون ہے میرا حامی — ۱۲۶ *

۴،۲۸۵- والی و مختار — سلام اے غمگسار و والی و مختار و آقاؐ
دلِ محزونِ مسلّم نے ترے دَر پر صدا کی — ۱۲۸ ○

صفحہ نمبر زبورِ نعت * — زمزمہ سلام ○ — زمزمہ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۴،۲۸۶- والیءہر دو حرَم — والیِ ہر دو حرَم سے جا کے پھر کہنا سلام
صاحبِ جُود و کرَم سے جا کے پھر کہنا سلام ☆ ۶۷

۴،۲۸۷- وجہِ حسیں — جم گیا نظروں میں مستلم اِک وہی عکسِ جمال
باعثِ تسکینِ قلب و جاں وہی وجہِ حسیں * ۱۱۰

۴،۲۸۸- وجہِ حسیں — ہے مکمل ذات میں تیری جمالِ کائنات
باعثِ شادابِی گلشن ترا وجہِ حسیں * ۲۱۸

۴،۲۸۹- وجہِ سُکونِ قلبِ زخمی — سلام اُن پر جو ہیں وجہِ سُکونِ قلبِ زخمی
ہے جن کی چشمِ رحمت کی ہمیں اُمید حتمی ○ ۱۸۵

۴،۲۹۰- وجہِ ظُہورِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں وجہِ ظُہورِ زندگی
جو ہیں میرِ مقالیدِ اُمورِ زندگی ❖ ۱۹۹

۴،۲۹۱- وجہِ عِرفانِ حق — وہ ہے بُرہانِ حق، وجہِ عِرفانِ حق
ترجمانِ خدا، مصطفیٰ، مصطفیٰ * ۱۹۰

۴،۲۹۲- وجہِ قرارِ رُوح وجاں — اے کہ تو وجہِ قرارِ رُوح و جاں
سایۂ دامن میں تیرے ہے اماں ❖ ۵۲

۴،۲۹۳- وجہِ قیامِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں وجہِ قیامِ زندگی
وہی تا حشر ہیں جَذرِ[۱] دوامِ زندگی ❖ ۲۰۹

۴،۲۹۴- وجہِ وجودِ جہاں — اور ہے کون وجہِ وجودِ جہاں
سرورِ بزم صدرُ العُلیٰ آپؐ ہیں * ۱۵۸

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * — زمزمۂ سلام ○ — زمزمۂ درود ❖ — کاروانِ حرم ☆

۱- جَذر: جڑ، بنیاد، اصل

۴،۲۹۵- وجہِ وجودِ دوجہاں　　سلام اُن پر کہ جو وجہِ وجودِ دوجہاں ہیں
جو زَینِ بزمِ گیتی ہیں، امیرِ کُن فکاں ہیں　　۱۴۴ ○

۴،۲۹۶- وجہِ وجودِ زندگی　　سلام اُن پر کہ جن سے ہے نمودِ زندگی
وہی ہیں وجہِ تخلیقِ وُجودِ زندگی　　۱۹۵ ✧

۴،۲۹۷- وحید وواحِد　　وحید و واحِد، امینِ وحدت
رسولِ یکتا، سرِ نبوّت　　۲۸۶ *

۴،۲۹۸- وسیعُ الرَحمت　　سلام اُن پر ہے جن کی رحمت و شفقت وسیع
دعا جن کی ہے مقبولِ دلِ ربُّ السَّمیع　　۱۵۸ ✧

۴،۲۹۹- وسیعُ الشفقت　　سلام اُن پر ہے جن کی رحمت و شفقت وسیع
دعا جن کی ہے مقبولِ دلِ ربُّ السَّمیع　　۱۵۸ ✧

۴،۳۰۰- وسیعُ الفیضان　　مَعدنِ جود و کرَم، سرچشمۂ عِلم و حِکَم
بے کراں رحمت تری، فیضان ہے تیرا وَسیع　　۱۷۹ *

۴،۳۰۱- وسیلہ　　وسیلہ ہیں، میانِ بندہ و معبود پُل ہیں
گلستانِ براہیمی کے برگ و بار و گُل ہیں　　۱۴۱ ○

۴،۳۰۲- وسیلہ　　سلام اُن پر جو پیغامِ ہُدیٰ کے پاسباں ہیں
وسیلہ جو ہمارے اور خدا کے درمیاں ہیں　　۱۴۵ ○

۴،۳۰۳- وسیلہ　　کون ہے تیرے سِوا، میرا وسیلہ یا رسولؐ
کس سے ہو تیرے سِوا فریاد اے عبدُ السَّمیع　　۱۸۰ *

۴،۳۰۴- وُضُوحِ وحدتِ حق　　سلام اُن پر سرِ کونین جو حق کی اذاں ہیں
وُضُوحِ وحدتِ حق، قاطعِ وہم و گماں ہیں　　۱۴۴ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت *　　زمزمۂ سلام ○　　زمزمۂ درود ✧　　کاروانِ حرم ☆

۴،۳۰۵- وَقارِ بندگی

پھر مُشرّف ہوگئے شہر و دِیارِ بندگی
بڑھ گیا دم سے محمدؐ کے وَقارِ بندگی
* ۲۴۷

۴،۳۰۶- وَقارِ زندگی

آپؐ وَقارِ زندگی آپؐ مدارِ زندگی
❖ ۴۷

۴،۳۰۷- وَقارِ زندگی

سلام اُن پر کہ ہے جن سے وَقارِ زندگی
ہے قائم جن کے دم سے اعتبارِ زندگی
❖ ۱۹۸

۴،۳۰۸- وَقارِ نوعِ بشَر

سیادت میں کونَین کا شہریار
قیادت میں نوعِ بشَر کا وَقار
☆ ۱۴۴

۴،۳۰۹- وَقیعُ القَول

اُسوۂ کامِل تِرا آئینہ دارِ اَلکتاب
ہر عمَل تیرا سَنَد، ہر قَول ہے تیرا وَقیع
* ۱۷۹

۴،۳۱۰- وَقیعِ بزمِ عالم

سلام اُن پر قیامت میں جو ہیں سب کے شَفیع
کہاں ہے بزمِ عالم میں کوئی اُن سا وَقیع
❖ ۱۵۸

۴،۳۱۱- وکیل

سلام اُن پر بروزِ حشر جو ہوں گے وکیل
شفیع و عُروَۃُ الوُثقیٰ و مختار و کفیل
❖ ۱۷۶

۴،۳۱۲- وَلی

سلام اُن پر کہ وہ ہوں گے وَلی یومِ حِساب
بفضلِ ایزدی ہوگا مِرا دن مُستطاب
❖ ۸۳

۴،۳۱۳- وَلی

سلام اُن پر جو تابندہ ہیں، ظاہر ہیں، مُبیں ہیں
وَلی و سیّد و ذُوالفضل و سردارِ متیں ہیں
○ ۱۵۱

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ دُرود ❖ کاروانِ حرم ☆

ہ:

ہادیِٔ مہرباں صلی اللہ علیہ وسلّم

۴،۳۱۴- ہاد
چمک اُٹھے قلب کے بام و دَر، گئی تیرگی، وہ ہوئی سَحر
اُسے گمرہی کا ہے کیا خطَر، کہ تُو ہاد جس پہ رقیب ہو * ۱۳۱

۴،۳۱۵- ہادِ اِنس و جاں
سلام اُن پر جو دانائے سُبُل، ختمِ رُسُل ہیں
وہ شہرِ علم، ہادِ اِنس و جاں، صدر ُودِ فرہنگ ○ ۱۰۲

۴،۳۱۶- ہادی
سلام اُن پر جو ہیں اِشکالِ ذہنی کے مُیسِّر
حکیم و نُکتہ وَر، عُقدہ کُشا، ہادی، مُوثِّر ○ ۹۳

۴،۳۱۷- ہادی
سلام اے رہنما و ہادی و مِصباحِ ظُلمت
اندھیروں میں تری اُمّت ہے پھر غلطاں و پیچاں ○ ۱۱۵

۴،۳۱۸- ہادی
سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ آیاتِ قرآں
دلیل و داعی و ہادی و سرخَیلِ رَسولاں ○ ۱۱۸

۴،۳۱۹- ہادی
میرا اُس شمس الضُّحیٰ، بدرُ الدُّجیٰ اسے کہہ سلام
ہادی و کہفُ الوریٰ صدرُ العُلیٰ سے کہہ سلام ✧ ۲۶

۴،۳۲۰- ہادی
سلام اُن پر جو ہیں منشائے خالِق کے علیم
اتالیقِ بنی نوعِ بشَر، ہادی، حکیم ✧ ۱۷۹

۴،۳۲۱- ہادی
محمدؐ ہے کونَین کا سربراہ
پیمبر، نبی، ہادی، میرِ سپاہ ☆ ۱۵۵

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✧ کاروانِ حرم ☆

۴،۳۲۲- ہادیءِانس وجاں — اے کہ تُو ہے ہادیءِ اِنس وجاں، اے کہ تو ہے رہبرِ دو جہاں
ہے دعائے مسلّمِ خستہ جاں، کبھی تیری رَہ کا غریب ہو — * ۱۳۳

۴،۳۲۳- ہادیءِ برحق — سلام اُن پر نظر جن کی صِراطِ حق کی مشعَل
وہی ہیں ہادیء برحق وہی ہادیِ مُرسَل — ○ ۱۰۳

۴،۳۲۴- ہادیءِ دنیاودیں — سلام اُن پر جو نظمِ دہر کے مسند نشیں ہیں
نجی اللہ و مہدی، ہادیء دنیا و دیں ہیں — ○ ۱۵۱

۴،۳۲۵- ہادیءِ سُبُل — رہبر و ہادیء سُبُل سید و خاتَمِ رُسُل — ❖ ۴۵

۴،۳۲۶- ہادیءِ صادِق — سلام اُن پر جو دو عالم پہ ہیں اِنعامِ رازِق
مُصدِّق ہیں، مُصدَّق ہیں، وہی ہادیِ صادِق — ○ ۹۹

۴،۳۲۷- ہادیءِ ظُلمت — سلام اے رہنما و ہادیؐ و مِصباحِ ظُلمت
اندھیروں میں تری اُمّت ہے پھر غلطاں وپیچاں — ○ ۱۱۵

۴،۳۲۸- ہادیء کُل — سلام اُن پر جو آقائے جہاں ہادیء کُل ہیں
سرورِ قلبِ مسلّم، رحمت والفت کی مُل ہیں — ○ ۱۴۱

۴،۳۲۹- ہادیءِ مُرسَل — سب صحیفے، سب نبی، مسلّم رہے جس کے نقیب
تو ہے وہ ہادیء مُرسَل، احمدِ مَوعُود بھی — * ۱۷۸

۴،۳۳۰- ہادیءِ مُرسَل — سلام اُن پر نظر جن کی صراطِ حق کی مشعَل
وہی ہیں ہادیء برحق وہی ہادیء مُرسَل — ○ ۱۰۳

۴،۳۳۱- ہادیءِ مہرباں — ہادیء مہرباں ہے محمدؐ
رہبرِ رہبراں ہے محمدؐ — * ۱۱۹

۴،۳۳۲- ہادی وحقِّ مُبیں — یا بشیرِ اہلِ ایماں، یا نذیرِ گمرہاں
یا سراجِ رُشد و نُور و ہادی و حقِّ مُبیں — ۱۰۸ *

۴،۳۳۳- ہادی و حق نما — وہی رہبر و ہادی و حق نما
وہی صاحبِ لطف و جُود و سخا — ۱۴۹ ☆

۴،۳۳۴- ہادی و منزِل — تو راہ بھی، رہبر بھی، تُو ہی ہادی و منزِل
تُو مقصد و حاصِل بھی، تُو ہی دل کی دعا ہے — ۲۵۶ *

❀ ❀ ❀

۴،۳۳۵- ہاشمی — سلام اُن پر جو مکّی، ہاشمی، اعلیٰ نسب ہیں
نہیں جن سا کوئی عالَم میں وہ والا حسَب ہیں — ۱۳۷ ○

۴،۳۳۶- ہدایت — خیر و ہدایت و فلاح منبعِ خوبی و صلاح — ۴۲ ✧

۴،۳۳۷- ہدایت بخشِ زندگی — سلام اُن پر جو ہیں آبِ زُجاجِ زندگی
ہدایت بخش و دانائے مزاجِ زندگی — ۱۹۳ ✧

۴،۳۳۸- ہر دعا — کس نے مجھ کو کہا مسلّمِ بے نَوا
میری ہر اک نَوا، ہر دعا آپؐ ہیں — ۱۶۰ *

۴،۳۳۹- ہر نَوا — کس نے مجھ کو کہا مسلّمِ بے نَوا
میری ہر اک نَوا، ہر دعا آپؐ ہیں — ۱۶۰ *

۴،۳۴۰- ہمدرد — سلام اُن پر، ہمارے داد گر ہیں وہ حَکَم ہیں
بہم رنجش میں، مسلّم، مہرباں، ہمدرد ثالِث — ۷۸ ○

۴،۳۴۱- ہمدمِ شِکَستہ خاطراں — شِکَستہ خاطروں کے یار و ہمدم ہیں تو آپؐ
دلوں کے درد کا درمان و مرہم ہیں تو آپؐ — ۹۰ ✧

۴،۳۴۲- ہمہ گیرِ اَجزائے ہستی — سلام آقا ترے دم سے ہے تزئینِ گلستاں
تجھی سے ہیں بہم ہستی کے اَجزائے پریشاں — ۱۱۳ ○

۴،۳۴۳- ہَوائے جاں پرَور — دامنِ رحمت کی جاں پرَور ہَوا
کِشتِ دل کو فصلِ غُفراں کی نوید — ۱۵۳ *

۴،۳۴۴- ہَوائے دامنِ رحمت — دامنِ رَحمت کی جاں پرَور ہَوا
کِشتِ دل کو فصلِ غُفراں کی نوید — ۱۵۳ *

۴،۳۴۵- ہَوائے شَفاعت — بادباں ہے مَوجِ رَحمت، ہے شَفاعت کی ہَوا
اِنتسابِ ساحلِ بخشش ہے کس ملاّح سے — ۱۱۴ *

۴،۳۴۶- ہیبتِ قلبِ دشمناں — سلام اُن پر جو بارانِ کرَم بر دوستاں ہیں
جو ہَیبت، رُعب واندیشہ بہ قلبِ دشمناں ہیں — ۱۴۶ ○

۴،۳۴۷- ہَیبتِ قلبِ غنیم — سلام اُن پر نہیں کونَین میں جن سا زعیم
اُولُو اَلعزم و شجیع و ہَیبتِ قلبِ غنیم — ۱۸۰ ⁘

ی:

۴،۳۴۸- یار — خوشا وہ حُسنِ مُلاقاتِ یار کا منظر
وہ میزبانِ سماء میہماں سے مِلتا ہے — ۱۰۰ *

۴،۳۴۹- یار — ہر منزلِ خیال سے آگے تھی دسترَس
کشفِ رَمُوزِ یار کے جتنے تھے ڈھب کُھلے — ۲۰۳ *

۴،۳۵۰- یار — سلام اُن پر جو صِدّیقوں کے یارِ مہرباں ہیں
شہیدانِ سبیل اللہ نورِ عین جن کے — ۱۹۸ ○

۴،۳۵۱- یارِ رُوبرو — وہ مہمانِ حریمِ خاص، یارِ رُوبرو
تصور سے سِوا بخشا جنہیں حق نے عُلو ❖ ۱۸۵

۴،۳۵۲- یارِ شِکَستہ خاطراں — شِکَستہ خاطروں کے یار و ہمدم ہیں تو آپؐ
دلوں کے درد کا درمان و مرہم ہیں تو آپؐ ❖ ۹۰

۴،۳۵۳- یارِ مہرباں — سلام اُن پر جو صِدّیقوں کے یارِ مہرباں ہیں
شہیدانِ سبیل اللہ نورِ عین جن کے ○ ۱۹۸

۴،۳۵۴- یار و ہمدم — شِکَستہ خاطروں کے یار و ہمدم ہیں تو آپؐ
دلوں کے درد کا درمان و مرہم ہیں تو آپؐ ❖ ۹۰

۴،۳۵۵- یتیم — اے یتیم و اُمّی و مَظلوم و مَہجورِ وطن
بحرِ عِلم و صاحبِ حُکمِ شریعت اَلسَّلام ❖ ۵۷

۴،۳۵۶- یتیم پرور — غریب پَرور، یتیم پَرور
رسولِؐ رَحمت، شفیعِ محشرؐ * ۲۸۴

۴،۳۵۷- یٰسین — تُو محمودؐ، محمدؐ، حامِدؐ، تُو احمدؐ، تُو انورؐ
سارے سُندر نام ہیں تیرے، تو یٰسینؐ، تہامیؐ * ۱۲۷

۴،۳۵۸- یکتا دلبر — لُطف و عنایت، رحمت و شفقت، ضبط و تحمُّل، عَفو و کرَم
کیا بتلائیں ہم نے وہ کیسا یکتا دِلبر دیکھا ہے * ۲۰۲

۴،۳۵۹- یکتا شفاعت کار — ثنا اُس کی وہ بخشایش گر و غفّار یکتا
سلام اُس پر جو ہے غُفراں، شفاعت کار یکتا ○ ۴۵

۴،۳۶۰- یکتائے زماں — توکل میں یکتائے جملہ زماں
قناعت میں تمثالِ کوہ گِراں ☆ ۱۴۸

۴،۳۶۱- یکتائے زمانی
سلام اُن پر نہیں عالم میں کوئی جن کا ثانی
وہ یکتائے مکانی ہیں وہ یکتائے زمانی ○ ۱۸۷

۴،۳۶۲- یکتائے علم و فضل
سلام اُن پر منوّر جن سے ہیں ابوابِ مذہب
وہ علم و فضل میں یکتا مگر اُمّی مُلَقَّب ○ ۶۳

۴،۳۶۳- یکتائے مکانی
سلام اُن پر نہیں عالم میں کوئی جن کا ثانی
وہ یکتائے مکانی ہیں وہ یکتائے زمانی ○ ۱۸۷

۴،۳۶۴- یکتائے نوعِ بشر
وہ لحنِ شیریں بلند آہنگ، کلام عِطرِ کمالِ فرہنگ
جہاں میں کوئی نہیں ہے پاسنگ، بشر پہ نوعِ بشر میں یکتا * ۲۹۹

۴،۳۶۵- یمِ بے کرانِ تحمّل
تحمّل میں وہ اک یمِ بے کراں
ترحّم کا اک چشمہء جاوداں ☆ ۱۴۰

☆☆☆

حرفِ ندا

اَے :

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❊ کاروانِ حرم ☆

۴،۳۷۴- اَے
اے بطحا کے چاند محمدؐ، بے چاروں کے سوامی
تیرے بن طیبہ کے والی کون ہے میرا حامی
* ۱۲۶

۴،۳۷۵- اَے
ہو مری فغانِ سحر گہی کہ طرازِ سحرِ ادیب ہو
کریں سب طلب کہ نظر تری اِدھر اے خدا کے حبیب ہو
* ۱۳۱

۴،۳۷۶- اَے
اے کہ تُو ہے ہادیءِ اِنس وجاں، اے کہ تو ہے رہبرِ دوجہاں
ہے دعائے مسلمِ خستہ جاں، کبھی تیری رہ کا غریب ہو
* ۱۳۳

۴،۳۷۷- اَے
مِٹ جائیں سبھی رنج و غم و ظلمتِ عصیاں
اے مشفق و مامُون لگا لے مجھے سینے
* ۱۴۲

۴،۳۷۸- اَے
تُو اے سراجِ نُور، وہ انوار کر عطاء
کچھ ظلمتِ نگاہ کو رستہ سُجھائی دے
* ۱۴۴

* * *

۴،۳۷۹- اَے
اَے رحمتِ عالَم صلِّ علیٰ سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ
اَے مظہرِ شانِ ربِّ عُلا سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ
۱۷۱ * * ۱۷۱

۴،۳۸۰- اَے
اے قیّمِ دیں، اے حق کی ضیا اے نُورِ مُبیں، اے دل کی جِلا
ہر لفظ ترا اَسرار کُشا سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ
۱۷۱ * * ۱۷۱

۴،۳۸۱- اَے
اے احمدِ مُرسلؐ سیّدُنا اے رہبرِ اکمل سیّدُنا
مُشکِل ہو مری حل سیّدُنا سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ
۱۷۲ * * ۱۷۲

۴،۳۸۲- اَے
اے نُورِ محمدؐ صلِّ علیٰ سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ
اے مِہرِ یقیں، قندیلِ ہُدیٰ سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ
۱۷۳ * * ۱۷۳

۴،۳۸۳- اَے
ظُلمت شب غم کی دُور ہوئی مِشکوٰۃِ خرَد پُر نُور ہوئی
اے نُورِ حِکَم اے صبحِ ذکا سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ
۱۷۳ * * ۱۷۳

۴،۳۸۴-اَے
اے روحِ مری، اے جانِ بدن غنیوں کے غنی، اے بحرِ مِنَن
صَد فخر کہ مَیں ہوں تیرا گدا سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ *۱۷۴

۴،۳۸۵-اَے
یہ سوزِ جگر، یہ دیدہ ٔ تَر بس اب تو اِدھر، آقا ہو نظر *۱۷۴
اے دافعِ حُزن و رنج و بلا سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ

۴،۳۸۶-اَے
اِک حرفِ شفاعت، عفوِ خطا
اے صاحبِ رحمت و لطف و عطا
ہے مسلمِ خستہ تیرا گدا
سُبحَان اللہ، سُبحَان اللہ *۱۷۴

* * *

۴،۳۸۷-اَے
کون ہے تیرے سِوا، میرا وسیلہ یا رسولؐ
کس سے ہو تیرے سِوا فریاد اے عبدُ السّمیع *۱۸۰

۴،۳۸۸-اَے
پھر ہے یلغارِ گماں کی زد میں یہ قلبِ ضعیف
اے طبیبِ کج دِلاں، کر چارۂ طبعِ رَقیع *۱۸۰

۴،۳۸۹-اَے
کھینچتی ہے پھر تری خُوشبو مدینے کی طرف
اے گُلِ ایمانِ مسلم، اے گلستانِ یقیں *۲۱۸

۴،۳۹۰-اَے
اے موجۂ جاں پرور، اے لالۂ صحرائی
اے نُورِ شبِ ظُلمت، سر چشمۂ دانائی *۲۲۹

۴،۳۹۱-اَے
ہر بات اَدھوری تھی، جو بزم تھی سُونی تھی
اے جانِ جہاں تجھ سے ہے انجمن آرائی *۲۲۹

۴،۳۹۲-اَے
اے محمدؐ جہانوں کے والی
سر بسر رحمتِ ربِّ عالی *۲۳۴

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

* * *

۴،۴۰۳- اَے | سلام اے دست گیر وراعی وداعی اِلیٰ اللہ
پریشاں حال ہے تیرے غلاموں کا یہ گلّہ | ۵۹ ○

* * *

۴،۴۰۴- اَے | سلام اے سرورِ کون ومکاں محبوبِ سُبحاں
سلام اے سیّدِ کونین فخرِ بزمِ اِمکاں | ۱۱۰ ○

۴،۴۰۵- اَے | سلام اے شمعِ اِرشاد وہُدیٰ مہرِ درخشاں
سلام اے قاطعِ اوہام تیغِ نورِ ایماں | ۱۱۰ ○

۴،۴۰۶- اَے | سلام اے ماہتابِ ظُلمتِ فصلِ زمستاں
سلام اے آفتابِ مطلعِ صبحِ بہاراں | ۱۱۰ ○

۴،۴۰۷- اَے | سلام اے رحمتِ عالم، جہانِ عفو واحساں
پشیماں ہے ترا مسلم بصد حالِ پریشاں | ۱۱۰ ○

۴،۴۰۸- اَے | سلام اے صاحبِ لطف وعطا، بخشش کے عنوان
تجھے اللہ نے بخشا شفاعت کا قلمداں | ۱۱۰ ○

۴،۴۰۹- اَے | سلام اے صاحبِ بخشائش واِکرام وغُفراں
سلام اے سر بسر رحمت، مجسّم مہر واِحساں | ۱۱۱ ○

۴،۴۱۰- اَے | سلام اے ربِّ عالی کے رفیعُ الشّان مہماں
ہوا ہے فرش پابوسی کو تیری عرشِ رحماں | ۱۱۱ ○

۴،۴۱۱- اَے | سلام اے روشنیِ مشعلِ لیلِ مَضَلَّت
سلام اے مہرِ زرتابِ طُلوعِ صُبحِ ایماں | ۱۱۱ ○

۴،۴۱۲- اَے | سلام اے دافعِ خَلجانِ قلبِ تنگ وحیراں
سلام اے جامعِ شیرازۂ قلبِ پریشاں | ۱۱۲ ○

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * | زمزمۂ سلام ○ | زمزمۂ درود ❖ | کاروانِ حرم ☆

۴،۴۱۳- اَے
سلام اے صاحبِ منہاج و واقف کارِ منزل
سلام اے گمرہانِ بے بِضاعت کے نگہباں
○ ۱۱۲

۴،۴۱۴- اَے
سلام اے رہبر و عقدہ کُشا، مِفتاحِ دانش
سلام اے عِلم و عِرفان و خرد کے بحرِ جولاں
○ ۱۱۲

۴،۴۱۵- اَے
سلام اے صاحبِ خیر وصَواب و شہرِ خوبی
سلام اے منبعِ علم و شعور و فکرِ تاباں
○ ۱۱۲

۴،۴۱۶- اَے
سلام اے صاحبِ ایثار وحِلم وجُود و شفقت
سلام اے موجۂ عفو و عطا و رَوح و رَیحاں[۱]
○ ۱۱۲

۴،۴۱۷- اَے
سلام اے نیّرِ اخلاص، مہرِ حُسنِ سیرت
گُلِ اَخلاق سے تیرے مُعطّر قریۂ جاں
○ ۱۱۳

۴،۴۱۸- اَے
سلام اے قصرِ حُسنِ خُلق، ہمدردی کے اَیواں
سلام اے مرہمِ قلبِ حزیں اے راحتِ جاں
○ ۱۱۳

۴،۴۱۹- اَے
سلام اے معدنِ اسرارِ حق تفسیرِ قرآں
ترے فیضِ نظر سے منزلِ عرفاں ہے آساں
○ ۱۱۳

۴،۴۲۰- اَے
سلام اے چشمۂ جُود و کرم اے رُودِ حیواں
مٹادے دل سے میرے ہر نشانِ یاس وحِرماں
○ ۱۱۴

۴،۴۲۱- اَے
تُجھی سے اے سراجِ نُور ساری روشنی ہے
مری مشکوٰۃِ دل بھی نورِ حق سے کر فروزاں
۱۱۴

۴،۴۲۲- اَے
سلام اے رہنما و ہادیؐ و مِصباحِ ظلمت
اندھیروں میں تری اُمّت ہے پھر غلطاں و پیچاں
۱۱۵

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ۔(۵۶۔الواقعہ۔۸۹) رحمت اور خوشبو،(نیز مغفرت و آرام) اور جنتِ نعیم ہے۔

۴،۴۳۲- اَے

سلام اے صاحبِ عزّ و شرف اے عرش جاہی
سلام اے اِسراء و معراج کے بے مِثل راہی ○ ۱۸۸

۴،۴۳۳- اَے

سلام اے سایہ گُستر ، عاطِف و ظِلِّ الٰہی
مُراد عاشقاں ، مطلوبِ عالَم ، میرے ماہی ○ ۱۸۸

* * *

۴،۴۳۴- اَے

نصابِ زیست اے عُقدہ کُشا بے حد اَدق ہے
کبھی آنکھوں پہ پردہ ہے، کبھی دل میں نَفَق[۱] ہے ○ ۲۰۷

* * *

۴،۴۳۵- اَے

اے پناہِ عاصیاں پیارے رسولؐ
ہو سلامِ مسلم عاجز قبول ❖ ۳۹

۴،۴۳۶- اَے

اَے کہ تو وجہِ قرارِ روح وجاں سایۂ دامن میں تیرے ہے اماں
مقتدی تیرے ملائک، اِنس وجاں اے رسولوں اور نبیوں کے اِمام ❖ ۵۲

۴،۴۳۷- اَے

کِشتِ کردار و عمل ویران ہے ہاتھ خالی ہیں لبوں پر جان ہے
بس شفاعت پر ہی تیری مان ہے اے رحیم و محسنِ عالی مقام ❖ ۵۵

۴،۴۳۸- اَے

اب تُو درمانِ دل رنجور کر میری جانب بھی رُخِ پُرنور کر
قلبِ مسلم کی سیاہی دُور کر اے سراجِ نور مصباحُ الظّلام ❖ ۵۵

* * *

۴،۴۳۹- اَے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلام اے جانِ رحمت اَلسَّلام
اَلسَّلام اے مظہر و منشائے قدرت اَلسَّلام ❖ ۵۶

۴،۴۴۰- اَے

اَلسَّلام اے صاحبِ اِذنِ شَفاعت اَلسَّلام
اَلسَّلام اے خاتمِ وَحی و نبوت اَلسَّلام ❖ ۵۶

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۱- نَفَق: سُوراخ، سُرنگ، مجازاً کج دِلی و کم ہمتی (مادہ: نِفاق)

❁ ❁ ❁

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

حرفِ ندا

یا

۴،۴۵۰- یابشیر
یا بشیرِ اہلِ ایماں، یا نذیرِ گمرہاں
یاسراجِ رُشد و نُور و ہادی و حق، مُبیں
* ۱۰۸

۴،۴۵۱- یاحکیم
یا حکیمُ یا کریمُ، یا رؤفُ، یا رحیم
واقفِ اسرارِ حق اے مہر والفت کے امیں
* ۱۰۸

۴،۴۵۲- یارحمۃً لِلعالَمین
یا محمدؐ مصطفیٰؐ یا رحمۃً لِلعالَمیں
تُو پناہِ عاصیاں ہے یا شفیعَ المُذنِبیں
* ۱۰۷

۴،۴۵۳- یارحیم
یا حکیمُ یا کریمُ، یا رؤفُ، یا رحیم
واقفِ اسرارِ حق اے مہر والفت کے امیں
* ۱۰۹

* * *

۴،۴۵۴- یا رَسولؐ
گُھٹتی ہے سانس آپ سے دُوری میں یارسولؐ
قُربِ حضورِؐ پاک کا دائم ہو اِلتزام
* ۸۶

۴،۴۵۵- یا رَسولؐ
منتظرکب سے حضوری کے لئے ہوں یارسولؐ
رُوئے زیبا اب بہر لطف و کرم دکھلایئے
* ۹۴

۴،۴۵۶- یارَسولؐ
تُو ہے آئینۂ حق نُما یارسولؐ
تُو ہی ٹھیرا حبیبِ خدا یارسولؐ
* ۱۳۹

۴،۴۵۷- یارَسولؐ
فیض سے اپنے اب تو مِٹا یارسولؐ
قلبِ بیمارِ مسلِم کے رنج و اَلم
* ۱۳۹

۴،۴۵۸- یا رَسولؐ

کون ہے تیرے سِوا، میرا وسیلہ یا رسولؐ
کس سے ہو تیرے سِوا فریاد اے عبدُ السَّمیع
* ۱۸۰

۴،۴۵۹- یا رَسولؐ

آرزو ہے خواب ہی میں ہو حضوری یا رسولؐ
یہ نہیں تو میری چشمِ بے بصر میں کچھ نہیں
* ۲۶۲

❖ ❖ ❖

۴،۴۶۰- یا رَسولؐ

اب جدائی کی گھڑی ہے یا رسولؐ
یہ سلامِ الوداعی ہو قُبول
❖ ۶۹

۴،۴۶۱- یا رَسولؐ

یا گزر جاؤں میں اب جی جان سے
یا یہیں کا ہو رہوں پھر یا رسولؐ
❖ ۶۹

۴،۴۶۲- یا رَسولؐ

دے رہا ہوں یہ شہادت یا رسولؐ
تجھ سے سب پیغامِ حق پایا وُصول
❖ ۶۹

❖ ❖ ❖

۴،۴۶۳- یا رَسولؐ

چھوڑ کر جاتا ہوں اپنا دل یہیں پر یا رسولؐ
ہو سلامِ مسلمِ رنجور از اِحساں قُبول
❖ ۶۸

۴،۴۶۴- یا رَسولؐ

معافی ملے اب مجھے یا رسولؐ
سلامِ محبت مِرا ہو قبول
☆ ۱۶۵

۴،۴۶۵- یا رَسولؐ اللہ

یارسول اللہؐ، شفاعت کیجئے یومِ نُشور
یارسول اللہؐ، رحمت کی نظر یومِ کُشُود
* ۱۹۴

۴،۴۶۶- یا رؤف

یا حکیمُ یا کریمُ، یا رؤفُ، یا رحیم
واقفِ اسرارِ حق اے مِہر والفت کے امیں
* ۱۰۸

۴،۴۶۷- یا سِراج

یا بشیرِ اہلِ ایماں، یا نذیرِ گمرہاں
یا سراجِ رُشد و نُور و ہادی و حق" مُبیں
* ۱۰۸

صفحہ نمبر زَبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۴،۴۶۸- یا شفیع
کون تجھ بِن شافعِ روزِ قیامت یا شفیع
ہے طلبگارِ شفاعت نوعِ انسانی جمیع
* ۱۷۹

۴،۴۶۹- یا شفیعُ المُذنِبین
یا محمدؐ مصطفیٰؐ یا رحمۃً لِلعالمین
تُو پناہِ عاصیاں ہے یا شفیعَ المُذنِبین
* ۱۰۷

۴،۴۷۰- یا شفیعُ المُذنِبین
یا شفیعَ المُذنِبین ازراہِ لطفِ و التفات
حشر کے دن ہو مرا تیرے غلاموں میں شمار
* ۱۶۶

۴،۴۷۱- یا شفیعُ الوریٰ
ایک اُمیدِ بخشش ہے رحمت تری
یا شفیعَ الوَریٰ تُو ہی رکھنا بھرم
* ۱۳۹

۴،۴۷۲- یا عزیز
تو محمدؐ، تو ہی احمدؐ، حامِد و محمود تو
سارے اچھے نام تیرے، یا عزیز یا متیں
* ۱۰۸

۴،۴۷۳- یا کریم
یا حکیمُ یا کریمُ، یا رؤفُ، یا رحیم
واقفِ اسرارِ حق اے مِہر والفت کے امیں
* ۱۰۸

۴،۴۷۴- یا متین
تو محمدؐ، تو ہی احمدؐ، حامِد و محمود تو
سارے اچھے نام تیرے، یا عزیز یا متیں
* ۱۰۸

۴،۴۷۵- یا محمدؐ
یا محمدؐ مصطفیٰؐ چشمِ کرم فرمایئے
دل کو گھر کر لیجئے آنکھوں میں رچ بس جایئے
* ۹۳

۴،۴۷۶- یا محمدؐ
یا محمدؐ، مصطفیٰؐ، خیرُ البشرؐ
تیری اعلیٰ شان مَازاغَ البَصَر
* ۱۰۲

۴،۴۷۷- یا محمدؐ
یا محمدؐ مصطفیٰؐ یا رحمۃً لِلعالمیں
تُو پناہِ عاصیاں ہے یا شفیعَ المُذنِبیں
* ۱۰۷

۴،۴،۷۸- یا محمدؐ
دامنِ ایماں ہے خارِ معصیت سے تار تار
یا محمدؐ ڈھانپ لے کملی میں اب میرے تئیں ۱۰۹ *

۴،۴،۷۹- یا محمدؐ
اپنے قدموں میں بلالو یا محمدؐ ایک بار
پھر نہ جیتے جی کبھی چھوڑوں یہ فردوسِ بریں ۱۰۹ *

۴،۴،۸۰- یا محمدؐ
یا محمدؐ نِگاہ میں رکھئے
حشر میں بخشوایئے رَبّ سے ۱۴۱ *

۴،۴،۸۱- یا محمدؐ
پھر تڑپتا ہے دِل مسلم حضوری کے لئے
یا محمدؐ اِذن کا ہے منتظر یہ خاکسار ۱۶۶ *

❁ ❁ ❁

۴،۴،۸۲- یا محمدؐ
یا محمدؐ ہو اب تو حضوری
جان میری یہ لے لے گی دُوری ۱۸۱ *

۴،۴،۸۳- یا محمدؐ
دل مِرا ہے کہ برقِ تپاں ہے سر پہ عِصیاں کا بارِ گراں ہے
کوئی مجھ سا نہیں ہے قُصوری یا محمدؐ ہو اب تو حُضوری ۱۸۱ *

۴،۴،۸۴- یا محمدؐ
ہوں سیہ کار اور دِل ہے کالا اِس میں ایمان کا ہو اُجالا
ایسی قِندیل روشن ہو نُوری یا محمدؐ ہو اب تو حُضوری ۱۸۱ *

۴،۴،۸۵- یا محمدؐ
ساقیٔ آبِ تسنیم و کَوثر دے شَفاعت کے شربت کا ساغَر
ایک جامِ شرابِ طہوری یا محمدؐ ہو اب تو حُضوری ۱۸۲ *

۴،۴،۸۶- یا محمدؐ
مجھ کو ہر طَور پختہ یقیں ہے وہ ہے مالک اگر تُو امیں ہے
اور باتیں ہیں سب بے شُعوری یا محمدؐ ہو اب تو حُضوری ۱۸۲ *

۴،۴،۸۷- یا محمدؐ
کاش پھر میں ترے دَر پہ آؤں کاش پھر نُور آنکھوں کا پاؤں
یہ تمنّائے مسلم ہو پوری یا محمدؐ ہو اب تو حُضوری ۱۸۲ *

۴،۴۸۸-یا محمدؐ
جان میری یہ لے لے گی دُوری
یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری
*۱۸۲

۴،۴۸۹-یا محمدؐ
یا محمدؐ ہو اِذنِ مدینہ — دُور تجھ سے نہیں کوئی جینا
زندگانی ہے مسلم ادھوری — یا نبیؐ ہو میسّر حضُوری
*۱۸۴

۴،۴۹۰-یا محمدؐ
یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری
جان لے لے گی ورنہ یہ دُوری
*۱۸۵

۴،۴۹۱-یا محمدؐ
تُو ہی اَوج و شرَف میں ہے کامِل — حق و باطِل میں اِک حدِ فاصِل
اُونچی تیری ہے شانِ ظہوری — یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری
*۱۸۵

۴،۴۹۲-یا محمدؐ
دِل میں خوفِ الٰہی کی لَو ہو — اور تیری محبت کی ضَو ہو
حاصلِ زیست ہے یہ سُرُوری — یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری
*۱۸۵

۴،۴۹۳-یا محمدؐ
عہد کر کر کے میں ڈولتا ہوں — آنسوؤں کے گُہر رولتا ہوں
چھائی ہے ظلمتِ ناصُبوری — یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری
*۱۸۶

۴،۴۹۴-یا محمدؐ
بس وہی مالکِ یومِ دیں ہے — اور تُو رحمتِ عالَمیں ہے
اور سب کاذبی و کُفوری — یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری
*۱۸۶

۴،۴۹۵-یا محمدؐ
تیری رحمت کا ہے باب عالی — مسلم خستہ جاں ہے سوالی
اُس پہ آساں ہو یومِ نُشوری — یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری
*۱۸۶

۴،۴۹۶-یا محمدؐ
جان میری یہ لے لے گی دُوری
یا محمدؐ ہو اب تو حضُوری
*۱۸۶

❁ ❁ ❁

۴۴۹۷- یا محمدؐ یا محمدؐ دل سے میرے دھویئے غفلت کا زنگ
پھر مجھے سکھلایئے ایمان سے جینے کا ڈھنگ ۲۲۷ *

۴۴۹۸- یا محمدؐ یا محمدؐ اب شفاعت کیجئے اللہ سے
ہے اُسے محبوب خُلقِ احمدی کا انگ انگ ۲۲۸ *

***

۴۴۹۹- یا محمدؐ یا محمدؐ مدینے بلالو دل ہے بیتاب دل کو سنبھالو
اب نہیں تاب دُوری کی مجھ کو اب بلا لو گلے سے لگا لو ۲۳۳ *

۴۵۰۰- یا محمدؐ خاتمُ الانبیاء یا محمدؐ سیّدُ الاَصفیاء یا محمدؐ
تم ہو بدرُالدُجیٰ یا محمدؐ چادرِ نور مجھ پر بھی ڈالو
یا محمدؐ مدینے بلالو ۲۳۳ *

۴۵۰۱- یا محمدؐ اے محمدؐ جہانوں کے والی سر بسر رحمتِ ربِ عالی
دید کے منتظِر ہیں سوالی اب تو چہرے سے پردہ ہٹالو
یا محمدؐ مدینے بلالو ۲۳۴

۴۵۰۲- یا محمدؐ کون تم سا فصیحُ اللّساں ہے دل میں اُترے جو ایسا بیاں ہے
مَیں ہوں گرداب ِوہم وگُماں ہے کشتیٔ دل کو میری سنبھالو
یا محمدؐ مدینے بلالو ۲۳۴ *

۴۵۰۳- یا محمدؐ صاحبِ آبِ تسنیم و کوثر شافعِ مُذنبیں روزِ محشر
رحمتِ عالمیںؐ سب کے سرور اپنی رحمت میں مجھ کو چھپالو
یا محمدؐ مدینے بلالو ۲۳۴ *

۴۵۰۴- یا محمدؐ عمر گزری ہے گمراہیوں میں کچھ خیالوں میں کچھ وسوسوں میں
سانس گُھٹتی ہے تاریکیوں میں قعرِ ظُلمت سے اَب تو نکالو
یا محمدؐ مدینے بلالو ۲۳۵ *

صفحہ نمبر زبورِ نعت * زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ❖ کاروانِ حرم ☆

۴،۵۰۵- یا محمدؐ گردشِ عصر میں ہے مقدّر
شب ہے تاریک اور دل بھی مضطر
اے مدینے کے بدرِ منوّر
نورِ ایمان سینے میں ڈھالو
یا محمدؐ مدینے بلالو
* ۲۳۵

۴،۵۰۶- یا محمدؐ میں اسیرِ گناہ و خطا ہوں
طالبِ لطف و مہر و عطا ہوں
سخت عاجز ہوں بے دست و پا ہوں
گر پڑا ہوں مگر تم اُٹھالو
یا محمدؐ مدینے بلالو
* ۲۳۵

۴،۵۰۷- یا محمدؐ آپ کے دَر پہ نظریں گڑی ہیں
میرے دل میں اُمیدیں بڑی ہیں
یہ جدائی کی گھڑیاں کڑی ہیں
یا بلاؤ یا آ کے پتا لو
یا محمدؐ مدینے بلالو
* ۲۳۶

* * *

۴،۵۰۸- یا محمدؐ
یا محمدؐ تحفۂ دردِ محبت ہو قبول
نذر ہَیں گلہائے دل، زخمِ جگر کی روشنی
* ۲۴۲

۴،۵۰۹- یا محمدؐ یا محمدؐ آپ کے قدموں سے دُور
ایک ساعت بھی گزر ہوتی نہیں
* ۲۴۹ *

۴،۵۱۰- یا محمدؐ یا محمدؐ ہجر میں تسکینِ جاں
ایک لمحہ، ایک پَل ہوتی نہیں
* ۲۵۴ *

* * *

۴،۵۱۱- یا محمدؐ
غم جو دل کے ہیں سارے مِٹاؤ
پھر شفاعت کا مژدہ سناؤ
یا محمدؐ مجھے بخشواؤ
* ۲۵۷ *

۴،۵۱۲- یا محمدؐ شب اندھیری ہے گھڑیاں کڑی ہیں
آندھیاں ظلمتوں کی چلی ہیں
اپنی رحمت کی شمعیں جلاؤ
یا محمدؐ مجھے بخشواؤ
* ۲۵۷

۴،۵۱۳- یا محمدؐ لاکھ کرتا ہوں توبہ کے پیماں
نفسِ سرکش ہُوا دشمنِ جاں
سایۂ عاطفت میں چھپاؤ
یا محمدؐ مجھے بخشواؤ
* ۲۵۷

۴،۵۱۴- یا محمدؐ ختم ہو بھی عزائم کی لرزش کالعدم ہو تذبذب کی یورِش
علم و عرفاں کی فصلیں اُگاؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ ۲۵۸ *

۴،۵۱۵- یا محمدؐ دُور وہم و گُماں کے ہوں ڈیرے دِل میں ایمان کے ہوں سویرے
پھول عین الیقین کے کِھلاؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ ۲۵۸ *

۴،۵۱۶- یا محمدؐ ڈر کے اپنے ہی اعمال سے میں وسوسوں کے حَسیں جال سے میں
بھاگ کر آ گیا ہوں بچاؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ ۲۵۸ *

۴،۵۱۷- یا محمدؐ دامنِ دل میں ویرانیاں ہیں اور لاکھوں پشیمانیاں ہیں
رحمتوں کے خزانے لٹاؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ ۲۵۸ *

۴،۵۱۸- یا محمدؐ خوابِ غفلت میں سوتا رہا ہوں حاصلِ عمر کھوتا رہا ہوں
میرے خوابوں سے مجھ کو جگاؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ ۲۵۸ *

۴،۵۱۹- یا محمدؐ در پہ آ کے سوالی کھڑا ہوں بحرِ عصیاں میں کچّا گھڑا ہوں
ناخدا اب کنارے لگاؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ ۲۵۹ *

۴،۵۲۰- یا محمدؐ مسلم خستہ جاں ہے بھکاری تم شفاعت کی بادِ بہاری
مغفرت کی بشارت سناؤ یا محمدؐ مجھے بخشواؤ ۲۵۹ *

۴،۵۲۱- یا محمدؐ
غم جو دل کے ہیں سارے مِٹاؤ
یا محمدؐ مجھے بخشواؤ
پھر شفاعت کا مژدہ سناؤ
یا محمدؐ مجھے بخشواؤ ۲۵۹ *

❁ ❁ ❁

۴،۵۲۲- یا محمدؐ
یا محمدؐ، میرے آقا، نُورِ حق، شاہِ عرب
جامعِ اوصافِ جملہ انبیاء محبوبِ ربّ ۲۶۰ *

۴،۵۲۳- یا محمدؐ یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام
تاجدارِ اصفیاء تجھ پر سلام ❖ ۵۱

۴،۵۲۴- یا محمدؐ پیکرِ مہر و وفا خیرالانام منبعِ صدق و صفا فیضُ الکرام
دم بدم ہے راحتِ جاں تیرا نام تُو جو والی ہے تو دوزخ ہے حرام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۱

۴،۵۲۵- یا محمدؐ کس زباں سے ہوں بیاں تیری صِفات عرش سے تا فرش ہے بانگِ صلاۃ
جلوۂ انوار تیرا شش جہات آسمانِ رُشد کے ماہِ تمام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۲

۴،۵۲۶- یا محمدؐ اے کہ تو وجہِ قرارِ روح و جاں سایۂ دامن میں تیرے ہے اماں
مُقتدی تیرے ملائک، اِنس و جاں اے رَسولوں اور نبیوں کے اِمام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۲

۴،۵۲۷- یا محمدؐ صبحِ رُخسار و شبِ گیسوئے تو والضّحیٰ والّیل شانِ رُوئے تو
جُود و لطف و عفو و رحمت خُوئے تو از نگاہِ رحمتے کُن شاد کام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۲

۴،۵۲۸- یا محمدؐ تُو ازل سے تا ابد موجود ہے وجہِ آدم میں تُو ہی مَسجود ہے
تُو ہی شاہد ہے تُو ہی مشہود ہے تُو ہی مقصد اور تُو نیلِ مرام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۳

۴،۵۲۹- یا محمدؐ رحمت'' لِلعٰلَمیں تیرا وُجود عرش سے تجھ پر ہے بارانِ دُرُود
در ترا ہے چشمہ سارِ لطف و جُود تیرے حرفِ لب میں اِک کیفِ دوام
یا محمد مصطفیٰؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۳

۴،۵۳۰- یا محمدؐ تجھ سے قائم ہے رگِ تارِ حیات — تجھ سے نغمہ زن لبِ تارِ حیات
ہے تو ہی شمعِ شبِ تارِ حیات — ہے سحر تیرا ہی نقشِ اِبتسام
یا محمد مصطفٰیؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۳

۴،۵۳۱- یا محمدؐ ایک ہل چل ماسوا میں آج ہے — زمزمہ پیرا شبِ معراج ہے
آرہا ہے وہ کہ جس کا راج ہے — قدسیو دیکھو یہ عزّ و اِحتشام
یا محمد مصطفٰیؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۴

۴،۵۳۲- یا محمدؐ سج رہے ہیں چرخ کے دیوار و بام — یہ چراغاں کہکشاں یہ دھوم دھام
دم بخود ہے آج قدرت کا نظام — دیدہ و دل فرشِ راہِ خوش خرام
یا محمد مصطفٰیؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۴

۴،۵۳۳- یا محمدؐ ہیں غم و اندوہ سے دل لالہ فام — ہے عمل کے باب کا مضمون خام
خشک لب ہیں حشر میں اب تشنہ کام — ساقیِ کوثر ملے رحمت کا جام
یا محمد مصطفٰیؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۴

۴،۵۳۴- یا محمدؐ کِشتِ کردار و عمل ویران ہے — ہاتھ خالی ہیں لبوں پر جان ہے
بس شفاعت پر ہی تیری مان ہے — اے رحیم و محسنِ عالی مقام
یا محمد مصطفٰیؐ تجھ پر سلام ❖ ۵۵

۴،۵۳۵- یا محمدؐ اب تو درمانِ دلِ رنجور کر — میری جانب بھی رُخِ پُر نور کر
قلبِ مسلم کی سیاہی دُور کر — اے سراجِ نور مصباحُ الظّلام
یا محمد مصطفٰیؐ تجھ پر سلام
تاجدارِ اصفیاء تجھ پر سلام ❖ ۵۵

❁ ❁ ❁

۴،۵۳۶-یا محمدؐ
یا محمدؐ، ہو کرم، اور جلد ہو
پھر نصیبوں میں زیارت کا حصول
۷۱ ٭

۴،۵۳۷-یا نبی
اَنتمُ الاَعلَون کا مژدہ سنا کر یا نبیؐ
سر بلندی کی عطا، اِحسان سے، اِصلاح سے
٭ ۱۱۴

٭ ٭ ٭

۴،۵۳۸-یا نبی
یا نبیؐ ہو میسّر حضُوری
جان لے لے گی ورنہ یہ دُوری
٭ ۱۸۳

۴،۵۳۹-یا نبی
تُو ہی دُکھتے دِلوں کا ہے درماں
دشت تیری نظر سے گُلستاں
شانِ فیضانِ رحمت وُفوری
یا نبیؐ ہو میسّر حضُوری
٭ ۱۸۳ ٭

۴،۵۴۰-یا نبی
دل مُذبذب، اِرادوں میں لرزِش
اور وہم و گماں کی ہے یورِش
اب سہارا ہے تیرا ضروری
یا نبیؐ ہو میسّر حضُوری
٭ ۱۸۳ ٭

۴،۵۴۱-یا نبی
تیرے قدموں میں میرا ٹھکانا
مجھ کو اللہ سے بخشوانا
اُس کی عادت غَفوری، شکوری
یا نبیؐ ہو میسّر حضُوری
٭ ۱۸۴ ٭

۴،۵۴۲-یا نبی
تجھ سے ہے میرے آقا گزارِش
حشر میں کرنا ربّ سے سفارِش
جس کی وافِر ہے شانِ غفوری
یا نبیؐ ہو میسّر حضُوری
٭ ۲۸۴ ٭

۴،۵۴۳-یا نبی
یا محمدؐ ہو اِذنِ مدینہ
دُور تجھ سے نہیں کوئی جینا
زندگانی ہے مسلّم ادھوری
یا نبیؐ ہو میسّر حضُوری
٭ ۲۸۴ ٭

۴،۵۴۴-یا نبی
جان میری یہ لے لے گی دُوری
یا نبیؐ ہو میسّر حضُوری
٭ ۲۸۴

٭ ٭ ٭

۴،۵۴۵-یا نبی
حشر میں یا نبیؐ، ہو شِفاعت مِری
ہر خطا بخشوا، مصطفیٰؐ، مصطفیٰؐ
٭ ۱۹۲

صفحہ نمبر زَبورِ نعت ٭ زمزمۂ سلام ○ زمزمۂ درود ✣ کاروانِ حرم ☆

۴،۵۴۶ - یا نبیؐ

عالمِ کُن میں ہوئی جب آمدِ خیر الانام
عرش سے تا فرش یوں برپا ہوئی بزمِ سلام
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۳

۴،۵۴۷ - یا نبیؐ

مظہرِ شانِ خدا ہو سرورِ ہر دوسَرا ہو
رہبرِ دینِ ہُدیٰ ہو تم امامِ انبیاء ہو
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۴

۴،۵۴۸ - یا نبیؐ

صادِق و صِدق و امیں ہو والیِ دنیا و دِیں ہو
تم شفیع المُذنبیں ہو رحمتُ لِلعالَمیں ہو
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۴

۴،۵۴۹ - یا نبیؐ

تم سِراجِ بزمِ اِمکاں بارشِ انوارِ ایماں
دانش و حکمت کے عُنواں باعثِ تکریمِ انساں
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۴

۴،۵۵۰ - یا نبیؐ

صنعتِ تقدیر تم سے بارورِ تدبیر تم سے
حُسن کی تصویر تم سے بندگی توقیر تم سے
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۵

۴،۵۵۱- یا نبیؐ ظلمتوں کی تم سحَر ہو مِہر و عَفو و دَرگزر ہو
عاصیوں کے چارہ گر ہو اِس طرف بھی اِک نظر ہو
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۵

۴،۵۵۲- یا نبیؐ نورِ اَولیٰ کی ضیا ہو مُبتدا ہو مُنتہا ہو
حق بھی ہو اور حق نُما ہو تم دلیل و مُدّعا ہو
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۵

۴،۵۵۳- یا نبیؐ شاہد و مشہود و طٰہٰ دوجہاں کے بادشاہا
خود خدا نے تجھ کو چاہا اور دُرودوں سے سراہا
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۶

۴،۵۵۴- یا نبیؐ تم اِمامِ مُتّقیں ہو تم سراجِ سالکیں ہو
مشعلِ دینِ مُبیں ہو مرہمِ قلبِ حزیں ہو
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۶

۴،۵۵۵- یا نبیؐ ظلمتوں میں اَلضُّحٰی ہو ہر مرض کی تم شِفا ہو
سایۂ ربِّ عُلا ہو شافعِ روزِ جزا ہو
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۶

۴،۵۵۶- یا نبیؐ ، عرش پر جس کا گزر ہو تم بظاہر اِک بشَر ہو
حق بھی ہو اور حق نگر ہو منبعِ علم و ہنر ہو
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۷

۴،۵۵۷- یا نبیؐ قلب و جاں تم سے منوّر محفلِ اِمکاں معطّر
ساقیِ تسنیم و کوثر حشر میں دو جام بھر کر
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۷

۴،۵۵۸- یا نبیؐ خُلق کی تکمیل تم سے عِلم کی تحصیل تم سے
حُسن کی تجمیل تم سے عشق کی تکمیل تم سے
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۷

۴،۵۵۹- یا نبیؐ رتبۂ معراج تیرا سب سے اعلیٰ تاج تیرا
ہے زمیں پہ راج تیرا کل ہے تیرا، آج تیرا
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۸

۴،۵۶۰- یا نبیؐ حشر میں ہے تو ہی والی رحمتیں ہیں تیری عالی
تیرے دَر پہ ہاتھ خالی ہم کرَم کے ہیں سوالی
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۸

۴،۵۶۱- یا نبیؐ
ٹھوکریں دَر دَر کی کھا کے عمر کو یونہی گنوا کے
آ گئے ہیں سر جُھکا کے دے اماں اب رحم کھا کے
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۸

۴،۵۶۲- یا نبیؐ
اے صبا طَیبہ کو جانا طشت اشکوں سے سجانا
حالِ مسلم کہہ سنانا اور اَدب سے سر جھکانا
یا نبیؐ سلامُ علیکَ
یا رسولؐ سلامُ علیکَ ❖ ۳۹

❁ ❁ ❁

۴،۵۶۳- یا نبیؐ
یا نبیؐ محدود ہوں الفاظ میں تیری صفات
یا نبیؐ ہرگز نہیں میری یہ جرأت اَلسّلام ❖ ۵۸

۴،۵۶۴- یا نبیءِ آخریں
اوّل و آخر بھی تُو ہے، ظاہر و باطن بھی تُو
باعثِ تخلیقِ عالَم یا نبیءِ آخریں * ۱۰۸

۴،۵۶۵- یا نذیر
یا بشیرِ اہلِ ایماں، یا نذیرِ گمرہاں
یا سراجِ رُشد و نُور و ہادی و حق" مُبیں * ۱۰۸

❁ ❁ ❁

اکیسویں صدی کا لازوال تہذیبی سرمایہ

اسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وسلّم (پیراہنِ شعر میں)

اسماءُ النبی صلی اللہ علیہ وسلّم (صدفِ ضمائر میں)

"حضورؐ سے فریاد و استغاثے، تخاطب، نعت اور درود و سلام میں اسمائے ضمیر خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔
قرآنِ کریم میں باری تعالیٰ نے ضمائر کو نہ صرف اپنی ذاتِ ذُوالجلال والاِکرام کے لیے،
بلکہ اپنے رسولِ محبوبؐ، دیگر انبیاء علیہم السلام اور بندوں کے لیے بکثرت استعمال
کیا ہے --- ضمائر میں تلطّف و قُرب کا خاص رنگ بہار دیتا ہے"۔

"۴،۵۶۵ اشعار میں اَسمائے گرامی کو "پیراہنِ شعر" -- اور
۳،۷۰۵ اشعار کو "صدفِ ضمائر" میں لانا
"کاوِ کاوِ سخت جانی ہائے تنہائی" کے مترادف ہے"

"یہ دونوں کاوشیں حضرتِ ع س مسلم مد ظلہٗ کی حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم سے محبت و
مودّت کا شہکار ہیں اور اکیسویں صدی کا لازوال تہذیبی سرمایہ ہیں --- یہ ایک
سعیءِ عظیم ہے جو اِس سے پہلے کسی نعت گو شاعر نے نہیں کی اور نہ ہی
آیندہ کسی سے ہو سکے گی، اِلّا ماشآءاللہ"۔

خاکپائے علماء و ادباء و شعراء
بشیر حسین ناظم، تمغۂ حسنِ کارکردگی
علامہ اقبال خصوصی طلائی تمغہ

القمر انٹرپرائزز، رحمٰن مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون: 042-37237500

ROAD TO HARAM

"کاروانِ حرم"۔ منظوم انگریزی ترجمہ

By Abul Imtiaz Ain Seen Muslim

"The book has multi layers: it's both a travelogue of Haj and a spiritual journey; it's as it were a book of philosophy, invigorating ritual practice of Haj, and above all it is a portrayal of prophet's life. Profound Qur'anic allusions add further gravity to the narration. The theme is highly sublime, and there is hardly a place where its seriousness is halted. So is the language. One feels of Miltonic poetic style."

Prof. (Dr) Syed Khalid Iqbal Haider
Head of the Department of English
Preston University, Ajman Campus, UAE

Published by: Dar Al-Faqih, P.O.Box: 7766,
Abu Dhabi, U.A.E. Tel:+9712-6678920
Email:alfaqih@emirates.net.ae

◦ – ◦ – ◦

قافلة الحرم

عین شمس یونیورسٹی، قاہرہ (مصر) کی اُستاذہ دکتورہ ایمان شکری کا
"کاروانِ حرم" پر تحقیقی و تدقیقی مقالہ اور عربی میں ترجمہ،
جس پر موصوفہ کو ڈاکٹریٹ کی امتیازی ڈگری عطا کی گئی۔
انشاءاللہ عنقریب اشاعت پذیر ہوگا۔

ابو الامتیاز ع س مسلم - شخصیت اور شاعری

مقالہ پی ایچ ڈی، ڈاکٹر غزالہ یونس

ونوبا بھاوے یونیورسٹی، ہزاری باغ

شائع کردہ:

علامہ قتیل اورینٹل لائبریری و مرکزِ تحقیق

دانا پور کینٹ پٹنہ، بہار (بھارت)

❀ ❀ ❀

ابو الامتیاز ع س مسلم کی تصانیف اور اُن پر تحقیقی کتب

ملنے کا پتا:

القمر انٹر پرائزز، رحمٰن مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور

فون: 042-37237500

ISBN 978-969-8981-50-1